بخارا شمالی
رود بار انگلستان
بخارا جنوبی
رود بار شمالی
بخارا جنوبی

بحر اوق
بحرهٔ شمالی
بحرهٔ آئرلش
رود بار بنهٔ جاج
بحر اوقیانو
رود بار انگلستان
فرانس

Amrao
۷۸۶
۲۵
۲۵
۱۱
۵۹۷۰۵

الکنوز العامرہ
فی شرح
دُرّۃ النّادِرہ

یعنی شرح دُرّۃ نادرہ حامل المتن بقدر نصاب منشی فاضل

مُصنّفہ

پروفیسر مولوی سیّد اولاد حسین صاحب شادان نقوی بخاری بلگرامی

مُصنّف شرح مرد خسیس، شرح معما و فن معمائے حدایق البلاغۃ
و مترجم مقامات حمیدی (مطبوع)، و شارح قصائد قاآنی و حاجی بابا
اصفہانی و نعت ترکی و فارسی جدید مع انگریزی وغیرہ (غیر مطبوع)

سنہ ۱۹۲۳ء

حسب فرمایش شیخ مُبارک علی تاجر کُتب {اندرون لوہاری / دروازہ لاہور}

بار اول ایکہزار جلد (مطبوعہ کریمی پریس لاہور - باہتمام میر قدرت اللہ پرنٹر) قیمت فی جلد چار روپیہ

ڈیڈی کیشن

آنانکہ خاک را بنظر کیمیا کنند
آیا بود کہ گوشۂ چشمے بما کنند

میں اپنی اس ناچیز تصنیف الکنوز العامرہ کو بنام نامی و اسم گرامی
علامۂ دوران فخر ہندوستان۔ جناب مستطاب معلّی القاب
مولوی محمد شفیع صاحب ایم۔ اے وائس پرنسپل اورینٹل کالج
لاہور معنون کر کے سر امتیاز و افتخار تا فلک دوّار بلند کرتا ہوں

گر قبول افتد زہے عزّ و شرف

ہیچمدان شادان بلگرامی

حامداً و مصلیاً

سن اٹھارہ سو اٹھانوے عیسوی میں جب میرا ارادہ امتحان منشی فاضل میں شریک ہونے کا ہوا تو درّہ نادرہ کا انتخاب اس امتحان میں داخل تھا۔ اس کتاب کی دقت مشہور ہے۔ میرا ارادہ ہوا کہ اس کتاب کی شرح خود لکھوں چنانچہ شرح کی طرف منہمک ہوا اور دس سال کی محنت شاقہ کے بعد پوری کتاب کی شرح کر سکا۔ ۱۹۰۸ء میں اس کا دیباچہ بعد تشریح و تصحیح بندہ سعیدی پریس ریاست رامپور میں چھپا۔ مگر پریس مین اور کاپی نویس کی ناقابلیت سے اس کی لکھائی اور چھپائی دونوں خراب رہی۔ اس لئے آگے چھاپنا ملتوی کر دیا گیا۔ اب پھر اسی قدر ۱۹۲۴ء کے نصاب منشی فاضل میں درہ نادرہ کا انتخاب پنجاب یونیورسٹی نے داخل کر دیا ہے۔ شیخ مبارک علی صاحب تاجر کتب لاہور کی استدعا پر بقدر نصاب درہ نادرہ مشرحہ و مصححہ حقیر اُن کو دیا گیا۔ تاکہ امیدواران امتحان منشی فاضل اس سے فائدہ اٹھائیں۔

درہ نادرہ کے دیکھنے والے اس کے اغلاق اور اشکال کو خوب جانتے ہیں جو ناواقف ہیں وہ فرماتے ہیں اس میں رکھا کیا ہے۔ لغات سے دیکھ کر اس کے معانی حل ہو سکتے ہیں۔ لیکن ایسا نہیں ہے اگر کوئی شخص اسکا ایک صفحہ حل کرنے کے لئے لیکر بیٹھے تو اُسے معلوم ہوگا کہ کن کن دشواریوں سے سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بہت سے الفاظ بڑے بڑے لغات میں اور بہت سے امثال عربیہ کتب امثال میں نہیں ملتے۔ بہت سی چیزوں کی حل سیر کتب تاریخ و سیر پر مبنی ہے پھر لغات میں ایک لفظ کے بہت سے معانی مرقوم ہیں۔ معنی مناسب محل کے انتخاب میں بھی کچھ کم دشواری نہیں ہوتی ہے۔

مصنف نے اکثر مقامات پر اصطلاحات علوم طب۔ موسیقی۔ نجوم۔ منطق۔ فلسفہ وغیرہ سے بھی کام لیا ہے۔ چونکہ تجنیس اور اشتقاق سے اس کتاب میں زیادہ کام لیا گیا ہے۔ اس لئے جاہل کاپی نویسوں نے اسے مسخ کر دیا ہے۔ لہذا اس کی صحت بھی مشکل ہو گئی ہے۔ بالکل ابتدا میں درہ نادرہ مطبوعہ بمبئی میں "زمرد فریابی" لکھا ہے۔ اگر کسی کی نظر سے

اقسام جواہر نہ گذرے ہوں اُسے اس کی صحت "زمرد ذبابی" سے کرنے میں کس قدر دشواری ہوگی۔ بیان اختلال ممالک ایران میں ایک جگہ نما خدش المخدوش الوش آیا ہے محشی نے اس کا ترجمہ "بدرستیکہ خراش خراشندہ شیرین است" لکھ دیا ہے۔ حالانکہ الوش اویس کے بیٹے کا نام ہے جو واضع خط تھے اور یہ مثل ہے۔ بعض الفاظ و امثال دو دو تین تین برس کے بعد کتب ادبیہ عربیہ میں حقیر کی نظر سے گذرے تب وہ حل ہوئے۔ غرضکہ مدت دراز میں میں اس کتاب کو حل کر پایا ہوں۔ اور اب بھی سب اطمینان کے لائق نہیں۔

اس رنگ کی کتاب کا ترجمہ بامحاورہ اردو میں اس حیثیت سے کہ کوئی لفظ ترجمہ سے رہ نہ جائے تقریباً ناممکن ہے اس لئے اس کے ادبی اشکالات کے حل کرنے پر اکتفا کی گئی۔

چونکہ یہ کتاب بحیثیت تاریخ اور ادب داخل نصاب ہے۔ اس لئے چاہیئے تھا کہ ہر بیان کا خلاصہ لکھا جاتا۔ مگر حاصل ہر بیان کا بہت کم ہے اور شیخ صاحب کو تعجیل ہے اس لئے یہ کام طلبہ کے حوالہ کرتا ہوں۔

مختصر حالات مصنف

درّۂ نادرہ

مصنف درّہ کے حالات مجھے نہ ملے۔ تذکرۃ الشعرا مصنفہ والہ داغستانی۔ و صبح گلشن و روز روشن مصنفہ نواب صدیق حسن خانصاحب میں صرف اس قدر لکھا ہے کہ مرزا محمد مہدی المتخلص بہ کوکب نادرشاہ بادشاہ ایران کے وقائع نگار تھے۔ نادرشاہ نے بطور ایلچی ان کو خواندگار روم کے پاس ایک پیام کے ساتھ بغداد بھیجا۔ انہوں نے بغداد پہنچکر قتل نادر کی خبر سنی اس لئے بغیر پیغام پہنچائے واپس ایران ہوئے اور باقی عمر گوشہ عزلت میں بسر کی ان کے صرف دو شعر ملتے ہیں جو ان دونوں تذکروں میں درج ہیں۔

دیباچہ درہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے باپ کا نام محمد نصیر ہے اور استرآباد کے رہنے والے ہیں۔ بارھویں صدی ہجری کے شخص ہیں سن وفات و پیدائش دونوں کا پتہ نہیں

چلتا۔ ان کی تصنیف سے جہانکشائے نادری۔ ترسل مرزا مہدی خان اور دُرہ نادرہ ہے۔

جس زمانہ میں یہ کتاب لکھی گئی ہے اُس زمانہ میں یہی رنگ پسند تھا۔ اب اس طرز کی عبارت ناپسندیدہ ہے۔ اس میں بھی شک نہیں کہ آیات کا اقتباس اور تضمین امثال و اشعار اس خوبی سے کرتے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ یہ آیت اسی محل کے لئے اوتری ہے۔ اور وُہ مثل یا شعر اسی جگہ کے لئے کہا گیا ہے۔

یہ کتاب تاریخ وصاف کے جواب میں تصنیف کی گئی ہے۔ مصنف وصاف کا نام عبداللہ اور اُن کے والد کا نام فضل اللہ ہے۔ تعریف تاریخ وصاف میں بزبان عبداللہ اس آیت کا اقتباس کیا ہے۔ انی عبد اللہ اٰتنی الکتاب اور پھر قریب ہی تعریف مصنف میں فرماتے ہیں۔ ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء۔ کتنا بر محل اقتباس ہے۔

ناصر خان نے جب اپنے میں قوت مقابلہ نہ دیکھی اور بھاگا تو اقتباس کرتے ہیں۔ فما لہ من قوۃ ولا ناصر۔ یہ بھی کس قدر دلچسپ اقتباس ہے۔ غرض اس کتاب کا دارومدار صنایع و بدایع لفظی پر ہے۔

اگرچہ یہ کتاب قوت ادبی دکھانے کے لئے شل حریری تصنیف کی گئی ہے مگر خوشا اور شاعری کو حذف کر کے واقعات تاریخی پایۂ اعتبار سے گرے ہُوئے نہیں ہیں۔ پھر بھی اس کتاب کو بحیثیت ادب دیکھنا اولیٰ ہے۔ بوجہ تعجیل و علالت اس مختصر دیباچہ پر اکتفا کی گئی۔

سیّد اولاد حسین شاداں نقوی بخاری بلگرامی

نوٹ:۔ میرے حل اور تصحیح کئے ہُوئے دُرہ نادرہ کے اوراق اکثر مقامات سے ضائع ہو گئے تھے۔ ارادہ تھا کہ اسکی تکمیل کر کے کاپی کیلئے دونگا۔ مگر شیخ مبارک علی صاحب کی تعجیل سے میں اپنے ارادہ کو پُورا نہ کر سکا مجبوراً مجھے ایک نسخہ قلمی محشی جو ۱۹۱۲ء میں مل گیا تھا کاپی کے لئے دینا پڑا۔ کچھ میرے لکھے ہُوئے سے اور کچھ اس نسخہ سے یہ کتاب لکھی گئی ہے (شارح کے حالات شرح مرد خمیس یا ترجمہ مقامات حمیدی میں دیکھو)۔

ولبعد چوں عنوان نویسان نشان ذی شان

اے بعد الحمد و الصلوٰۃ ۱۲ سرنامہ ۱۲ منتہی الارب ۱۲ فرمان ۱۲ غیاث صاحب شوکت برہان

خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَہُ الْبَیَانَ منشور

(خالق عالم) پیدا کرد انسان را و موخت آنرا بیان فرمان شاہی ۱۲

ذات بدائع نشان اَلْفَاضِلُ الْفَاصِلُ

صاحب افزونیہا و برتریہا و درجات عبد آمنندہ حق و باطل ۱۲

سراوازہ وصاف مصنف تاریخ وصاف بلند و مردانا و صاحب فضل ۱۲ منتخب و صاحب کلام فصیح و روشن ۱۲

اَلْبَاذِلُ الْبَازِلُ الْفَارِعُ الْبَارِعُ

سخی مرد از موده کار ۱۲ منتہی بعین مہملہ بلند و برتر و مقتدر کامل در فضل و دانش ۱۲ قوم خود بزرگی یا کمال ۱۲

اَلصَّدِیْقُ الْاَشْدَقُ - اَلْمِصْدَعُ

امین و معتمد و قطب بادشاہ ۱۲ منتہی فصیح و بلیغ تر ۱۲ صراح جنبش مصاریع خطیب خوش تقریر و سخن حق آشکار اگویندہ ۱۲

اَلْمِصْقَعُ اللَّوْذَعِیُّ الْبَلْتَعِیُّ - وَالْوَعْوَعِیُّ

فصیح و بلیغ و چرب خوش تقریر جنبش مصاریع ۱۲ چالاک تیز خاطر ہوشیار زبان آور و خوش تقریر عقلمند و خوش طبع و خوش تقریر و ظریف ۱۲ منتہی الادب و مرح تیز ذہن ۱۲ منتہی

اَلْیَلْمَعِیُّ - اَلْفَائِقُ النِّحْرِیْرُ وَالْحِبْرُ

مرد تیز خاطر و روشن عقل ۱۲ منتہی و کشف کشادہ زبان و ہر کہ کار عجیب کنندہ ۱۲ حاذق الماہر المجرب ۱۲ فرائد اللغتہ

اَلْخَیِّرُ الْخَبِیْرُ اَلْفَائِقُ فِی التَّحْبِیْرِ وَالتَّحْرِیْرِ

مرد لبیار علم و دیندار ۱۲ منتہی آگاہ و دانا ۱۲ بہتر و برگزیدہ و فوق گیرندہ ۱۲ آراستن سخن ۱۲ منتہی

اَلْمِتْبَحْرُ الْمِمَمُّ الَّذِیْ لَدَیْ تَلَاطُمِ

مرد بسیار علم ۱۲ استاد حاذق ۱۲ حرف صلہ ۱۲ جوش زدن موج دریا

یَمٌّ فضائلِ الطَّمطامُ طِمطِمٌ۔ وَ

یم دریا ۱۲ جمع فضیلت ۱۲ میان دریا غیر فصیح گنگلاخ ۱۲ صراح منتخب و منتهی الارب

عِندَ لُجَّةِ بَحرٍ تَجَرَّاہُ غِطَماطُ اللُّجّی

نزد میان دریا ۱۲ دریا بسیار علم ۱۲ موج تلاطم ۱۲ صراح منتهی الارب دریائے شیرین پر آب ۱۲

مُتلجلجٌ وَ مُتلعثِمٌ ۔ اَلنَّوَاعُ

متردد فی الکلام ۱۲ توقف و درنگ کننده ۱۲ صراح و منتهی الارب اقسام جمع نوع ۱۲

جَواہِرِ اللَّتِّ صِیَعٌ وَ اَجنَاسُ الجِنَاسِ

جمع جوہر صنعتے در سخن بدیع ۱۲ اقسام جمع جنس ۱۲ منتهی تشابه الفاظ که

اَلبَدِیعُ فِی دُرَجِ دُرَجٍ اِملَائِہٖ

عجیب و نادر و نام حلے ۱۲ طبلهٔ نیشور ۱۲ صراح کاغذ نشسته ۱۲ صراح

اَلصَّافِی صَوَّافٌ ۔ وَ اَصنَافُ وَ شَاءٍ

صاف روشن و بیغش ۱۲ بسیار صف کشنده ۱۲ جمع صنف بمعنے اقسام ۱۲ و اوشحه جمع وشاح حمائل و گلوبند ۱۲

اَلتَّوشِیحُ وَ التَّلمِیحُ المَلِیحُ فِی دُرَجِ الشَّاہِدِ

حمائل در گردن انداختن و آرایش دادن و صنعتے ست ۱۲ نگین کردن و نام صنعتے ۱۲ سخن خوش و نمکین ۱۲ تحریر از خود چیزے گفتن

اَلصَّافِی عَلَی مَوَاقِعِ وَقِیعِ التَّوقِیعِ طَوَّافٌ

کامل و تمام ۱۲ منتهی جمع موقع بلند ۱۲ منتهی و منتخب فرمان و نشان ۱۲ گرد گردنده ۱۲

اِبنِ فَضلِ اللّٰہِ عَبدُ اللّٰہِ اَلمُلَقَّبُ

اسم پدر و صاف او مصنف تاریخ معجم ۱۲ نام و صاف

بِالوَصَّافِ را بطغرای غرّای ذٰلِکَ

نشان شاہی کہ بر سر فرمان بالائے مسطور می نویسند ۱۲ روشن ۱۲

فَضلُ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ معنون

ایں فضل خداست بہر کرا میدہد کہ میخواہد ۱۲ عنوان کردہ شدہ ۱۲

ساختہ بوند خامۂ سحر طرازش جامۂ براعت بر قدود

لباس ۱۲ خالق شدن ۱۲ جمع قد یعنی قامت ۱۲ منتهی الارب

قدو سخن در پوشید ۔ و بتنمیق تاریخ تجربۃ الامصار

جمع قدوہ بمعنے پیشوا ۱۲ نوشتن ۱۲ نام تاریخ وصاف ۱۲

وَ ہُوَ آیاتٌ بَیِّنَاتٌ فِی صُدُورِ الَّذِینَ

وآں نشانہائے ظاہر اند در سینہ ہائے آنہا

اُوتُوا العِلمَ قلم نسخ برخطوط قطوط اماثل

کہ دادہ شدہ اند علم ۱۲ قلم نسخ در کشیدن ۱۲ جمع خط یعنی نامہ و کتابہا ۱۲ همسر و نظیر ۱۲

وسطور طروس افاضل درکشید ۔ وازیں تالیف

جمع سطر جمع طرس بکسر نامہ و کاغذ و صحیفہ ۱۲ جمع فضل ۱۲ کتاب ۱۲ جمع کردن

متین وَ فِی نُسخَتِہَا ھُدًی وَ رَحمَۃٌ

محکم و استوار ۱۲ و در نوشتہ آں کتاب یا تالیف ہدایت و رحمت است ۱۲

لِلعَالَمِین جہانیان را بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُبِینٍ

برائے عالمیان تا ایں لفظ فہم کردہ مصنف است ۱۲ جہان ۱۲ عربی ۱۲ روشن ۱۲

برہان دعوت اِنِّی عَبْدُ اللّٰہِ اٰتٰنِیَ الْکِتٰبَ

دلیل ۱۲ — من — دادمرا — کتاب

مُبَیِّن ساخت ؛ و در احیای رفات اموات کلام ر

ظاہر — بکسر زندہ کردن ۱۲ — ریزہ ریزہ ۱۲ — موتی ۱۲ — مردگان ۱۲

دم سحر بیان باظہار معجزات عیسے مریم پر داخت

نفس ۱۲ — در نفس عیسٰی قوت احیاء مردگان بود ۱۲

الحق از بدو گہر زائی عمان ابداع مریم فضائل

راست است — ابتداء ۱۲ — یائے مصدری — تام دیا — ایجاد ۱۲ — علی الخصوص ۱۲

راچنین گوہر عالی بکنار نیامدہ ؛ واز آغاز

بلند ۱۲ — گرانبہا ۱۲ — حاصل نشدہ

ثمر بخشی دوحہ انفاس و نفوس پختگی

کنایہ از تصنیف نفید ۱۲ — دوحہ انفاس و نفوس کنایہ از ... جمع نفس بسکون فا جانہا و جسمہا — انسان ۱۲ — وفاتہا ۱۲

کلام منفوسش میوۂ کام رستی بکام نیفتادہ

مرغوب و نفیس ۱۲ — میوہ کہ بمقصد رسانند ۱۲ — دہن

ساقی شافی طبعش با اُساقی سخنان پُر طیب

سیرابی کنندہ ۱۲ — شفا دہندہ — اضافت استعارہ ۱۲ — جمع ستاکبر شرنگ شیر و آب و شراب ۱۲ — پاکیزہ و خوشبو

ترطیب دماغ خشک مغزان عالم معنی نمودہ ؛ و حریف

ترکردن ۱۲ — بیہودہ گو دسودائی ۱۲

ظریف کلکش اَکْوَابٌ رَحِیْقٌ از شیشہ

خوش ملیح — قلم — کوزہای — شراب خالص — ظرف شراب ۱۲ — وزیرک — وخوشبو ۱۲

کتابی بر بادہ گساران مے تحقیق پیمودہ۔

بائے نسبت ۱۲ — اضافت استعارہ ۱۲ — میخواران ۱۲

اشعار

ابو الفتح بستی

لَمْ تَرَ عَیْنِیْ کَاتِبًا مِثْلَہٗ — لِکُلِّ شَیْءٍ شَاءَ وَشَّاءَ

ندید چشم من — منشی مثل وصاف — در ہر چیز کہ خواست نقش و نگار کرد ۱۲

یُبْدِعُ فِی الْخَطِّ وَفِیْ غَیْرِہٖ — بِسِحْرِہٖ اِنْشَاءً اِنْشَاءً

ایجاد میکند — در تحریر — و در غیر آں — از جادوئے خود — اگر خواست ۱۲ — انشا کردن

رائض خیالش گاہے بمقرعہ رجاحت مُحَجَّلات لغات

سوار کار ۱۲ — تازیانہ ۱۲ — افروفی و غلبہ ۱۲ — اسپ دست و پا سفید ۱۲

تازی تاختہ ؛ و خائض فکرش زمانے از

عربی وصیفہ — دواندہ ۱۲ — آب و لنجن در آیندہ — گاہے

بحار لجہ دری درے طاہر کانہا کوکبٌ

جمع بحر — زبان و محاورہ ۱۲ — مروارید ۱۲ — پاک ۱۲ — گویا آن ستارہ روشن بزرگ است

غائص در آب فرو رونده بطلب مروارید ۱۲

دُرّیؔ ظاہر ساختہ ٭ در جنب مقولات عجمی نژادش

در مقابل ۱۲ گفتار ۱۲ مراد از زبان فارسی ۱۲

متانت گفتار فصحاے عرب بار طانت بیان

استواری ۱۲ سخن جز بزبان عربی گفتن ۱۲

ترکان سنسن گو بیک نمط ٭ و در مقابل مقالات

سخن غیر فصیح گوینده ۱۲ طرز و طریق ۱۲ اقوال ۱۲

سلاست بنیادش استقاز اضا بر سفت سخن

اسم فاعل ترکیبی ۱۲ جمع سفر بمعنے کتاب کلاں چنانچہ اسفار اضا صدر افشمودست ۱۲ تحریر ۱۲

سنجان از دساتیر اساطیر مستطیر اخطا

جمع دستور بضم نسخہ جامع ۱۲ منتہی الادب جمع اسطورہ بضم و اسطار پراگندہ و متفرق و مطلق ۱۲ منتشر ۱۲ کشف ۱۲ منتہی الادب

خامہ سفاکش در سفک بدائع بسان سفاک

قلم ۱۲ بلیغ قادر بر کلام فاموس نوشتن ۱۲ نوادر ۱۲ مانند بسیار خونریز ۱۲

چالاک تیز دست ٭ و روان افلاطون خم نشین

جان ترجمہ دنی ۱۲

از نشاء مسطار مساطر و راووق اوراق رَوق

کیف و مستی ۱۲ نوعی از شراب ۱۲ جمع مسطر بفتح اسم ظرف جائے سطور ۱۲ جام شراب ۱۲ کتاب ۱۲ جمع ورق ۱۲ ورق خوش آیند منتہی

سر مست ٭ سبو کشان خمخانۂ تلمذش با ابو علی

کثرت بادہ خواران ۱۲ میکدہ ۱۲ شاگردی ۱۲ در ایوان نبوغ صنعتہا بابا ۱۲

بنوقابیا ٭ و سر جوش فضل و انشوران در خدای

انبوہ قبیلہ بمعنے دوائم آمدگان ۱۲ تربہ و دل ہر شے ۱۲ مقابل و برابر ۱۲

بے انشا میدن شراب ۱۲ قاموس

بحر قلاش فضائلش مشتی کف

دریا ۱۲ جوشان و کف انداز ۱۲ مراج اندکے ۱۲ کف آب ۱۲

فاحتمل السیل زبدا رابیا قلمش

پس برداشت سیلاب کف زائد و فضلہ را

بنانش انگشت نما در معجز نگاری ٭ و قلامۂ قلمش

انگشت و سر انگشت ۱۲ مشہور ۱۲ منتہی الادب تراشۂ ۱۲

ہلال آسا بر اعت استہلال از صنع باری ٭ لقاطہ

نام صنعتے در فن بدیع ۱۲ خدا ۱۲ ہر چیز زبون و بے قیمت خوشہ خرما منتہی

و لفاظۂ طبع نقادش روائق الفاظ بلغا ٭

از ذہن بیروں انداختہ ۱۲ منتہی بسیار سترہ کنندہ و مبصر و صراف ۱۲ جمع رائق نیکو و فاضل و معجب جمع بلیغ ۱۲

و فضالہ و قصالۂ ذہن وقادش روائع افضال

فضل و زائد دانۂ ناکارہ گندم کہ آنرا دور کنند ۱۲ روشن ۱۲ جمع رائع معجب انتہا غایت حسن و کمال ۱۲ افزودنہا ۱۲

فضلا ٭ دقائق دقیقہ یابان حفالہ و نخالۂ منخل خامہ

جمع فاضل ۱۲ جمع دقیق بمعنے باریک و آرد باریک ۱۲ باریک بینان ۱۲ سبوس ہر شے ۱۲ سبوس گندم ۱۲ غربال و عربزہ قلم ۱۲ دبر و بیز ۱۲

اش ٭ و نفائس بقعۂ سخنوران نتافہ و نسافۂ منخل

تمر عرب جمع تمرہ خرما ۱۲ قاموس و خرید و فروخت ۱۲ و دقیق بمعنے آرد باریک ۱۲ انچہ از زاد بر زمین افتد ۱۲ گوش ۱۲ صراح گندم افتادہ ۱۲ منتہی

لہ افلاطون رادانائے دنی گویند دون بمعنے خوست ادو در سرخ نشستہ مسائل حکمت می انتہ پیشہ حافظہ گوید ست چو فلاطون خم نشین شراب ٭ ترحکمت بما کہ گوید باز ٭ ۱۲ شاہدان

لہ الراقد قتیل بکابوس دیو و قتیل ناجود الخر قد قتیل ۱۲ از فرائد اللغۃ طبع بیروت

لہ تلمذ شاگردی ۱۲ منتہی الادب

مبر بمعنے والا نمود بنبوۃ چو براہمہ

ر اضافت علم بیان بار اضافت استعارہ است بیاے تحتانی بادنی علاقت بیاے فوقانی

ف خامہ و دقائق

س خامہ عربی مؤنث ۱۲ و قلم مذکر ۱۲ منتہی

کلک مشکین خجستہ نامہ اش ٭ آبکارِ مُبتکر اتش

لَم یَطمِثهُنَّ اِنسٌ قَبلَهُم وَلا جانٌّ ٭

دحاصل حواصل ضمیر رکاز مرکوز رموز

مُوزاتش کانهُنَّ الیاقوت والمرجان ٭

بمشاطگی شاکلہ مشکل پسند اشکال مُشکلہ اشکال

معانی باشکال دلفریب راازاشکال پرزین وزیب

زلور بستہ ٭ وبوساطتِ خامہ واسطی وصائف

نکات نیکو صفات رابجلباب تجلیات آراستہ ٭

اشہب قوطاسیِ قلم رادرعرصۂ فسیح فصاحت برسوجہانید

جہان جہاندہ ٭ وپیغمبرِ سخن رابالوح وقلم درمعراج

بلاغت بعرش بُردہ برکرسی نشاندہ ٭ بسلسلہ مویان

عبارت مُسلسل اسیر خسم خامہ اش ٭

وقدح نوشانِ جامِ سلسل مقدوح نشانہ یابان

خام خُم آمہ اش ٭ از سلیقہ سلاقش نجاریہ

سالفہ مست سُلافہ معارف ٭ وسُجیّہ نواقش

قبل از افاضہ صورت تحریر برہیولائے بلاغت

مضامین بل مضامین معانی عارف ٭ لآلی لالائے

قلمیس اقلامش دُرّۃ التاج بلاغت

حسان ؛ و عبقره حسان کلامش در نمارق
جمع نمرقه البساط الفتی
تصغیر ۱۲ فاطمه من وصف الاعرابیه

مصفوفه و مسطور متکئین علی رفرف
صف کرده شده و جمع سطر ۱۲ تکیه زنندگانند بر بالش
گسترده ۱۲

خضر و عبقری حسان ؛ یتصف
سبز دفرش منقش دیبای خوب وصف کرده میشود

عند حسن لسنه و لسنه کل اللسن
نزد خوبی کلام و فصاحت او بر نصیح

بکل اللسان ؛ و یختص من احصان
بگذری زبان خاص کرده میشود احاطه کردن

احضان احصان عمیم افضاله
کنارها جمع حضن ۱۲ جمع حصن قلعها ۱۲ تمام ۱۲ منتخب فضل او

بالعجز عموم الخصان ؛ درة اللبن
به عجز کل ۱۲ خواص مرد جمع خاصه ۱۲ عقبی بالاب جاری کرده شد شیر

و شیرا العسل من انابیب بنانه ؛
و شهد از تکم دنی بندهای انگشتان او

و صادف الصدف الدرر الفریدة
یافت مروارید های یکتا ۱۲

من صلف بیانه ؛ تا نسخه قرون
غلاف مردانه ۱۲ اوباد گمام ۱۲ جمع قرن مدت صد سال ۱۲
هندی سیپی ۱۲

ود هور منظور انظار نظایر گردیده ؛ نظیر
جمع دهر ۱۲ پسند خاطر جمع نظر ۱۲ جمع نظیر و نظیره بمعنی فاضل و فاضل و سردار قوم ۱۲ منتهی مثل مانند دهر ۱۲

کتاب تاریخش در هیچ تاریخ بنظر نرسیده ؛
کتب سیر ۱۲ زمانه ۱۲

هنروران جمال دیده ندیده اش را بدیده دیده
تجربه کار جمعش ندانند مثل و نظیر ۱۲ چشم ۱۲ مشاهده عقل ۱۲

ندیده اند ؛ و خود فروشان اسواق سخن
آنکه تعریف خود و آبا و اجداد خود جمع سوق ۱۲
پیش مردم بیان میکند ۱۲ بهار عجم ۱۲ بازار ۱۲

خریدة این جریده را جریدة جریدة
برای اضافت
زن شرمگین جمعش خرائد ۱۲ تمام رس دفتر ۱۲ جمعش جرائد ۱۲ فرداً فرداً

بندة درم خریده اند ؛ جلامیده جلامند
بندی کوڑ یا غلام ۱۲ خریده کرده شده اند ۱۲ جمع مجلو دنگ بزرگ روشن و صاف ۱۲ روشنی صاحب

شطور سطور و سنگلاخ کلام کلامش تمام
جمع شطر نیمه و جمع سطر مغنی ترکیبی جای سنگ مایکم به الناس فصیح
پاره از هر شے ۱۲

در و گوهر شاهوار است ؛ و جناد دل دلنواز

الفاظ انیق و طرز طریف ۔ طرز تلفیقش سراسر

جواہر رنگین آبدار ۔ ہر جزوے از اجزایش

رسا با نثر لآلی را بطۂ کلی است ۔ و نقرات

فقراتش را با نضد درر قرابت صلبی ۔

زلابیۂ کلمات شیریں و درز لحامۂ لخلخہ

سیاہی صحیفہ و صحیفہ ورقش ہمہ بشیرۂ جان

سرشتہ ۔ و موائد سلیغ و سیع معانی سابغہ

و قطوف و قطائف مضامین سایغہ در ظروف

سیاہ قلم حروفش جملہ مشک آغشتہ ۔ از نشاء مشروح

کلام موجزش مستمعان مست معانی ۔ و بیان

مشروح دلکشش خوشتر از استماع اغانی

و استماع اغانی ۔ ہر لفظ ازاں تکیہ گاہ

شاہد نکتہ ۔ و بلحوای العلم نقطۃ محوی

ہر نقطہ ۔ گرد بالش دوائر حروفش دشیزہ

دوشیزگان فکر ۔ و غرفات نکات بنان و نکات

بیانش جلوہ گاہ مرموزات افکار

بکر ۔ ہر معنی مغنی معبلے در لفظش آبجیاتے

در ظلمات سیاہی ۔ و ماہیت ہر حرفش اصح

فصاحت را ماہے تاباں بروجہ کما ہی ۔ لیلی
قمر چنانکہ است ۱۲

وشانِ عباراتِ غریبہ عربیہ اش در سیاہ خیمہ
نادرہ (او طوطی است)

مداد حُورٌ مَقصُورَاتٌ فِی الْخِیَامِ
رد شتائی ۱۲ حوران پوشیدہ کردہ شدہ اند ۱۲ در خیمہ ہا

سکن بلیل رحمۃ اللہ علیہ ۱۲
اند کہ در نجد ورق طناب الصلعم ور طناب پیوستہ
زمین بلند خلاف غور ۱۲ اے بکثرت طایں جملہ در صفت سیاہ خیمہ است ۱۲

مَن نَظَرَ اِلَیہَا فَلَقِیَ نَضرَۃً وَسُرُورًا ۔
ہر کہ دید بطرف ما پس ملاقات کرد تازگی و خوشی

واستعاراتِ نادرہ دریش در ہر باب از معانی
زبان مغرون ۱۲ بجائے اضافت

ولنشین تصویر بیتصور کہ یَطُوفُ عَلَیہِم
صیغ تصریف است محذوف ۱۲ بگردند بر آنہا

وِلدَانٌ مُخَلَّدُونَ اِذَا رَاَیتَہُم
اطفال دخوبصورت، کہ ہمیشہ باشند در بہشت، وتکلیف دیدے آنہا را

حَسِبتَہُم لُؤلُؤًا مَنثُورًا ۔ تمثیل
گمان بردی آنہا را مروارید منتشر ۱۲

وتشبیہش را بلا تشبیہ کَاَمثَالِ اللُّؤلُؤِ المَکنُونِ
مانند مروارید کہ در صدف پوشیدہ باشد ۱۲ تفسیر

خوان ۔ وایہام وتلمیحش را بی ابہام وَجَنَا
ہر دو نام میوہ از فن بدیع ۱۲ بغیر شبہ ۱۲ ومیوہ

الجَنَّتَینِ دَانٍ دَان ۔ مَا اَعجَبَہٗ مِن
بمان در بطبہم ۱۲
ہر دو بہشت نزدیک شونده است ۱۲ تفسیر چہ خوبست آں از

تَالِیفٍ بِکِسَاءِ الکِسَاءِ کَاَسٍ ۔ وَ
تالیف کہ چادر مجدد شرف ۱۲ قاموس پوشندہ است ۱۲

کَاَسٌ یَخرُجُ مِن بُطُونِہَا شَرَابٌ
پیالہ است بیروں مے آید از شکم آں زنبور عسل شربت کہ

مُختَلِفٌ اَلوَانُہٗ فِیہِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ ۔
مختلف است رنگہائے او درماں شفا است برائے آدمیان

مُصَحَّفَاتُہٗ مَعَ اَخَوَاتِ الجِنَاسِ ۔
تصحیف کردہ شدہ مراد از الفاظ متجانس ۱۲ مثل ونظیر تشابہ در لفظ

عَلٰی کَرَاسِیِّ القِرطَاسِ ۔ اِخوَانٌ عَلٰی
جمع کرسی ۱۲ کاغذ برادرانند بر تختہا

سُرُرٍ مُتَقَابِلِینَ ۔ وَصُفَّحَاتٌ صِحَافٌ
در حالیکہ روئے گشتہ مانند یکدیگر ۱۲ وجہ کتاب کاسہ ہا تشبیہ جمع صحیفہ

تصحیف تغیر لفظ
وملفوظ ۱۲ فرائد اللغۃ

وَكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ تَحْكِي عَنْ خَمْرِ لَذَّةٍ

دہ جامیست پر از شراب یاد میدہد از شراب کہ لذیذ است

لِلْمُشَاهِرِينَ ؛

برائے نوشندگان

اشعار

زُلَالٌ ذَاكَ أَمْ صَفْوُ الْعُقَارِ

آب خوشگوار ایں یا صافی شراب است

وَزَهْرُ اللَّفْظِ أَمْ دُرُّ الدَّرَارِي

و شکوفہ لفظ است یا مروارید ہا روشن

كَنَشْرِ الْقُطْرِ فَاحَ بِكُلِّ قُطْرٍ

مثل خوش عود بوداد کہ بہ ہر کنار

وَكَالدَّارِي عَطَّرَ كُلَّ دَارٍ

عطار خوشبو فروش را معطر کرد

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ مِنْ أَفْنَانِ فُنُونٍ

اے آنانکہ از شاخہائے گوناگون

أَلَا أَفْنَانٍ تَجْتَنُونَ ؛ أَفَسِحْرٌ هٰذَا

آیا جادو است ایں

أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ؛ وَلَكُمْ

یا شما نمی بینید و برائے شما

فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا

در آں چیزیست کہ نفس شما بآں خواہش دارند و برائے شما در آں

مَا تَتَمَنَّوْنَ ؛ أَفِيهِنَّ الْحَدِيثِ

آنست آنچہ کہ میخواہید آیا بایں بیان

أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ؛ چوں ایں نُسْخَةُ

شما سستی دہندہ تسامح کنندگانید کتاب

الْعُجَابُ الَّتِي مِنْ أَوْصَافِهَا حَارَتْ

بدیع و غریب کہ از اوصاف آں سرگشتہ شدہ

الْعُقُولُ وَكَلَّتِ الْأَلْسُنُ ؛ وَفِيهَا مَا

جمع عقل کندشدہ جمع لسان و در آنست آں چیز

تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ؛

کہ خواہش میکنند نفوس بآں و لذت می یابند چشم ہا

بنظر تحدیق و تدنیق مرموق آمد ؛ و بلذیذہ

تیز نگریستن و خوب نظر کردن منقول از رمق اے دیدہ شد چشم را

تحمیج و تحدیج مزوق ؛ و درین مغانی معانی

تیز نگریستن و چیزے را خوب نظر کردن منقول از زوق بمعنے پیوستہ بچشم رسیدن و چیزے را بچشم دیدن

معالی امعانے وافی ؛ و اعماق و امعاقے

جمع معلاۃ بلندیہا جمع معنی مقصود و کمال و تمام جمع عمق ژرفی و دور اندیشی کردن جمع معمق

کافی رفت ؛ گلچین و ناظر حدیقہ ناظرہ

کفایت کنندہ و اضافت استعانت کردہ چیدن گل و ناظر بیا بینندہ چشم و صاحب

از دریا جین بُست و صدیقہ ناخدا ش چنداں

بیاورد

مجمع یکجا ۱۲ ایستادن افراد ۱۲ جمع شدن افراد ۱۲ تیار شدن ۱۲ مقدار متعدد ۱۲

پُشت بست بر پُشت بست ۱۲ و نشاء انشا

ما فات فوت شدہ ۱۲ ترجمہ خبر ۱۲ ماضی از بستن ۱۲ پشتارہ ۱۲

طرازی و کیفیت کیفیت الاثر عبارت پردازیش

مستی و خمار ۱۲ بہار عجم ۱۲ سیر و گشت تماشا ۱۲

در ہوشربائی و فرح بخشی با خرد و خردہ دان عمل

راح رحیق بمشک سحیق آغاز نہادہ شعر

شراب ۱۲ خالص ۱۲ سودہ ۱۲

مشام جان معطر شد ازاں اوراق عنبر بود ۱۲

کہ ہر یک نامہ از مشک اذفر بود بے آہو ۱۲

تیز بو ۱۲ عیب ۱۲

طبع مشتاق بے مشاق از مساق کلامش مساغ

آزردہ شدہ ۱۲ جمع مشقت ۱۲ طرز و سیاق ۱۲ نوشیدن ۱۲

ساغر یسقون من رحیق مختوم ختامہ مسک

جام ۱۲ نوشیدہ خواہند شد از شراب خالص مُہر کردہ کہ مہر آں از مشک است تفسیر

دریافت کہ وَفِی ذٰلِکَ فَلْیَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ

پس در ان باید کہ رغبت کنند رغبت کنندگان

واز ملاحت تملیح و فصاحت تلویح و بہ راعت

خوبی و پسندیدگی و رنگینی ۱۲ مقرر اشارت کردن ۱۲ تمام شدہ در فضل و کمال و تفوق و دانش و حساب

ترتیب و بہ راعت ترکیب و سلاست تلفیق و

ظرافت و خوش نمایی ۱۲ در سخن را بہم آمیختن ۱۲

نفاست تلمیق و متانت تربیق و رزانت تزویق

مرغوبیت و گرانمایگی ۱۲ تحریر و انشا ۱۲ استواری ۱۲ آمایش کلام ۱۲ متانت ۱۲ وقار و گرانی ۱۲ سخن ۱۲ آراستگی سخن ۱۲

رصافت تنبیق و طراوت تنمیق و رشاقت

مضبوطی ۱۲ و سستی ۱۲ تحریر ۱۲ صراح تازگی ۱۲ آراستن بخلجات ۱۲ خوبی و حسن ۱۲

تشقیق و سیاقت ترقیق و افاضہ رایقہ

سخن را نیکو پیوستن ۱۲ صراح بر یک نہج روش داشتن ۱۲ نیکو کردن سخن ۱۲ صراح فیض رسانیدن ۱۲ خوش آیندہ و عجب ۱۲ آراستہ و رونق ۱۲ صراح

و افاضہ رایقہ و تشبیہات رایعہ و تمثیلات

سخن نرم و سخن ۱۲ صراح از یق بہتر و افضل ۱۲ صراح بشگفت آمدہ مگس را ۱۲ صفات حسن و کمال ۱۲ صراح

رایعہ او مترسلان ماہر اوراق مہارق تالیفات

آراستہ نیکو چنانچہ گویند نشیان ۱۲ استادہ ۱۲ صحیفہ ۱۲ فرس رائع ۱۲ صراح

خود را از عرق شرمساری با ب الیدند کہ لمثل

خستہ و کوفتہ و خود گم کردہ ۱۲ عجلت ۱۲ برائے مثل ۱۲

هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ ؛
این بباید کہ عمل کنند عمل کنندگان

اشعار

بِنَفْسِي كِتَابٌ رَانِي عِيَانًا ؛ أَجَلُّ وَأَشْرَفُ نَوْعِ الْمَقُولِ
بنفسی کتابی را عیانا ؛ اجل و اشرف نوع المقول
بجان خود کتابی را آشکارا ؛ بزرگ تر و شریف تر از همه سخن

فَأَلْفَاظُهُ وَالْمَعَانِي جَمِيعًا ؛ مَلَائِي الْعُيُونِ مَرَاعِي الْعُقُولِ
فالفاظه و المعانی جمیعا ؛ ملائی العیون مراعی العقول
پس همه الفاظ و معانی او ؛ جای دیدن چشم و چراگاه عقل است

۱۰ ؛ ۱۰

پس در عهد دولت روزافزون سلطان سلاطین
خبر این جمله در صفحه ۲۲ بسط داده شده است ؛ بادشاه ؛ بادشاهان

الشرق و الغرب ؛ الذی سخر
مشرق ؛ مغرب ؛ آنکه ؛ مسخر کرد

سیفه الارض کالشرق من الغرب ؛
تیغ او ؛ زمین را ؛ مثل آفتاب ؛ از ؛ تیزی (در تیغ) خود ۱۲ منتخب

عسل اسل و ضرب ضربه اش احلی من
جنبش ۱۲ ؛ نیزه ۱۲ ؛ بشمشیر زدن ۱۲ ؛ شمشیر ۱۲ منتخب ؛ شیرین تر ؛ از

العسل و الضرب ؛ و مطارب جداش
شهد ۱۲ مفید ۱۲ منتخب ؛ و دمن ۱۲ جمع مطرب ۱۲ و الهام ۱۲ منتخب

احلی من العسل
جمله شش بیتی قصیده است
از مصنف
لفظ ۱۲ ضبط کرده ام
است ۱۲ جمع الدشتان

ابهی من مجادل الطرب ؛ کیومرث
خوبتر ؛ از ؛ جمع مجدل بکسر میم ۱۲ ؛ نشاط و خوشی ۱۲ ؛ اول شاهان عالم ۱۲
کوشک ۱۲ سرا ۱۲

شانی که صیت عدل و دادش از آوازه و شهرت
شکوه ۱۲ ؛ ذکر خیر و آوازه ۱۲ منتخب ؛ شهرت ۱۲ برهان ؛ آوازه ۱۲

پیشدادیان پیش افتاده ؛ و کیقباد مکانی
نام طبقه شاهان اول از کیومرث تا اخر ؛ صفت برده ۱۲ ؛ اول شاهان کیانی ۱۲ مرتبه
افراسیاب ؛ تاریخ عجم ۱۲

که رشک قباب کیان جلالش کی بر دل کیان
جمع قبه ؛ قبه ۱۲ ؛ داغ ۱۲ ؛ شاهان کیانی ۱۲

نهاده ؛ فرخ زاد شهریارے که ساسانیان
مبارک نهاده ۱۲ ؛ پادشاه بزرگ ۱۲ برهان ۱۲ ؛ نیز نام جمعی از اسفندیار

در دربار فلک سانش ساسانی حسب الله ؛
مانند ۱۲ ؛ منسوب گرچه اساسان بمعنی گدا آمده ۱۲ برهان

و نرسی شو کتے که اشکانیان از نرسیدن بجد ننش
طبقه از سلاطین عجم بهار عجم

از اشک فشانی اشکانی لقب ؛ ارد شیر توانے
گریه کردن ۱۲ ؛ منسوب به اشک بمعنی گریان و نالان ۱۲ ؛ ۱۲ پسر ساسان بن بهمن بن اسفندیار بمعنی طاقت

که ارد شیر در پیش نهیب مهیبش از روباه کم آید ؛
شیر خشناک ۱۲ برهان ؛ امالهٔ نهاب آواز مهیب خشناک ۱۲ ؛ ثعلب ۱۲

وبہمن بہمن مقامے کہ بمطاردہ ضیغم تہمورش
بہمن اسفندیار بن گشتاسپ ۱۲ عقل اول ۱۲ بیکدگر حملہ بردن ۱۲ شیر درندہ ۱۲ افزاد قوت غضبی ۱۲

پلنگے گر آید بلنگی گراید ۔ ۱۰ اسکندر دارا کش
پلنگ ۱۲ گرمایہ ۱۲ فتح و کسر ہر دو قصد ہمن فیلقوس معنی کشندہ دارا کمند و حیل نماید ۱۲

دارا کش میخانۂ احسانش ۱۰ خسروان پرویزان
دریای ۱۲ برہان دردی ۱۲ شاہان با شوکت ۱۲ مظفر و سعید ۱۲ گرامی ۱۲ برہان

پردۂ دیدہ خاک پرویزہ درگاہ پرویز شانش ۱۰
بلند بکالبخ ۱۲ ہمہ خاک بیزندہ ۱۲ برہان طبقۂ منجوق بفت ۱۲ طبقات چشم ۱۲ خاک بیزندہ ۱۲ برہان پرویز ۱۲ برہان

از لطف سکنۂ درش ہر سکندر بختے فراسیاب
جمع ساکن ۱۲ سادہ دیہان ۱۲ دانش نصیب ۱۲ ہم بادشاہ بزرگستان ۱۲

شان میگردد ۱۰ ودر بحر سطوت ہائلش کاسہ سر
شوکت ۱۲ قہر و تلک ۱۲ ہولناک ۱۲

سکندر تخت فراسیاب سان میگردد ۱۰
تخت بچوگان شکن زدہ ۱۲ مراد از بادشاہ ۱۲ حباب ۱۲ مانند ۱۲

دارا ے رای جہان آرایش آرائش فزائے
ہم بادشاہ ۱۲ آرایش کنندۂ جہان ۱۰ زینت افزای ۱۲ خلافت استعارہ ۱۲

دیہیم و اورنگ ۱۰ و پیش اورنگ و فرہنگش
کج و تخت ۱۲ کہ بہمان بدو گم ۱۲ تخت ۱۲ دانش و فرہنگ ۱۲ برہان بزرگش ۱۲ برہان

نام بادشاہ مقابل ضحاک ۱۲
فریدون دون و ہوشنگ ہشتنگ ۱۰ در عرصہ
عقل ثانی ۱۲ کمینہ ۱۲ نیرہ گیومرث ۱۲ بے سر و پا و مفلس ۱۲ برہان میسان

یلی از برز و بال و بالا با برزو و تہمتن ہمتن ۱۰
پہلوانی ۱۲ قامت مردم ۱۲ بازو ۱۲ برہان دراز قد ۱۲ برہان نقب تہم و بہمن ہم برشہ ۱۲

ودر میدان نبردش اسفندیار از ادعاے شجاعت
دعوے کردن

روئین تن ۱۰ بر عتبۂ علیہ اش جما جم جم شوکت
بر آستانہ ۱۲ بلند ۱۲ مرصع ۱۲ منتہی ۱۲ جمشید و حضرت سلیمان ۱۲ لے معمول ۱۲

جما جم سای ۱۰ ودر نوشتن طریق انقیادش
ہمگی و کل جمع جمجر بمعنی کارہ اسرہ ۱۲ ملی کردن ۱۲ ساہ ۱۲ فرمانبردار ۱۲

سر کشان جہان یک قلم قلم آسا بپائے سر قدم
تہمتن مانند ۱۲ یکقلم اے بالکل بچوب قلم بریدہ بے سر و پا ۱۲

فرسای ۱۰ قصۂ تخت جمشید در جنب داستان
روندہ ۱۲ تخت مرصعی کہ جمشید در آذربائیجان بمقابل بروز تحویل آفتاب گذاشت ۱۲ برہان

سریرش تختخہ ایست ۱۰ و طنطنۂ عسکر روم و ہند
تخت ۱۲ آواز بے ثبات ۱۲ آوازہ کروفر ۱۲ لشکر

در پہن دشت اقتدارش طقطقہ ۱۰ در پیش
دست ۱۲ صحرا ۱۲ قدرت ۱۲ اسپ ۱۲ آواز سم و آواز دہم

سنگِ زرین سندش جرمِ خورشید و ماہ دُون ٭ خسیس و پست و حقیر

وبساط گردون سماطش را اطلس چرخِ اعظم ٭ فرش ۔ صفت بساط کے ساتھ مناسبت رکھتا ہے ۔ فرش گرد باشد ۔ فرش زمینی زرعی ۔ سادہ ۔ اے عرش

زیر انداز فَنِعمَ المَاهِدُونَ ٭ آہنِ شالی و قوشک اچھا ۔ پس خوب فرش زیر انداز گاہ ۔ تفسیر زیر انگشت

تیغش باطالع تیموری قرین ٭ وضربِ دستش را بخت ۔ منسوب تیمور صاحبقران

ازجہان آفرین آفرین ٭ شمشیرِ ہلال مانندش در آبداری

ماہ آب ٭ و دستہ شمشیر تابندہ اش تابندۂ دستِ مترادف شہر ۔ قبضہ ۔ درخشان ۔ پرچندہ

فلک و پنجۂ آفتاب ٭ تیر مار خدنگِ اژدہا کُشش

تیر

تارک و مار کُنِ ہستی خصم بدنشان ٭ و شکلِ قُلاب

نیست کنندہ ۔ بدنصیب ۔ بریان

شمشیر بندِ ازورش در نظرہا ثعبان آتش نشان ٭

پیکانِ تیرِ شکستہ پر بانسر طائر ستیزہ ٭

طائر ۔ گمان ۔ نشانہ بہ آسمان ۔ ہشتم ۔ بعد

واز سہمِ تیرِ دریغ شگافش مہدمِ قبر ٭ خوف ۔ زہ ۔ خانہ ۔ ہمسایہ

در عرشِ فلک پر بریزد ٭ سایسِ سیاستش

ہمشیرہ ۔ سیاست کنندہ ۔ دختر

را حدیثِ حادثہ حاشیہ از حاشیہ کشاں ٭ و قوسِ

بیان و ذکر ۔ حاشیہ بلیتہ ۔ کنایہ ۔ فرا بر دارد ۔ کمان

مُعقُوبہ بہ عُقوبتش سہم افگن در قلوب بدکیشاں ٭

گرفتار ۔ عذاب ۔ خونخوار ۔ گرد و پے

از جلنبلق درگاہش چرخ از ابر پنبہ در گوش ٭

آواز دروازہ گلاں ۔ ناقوس

واز صوتِ زہرہ گدازش شیرِ غُرّان در عرین

آواز ۔ مینہ ۔ خروشان ۔ بیشہ شیر

خموش خموش ٭ در زان و دولتش عنکبوت از

بلند ۔ مسکن ۔ کڑی

بیکاری گمس میراند ٭ و ببال جمایتش ہر گمس

دور میکند ۔ قوت و بازو ۔ حفاظت و مدد

ضعیفے شیر مگس میراند ✤ گردش گردون

گردان بروفق مراد و مرامش ✤ و ممالک باشکوه

کمینه شکوه ✤ پیش املاک ممالک ملوک

احتشامش ✤ بندگان بیض و سودش سر

سودت بر فلک سوده ✤ و در عهدِ عهد پر سودش

ابیض و اسود اسوده ✤ در زمان بهجت آثارش

از نوای خوشدلی مرغ کباب بر باب زن رباب

زن ✤ و در ایام بے آزارش ابر آزاری از صراحی

سپهر زجاجی برخد خورد خوبان و عبهر عبهر گلاب

گردن ✤ در عهدِ عاجز نوازش دل شاهین از چنگل

اردک و غاز غاز است ✤ و در دورِ ظلم

پروازش اگر سینه باز است باز سینه

باز در پرواز ✤ اگر گر گر گر گردون پایه اش

رایاے بر گردون نیفراختی سپهر از مهر دعوے

صاحب کلاهی نکردے ✤ و اگر از چرخ

چرخ صلابتش مریخ تیر هدف و سهام

بر جلیس برجاس مغطط بر آسمان برشد

فلک تیر و سپهر مقوس از سهم و ترین ترسی

نگردیدے بر مہر و شفقتش سام ذرہ پروری را مہرو
محبت ؛ مہربانی ؛ مروت آفتاب ؛

شفق ؛ د شفق قہرش جہان بلا را شام غسق ؛
سرخی افق ؛ مراد از خون ؛ خون و ترس ؛ غیرت غضب ؛ سرخی و کرد ؛ شام غسق ؛ تاریکی اصل ؛ غضب بسر غروب شفق ؛

زبر جلد زبرد جلد فصِ خاتم اجلالش د
جوہر سرخ ؛ عقل و تمکن ؛ نگین ؛ انگشتر ؛ بزرگی و مرتبہ ؛

د فیروزۂ فیروزی نگینِ انگشترِ اقبالش ؛
فیروزہ ؛ ضد ہا برائے سعادت و دولت وقوت طالع ؛ بہار

در جنبِ سطوتِ رستمانہ اش سامِ نریمان
بمقابل ؛ محو و کردہ و بدبہ ؛ نام آن نریمان جد رستم ؛

سامِ ابرص ؛ د با ضوءِ طلعتِ انورش چہرۂ ابرص
برنگ طحلب ؛ مقابل ؛ نور ؛ دیدہ و فیاض ؛ پیشانی ؛ بدبہ بہم آمیختہ ؛

چہرۂ ابرص ؛ د در میدانِ رزمش از فرطِ دہشت
ابرص ؛ پیس ؛ جنگ ؛ خوف ؛

بزسام بر سام و سرسام طاری ؛ د در بزمش
بزسام ؛ بدن زیان ؛ دوم سینہ ؛ سرسام ؛ درم دماغ ؛

از تابِ خجلت بر شمعِ مرضِ موم در شستہ
گرمی و تیزی ؛ بخار ؛ موم ؛ مرہم ؛ مرہم بستہ را نازد ؛

ساری ؛ از ضربِ چکیدہ اش خون از زور زرہ گلیلی
گزرد ؛ عبور ؛

تا جداران چکیدہ ؛ د در چراگاہِ عدلش برّہ
شاہان ؛ مرتبہ ؛ بچہ گوسفند ؛

برّہ از پستانِ شیر شیر مکیدہ ؛ د بشباہتِ
بچہ از مادہ جدا شدہ ؛ بدن ؛ اسد ؛ بدن ؛

نعلِ پاپوشِ کفشش ہلال اگر سر بر آسمان سایدہ شاید
کفش ؛ زیبا ؛

وجود کفِ کریمش را در کفتین دہم و قیاس
بخشش ؛ دست ؛ ہر دو پلہ ترازو ؛

اگر با سنگینیِ جودی سنجد بمراتب زائد
گرانی و وزن ؛ نام کوہ کہ کشتی نوح بعد تنزل طوفان بر آں قرار گرفت ؛

آید ؛ از آب نمیرد لطفش ہر کہ جرعہ نوشد
آب پاکیزہ و صاف و شیرین و خوشگوار ؛ الذاکی من الماء ؛ فرات اللغۃ ؛

نمیرد ؛ د سنجل ہیچ تمنائے بے توجہ حضرتش
آئینہ ؛ آرزو و خواہش ؛ التفات ؛ عنایت ؛ بر عکس آں شعر بر علت گشتی

صورتِ حصول نپذیرد ؛ گل مزاج اقدسش
اے زمین نشود ؛

آہ تشنین خود و خاکِ سُمِ اشہبش عنبرین بو ؛

چینِ کمندش خطا گیر و ہمتِ چین ستانش
خم کمند ۱۲ شہرے از ملک چین و ختا نام ملک

خطا بخش ؛ و توسنِ قدرش آفتاب رکاب
نام فرس ۱۲ ترے کہ بجائے سکاب جنبش آفتاب باشد ۱۲

در ناتضِ جلالش آسمان رخش ؛ شجر خلافش را
چابک سوار ۱۲ دشمنی و درخت بید ۱۲

پیکانِ برگ بید ثمر ؛ و افسارِ صلتان و
زہے از پیکان بمعنی برگ درخت بید ۱۲ ا خیدی بادبزن ۱۲ پیچ ابریشم کہ بر سر اسپ و شتر کنند ۱۲ آوردہ صراح برہان

قیاسرہ اش قیاصرہ و سلاطین را افسر ؛
جمع قیصر قاشترین جرگ ۱۲ جمع قیصر شاہان روم ۱۲

از مناقب مزابر بمثاقب استقصای
جمع منقبہ بمعنی نگاہداشتن ۱۲ جمع مثقب بزرگ بمعنی تمام بہرہ گرفتن ۱۲

مناقبش نتواں رسید ؛ و پایمردیِ نعت
جمع منقبت بمعنی ثنا و ثناء اسپ سباق ۱۲ منتہی الارب

سباقِ قلم گزد مفاوز استیعاب نعتش
سبقت گیرند ۱۲ جمع مفازہ بیابان ۱۲ ہمہ را فرا گرفتن ۱۲ وصف و ثنا ۱۲

نتواں گردید ؛ اسپِ چوبینِ کلکِ حصیر را کے
کنایہ از قلم بوریا ۱۲

آں یار است کہ در دشت بیاض صفحہ
طائے ست در خراسان و صحرائیست در ترکستان مشہور بدست قبچاق و با ضافت استعارہ معرا و سپید صفحہ

بحصرِ مدحِ مدح وذکرِ مدیحِ مدیح مدیحش پویہ نماید ؛
یا مدح کردن بدروغ ۱۲ قریض ۱۲ بزرگ دارندہ ۱۲ مختصر تازندہ

احاطہ کردن ۱۲

و حمامۂ ورقسارِ خامۂ مقصوص الجناح را کجا
مرغ طوقدار ۱۲ کبوتر خانگی ۱۲ قلم ۱۲ بریدہ ۱۲ باز ۱۲

آں قدرت کہ در جو و ہوای ورق بہوائے
فضا ۱۲ خواہش و رغبت ۱۲

تفصیلِ تفضیل او بالِ بلند پروازی کشاید ؛
ضد اجمال ۱۲ فضیلت ۱۲ بازو ۱۲ بپرد

چوں چابک سوارانِ بنانِ یعبوبِ قلم را در
اسپ تیز رو

مرعای قصیرۃً من طویلۃٍ قصر اطناب
پراگندہ ۱۲ خرمائے از نخل خرمائے قدرے از بسیارے کم کردن ۱۲ طناب خیمہ ۱۲

اطناب و شد طویلہ کردہ بجانب اختصار
در کمر بستن ۱۲ بستن ۱۲ مشہور کردہ ۱۲ پابند ایمان

واقتصار عنان گرانی شد ❊ دل بانگ برزد کہ ہان

اے مردی کردہ اید ۱۲ — کلہ تنبیہ — بمار جسم

اسم سامیش را بکاغذ بگاغذ عذبر ❊ و نام نامیش را

بفتح و ضم گ — در کاغذ بعزت تمام ہر — نامور و مشہور ۱۲

بعزت در نامہ بنامہ در آور ❊ پس قلم بالتراش

کتاب ۱۲ — بنویس ۱۲ — بسرد

والعین گفتہ نخست بآب گوہر معنی دہان شست ❊

چشم ۱۲ — قول ۱۲

و بجنبش پائے جبین راہ تحقیقش چست ❊

حرکت ۱۲ — پیشانی — ثنا و سلام و دعا ۱۲

و سر زبن ورق ۔ اما شیا علی مراسلہ

رونده بر سر خود ۔ پس معنی بروے قلم ثابت است ۱۲

درنوشت ❊ خدیو آفاق و تاور آفاق نوشت ❊

حکم کرد ۱۲ — بادشاہ — کتابت بآستاد — تحریر کرد

دادن دنیا ۱۲

آنکہ شعر

ایں شعر از نسیم آذری ست ۱۲

از نہیب زخم ترکش ذوالقرنین او — در چہ مغرب در دہر شب سکند آفتاب

والہ خطاب یعنی ترکش ذوالقرنین او مرعب و رہیب — محو گردن و از دن ۱۲

اَللّٰھُمَّ اَبِدْ اَیَادِیَہٗ لِاِغَاثَۃِ الْاَنَامِ ❊

اے اب من — ہمیشہ دار — لغتہائے او — برائے فریاد رسی — جمع مخلوق

وَاَبِّدْ اَیَادِیَہٗ لِاِعَانَۃِ الْاَیَّامِ ❊ بالہام

دوستگیری کن دشمنائے او را — برائے مارد — زمانہ — انچہ در دل افگند خدا تعالیٰ ۱۲

اَللّٰھُمَّ تَاْیِیْدٌ وَتَلْقِیْنٌ مُلَقَّنٌ تَوْفِیْقٌ ایں سَیَّاحِ

الہام کردہ شدہ ۱۲ — قوت دہد — تعلیم کردن ۱۲ — تعلیم کردہ شدہ ۱۲ — خدا — سیاحت کنندہ ۱۲

و مُعَلَّم ۱۲

عَرِیْقِ غَمَرَات و سَبَّاحِ غَرِیْقِ غَمَرَاتِ بلبلِ بانوای

عرق آلود ۱۲ — شناکنندہ ۱۲ — جمعیش غرقی — کثرت آب — با نالہ و فریاد ۱۲

بینوای ریاض ضَفُّ الْخَالِی ❊ و صُلْصُلِ بیہوائے

بے نغمہ و آہنگ ۔ جمع روضہ ۔ باغ — خراب حالی ۱۲ — فاختہ ۱۲ — بیدل ۱۲ خاموش

ہوای شکستہ بالی ❊ نگارندۂ ایں اُطْرُوفَہ

عاجز و ناتوان و شکستہ دل ۱۲ — اعجوبہ و نادرہ ۱۲

بے نظیر محمد مہدی ابنِ محمد نصیر را

استرآبادی وقائع نگار سرکار
نادرہ منصف تاریخ جہان کشا ۱۲

رَزَقَہُمَا اللّٰہُ فِی الدَّارَیْنِ بِالرِّزْقِ

روزی دہد آں ہر دو را اللہ در ہر دو جہان — با رزق

اَللّٰرِیْدِ وَالْعَیْشِ التَّضِیْرِ ۔ ایں دعا

بے انداز — زندگانی — تازہ

در خُلدِ خلد و جنانِ جنان چنان غنچه کشاد که جواہر

بہشت ۱۲ دل ۱۲ جمع جنت ۱۲ قلب دل ۱۲

کُلیّاتِ وقایعِ زمان این فن یوزمین و زمان را در نظم آسمان ۱۲ عیاں

راہ انداز دنیا ۱۲ عہد روزگار ۱۲ راہ انداز دنیا ۱۲ راہ نما ۱۲ ترتیب ۱۲

نثر بسمطِ ضبط کشد ۔ بر حلہ پیمائی این مطلب

سخن غیر موزون ۱۲ نظم ۱۲ بر حلہ پیمائی ۱۲ طی منازل ۱۲

پیکِ نیک پے اندیشہ را زخامہ عصائے طلب

قاصد ۱۲ نیک قدم ۱۲ قلم کی عصا

بدست دہد ۔ و قوّتِ فکرہ و ناطقہ را کہ ماتح و مایح

فکر ۱۲ قوت گویائی ۲ آبخشخور ۱۲

قلیبِ قلب اندبرائے اجراءِ ماءِ معین این معنی

چاہ ۱۲ دل ۱۲ جاری کردن ۱۲ آب خوشگوار و خالص

اُلقِ دلوک فی الدِّلاء از کلک و دوات

بگیر دلو خود را ۱ در دلو ۱۲ قلم ۱۲ محبر ۱۲

اُدوات و دلو و اِدلاء در کنار نہد ۔ ہر چند کہ دور دہ تہ جرعہ

آلات ۱۲ دلو از چاہ کشیدن ۱۲ مہیا سازد ۱۲ تگ ۱۲ چاہ ۱۲ نقل نہری تحت ۱۲

بیانِ جنابِ مستغنی الاوصاف و صلاف صاف

بے پروا ۱۲ جمع وصف مصنف تاریخ مجمد یہ المعروف بتاریخ وصاف ۱۲ صاف گذرنده ۱۲

صہبائے مُصطبحانِ مصطبۂ ترسّل است

شراب انگوری مائل شراب بادہ آدمی نوشندگان میکدہ ۱۲ انشا کردن رسالہ ۱۲

بسرخی ۱۲ نقۃ النخبہ اسم فاعل از اصطباح ۱۲ کشف

و تو قلّ بر قُلَل قواعلِ عبارات و استعاراتِ آں

برکوہ برآمدن ۱۲ جمع قلہ بر کوہ جمع قاعلہ کوہ بلند ۱۲

خارج از اندازۂ اقدامِ توغّل ۔ لیکن بمدلولِ

آمد و رفت کردن ۱۲

اَلحقُّ اَحقُّ اَن یُتّبَع رای مسدّد و نیت مُشدّد

حق سزاوار تر است اینکہ متابعت کردہ شود ۱۲ راستکار و درست اراده سخت و محکم ۱۲ گردار ۱۲ منتہی

گشت کہ در طریقِ طرائف طرازی و صنایع

راہ ۱۲ جمع طریف نادر و نو و غریب ۱۲ جمع صنیعہ راہ کردہ ۱۲ ماہر

صنایع نگاری و صنایع پردازی بتکاپو تگاپو کردہ

جمع صنعت ۱۲ جمع صنیع خوب و نیکو برابری تردد و سرعت و جستجو بسیار ۱۲

بُراغِ یَراع راحَنْ وا النّعلِ بالنّعلِ پیرو

اسپ ہموار کہ نعلم ۱۲ برابری نعل بالنعل اے قدم بر قدم راہ غلط نکند تربیت ۱۲ کشف

شَلّالیق اَدہم کلکِ سلّاقِ او سازد ۔ وان لکم

نشان قدم و سم ۱۲ سخن پرداز ۱۲ خوش تقریر و بینا و از خطیب ۱۲ منتہی واگر چہ

یُدرِک الطّالِعُ شاوَ الضّلیعِ ۔ چوں

نیافت مقصود تگ سبقت فرس قوی خلقت ۱۲

دبیرِ ہمت قلمِ اظفارِ قلم کردہ ترقیش و ترشیق و

تعلیق و تمشیق آغاریدہ۔ و کُعیتِ خامہ از صریر

صفیر و آغازید آغازید۔ ضمیرِ ژولیدہ و خاطر

ژولیدہ باغراء خاطر مَن استَبَدَّ بَرَاید

فَقَدَ خاطَرَ دامن از تحمل برافشاند و

بنفسوس ایں افسانہ برخواند کہ ہیچ گاہ ارنقشِ

بیت و نقشِ میت سخن سرالی ترتّب نرفت۔

وہیچکس ازماہِ مُقنّع وفرسِ مَصنّع کارِ بدرِ تمام دسیر

جوادِ خوش خرام توقع نکرد۔ موسیجہ را از اعجاز

موسوے دم زدن وام ہزل گشتن است و دوجہ

صیدانہ را باحسنِ بہنانہ بزیوار زیور بستن

اُضحوکہ شدن و مَاجِئتُم بِہِ السِّحرُ اِنَّ

اللہ سَیُبطِلُہ رباعی

با ہیچ ہنری چند ہنر بفروشی — خرمہرہ بقیمتِ گہر بفروشی

ترسم کہ کند آتشِ سوائی دود — تا کے بکسان رسیمہ تر بفروشی

ہیہات در مقامِ ترجمہ و بیانِ برجمہ و بنانِ ترا کہ

بنانُ کفٍ لیسَ فیھا ساعِدٌ اصفت وارد کے

دستِ آنست کہ با بازوے بازورِ مقاولِ سحر انگیزش

که بیزور بازو ۱۲ ساحر است به پنجه وری دست یازد ۱۲
بغیر بکر وزور ۱۲ تام ساحر ۱۲ بزاری درآوری ۱۲ ورازکند ۱۲

وقریحهٔ جامد و فطنت خامدهٔ ترا قدرت آن ترکتازی
طبیعت ۱۲ افسردہ ۱۲ منتخب ۱۲ نشستہ ۱۲ مطلق تاخت ۱۲ بہاء عجم

کجا که با وصف عجمیت لسان در برابر چنان فارس
ظہیری و کندی

ہمہ زی جیاد عربیت تازد ۱۲ واعجبا تفقا
ہر شے جمیل ۱۲ منتہی جمع جواد اسپ بسیا تعجب است

حلت بجنب البازل شبه شبه حزف
پلو میاید بہ شتر قوی خسے پوتہ ۱۲ مانند حبشی شابیہ ۱۲ منتہی

حرف مزخرف خود را چگونه با جواهر شاهنواز
اصحاب بسیط کز تریب لفظ بدانست ۱۲ باطل لائق شاہ

این جوهرے رشتهٔ آرستهٔ بلاغت بیک رشته
جواہر فروش مراد بانداز جہانگیری فضیلت ۱۲ جہانگیری ۱۲ وصاف ۱۲ بیک رشتہ کشیدن

خواهی کشید ۱۲ وخرزات خرز عیلات را باخرزات
بہا بود ماہے شمردن جمع خرز مہرہا ۱۲ جمع خرز عیل ۱۲ باطل ۱۲ منتہی جمع خرز جواہر ۱۲ منتہی

خرز عیلات ثمین این معدن فضل و هنر چه نوع خواهد
جمع خرز جمل سخنان غریب تحقیق و گزاشتہا ۱۲ کان ۱۲ مراد وصاف

سنجید ۱۲ لا یستوی الخبیث والطیب ۱۲
برابر نمیشود پلید و پاک

ولا یشبه الضباب بالصیب ۱۲ یهمور
مشابہ نمیشود ۱۲ ابر تنک ۱۲ ازکان السحاب ذا صوت شدید ۱۲ فقہ اللغۃ رنگ کبود ۱۲ منتہی

یهماء را در جنب لال لاله گون ولآلی لالا از جنب
بیابان ۱۲ بمقابل ۱۲ مروارید لعل ۱۲ سرخ رنگ ۱۲ جمع لولو ۱۲ درخشندہ ۱۲ کنارہ ۱۲ منتہی

در آوردن سبک سنگی ست ۱۲ و بیروز تر هات
بیان آوردن ۱۲ بے وقاری ۱۲ سنگے ست سبز کہ حجامت ۱۲ برہان

وهوائی وهواهی وهو واهی داهی را با
سخنان ہرزہ و لغو ۱۲ سخن باطل و لغو ۱۲ مراء ۱۲ سست ۱۲ منتہی معیوب ۱۲ منتہی برہان

پیروزهٔ قیمتی وبهرمان رمانی مضاهی کردن دلیل
فیروزہ یاقوت ۱۲ بزنگ دانہ انار ۱۲ مشابہ و مشاکل ۱۲

بے هنگی ۱۲ مهاجر کلم را با مهاجر حکم چه حد مشابهت
بے خردی بیوقاری ۱۲ ہرزہ و ہذیان گو ۱۲ فاضل و خلق جمع کلمہ ۱۲ موخر رشتہ ۱۲ جمع حکمت ۱۲

است ۱۲ و ملح بواذر را با ملح نوادر چه جائے
سخن شور بد مزہ ۱۲ سخن بے تامل جمع بادرہ ۱۲ سخن خوش ۱۲ جمع نادرہ ۱۲

مشابهت ۱۲ وما یستوی البحران هذا
مشابہت برابر نمیشود دو دریا آن

۱۲ پیچیدن سنجیدن
۱۲ شمردن ۱۲ ابا ابہا رجم
۱۲ ضیاب الصاعد فی الهواء
۱۲ پیروزہ دیکھا نف گریبا
۱۲ من سطح الارض فوق فوہ با ب
۱۲ ذرۃ اللغۃ
۱۲ ہذیان سخن بیہودہ من
۱۲ ہذیان سخن بیہودہ من
۱۲ قول اولی الامر المنصوص علیہ بالامر
۱۲ باب امیر المومنین علیہ السلام
۱۲ بلعوبا نوعی من النبات
۱۲ کالبیق وہو بیس نجاجہ
۱۲ کالطلیق
۱۲ ضج بیج خلط موسلی فوق
۱۲ ظلمی ۱۲ تاموری
۱۲ عسیب بھاء بیابان بیچیا
۱۲ گردہ راہ با نہ نشود ۱۲
۱۲ فقہ اللغۃ

عَذْبٌ فُرَاتٌ سَالِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا
شیریں خوش خالقہ گوارا ہے خوردن او ایں دیگر

مِلْحٌ اُجَاجٌ بیانِ رثِّ بَثٌّ و کلامِ غُثِّ ثَثٌّ
نمکین شور است کہنہ ۱۲ پراگندہ فاسد بے مزہ وحقیر

را باچناں اُعْجُوبَہ کِتَابًا مُتَشَابِهًا خواندن
عجیب وتازہ ۱۲ کتابے باہمد گر مشابہ

دل خستن است۔ واز جاجۂ زجاجہ کارِ گوہر
زخمی کردن مہرہ کم قدر ۱۲ مہرہ شیشہ ۱۲ تا

جستن۔ کاہ کم بہارا باسنگِ بیجادہ سنجیدن
تحمت کہربا ۱۲ بہا برکردن ۱۲

بے جادہ است۔ وسفینۂ ارادہ خاطر آزاد
بیراہی وگمراہی ۱۲ کشتی دل آزاد

ات۔ دریں بحرِ لجی بیخارہ ۔ مَا یَسْتَوِی الْاَ
عمیق ۱۲ پاتا ۱۲ اندھا اور انکھیارا برابر

عْمٰی وَالْبَصِیْرُ وَلَا الظُّلُمَاتُ وَالنُّوْرُ
نہیں ہوتا ہے اور نہ اندھیرا اور اُجالا

وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ شعر
اور نہ سایہ بہشت اور نہ دھوپ ۱۲ دوزخ

ایں راہ کہ سرکردہ از مغروری ترسم کہ بمنزل نرسی از دوری
رفتن

مَنْ صَنَّفَ فَقَدِ اسْتَهْدَفَ عِیَّ الْقُمَّتِ
ہر کہ تصنیف کرد نشانہ تیر ملامت شد عاجزی گنگی

اَحْسَنُ مِنْ عِیِّ الْمَنْطِقِ۔ وَالسُّکُوْتُ
از عاجزی گویائی بہتر است وخموشی پردہ وسانہ

سِتْرٌ مِمَّدٌ وَدٌ وَقَدَ اُمِرَ عَلَی الْفَدَامَۃِ شعر
است صافی اور ڈانٹ پڈانٹ ہے

بیربان باش نہ بینی کہ قلم تا زبان یافت سرش در خطر است
جیسے سے زبان قلم کو ملی اس کا سر قط سے کٹا کرتا ہے

پس بوسیلۂ مَا لَا یُدْرَکُ کُلُّہٗ لَا یُتْرَکُ
اگر کوئی چیز کل نہ ملے تو اُس کا جز چھوڑا نہیں جاتا

کُلَّہٗ توسل ۔ وبوصلہ فَقَدْ تَسْبَحُ الْوَرْقَاءُ
وسیلہ جستن پیوند دہندہ چہچہاتی ہے

وَهِیَ حَمَامَۃٌ وَقَدْ تَنْطِقُ الْعِیَالَ اَنْ
باوجودیکہ وہ طوقدار قمری ہے اور بولتے ہیں عود (بربط، نام ساز)

وَهِیَ جَمَادٌ تَوَصَّلَ جَسْتَہ بپائے اوبَ خاتم
باوجودیکہ وہ لکڑی ہیں پیوند یا کفتن سرعت تصد ۱۲

وبا کفِ تو کف تبکفف کفیہ را ہے خواستم۔
دست ۱۲ امید و توقع ۱۲ ص قوت ۱۲ ق

ذکاء۔ امر کن من ایاس کہ پیوستہ ماند
ذکاوت زیادہ قیاس کرنے والا ایاس سے

اشعۂ ذکاء بر بلاط و لطاط و سہول و حزن جہان
جمع شعاع ۱۲ آفتاب ۱۲ زمین ہموار قلہ کوہ زمین نرم زمین سخت عالم

معانی لامع بودے بتراکم غیون حزن و یاس
چمکنے والا ابہ غم ۱۲ امیدی

محجوب شد۔ ودہاء ادھی من قیس کہ بلاغت
چھپ گیا زیرک تر از قیس

قس را اوہی اوبی من القس شمردی۔ و نور
قیس بن ساعدہ ایادی سست و کمزور

تجلی از پرتوش دُباۃ را علی اتیکم منہا
تجلی موسیٰ ۱۲ تیز فہمان ۱۲ شاید کہ آورم پرے شما ازاں (آتش)

بقبس گفتے دہانِ نطق بربست و شاہد رویت
قدرے آتش فکر و اندیشہ

رؤیت در ریغ داشتہ در جمال خجال خذز
دیدار ۱۲ دریغ ۱۲ ۱۲ خوبصورتی ۱۲ ۱۲ ۱۲

لطف نطف نظیف لطیف از من منوط بر کجا

پاکیزہ ۱۲ کلام ۱۲ وابستہ و متعلق بچیزے ۱۲

ماعندی کنز اللطف و ما علمی

نیست نزد من خزانہ لطف ہیں خبیری وشہ سوائے

ذلک بزمانہ عدو ہنرمندان است و اہل

آں

زمانہ ضدِ سخندان و گلِ خندانِ آتشین رادریں

شگفتہ ۱۲ گل آتشین جمع سخن ۱۲ بمعنی عام

چمن برا ہلِ دانش آتشِ گلخن دان و بر خوان

کنایہ از نمونیا ۱۲ آتشخانہ ۱۲ طبق بزرگ ۱۲

بمعنی شفق ۱۲

پر خونِ سپہر فاتحۂ ترک و تجرید بر خوان و شبہا

غم و غصہ ۱۲ سورہ محمد ۱۲ تنہا شدن ۱۲

باذکورِ زکن ورد شندلی در رکنِ صفۂ با صفای

نباتات آتش قرمز ۱۲ گوشہ ۱۲ ایوان خانہ ۱۲

خیال بے چراغِ دماغ سوختہ ام و بدستیاریِ

مدد ۱۲

ترجمہ بدل بعضے دست ۱۲

ژندان کلک و بنان باز ندان متفکرہ و متخیلہ

تشنہ زدن بشکنجہ بند دست ۱۲ قاموس ۱۲ ہمزد چوب یا آہن چنگالی ۱۲

بسا سراجِ مضی در سراچۂ زندانیاں بیان و

چراغ ۱۲ روشن ۱۲ قیدیان ۱۲

گرفتاران سبجن شجن سخن افروختہ و بزورِ نکتہ

مقیدان ۱۲ قید خانہ ۱۲ غم دادہ ۱۲ کلام

شگافی غوامضِ مضامین را گفتہ و گفتہ ام و بپای

مل غوامض کلام دقیق و غیر واضح ۱۲ از ہم باز کردہ ۱۲

بپردازہ خانہ ۱۲ منتخب

تدبر رف و بامِ سخنانِ بلند را رفتہ و رفتہ ام و

با بان کار اندیشیدہ ۱۲ صاف کردہ ۱۲

باتشِ طبعیِ ذہنِ شاغل و فکرِ شاغل عبارات

شعلہ ور ۱۲

سوختہ از دلِ سوختہ انگیختہ و و با لعشی

سنجیدہ ۱۲ برہان ۱۲ برہان ۱۲ شاہا ۱۲

والابکار افکار را در حجلۂ دلِ افکار

باسادہ ۱۲ جمع بکر جمع فکر ۱۲ زفی زفکار ۱۲

بہمدستیِ ماشطۂ ناشطۂ قلم اوشحہ و کلل مکلل

زیبا آرایندہ عروس شادمان و خورسند ۱۲ جمع وشاح حمایل جمعہ بہ برہان دلیل ۱۲ شدہ و مرصع بجواہر ۱۲

اے مشاطہ ۱۲ دلگو بندہ و یار ۱۲

بہیکل و کلکل آویختہ و در محاکۂ محاکات و محاکہ

پیکر ۱۲ سینہ ۱۲ قاموس کارگاہ ۱۲ مرد ۱۲ حکایت کردن ۱۲ جاے حکایت ۱۲

حکایات بسیاکت حایکِ چابکدستِ خامہ

روایات ۱۲ — بافتن ۱۲ صراح — جمع ۱۲ بہ ۱۲

بسیج نسیج نسیج نسخ وروایات کردہ ❊

تصدہ ۱۲ پرہان ۱۲ — بافتہ ۱۲ — جمع نسخہ ۱۲

وغزلانِ غولہائے شوخ جستہ وتذروانِ

طلار ۱۲ بہار — از جستن ۱۲ — کبک ۱۲ — جمع غزال ۱۲

عباراتِ خجستہ راز تنائفِ تنائفِ تجربہ

تفسیر سخن ۱۲ صراح — مبارک ۱۲ مجندہ ۱۲ — جمع تنفہ تحفے دیبایان منتہی جمع تنفہ چیزے از علوم وچند جنبش ۱۲ صراح وقاموس

دست بجرگۂ تحریر وصیدگاہِ تنزیر آوردہ ❊

شکار ۱۲ — نوشتن ۱۲

رخسارہ ورخِ سارہ بشارہ وبشارہ آں

خط ۱۲ — روے ۱۲ خوش گذرہ ۱۲ منتہی — جمال وزیبائی ۱۲ خوبصورتی وجمال منتہی

مخبات نیک میسم ومخبات تنگ

باکرہ پردہ نشین منتہی — اثر جمال دہنہ بچہ گوزپدا ورحم — زنان زنا بستہ جمع مینہ

ذات میسم ۱۲ جمع الصفات — مونث مفعول از باب تفعیل

مبسّم کہ از حسنِ محیا دلبرانِ برجا ودل برجا را

محل تبسم ۱۲ دہن — بفتح روی ۱۲ نقطہ ۱۲ — از فواح چشم ۱۲ قاموس

دل برجا نمے گذارند انکبر من هیئات

برجا مخفف ۱۲ — اے دل بے برند ۱۲ — زبون تر ۱۲ — پیکر وجسم ۱۲ تاج

حکایات جمع حکایت از حکی
کردوش حکی است زن
حکایت اضافہ دار است بالا قدر
۱۲ منتہی بالا ب

مخبات جمع مخبت از خبت
مخبت بفتح ہر دو حرف
فتحی یا فتحتین بمعنے زنان من
فوتش مفعول از رجبت بفتح
غالب ودر حسنہ مختص الا ب
یا فتحات بفتح فتحتین جمع
یا بفتح زن فرومایہ
یا بکنیزان فرومایہ من
حسین ۱۲ شد ۱۲

البرخاء وهیئات العرجاء نموده ❊

زن سینہ برآمدہ وپشت — حالت وخلقت وعادت تابع افتادگی کفار وزن لنگ ۱۲ صراح

فروفتہ ۱۲ قاموس

ورعبوبہ دردیدۂ ناقص خردانِ رعبوب کہ نظر

نارکیدن ۱۲ — کم عقل ۱۲ — بدول ترسندہ ۱۲ صراح

جز بر عیوب نیگمارند اقبح من عترة

جمع عیب ۱۲ — لیکنند ۱۲ — قبیح تر — نفوش

العشواء ودل العشواء آمدہ بقسیمة

زن وناقہ شکوہ ۱۲ — تازہ ۱۲ منتہی — زن گندہ پیر ۱۲ صراح — زن حسین وجمیل ۱۲ — از عادہ قسم ۱۲ قاموس

اطیب من القسیمة در چشم تمیز ایں دیدہ

خوشبوتر — (ایں ہمہ عربی فاعل پسند است) جوشہ وطیبہ عطار ۱۲ قاموس

وران باجلفر یزسلقلق وهجوم وهجول جهول

زن بسیار پیر ۱۲ — زنیکہ از دیر حیض نشود — زیکہ چشمش زنا کہ

صراح ومنتہی — دران بسیار فریاد کن منتہی دیر مفرد رفتہ باشد ۱۲ آں — زن ناجزہ ۱۲ — سخت نمودن ۱۲

بریک هوجاء هودج بسته وبکر مقانات

ناقہ تیز رو ۱۲ منتہی — کجاوہ ۱۲ — اے ہودہ برابر شمردہ ۱۲ — از عادہ قنوزنان پردہ نشین

۱۲ صراح

اغنج من مفنقة باشوهاء شوهاکش

تازان تر — از — زن ناز پروردہ ۱۲ جمع الامثال — زن بد شکل — جمع شوہلہ — اے نا شکل

درشت رو ۱۲ — شوہر ۱۲ — شوہران ۱۲

وحیز بون زبون دریک فودج نشسته ❊

زن بسیار پیر ۱۲ منتہی — سوارے از عروس وبختے بودہ ۱۲ منتہی

هنیئاً ان
رفار لفظ ہا ب ۱۲
منتہی الارب ہنات بیفتح
ہنوی ۱۲ ہ ۱۲ ثوابا ن عنی
تا زک بہن وبلغ
فرہبورت وزشت منتہی
زعشوۃ بیکبوی ۱۲

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ

اگر نازل کردے — برشما — تحریرے در کتابے

فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ

ہر آئینہ مس کردے او را بدستہائے خود — ہر آئینہ گفتندے آنانکہ

كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۔ شعر

کافر شدند — نیست — این — مگر — جادوئے — ظاہر

پیشِ این جوہر ہا نیکہ دریں باز اراند — قیمتِ رشتہ فروں تر بود از گوہر ہا

پس خیالِ دیگر آغاز کردم ؛ و با کلکِ سخنور نفسون فسانہ

سازگشتم ؛ کہ اے بیزبانِ مطلب پرداز ؛ وائے

خاموش نکتہ ساز ؛ اے خضرِ سبک پے سرچشمہ

ظلمات ؛ وائے فرمانفرمائے خطۂ خط و قلم و دوات ؛

تاریکی — حاکم و بادشاہ — شہر و ملک ملکان تحریر — آنقدر ملک کہ در تحت یک خط باشد

ہمیشہ از راست خانگی در طریقِ مجتہم سر باختہ ؛

صدق و دیانت ؛ جانبازی کردہ

وبہ تیغ دوستی خود را سینہ چاکِ راہ وفا

تیغیکہ بہر کہ دوست بقوت تمام زند ۱۲

ساختہ ؛ بدستگیریم خطاب ہی عصائے

اعانت و مدد ۱۲ — ایں چوب نست

اتوکاء علیہا از ترجمانِ ضمیرم یافتہ ؛

تکیہ میکنم — بر آں — مترجم و فصیح و تیز زبان ۱۲

و در انجاحِ مطالبم باشارۂ سر انگشتی سر قدم

حاجت روا کردن

ساختہ شتافتہ ؛ ہنگام تسوید اسود آسا از سخنانِ

نوشتن ۱۲ — مار بزرگ سیاہ ۱۲

تلخ بر اعدا ز عافِ جانگزا پیمودہ ؛ و بزمان ہیجاء

زہر قاتل ۱۲ منتہی — وقت ۱۲ — کارزار ۱۲

ہیجاء بسانِ نیزۂ خطی از طعنات سلکی و مخلوجہ

مذمت — ضرب ہائے نیزہ ۱۲ — مستقیمہ ۱۲

بر حریفِ طعنہ زن در کارزارِ سخن کارزار

ہم پیشہ و انباز ۱۲ بہار — مجازاً بمعنے بدگفتن ۱۲ — جنگ ۱۲

بہار عجم

نمودہ ؛ دیے تیز مغزے از سر بدر کن ۔ و لکامم

وقتے ۱۲ کنایہ از تندی و تیزی ۱۲ برہان — دور کن ۱۲ — تقصد ۱۲

گامے بردار ٭ و شطری از سطرِ نیازم رقم زن ۔
قدم ۱۲ جزو ۱۲ دقدرے ۱۲ انبوسی ۱۲

وشمہ از را زور و نم بنگار ٭ ازیں تنا گلبنِ قلم را
قدرے دانک ۱۲ برہان رخت گل ۱۲ برہان

شگوفہائے شگفت شگفت ٭ و در خط شدہ از ضرر
بکسر تین تعجب ۱۲ آزردہ و تغیر شدہ ۱۲ صدمہ ۱۲

زفیر و یضیق صدری ولا ینطلق
صدمہ ۱۲ اندوہگین ۱۲ تنگ میشود سینہ من وفی کشاید

لسانی برکشیدہ انا لنریاک فی سفاھۃ
زبان من البتہ بینم ترا در بیوقوفی

گفت ٭ مدتیست کہ مشاطۂ شاطۂ خاطر
زن کرایندہ عروس دختر را راست قامت ۱۲ منتہی

زادگانِ تو بودہ ام ٭ و از مدادِ مشکین غدائر غدراء
سیاہی دوات ۱۲ سیاہ گیسوئے ۱۲ سیاہ تابان

برعذارِ عذراءِ مہوشِ وشِ وشگل نیکو شکل حسنا
رخسار ۱۲ زن دوشیزہ ۱۲ مانند ماہ ۱۲ نام شہر ۱۲ صورت ۱۲ بہار عجم فتح دوم الف منتہی

دلکش کشیدہ ٭ طرہائے پرچین و خم بخم
دلربا ۱۲ شہر سبز ۱۲ طرہ ۱۲ پرشکن ۱۲ پیچ در پیچ ۱۲

از مشکِ بخسم بر چہرۂ بربہائے چین و شکن برانگیختہ
کنایہ از سیاہی دوات ۱۲ نام ولایتے کہ از انجا خوب دارو ۱۲ برہان زن جوان رعنا ۱۲ انتہی نام شہرے ۱۲ نام شہرے در ہند چین ۱۲

ام ٭ و مرغولہائے رسا و لغولہائے عنبر سارا کہ
زلف ۱۲ دراز ۱۲ جمع لغولہ زلف خوبان ۱۲ برہان بمعنی خوشبو یا بمعنی خوشبودار سیاہ ۱۲

عبیرش مشکِ سارا بودہ بر عارضِ خسرائد
کنایہ از سیاہی ۱۲ خالص بہا عجم رخسار ۱۲ جمع خریدہ زن شریف کمین ۱۲

چہ اندر آویختہ ٭ از نافِ نافجۂ ملیق کما یلیق
جمع جریدہ بمعنی دفتر بہار عجم میان و وسط ۱۲ معرب نافہ ۱۲ دوات سیاہی درست کردہ ۱۲ صراح چنانکہ سزاوار است ۱۲

مشکِ تر بکافورِ خشک آمیختہ ام ٭ و از نافجہ
کنایہ از سیاہی دوات ۱۲ کنایہ از کاغذ ۱۲ صاحب لغیر اللطائف قاموس

مدرارِ زبان قطراتِ قطرہ و نکہت بر قطرِ ورق
بسیار بارندہ ۱۲ جمع قطرہ ۱۲ عود و باران ۱۲ بوئے خوش ۱۲ منتخب جانب و کنار ۱۲

ریختہ ٭ جمائل و بسیم تنان بیان تنان
جمع جمیلہ زن خوبصورت ۱۲ منتہی الارب جمیل ۱۲ منتہی الارب بمعنی کنایہ از معشوق بہار عجم بمعنی خوبرو ۱۲ منتہی الارب و صراح

بتانِ آذری را بلا تعلل تغلل نمودہ ام ٭ و بر بیاضِ
صورت ہائے سنگی کہ آذر بت تراش عم حضرت ابراہیم علیہ السلام بسیار ساخت ۱۲ بہانہ و تاخیر ۱۲ خوشبو بالیدن ۱۲ منتہی

کافور گون مشک سود سودہ ٭ مانند زبان آوران
کنایہ از کاغذ ۱۲ سیاہ ۱۲

زوی شقشیقه شوق شیقه لوای والای شقوق سخن

خطیب تشبیها، افصح اصلح شکوفه بار بهمن ۱۲ علم ۱۲ بلند ۱۲ پایه بار قسام ۱۲

وکشف پرچم والای صنوف بیان کرده ام ؛ و

کشودن ۱۲ پایه سر علم ۱۲ نوعے از باخته ابریشمی ۱۲ پرنیان

ببال کشائی تذروان پر خط و خال حسن تلفیق و

پرد باز نرد ۱۲ بهار عجم شتر کی قمر قاطل گوینده بهم آوردن صنعت سخن ۱۲

تلفیف چتر طاؤسی گر فرفلة الزفراف

تالیف ۱۲ پیچیدگی از پر آلات طاؤس مانند ۱۲ شمال بال صنعانی تالیف نظم یا نثر سریع نر

فی الزفیف بر سر خیل معانی گسترده ؛ از نوشتن

در شتابی ۱۲ گرده ۱۲ طے کردن ۱۲

راه رضایت سر باز نزده سر زده بهر جا شتافته ام ؛

خوشنودی تو ۱۲ اعراض نکرده ۱۲ کوشش ظاهر کرده یا بے طلب نیے

اجازت ۱۲ بهار عجم

و بخاطر جوئیت روز و شب با سفید و سیاه از در

دلجوئی تو ۱۲ نیک و بد

آمیزش در آمده رو بر نتافته ؛ جز سر زنش

اختلاط ۱۲ اعراض نکرده ۱۲ ملامت ۱۲

و سیاه روئی حاصلم چه بوده ؛ اگر من بعد حرفِ

شرمندگی و بی آبروئی ۱۲ بهار عجم ساحاصل ۱۱ بعد ازیں ۱۲

ترا بر زبان رانم و بهر ستی تو پا بر جادهٔ مسطر

شرکت در رفاقت ۱۲ ۱۲۵۱

گذارم تیغ بر فرقم آهیخته باد ؛ و بند از بندم

پیوند گاه اعضا ۱۲

گسیخته شواد ؛ فلن اکلم الیوم انسیا ؛

اعضاے من از بهم گسیخته باد ۱۲ پس هرگز کلام نخواهم کرد امروز با انسانے

چوں خامهٔ نال نال پیکر چو نال ضعیف نال

خامه ۱۲ جسم هیچ نے دارنده مزعفرت کوچک خوش الحان بیان نالهاے ضعیف کننده ۱۲

اے بیاض تهی و بیمغز ۱۲

ایں حکایت با نکایت و ایں قصه پر شکایت برخواند

رنج و سختی دگزند ۱۲

بادوات گفتم اے آنکه از لیقهٔ لیاقت و لیق لباقت

صوف دوات ۱۲ قابلیت ۱۲ چیزیست سیاه که در سر آمیزند و نبشتن

برگیسوان شواهد شهد کلام سخن و نواهد ناهید نهاد

جمع شاهد بمعنے معشوق ۱۲ شیریں سخن ۱۲ کلام ۱۲ جمع ناهد دختر ستان زهره ۱۲ خلقت ۱۲ پستان برآمده ۱۲

عبارت عبیر و عنبر آمیخته ؛ و در مشکوی مشکبوی

خوشبو کیست مرکب خوشبوی معروف کوشک و حرم سرا ۱۲ بوے مشک آرنده ۱۲

اوراق خطائی طرف رخسار فرنگی نژاد بیان را ولف

نام شهر معروف کناره و گوشه ۱۲ خد ۱۲ کنایه از معشوق مسیح برائے کاغذ و حریر ۱۲ زلف سیاه ۱۲

زنگی آویختہ ؛ اگر خامۂ خام دست دستِ[1] ردّ بر سینہ

خام مشکی و ناتجربہ کار ۱۲ — ۱۲ انگار کردہ ۱۲

زو بارے برائے باری تو یاری پیش گیر ؛ وآرزوے

المختصر ۱۲ — خدا ۱۲ برہان — مدد — افتیار کن ۱۲

مرا از روے یک رنگی بپذیر ؛ دوات چوں ایں

دوستی و یکجہتی ۱۲

مقال شنفت ؛ نیوز بہ پوزش کشودہ گفت ؛

کلام — شنید — لب دہن ہما — عذر ۱۲

ہیہات مرا ثر ولیدگی از تو بیش است ؛ و روزِ

افسوس ۱۲ — زیادہ ۱۲ — روز سیاہ ۱۲

مجنون من من لیلۃ لیلاہ در پیش ؛ مصرع

از شب دراز سخت یا شب تار یکے — سبقت ۱۲

روزگار آشفتہ تر یا زلف تو یا کار من

سیاہ خانہ ام از خیل کبود مجمع آتم است ؛ و غبار

قید خانہ در خانہ پریشان ۱۲ — کثرت ۱۲ — کدورت ۱۲ — ماتم کدہ کون ۱۲

بلبلہ و تلتلہ تل تل بل گوہ کوہ بر فضاے درونم

شدت غم ۱۲ — تودہ ۱۲ — تکرار شدید کثرت ۱۲ — جوش ۱۲ — دل

[1] دست دست دیا انگشت زدن بقول خود دن دنا نگار نودن ۱۲

متراکم ؛ از سینۂ غم آگندہ ام چنداں گرد ہم برروے

تہ بتہ بر یکدیگر نشستہ ۱۲ — تودہ ہم ۱۲ — پر از غم ۱۲ — من — انبوہ کثافتی ۱۲ — تہ بر تہ آں نبود ۱۲

ہم نشستہ کہ اگر از من بقلم نرگس خطِ ریحان

یکدیگر ۱۲ — اے نسبت من — شاخ نرگس ۱۲ — خط گلزار ۱۲

نگارند خطِ غبار بنظر آید ؛ واز بس دلِ افسردہ ام

خطیست مرکب از نقاط ۱۲ — دل مسردہ ۱۲ من

افشردۂ پنجۂ رنج و شکنجہ گشتہ آں قدر طراوت

فشار دادہ ۱۲ — نوعی از تعذیب ۱۲ — تری و تازگی ۱۲

در کام و دہانِ من نماندہ کہ کلکِ دبیر بصد تدبیر

منشی ۱۲

از براے تذبیر بے ترنماید ؛ بروایں سودا از

نوشتن ۱۲ منشی — سخن گوید ۱۲ بہار عجم — دور شود ۱۲ — خیال

سوید اے دل ترک دِہ ؛ و قدم بریں وادی منہ ؛

نقطہ سیاہ دل ۱۲ — بگذار ۱۲

فَلَا تُصَاحِبْنِیْ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّیْ

(اگر بوایں مرتبہ از تو نسبت چیزے سوال کنم، با من مباش تحقیق رسیدہ بتواز نزد من

عُذْرًا ؛ بمفاد آنکہ مصرع

عذرے

بالاتر از سیاہی رنگے دگر نباشد

ایں مصرع مثل است ۱۲ بہار عجم

باز اعادۂ عرضِ نیاز کردم کہ اے کشورِ یار یرا سواد

بازگردانیدن ۱۲ حاجت درستی و اغانت ۱۲

اعظم بدہ وائے در سیاہ روزی بار روزِ سیاہم

شہر بزرگ ۱۲ مصیبت ۱۲ بہار عجم کنایہ از شدت ۱۲ بہار عجم

توام ۱۲ اے آنکہ جبرت مرکب از موادِ حبور ست

جفت ۱۲ سیاہی دوات شدید بسیط ۱۲ ۱۲ شادی و خوشی ۱۲

و نقشِ نقسِ بے نقسِ نفیست مرکباتِ عنصری

نگار ۱۲ سیاہی ۱۲ عیب ناموس گرانمایہ و مرغوب ۱۲ مجازاً بمعنے انسان

رامایۂ سرور ۱۲ دودۂ سیاہت از دودۂ مشعل

بنیاد ۱۲ دودۂ چراغ ۱۲ خاندان کنایہ از تجلے ۱۲

کوہِ طور ست ۱۲ و لیقۂ مشکفامت رشتۂ گیسوے

مونث دوات ۱۲ ۱۲

حور ۱۲ شعر

كَأَنَّكَ مِنْ كُلِّ النَّفَاسِ مُرَكَّبٌ وَأَنْتَ إِلَى كُلِّ الْقُلُوبِ حَبِيبٌ

گرانمایگی ۱۲

گویا کہ تو از ہر گرانمایگی مرکب ہستی و تو در ہر دل محبوب ہستی

ن النفوس

ے در چند نسخہ ذوات ۱۲

نمے از یم یمن و تائے از جودِ بسیار کمّی و کمیت

رطوبت اندک ۱۲ دریا بسیاری ۱۲ قدرے اندہ بگینی و جود ۱۲

در دِ مرا دوائے تام است ۱۲ گفتا چہ کنم دوات نیست ۱۲

کامل ۱۲ دوائے تو

گفتم از عین الحیاتِ ظلمات مداد امدادے نما ۱۲ گفتا

چشمہ حیوان تاریکی سیاہی مدد

مگر حیات نیست امروز مردِ ہمہ جا مردود ست ۱۲

شرم ترا حکیم ۱۲ یونان نامقبول ۱۲

و تنافسِ نفوس بنفائسِ منافشت مفقود ۱۲ زمانہ را

رغبت کردن ۱۲ جان و تن ۱۲ جمع نفیس تجریداً بمعنے کلام مرغوب

ہنگام کسادِ سوق ادب است ۱۲ و بسیطِ غبرا

نادوامی ۱۲ بازار روئے زمین ۱۲

خریدارِ جہلِ مرکب ۱۲ شعر

شبِ جہلِ مرکب سحر ے دارد کہ از کوری ۱۲

نقاش ۱۲

ہنر پیرایہ خورشید اگر پوشد نمے بیند ۱۲

بسیط جاسئہ فراخ

کہ بسیار چیز در آں گنجد

بسیط زمین

کہ بسیار چیز بر آں مبسوط است

بسیط عقل

کہ بسیار چیز از آں منبسط گردد

بسیط آسمان

کہ بسیار چیز در آں مندرج است

هر ادیب اریبے کہ در باب افاعین ادب
عالم علم ادب — دانا و زیرک — انواع سخن و منتخب

آید ۔ سیلوطی را بسیاط تقریع تادیب نماید ۔
عالی ابو کر جلال الدین — ۳ زیادہ — لاد ضرب کش — ادب دادن — ستر ادن

اخفش را از خف اخف شمارد ۔ و ابن الصائغ
ابو الخطاب عبد الحمید — موزہ — سکستر — ابو البقاء یعیش المقلب

را کہ ابو الفضل نجاۃ است مجنس اسمش انکارد ۔
صاحب فضل اسپار دہم — جمع نحوی — تجنیس کرد — معلوم کند

شجری را در مشاجرہ از پا در اندازد ۔ و
— — — — انگند

حریری را متاع سخن کاسد سازد ۔
ابو محمد قاسم صاحب مقامات حریری — اسباب درخت — بہاء

قراء را بکزلک موشگافی پوستین بر درد ۔ و ابن
ابو عمر کوچک — کوہ کوچک — کنایہ از تشکیک و کار دشوار کردن مشقی — بہار عجم

آثاری را بجوے نخرد ۔ تاج را از در زر اکلیلی پوست
ابو بکر بن ابی محمد مقاتم — نقد معروف — ابو الحسن زید بن الحسن نحوی — در پیش سر — نادیدہ

برکند ۔ و زجاج را تاج آسا در هم شکند ۔ و چون
ابو اسحاق ابراہیم بن محمد نحوی — شیشہ — نقد — در هم گسلد — در خرمن

در استکشاف آداب ادب ادبا را بمادہ تحقیق
طریقہ و صدود ۱۲ — علم ادب ۱۲ — جمع ادیب ۱۲ — نعمانی ۱۲

خواند ۔ ابن السکیت سکتہ سکوت گیرد ۔ نمری
ابو یوسف یعقوب بن اسکیت ۱۲ — سرخس شکو — خاموشی — مصنف کتاب اصلاح المنطق ۱۲

بروبی گراید ۔ و ثعالبی سوراخ بسوراخ گریزد ۔
مبین بروبی ۱۲ — ابو منصور عبد الملک — خانہ روباہ چند سوراخ ۱۲ — صاحب فقہ اللغہ ۱۲

سیبویہ از شاخے بشاخے بر شود ۔ و فالی رو بفلوات
ابو بشر عمرو الحارثی نحوی استاد خلیل ۱۲ — با دو دو بر بان — اسماعیل بن القاسم بن عبد الله نحوی ۱۲

حیرت گذارد ۔ عنبسۃ الفیل بفیلولہ منسوب شود ۔
— — — — ضعف عقل

واحلم را علم علم انتکاس یابد ۔ بقطویہ دودہ سیاہ
ابو الحجاج یوسف بن محمد ۱۲ — سرگون شود ۱۲ — ابو عبد الله ابراہیم واسطی ۱۲

روئی بر جبین کشد ۔ و ابن خالویہ نسبت عمواف
شرمندگی دہلی آبرو ئی ۱۲ — ابو عبد الله الحسن بن احمد بن خالویہ الهمدانی — با خانہ زندگی ۱۲

صمموا گیرد ۔ ابو الاسود سفید نتواند شد ۔ و لحیانی
خدند ۱۲ — ظالم بن عمرو دئلی واضع علم نحو بکم — سپید شدن کنایہ از علم — ابو الحسن علی بن — تعلیم جناب رسالت صلی الله علیہ وسلم ۱۲ — سیاہ شدن کنایہ از جہل — حازم نحوی

عرض لحیہ نتواند کرد ۔ حاجظ آنجا خط دہد ۔ و ابن
بیع عورت می یابد ۱۲ — ابو عثمان عمرو بن بحر بصری

تبری ہزار برنشناسد ٭ چوں بدرس تسرید

آراید ٭ از بارداتِ افادات سرودش مبرد ترہات

خنک گوید ٭ کسانی بر کسا شرف اکتساب جوید ٭

ہر حرفے از کلامش راکہ ماخذ اشتقاق شقوق علوم

است از روے شقاق چوں قریحۂ خود جامد شمرد ٭

از فہم ناقص گفتارِ صحیح و مثالاتِ کسالم اورا الفیف و

مہموز و از معتلی اجوف دانستہ تغیر اورا مضاعف

گرداند ٭ و اوقاتِ خود را صرفِ اعلالِ جحد و نفی

اقوال او کہ مستثنے و منفرد از جمیع نجاۃ زمانِ ماضی و حال

واستقبال است نمودہ افعال مدح اورا بذم نسبت

دہد ٭ ہمچنیں ہر صاحب رای سخن آرای

کہ غولیات زہیر و اعتذارات نابغہ

و ہاشمیات کمیت و نقائض جریر و حمریات

ابی نواس و زہدیاتِ ابی العتاہیہ و

مدایح بحتری و تشبیہاتِ ابن المعتز

و روضیات صنوبری و لطائف کشاجم و

بدریاتِ متنبی و بدیعیاتِ بدیع الزمان

و رسائل صابی و مفضلیات ضبی را مانند کلام

صبی بر طاقِ نسیان جستِ عُطلت سازد ؛ حفل ؛ ؛ ؛

بر تقلید داند۔ رباعیاتِ مُعَمّری را مُعَمّرے از

سلاست یابد۔ واشعارِ مُعَمّری را مُعَمّری بر مُعَمّرت

گرداند۔ چوں در عرصۂ بلاغت بہ تبلیغِ مضامین

بلیغ زمام مبالغت تیز کند بسرعتِ ارتجال

ابو فراس را مرتجل سازد در شیوۂ طرد و رکب

ابن خادم را زفرسِ فراست دراندازد و لبید بلاد

بلاوت پوید میکال کلیل گردد و سخن پردازی ابن

حسام انحسام گیرد فصیت و شہرتِ راعی وذوالرمّہ

صوتِ راعی رمہ شود و لطائفِ کلام مہذول

بہ تبذّل برآید تحیری از تحیر بچیزے از بیش و کم

لب نتواند کشود و تبریزی شاعر در مقامِ تبریز ہنر

تر بیز ساغری نتواند نمود با را جز را جز دُرد مدحش

از بحر زاخر خاطر بکنار نتواند آمد و کعبۂ عربیہ در حرم

فصاحت و شعر مشاعرت باستلام ارکان کعبۂ بیت

وسعی مروہ باصفاے شعرش نیارد کہ پردازد

اقاویلِ او در لوحِ ظن کما ظَنَّ فِی لَوحِ الْمُهَنْدِزُبَاب

آمدہ زمانہ اورا اُسَیِّدُ مِنْ شِعرِہا آوارۂ بلاد بلاسازد

وچوں حرف لغو بدینہا اندازد در تزئیف منظومات

انیق و تزئیق خیالاتِ دقیق ادقُ مِنَ الدقیق

عجیب خوب — روے اندر نکردن ۱۲ — سخن فاضل ۱۲ — باریک تر — از مدقوق ۱۱ آرد ۱۲

و تلحین کلامِ بے نظیر رشیق او بطنز لحن بہ دازِ

بنظارہ منسوب کردن ۱۲ — نیکو و خوب و زیبا ۱۲ — تسخر ۱۲ — نغمہ ساز ۱۲

وَلتعرِفنَّهُم فِی لحنِ القَولِ باشد ؛

در آئینہ میشناسی ایشانرا — در کجی ۱۲ — گفتار

و نغمہ سازِ دماھو بقولِ شاعرِ گشتہ زبانِ

حالش را در ین دیر سنج و سرائے محنت سنج

خانۂ عاریت ۱۲ — رنج ۱۲ — کنایہ از دنیا ۱۲ — سرائیکہ ذخیرہ اش رنج باشد ۱۲

بسزائے طبع نکتہ سنج سرشار و جھر اُسرود سرائے

دقیقہ شناس ۱۲ — باطنا — وظاہرا

ایں بیت غم آہنگ گرداند ؛ شعر

پردہ طنبور ۱۲

وَمَاذَا اُرجِی مِن حَیَاتٍ ذَمِیمَةٍ ؛

امید کم از زندگی — نکوہیدہ و بد

مُقسَمَةٌ بَینَ النَّوٰی وَالنَّوَائِبِ ؛

تقسیم کردہ شدہ درمیان دوری منزل و مصائب حوادث

و ہر ناظمِ قدسی خصال شاعرِ صائب رائے کہ پیشِ جودتِ

شاعر ہر دو ۱۲ — فرشتہ ۱۲ — جمع خصلت — آنکہ در رائے خطا نکند — خوبی

سخنش نطقِ ناطق صامت و بستہ اشد، و شوکتِ شاعرِ عظمت

گویندہ — خاموش ۱۲ — ساکت ۱۲ — شوکت بخاری ۱۲

و شانِ شاہی و شانی شاعرِ شکستہ، باطراوتِ بیانش

مقابلہ ۱۲ — تازگی ۱۲

گلزارِ فردوسی از طراوت دور نماید ؛ و در جنبِ

شاعر کہ مزار او بتفرش و مشرف شاہنامہ ۱۲ — بہشتی ۱۲ — تری و شادابی ۱۲ — مقابلی

اشراقِ ضمیرش شعلۂ تجلیِ بیضاء چوں شمۂ تصویر

تخلص میرزا قتیل ۱۲ — روشنی و درخشش — روشنی ۱۲ آفتاب ۱۲ — کمی متوسط ۱۲ — قرص زرد انار و دکہ در تصویر باشد ۱۲

بے نور ؛ خسرو از شیریں گفتارش بسخن

شاعر مشہور خسرو پرویز شوہر شیریں ۱۲ — مترادف حلوا نام مشہور قند ۱۲

لب نکشاید ؛ و سحابی در مقابلِ اشعار آبدارش چوں

کلام نکند ۱۲ — آب و تاب ۱۲

رگِ ابر بہار تر آید ؛ بانشاۃ مقال روح بخشش

شرمندہ شود

جامی از فیض بادہ گلبہاری غنی ؛ و در برابر اقوالِ دلکش

تخلص شاعر — یکواری ۱۲ — شاعر — بے پروا ۱۲

نظم آشنا و بیگانہ بمعنی ؛ عذوبت منظوماتش

خیر خواہی ۲ — نیشاپوری ۱۲

زلالی را از خوی خجلت دفتر سخن بآب انداز دیا

عرق ۱۲ — شرمندگی — اے دفتر سخن زلالی را بآب خوی خجلت انداز د

و بلالی را ہلال آسا بر نگ زردی و نقص شہرۂ شہر

جوش آبلہ ۱۲ — شرمندگی و خجالت ۱۲ — کمی مجازاً عیب ۱۲ — مشہور ۱۲ — بمعنے قمر ۱۲

و انگشت نمائے آفاق سازد ؛ در طور طور سخنوریش

معروف و مشہور ۱۲ — بیان و تذکرہ ۱۲ — نام کوہ ۱۲ — طرز و طریقہ ۱۲

کلیم گلیم شہ بر سر کلام خود کشد ؛ و در بزم بلاغت گستریش

حضرت موسیٰ علیہ السلام — بمعنے کلام خود را پوشد

طبع سلیم شکیم آسا بظبظاب اضطراب افتد ؛ مکتبی

شاعر

حدت — صفات طبع ۱۲ — بیماری سخ درد عجیب ۱۲ — منتہی الادب

را طفل دبستان خواند ؛ و اہلی را از اہلیت مبرا داند

مکتب ۱۲ — شیرازی صاحب مثنوی سحر حلال — انسانیت — پاک گردانیدہ شدہ و خلال ۱۲

قوسی کمان کمالش نتواند کشید ؛ و نظیری نظیر

شاعر — اے ہمہ پر اور در کمال نتواند شد ۱۲ — شاعر

او نتواند گردید ؛ اختری بستارد سوختہ او باشد ؛

شاہ عباس صفوی ۱۲ — مدبر و مدافتر ۱۲

و آذری آتش بجان افروختہ او ؛ با آلاخرۃ از

شاعر — اے سوختہ جان و کنیکہ آزار در رسانیدہ باشند ۱۲ — آخر کار ۱۲

نکبات دہر نزاری لقب و حزنی خطاب و ہلالی

شاعر — و شاعر — خواری و خستگی و درد و محنت ۱۲ — منسوب بہ نزار کہ بمعنے لاغر است ۱۲ — غمگین — ہلاک شدہ ۱۲

تخلص شدہ بذکر احوال خود تذکر ایں اشعار شعار

بیان کردن ۱۲ — یاد کردن ۱۲ — علم نمودن — نقد ۱۲ — تخیل ۱۲

سازد ؛ رباعی

بختے دارم چو چشم خسرو ہمہ خواب ؛

مشہور بشیرین ۱۲

چشمے دارم چو حسن شیریں ہمہ آب ؛

جسمے دارم چو جان مجنوں ہمہ درد ؛

جانے دارم چو زلف لیلی ہمہ تاب ؛

الحق دانشور مفلق و سخن سنج متفیہق کہ بر

(مبتدا) — بشگفت آرندہ ۱۲ — دیباچہ اکلام و ناموس — کنے نظم ۱۲

براعہ پرورش در طلاقتِ بیان و ذلاقت

لسان لقاعۃ بذلیع باشد و حلاوتِ تحریر و

طلاوتِ تقریرش در میان معانی و معانیِ بیان

احلیٰ من البذلیع - و ارکانِ بیتِ ذوقافتین

وجود با جود و جودتش در فنِ بدیع ابداعِ حسن

تناسب ترکیب یافتہ و نسناج قدر برومعوق

دابش و ثوبِ مکعبِ ذاتش را بے شوائب

التباس بصنعت تسہیم و تمدیج و تو شیح

و تو شیح بتار و پود محسناتِ ذاتیہ و لطائف

عرضیہ بافتہ بر قامتِ موزونِ مہفہفات

نظمِ جمیل بہ حلاتِ لطیف پوشاند و تشنہ

لبانِ سخن را از معانیِ آبدار مَاءِ مَعین نوشاند

کلک دو زبان اگر ہزار بوستان گردد ببصد دستان

داستانِ بلاغتِ او را یکے از ہزار تواں گفت

واگر از شعرہائے ترش رقم شود از آبداریِ معانی

آں صدائے آبشار از صریرِ خامۂ خشک تواں

شنفت چوں مشاطۂ طبعِ سخن سنجش بشانۂ موشگافی

جعدِ سلسلہ مویانِ اشعارِ نازک را بر سمِ متنی و مرسل

از مفرد تا نظم مسلسل در اندازد شعراء

شعرے کو کہ بہ تقدم بقدم شعرش و ھو

من الشعر ادق و من السیف ارق

طرہ آسا در آویزند و فصحاے قرون آتیہ مخالیہ

جالی روان بپائے کلکش فروریزند عاقبت

غزلیات احوالش از مطلع تا مقطع انواع خلال و

تشلیم تواتر ملجات و تضییق و تشدید توارد خطرات

مدخول و بقوافی غموم متکاوس و متراکب و اسجاع

جموم متدارک و مترادف مقفی و مردف و معمول

گشتہ بمزید آں دلیل ناشرہ محن و مقید

بقید نوائب زمن شود منظومات اسباب معیشتش

از استدراک تنافر و تناقض و استتباع

تغیر و تناقص منشور و اسباب و تد

مقطوع و مہجور آمدہ تسہیل و تکمیل امور خویش

سا در تحت طبقات طباق چرخ مجمع و سپہر

مرصع نمودار سہل ممتنع بلند و قصاید مقاصدش

بتراجع بخت ترجیع و باہتسانات کروب مستنزاد

بودہ روی وار کنارہ بیت عولت گزیند ترتیب

نظمِ بے انتظامِ حالش از صدر تا عروض بہم موصول

ابتدا در جزو اول مصرع اول — کنارہ در انتہا غم در جزو آخر مصرع — پیوستہ

و بغمِ تبدیل و از ابتدائے حیات تا ضربِ اجل

در اصل بود در تو بین — رکن اول مصرع ثانی — زدن و آمیختن رکن آخر مصرع ثانی

از جمعِ شہور و تفریقِ حبور جمع مع التفریق برایش

ہمہ کل در اجزا — مسرور — جمعت اور

فصلِ گشتہ غم جہان و جانِ غم حرارو عکسی

از مجموعہ احوالش و ظہورِ ہلال در مستہلِ شہور براعت

ابتدا مے — ماہا

استہلالے از رنجِ جانکاہ و ضعفِ اقبالش

ناتوانی بخت — تمام ضعفے

سموط مستمطاتِ کارش پیچیدہ تر از شعرِ معقد

سلک کردہ شدہ — رشتہ در دانہ بستہ — تعقید در استعارہ باشد

و بجرمِ موزونی چوں بیتِ مشجر سرو پا بستِ قید

مؤبد باشد و تمثالِ مسبوت المشاعر سبک وزن

وذو الوجہین متزلزل بیانے کہ در سلکِ شعرا ہم

ذو وجہین کلامیکہ دال بر مدح و ذم ہر دو باشد — شخصے کہ در کلامش زلات و لغزشہا باشد

جنسِ تجنیسِ مشوش و مضطرب بودہ شعرِ مشجر او

شعرِ مسبح و شعرا از شعرا و غزل از مغزل باز نشناسد

مسبح فروبستہ — جمع شاعر — ستارہ — دوک

ابیاتِ ملوم ناملائمش را از مقرعاتِ لطائف

ملامت کردہ شدہ — ناسازوار — بگارت زائل شدگان

ہر جائی بیت اللطف تو ان گفت بل گفتہائے

در بہارِ عجم بنون بمعنی لولی خاندان نوشتہ

اورا نتوان گفت در معرفتِ بحور اوزانِ ثقیل

قصیدہ از سبب

از خفیف و ارکانِ سالمہ از اجیف در نیابد و

قصیدہ از سبب — رکنی کہ در و تغیر راہ نیافتہ باشد — ارکانے کہ در و تغیر شدہ باشد

از فرطِ تعمق و تمعق اگر الحاقِ حاقنہ بر ذاقنہ

با وجود کثرت غور — قلب تعمق — مناکمہ میان چیز کردن — طرف الاعلے — مقوم

والصاق صدر بر عجز نماید از ردّ العجز علی الصدر تعجز

سہ رکن — رکن آخر مصرع — رکن اول مصرع اول

گراید همیشه از خاطر خرم باضو احک ہزل بر

شاعران خندید خندیده ؛ و باغزاله چشمان

غزاله طلعت در خلوت معازلت مغازلت

ورزیده ؛ دائرهٔ زندگانیش در بسیط غبرا متقارب

بهزج و با نشاط وافر و سرور کامل تضمین

مزدوج بوده . التفات زمانه در تنسیق مراد و

تاسیس مرامش کوشد ؛ و بجایزهٔ نانی

از اُساتی ساقی تحسین اقاصی دادانی ساغر تصدیق

بل هو شاعر نوشد ؛ یوسف عروضی اگر ردیف

ایں دور شدے در معرض تعسف و مورد

تأسف جز یا اسفی علی یوسف نشنودی ؛

واگر خلیل با ایں قرن مقارن آمدے از عروض

عوارض به تجنیس اسم خود خلیل و لسان حالش

گویای ؛ یا دهر اف لک من خلیل بودے ؛

وهر طبیب حاذق باذق که جالینوس نسخه زیس

مطلب افادتش و باشد و حراقهٔ حذاقی ریزه

چین حذاقه حذاقتش ؛ در صمم معالجات

ابلاقی را املاقی جهل بیند ؛ و در فن مواصفات

ارسطاطالیس را ببطالت موصوف سازد ؛

ارسطو معلم اول — معطل دیگار شد ۱۲

دانای دنی یعنی فلاطون را نادان دونی داند ؛

افلاطون بمعنے درخت ۱۲ — باکسن فرہ ایرد و کمینہ ۱۲

ودیو جانس را مجانس دیو دد گیرد ؛ شفائی

دیو جانس بھی ۱۲ — ۱۲ ہم جنس — سگ آدمی ۱۲ — نام طبیب ۱۲

را در شفا حرف خبط و ہوان یا بد و ابو البرکات

لب کنارہ ۱۲ — آبگنہ و آبگیر ۱۲ صراح و منتخب — خواری منتخب — کنیت طبیب

را بر کاکت را ے انصاف دہد چوں ابن سینا

ست ۱۲ — صراح ۱۲ — وصف کردن ۱۲ — بو علی سینا ۱۲

منقبۂ طور سینای منقبتش پوید ھوا علم

سادہ تنگ کوہ ۱۲ — مدح و تعریف ۱۲

بمنبت القصیص گوید و ابو البصیر از توتیا ے

رستنگاہ ۱۲ — درختیست کز و سرمہ و روغن میزند ۱۲ — نام طبیب ۱۲

قلمش بصیرت جوید نفس قدسیش با انفاس

بینائی جاں ۱۲ — دعائے

مسیحائی ہمدم و خلق با طبیتش طبیب طینت خلق

خوشبو ۱۲ — سرشت و خو ۱۲ — مخلوق ۱۲

وبنی آدم در خاصیت شناسی اشیا صیت مہارتش

بس بلند و در معرفت ادواء و ادویہ بقراط بقراطے

جمع داء و بمعنے دوا ۱۲ — جمع دوا ۱۲ نام حکیم ۱۲ — بقراطے ۱۲

از ادوات تحقیق و دانقے از تراکیب تدقیق

آلات ۱۲ — سدس ۱۲ — ۱۲ — نیک نگریستن در کار ہے

نیاز مند از آوازہ علم ضمیر بطائیش و طاس فلک

محتاج ۱۲

مطنن و از افادات مفنش قانون شفا مفنن

پر آوازہ ۱۲ — نام کتاب بو علی سینا — نام کتاب صحت و تندرستی از مرض ۱۲ منتخب

موجزے از کلیات حذق کافیش حاوی

مختصر از نام کتاب در فن طب ۱۲ — ہمگی — نیکی — نام کتاب محمد بن زکریاے رازی و بمعنے محیط و شامل ۱۲

اسباب و علامات نجات و فصلے از تذکرۂ فضل

کتابے در طب ۱۲ — نام کتاب طب — از عاد و اطفا کی ۱۲

مغنی و شافیش ذخیرۂ دانش و منہاج فنون معالجات

بے پروا ۱۲ — نام کتابے ۱۲ — راہ و دست و نام کتابے ۱۲ منتخب — الواح ۱۲

اگر باز در زند سہمی سر خامہ بر در زلامی قحف

در زدے ۱۲ — در زدے بمعنے بدرد در سر ۱۲ — سر کہ ۱۲

تشریح آغاز د تنتهی الحروف قبل ان تصل

ختم میشود حروف — قبل اینکه — رسد

علی المقصد اگر بامداد بحر بر سفائن دہر

بر — مطلب — مدد — سیاہی دفات — بحر الجواہر — کتاب د کشتی

از کمال تبحر بنظم زور قی شرح نوید۔

منظوم — بنظم — انشاء اللہ — انشاء اللہ سیدہ کفایہ — بحر الجواہر

لنقد البحر قبل ان تنقد ٭ ذہن موشگافش

پسری شد — تعدد ختم ہو جائے قبل اس کے کہ وہ ختم ہو

بر عروق شعریہ نکات نازک بطراز د ٭ وازدوارد ات

نگاہے باریک در مطلب بدہد — انچہ در دل گذرد

بحر الجواہر

ضمیر برآورد ٭ ورباطات معانی باریک

جمع در بیگانہ — ی کاوتار عصبانیہ الشقرہ الملس

بحر الجواہر

او تار ارتباط کشد ٭ با کلک ناشی بر عظام سمسانیہ

اجسام تحت من اطراف الفصل

شبیہا العصب — بحر الجواہر — انشاء اللہ سیدہ کفایہ

وقلل جاور سیہ بار چندیں عدسی شرح

دانای مضمر سقر حدیبید — الحم الطبقل — قاموس

سر جرخ اصل — بحر الجواہر

بنگارد ٭ وبرائے معضلات ومفاصل نسخ

ربط و نظم افزود — جمع نسخہ

محصل و مفصل الطف من ماء المفاصل

دشوار — تفصیل کردہ شدہ — لطیف تر از آب — میان در کردہ

واعذب من نهر السلاسل تدوین و ہادہ

شیریں تر — از — رود خانہ — آب شیریں مضرہ — جمع کردن تالیف

نمودن — منتخب

بغریزۂ غریزہ حصبر از جسم حصباء ویرقان

طبیعت — بحر الجواہر — خرچہ — مرشت و خو — منتہی خوی یک — بشور حمر کحب الجاورس — انگور زردہ — مثل تجرد در خانہ کردہ — جگر از غلبہ صفرا — حندقاقورا

از چہرۂ زبرقان پردازد ٭ وبحبن تحدیق و تخدیق

ماہ و قمر — منتہی — دور کنندہ — شدۃ انتقاء — بحر الجواہر — مفاوت و زیرکی

حمای دائر از طبیعت خورشید ودوار از سر سپر

تپ — دور کنندہ چوں غلبہ دائر — دوران سر

دوار زائل سازد ٭ وسقم صفراوی نہار را بسقمونیا

گردندہ — دور کند — بیماری — منسوب بخلط صفرا — روز — محمودہ

تدابیر محمودہ دفع نماید ٭ وصداع شمسی شفق را

مستودہ — وسقمونیا را نیز گویند

بقرص تباشیر صبح نفس رفع کند ٭ بتر وستی

نسخہ ایست مرکب — چالاکی — برہان

حذاقت در ہلیلہ آلہ پرورد ٭ واز سناعت صناعت

نیکی و خوبی — صراح

شدتِ خفقانِ بارد دے را بہمن برشکر و بطبع

خفقان ۱۲

حصیف از بذر بقلۃ الحمقا در ختکِ دانا رویاند

خرفہ ۱۲ خبازی ۱۲ استوار ۱۲

وبذہنِ رصیف از تخمِ شبت وانگریز شب انگیز

شبت ۱۲ بحر الجواہر منتخب

ورقیب الشمس رماند بانکہتِ جان بخش

گیاہ ۱۲ خوشبو ۱۲

از ارضِ موات بجای نبات حتی العالم خیزد و

گیاہ ۱۲ گل ہمیشہ بہار ۱۲

بانفاسِ مسیح الارواح از تراب الہالکات

سنکھیا ۱۲

حافظ الاجساد برانگیزد جسم بیروح یبروح الصنم

مہر گیا ۱۲

مہر فزائی ازو فراگیرد و بلاد بلادر بلادر

حاصل کند ۱۲ سینہ بحر الجواہر ۱۲ ہندی بیدانہ ۱۲

از زیورِ حسنِ تدبیرش پذیرد لبلاب را از لباب

عشق پیچان ۱۲ خالص ۱۲ منتخب

دانش لبیب کند و لحیۃ التیس را جلوہ

ریش بز ۱۲

زلالیف الملوک بخشد شیبۃ العجوز را لبقرط زلف

زلف عروس ۱۲ ہمیشہ بہار ۱۲ ہندی چمبیلی ۱۲ گوشوارہ ۱۲

عروسان تجمل افزاید و عروس در پردہ ولعبہ

دولہا دلہن ۱۲ پردہ بندی ۱۲ گڑیا ۱۲

بربربریہ را بموسیے مغفل فلفلویہ آراید

بسمہ خان ۱۲ شیشہ قالبجودہ ۱۲ ہندی چیلا صوال ۱۲

برسیاوشان را بزور حذاقت شجرہ رستم

۱۲ چانپ یا ہندی بنسراج ۱۲ ماہر شدن در چیز ۱۲ زہ اونڈ ھویل بفت ۱۲ ثمر ببرالہ گوبند ۱۲

سازد و کف آدم را از دم عیسوے پنجہ مریم

گیاہ بھن سوخ ۱۲ اسے انجاز ۱۲ ہتھا جوڑی ۱۲

نانخواہ از نان کلاغ دکان خبازی گشاید

گداد تخم خوشبو ۱۲ خبازی ۱۲ کلاغ آزاد دست میدارد ۱۲ نان پزی دوائی مصرف ۱۲

ولسان العصافیر باہشت دہان مدحِ او سراید

زبان گنجشک ہندی اندرجو ۱۲ ببیر از بسیار و بہتے گل خیری ۱۲

از تاثیر تدبیرش تریاقیت بیش از پیش

تریاکی ۱۲ دوائی قاتل ہندی بچھناب ۱۲ زاید ۱۲

ترتیب اشکس
سلسلہ ابدال آبنوسی
ازیچہ ہاست بوقوع
ام جنگی کہ ست بسیار
غات شود ۱۲
تخفہ ابلیس دفتر
فخرن

از جُدوار پُر و بمہارِ مہارتش اُستُرغار
نام دوائے معروف سنار مکی ۱۲ وقوف ۱۲ اونٹ کٹارہ ۱۲ دکنہ را بزرگویند کہ بمبئی چھوٹی گویند ۱۲

با اُروانہ بَرتی بمُقطّار پُر ریحانُ الجمالِ
خیری صحرائی و نرگس از شرح ۱۲ بہار سلیخہ و اوس الخار ۱۲ مجہول

رخِ بستان افروزش سنا بخش ماہ و بردین پُر
صفت رنگ و گل تاج خروس ۱۲ روشنی و نام دوا ۱۲ قمر ۱۲ شربا ۱۲

واز نطقِ شیریں بیانش شکّ و شرنگ بمشک
زہر مویش ۱۲ ہر ہا خنظل ۱۲ ہر ہا ۱۲ بلا شبہ

شریکِ انگبین پُر مشامِ حکمائے یونان و افرنج
انبا تر ۱۲ مشعد ۱۲ دماغ ۱۲ فرنگستان ۱۲

مشک اندود فرنجمشک کمالش پُر و گل سرسبد
معطر ۱۲ رام تلسی ۱۲

مُخارفِ دانشوری خرفہ بوستانِ افضالش پُر
بستان جمع مخزن ۱۲ انجیر چیدہ شود بنگلہ معروف ۱۲ بتری جمع نفل ۱۲ منتخب

رائے حکیم قارون کمنتش مرضائے زمین گیررا
ابن ثم موسی کیمیا گر یونانی ۱۲ قدرت ۱۲ جمع مریض ۱۲ آنکہ از جائے خود نجنبد ۱۲

جز بقارون معالجت نکند پُر خلق کریم خطا
نیست ہیست خوشبو ۱۲ عربی الادب

بخشش ناتوانِ مُفلس را جز فلوس و دینار
کم قوت ۱۲ تنگدست ۱۲ جمع فلس ۱۲ سکہ طلائی ۱۲

و معجون عطا نماند ہد پُر از تنقات حکیمانہ اش
نام نسخہ مرکب انواع تعطیر بحال ۱۲ نیک نگر لیستن و دکار ۱۲

ظُفرۃ النسر از کف الاسد پنجہ برتابد پُر واز
ناخن عقاب و نام دوائی ۱۲ دست شیر و نام دوائی ۱۲ در قوت غالب آید ۱۲

تنوّقات حاذقانہ اش ظُفرۃ العجوز با اصابع
دانائی و حذاقت ۱۲ ناخن زن پیر و نام دوا ۱۲ انگشتہا ۱۲ منتہی

فرعون بہ مظافرت دست و بازو یازد پُر درومندیکہ
نام بادشاہ مصر ۱۲ بر یکدیگر ظفر جستن بازو دست دراز کند بیمار ۱۲

استشمام شمیم مشموم خلقش کند بوی عود بشنود پُر
بوئیدن ۱۲ ہوا ۱۲ معطر ۱۲ آلہ بخور

خستہ جانی کہ مُداوا از انفاس خوشش جوید
علاج ۱۲ طلبد ۱۲

ہنگام عود عود و صندل با عود و صندل بہ
آلہ ۱۲ معرب چندن جرمیت فستقان سیال ۱۲ شتر پیر دنوی ۱۲ خوشبو معروف ۱۲

بستر آرد پُر برائے علیلان چوں دوائے مرد کند
بیماران ۳ دوا آب مالیدہ تیار کند ۱۲

شفا در پیش لامرد حکیمه گفته پوپه زان آید ؛
صحت ۱۲ در پیش آن ۱۲ نیست گردیدن برائے عوام دندان ۱۲

وچون به تیمارِ بیمارے قدم رنجه فرماید رنج سرخوش
علاج ۱۲ تکلیف آوردن ۱۲ بیماری ۱۲ آبرده ۱۲

گیرد و بدل بصحت بدل شود ؛ گرفتارانِ علت
درد ۱۲ منتخب بیماری

نقرس را طبعِ نقرسش از نقرس بفرس
مرهمے از جنس مفاصل ۱۲ حاذق در تحفهٔ طبیب مستعمل ۱۲ حدارت فن شهسواری ۱۲ اسپ ۱۲

صحت برنشاند ؛ فاز ذیل قلوبِ اساءة از حسن
سوار کند دامن ۱۲ جمع آسمی محزون در طبیب ۱۲

مواسات گرد اساءة برافشاند ؛ بحکمت عملی لبن
مهربانی ۱۲ غبار ۱۲ بدی دور کننده ۱۲ شیر ۱۲

از لبنه دو شد ؛ د بلسانِ چرب و نرمی روغن بلسان
خشت خام ۱۲ بزبان ۱۲ روغن معروف ۱۲

از خشتِ پخته کشد شعر

کانه من لطف افکارہ ؛ یحول بین الدم واللحم
گویا بعض لطافت نگارش اوست که میگردد درمیان خون و گوشت

ان غضبت روح علی جسمها ؛ اصلح بین الروح والجسم
اگر غضب گیرد روح بر جسم خود اصلاح میکند درمیان روح و جسم

عاقبت بقرانیطس سیه روزی و اقسامِ اسقام
انجام کار ۱۲ مراسم و مومی ۱۲ بدبختی ۱۲ انواع ۱۲ بیماریها ۱۲

هورات گرفتار آمده بهر طرف که درمان نماید درم
حملات جمع هورہ ۱۲ ق نرم ۱۲ نقس ۱۲ خراج سکه ۱۲

و درمان نیابد ؛ و متطببے که مانند غضروف لاسم
علاج و دوا درمان ۱۲ فرا گیرنده علم طب ۱۲ بکرانخوان نرم ۱۲ تمام استخوان نرم گردد آخر سینه

له گنام - و عرق عرقوبش عرقوب الیم منه ایام
موزی و اخیر ۱۲ منتهی حیله و بهانه ۱۲ منتهی تمام مردے از عمالقه عرب اصل بدرد و عوض درخانه و بند

وحشایش خسایس اخلاق و اصل السوس سوسن
اسم اصطلاحی تنگ ۱۲ بذائل ۱۲ دوائی معروف اصل طبیعت ۱۲ منتهی

تمام تمثال بوده عیبه پر عیب ضمیرش وعای
سخن چین مثل ۱۲ کیسه ۱۲ ظرف ۱۲ منتخب

اینیسون و قرفه و بسباس ؛ و شیرین کاری
رشیدی ۱۲ رشیدی تنج ۱۲ هندی جاوتری ۱۲
کذب و خلاف و نام دوائی ۱۲ بهتان بدگوئی دنام دوائی ۱۲ هزار و دینجه و نام دوائی ۱۲

اعمالش تشریب شربت بر لواگس بکافه ناس باشد ؛
خراب ایندن ۱۲ نکره نفاق ۱۲ ابر ۱۲ کل ۱۲ مردمان ۱۲

وَنبض از منبضط و وقارِ چینی از خارِ چینی و زنجبیل
سگ صعوب ۱۲ آلرجی زندن ۱۲ ۳ ۱۲ ۱۲ خشک سوئیت ادرک

و گلاب از زنجبیل الکلاب باز نشناسد ۱۲ و تر خوئے
بھر خرد ۱۲ ۳ بیش ایست ۱۲ تیغر کند ۱۲ سرد تر فی ۱۲ ۱۲ برہان

کہ از جبۃ القلب و جلجلان خاطرش جز تردد
سیوبیٹا و قلب و ہاورد کرم میانہ دل ۱۲ کشیز ۱۲ ۱۲ گنجد ۱۲ ۱۲ گنہ ۱۲ ۱۲ برہان

تزہ نرویدہ ۔ و حقاق ضمیر حقاق تخمیرش طبلہ
بیہودہ ۱۲ ۱۲ جمع حقہ ۱۲ خصومت ۱۲ ۱۲ جونہ ۱۲

تداعی از رجال و قاتل آبی باشد ۱۲ و در دون
بزر البنج ۱۲ ۱۲ ۱۲

چون گوشِ یار گوشوار در گوش کشد و فاخر

محبوب ۱۲ فخر ۱۲ اے سلیمے ز ملوک خود سازد ۱۲ نام حکیمے بنجم

بشاگردیش شاکر و شاہی بچاکریش فاخر باشد

مخجے فخر کنندہ ۱۲

ورائے مجسطی آرایش تماثیلِ مُمثلاتِ افلاک

کتابے در علم ریاضی ۱۲ صورت و پیکر ۱۲

رامبرہن سازد و ذہنِ ہندسہ کشایش مُشتبہات

نگاہبر در یونان ۱۲ مشکوکات و متشابہات

متشابہات راز تدویر و حوائل وجوز ہرد

مثل و شابہ دانند ۱۲ فلکے معصمت در تخن خارج مرکز ۱۲ فلک مثل قمر

مائل الاوتاد و زوائل زائل کند بجودتِ طبعِ ثاقب

دور ۱۲ تیزی ۱۲ روشن ۱۲

فلکہ فلک را در ہم شکند و عذرا را بطوق

کاسہ در یونان برج سنبلہ یا جوزا منخسف چنبر و حلقہ ۱۲

تطوق گردن آراید و بر فرقِ فرقدان پاے

فرا نبردار ۱۲ دو ستارہ بر سینہ دب اصغر

تفوق سایہ و فلا اقسم بمواقع النجوم

برتری ۱۲ سوگند بخورم بجوانح ستارگان

وانہ لقسم لو تعلمون عظیم کہ کوکب

در آں سوگندیست کہ اگر بدانید بزرگ است ۱۲

طالعش انکد من تالی النجم و اخترِ اقبالش

بد فال و منحوس ترازد بران پیش آمدن دولت

نمودارِ او بارا النجوم بودہ ہمیشہ از کاسہ درویشان

پشت دادن شکل ششم شمالی کہ فلک باشد ۱۲

دریوزہ نماید و سماک الماء آب روے

برج دلو ۱۲ روشن ۱۲

عزتش ریزد و بہ آن در او بارش کوشد

آبرو ۱۲ منزل چہارم قمر ۱۲

وسماکِ اعزل بطعنِ او رامح شود و ممسکِ الاعنہ

منزل چہاردہم قمر ۱۲ نیزہ زدن و طعنہ ۱۲ نیزہ زنندہ ۱۲ شکل دوازدہم شمالی

بایزار او مطلق العنان گردد و حیہ و تنین بسم ستم

آزاد و بے تعرض ۱۲ غیاثہ بصورت مار شکل چہاردہم شمالی ۱۲ زہر ۱۲

تجریعش کند و راقص بر قصِ پاے بر فرقش

بر ہنہ پا بر ہنہ نوشانیدن ۱۲ نام ستارہ ۱۲

کو بد و صلیب در عداوتش تصلب ورزد

تخواہ و مستحکام ۱۲

منطقة الجوزاء نطاقِ خصومتش بر کمر بندد ❊
میان بندد تو سی از فلک

وقرن الثور سرِ مناطحت پیش آرد ❊ سہم تیر ۱۲
سر بطاق زدن گاو ۱۲ شکل پانزدہم از شمال ۱۲

بہ تیرِ جفایش زند ❊ وسفینہ بگرداب بلایش افگند ❊
شکل ہفتم جنوبی ۱۲ سفینہ ۱۲

عُقاب بعقابش عُقافہ افراز د ❊ وزُبانا برخرمن
شکل شانزدہم شمالی ۱۲ تعذیب ۱۲ چوب سرخم عاشقی بکندکند منزل شانزدہم قمر ۱۲

بحتش زُبانہ افروزد ❊ أبَدَ الآبِدِینَ وَ
شعلہ آتش روشن کند

عَوضَ العَایِضِینَ وَدَھرَ الدَّاھِرِینَ
ہر سہ معنی ابداً ۱۲

اخترِ دولتش درحاقِ مُحاق بود وستارۂ اقبالش
درمیان دو حرف اجتماع نیرین در یک برج

درعینِ احتراق بودہ ایں بیت وردِ زبان خواہد
اجتماع کوکب سیار با آفتاب در یک برج بر یکدرجہ بگیر ماہ ۱۲

کردِ شعر
از حافظ شیرازی

کوکبِ بختِ مرا ہیچ منجم نشناخت

یارب از مادرِ گیتی بچہ طالع زادم

وہر مُنجّمے کہ الخبر قاءُ ذاتَ نِقَۃٍ و
خود را منجم ظاہر کنندہ ۱۲ زن احمق و صاحب درستی کار ایں متعجب است ۱۲

خطوطِ جبینش عقربِ نحوست را طریقہ بود
چین پیشانی برج ہشتم ۱۲ ہبوط مرد و ماہ اندرجہ نوزدہم میزان تا چہارم درجہ عقرب دو کوکب سعد در ایں طالع نحس گردد ۱۲

جوزا ز جُوزاء وشعیر از شعراء بازنشناشد
معرب گوزن ۱۲ برج سوم ۱۲ جو ۱۲ فرق نکنند ۱۲

وچوں از آسمان پرسند از ریسمان سخن گوید ❊
کمین کھیت کی سنیں کملیان کی

وچون از فلک گویند از فلکہ جواب دہد ❊
آسمان ۱۲ بادریسہ ۱۲

دائما گردونِ دُون دُون نواز سپلندِ نجوم مجمرہ
چرخ ۱۲ نزدیک ۱۲ کمینہ ۱۲ خادم ۱۲

گردانِ بزمِ عشرتش بودہ از درم کیسہ اورا جلوہ
کنایہ از تقرب ۱۲

منطقہ خانہ
منطقہ طالع
ترکی آفتاب
منطقہ اول سیارگان
منطقہ دوم
عبارتِ تقویم کہ
اتفاقی واقع شد
فی الحال ۱۲

دُلفین[1] دہد ٭ سعدین بمساعدتش ساعد یازند ٭
شکل ہفدہم شمالی ۱۲ مشتری در بہرہ ۱۲ یاوری ۱۲ دست و بازو در انگندہ ۱۲

دنحسین به تحسینِ حالش پردازند ٭ ذات[2] الکرسی
کیوانِ بہرام ۱۲ نیکوگردون ۱۲ شکل دہم شمالی

بکرسیِ رفعتش نشاند ٭ وکلب[3] الجبار بپاسبانی
شکل پنجم از اشکال جنوبی

آستانش کلبہمُ باسطُ ذراعیہ بادمیل
سگ و صحاب کہف یعنی تعلیم و ساز کنندہ ہر دو دست خود بر آستانہ غار

گوید ٭ راس سربلندیش بخشد ٭ وذنب[4] عُقدہ

ازکارش کشاید ٭ قلب[5] بدلداریش آید ٭
منزل بیجدہم از منازل قمر

وجبہہ[6] جبین سای نیازش گردد ٭ ہمیشہ چرخ نیلوفری
منزل دہم

تیغِ خصومت بر سرِ دانشورانِ نیکو فرآختہ ٭
شان و شکوہ ۱۲ آہیختہ ۱۲

وخرگاہ دولت برائے بہمزان افراختہ ٭
خیمہ برزگی ۱۲ بلند کردہ

کاخ خاکساری جز[7] بر کاخِ عزتِ اہلِ کمال نریزد ٭
ایوان ۱۲ بربان ۲ مرادی ذلت ۱۲ بربان قصر ۱۲ برہان نہاد ۱۲

ودریں بحرِ خونخوار طوفانِ حوادث جز بطوفان
دنیا ۱۲ روزگار ۱۲ سیل ۱۲ گرد چیزے گشتن ۱۲ منتخب

سرائے اربابِ دانش نخیزد ٭ سایہ نشینان
آنکہ محنت روزگار ندیدہ باشد ۱۲ برہان

قباب[8] گردون اگر عالی وگر دون پیوستہ در راستہ
بنائے گردشل گنبد ۱۲ پشتہ ضد عالی ۱۲ براہ ۱۲

بازارِ جہان بآزارِ راستان زبون اند ٭ ومتاع
سوق ۱۲ آزردن ۱۲ صادقان ۱۲ راغب برہان رخت ۱۲

زبون را طالبِ وزبون ٭ ہمام[9] عالی ہمم در
ضائع و ناکارہ ۱۲ خریدار ۱۲ برہان مہتران ۱۲ منتخب جمع ہمت ۱۲ برہان

ہموم[10] ہموم اند ٭ وغموم ہنرمندان مستظل غمام
چاہ ۱۲ منتخب اندوہ ۱۲ جمع ہم ۱۲ محل سایہ گیر ۱۲ ابر ۱۲ ہم

غمامی وغموم ٭ چہرہ بختِ نقاب نقاب در تحتِ
بادِ سختی ۱۲ جمع غم ۱۲ زیرک و دور اندیش ۱۲ عالم بفضلات امور ۱۲

نقابِ خفاست ٭ وطائرِ احوالِ گروہِ ثقلات
روی بند ۱۲ پوشیدگی ۱۲ جمع ثقل ۱۲ سنگینان ۱۲

کند بعجمہ ناوانی انتساب گیرد ہ ہنگے کہ کلامش
گنگی ۱۲ احمق و کاہل ۱۲ سخن ۱۲

از بے ہنگی کلام قلوب و حدیثش مسلوب از اسلوب
دیر کی و دناتی ۱۲ نخراشیدن ۱۲ ربودہ ۱۲ از دور ۱۲ روشن و راہ خوبی ۱۲

باشد اورا مالکِ تمکِ کمال انکارند ہ و قلیلِ
دانند ۱۲ ندارد ۱۲

منطقے کہ حسنِ منطقش منطقِ لاتنطقِ برمیانِ
نیک سخن آور منطق گفتار ۱۲ کردند ۱۲ سخن گوی ۱۲ گمر ۱۲

اہلِ نطق بندد انشاد و انشاء اورا در دائرۂ انساء
سخن ۱۲ شرح خواندن تصنیف علم گفتن ۱۲ فراموشی ۱۲

در آرند آرے بطِ سرِ آب را از بطِ شراب چہ
پرندہ معروف ۱۲ روئے آب ۱۲ مرغابی بطِ ۱۲

بہرہ ہ و خرس بادیہ را از خرس بادہ چہ نشوہ ہ
دبب ۱۲ صحرا ۱۲ خم شراب ۱۲ مستی شراب ۱۲ مستی ۱۲

اُخرس ناشنوا شیوۂ شنوا متعالی چہ داند ہ و بدوی
گنگ ۱۲ کر ۱۲ طریقہ ۱۲ فصیح بیانی ۱۲ صحرائی و اعرابی ۱۲

بدوی را مثل و نحل شہرستانی چہ فائدہ رساند ہ
بیشہ و نحل ۱۲ نام کتاب من تصنیف محمد شہرستانی ۱۲

لحنِ داؤد را در اسماع زبور چون حرفِ حق
شنوا یدن سرود گفتن ۱۲

نشنوند ہ و کار نامۂ تنگ وار تنگ و نگار خانۂ
ہنر و صنعت بے مثل ۱۲ نگار خانہ مانی بہزاد نگار خانہ مانی ۱۲ تصویر خانہ ۱۲

اثرِ رنگ را از رنگِ ہنر عاری بینند ہ فکیف
مانی و گویند مصور بے غیرانی ۱۲ لون برہنہ خالی ۱۲ پس چگونہ

سخن خود صوتیست خارج آہنگ ہ و گفتگوئیست
آواز نفخہ ۱۲ بے تکی لاپ ۱۲

بے ترانہ و ترنگ ہ سوادِ خط نقشے ست سیاہ
سرود نغمہ ۱۲ آواز تار ساز ۱۲ تحریر ۱۲

قلم کہ نوکِ کلکِ تیز تگِ نیرنگ ساز بیرنگ
سر قلم ۱۲ قلم قدم ۱۲ سحر ساز ۱۲ بیکار سادہ ۱۲

آسا بر بیاض ورق برانگیختہ ہ و گروہ ایست تیرہ
اند ۱۲ سفیدی ۱۲ خاکہ از زغال سودہ ۱۲ سیاہ ۱۲

کہ بہ افشاندنِ دست و بیرازدامنِ چرکتابِ
نقشی ۱۲ چرک آلود ۱۲

خامہ بر کتاب فرو ریختہ ہ انھم عن السمع
قلم ۱۲ ایشان از سماعت (اردی استعمال)

مُجَلّٰے و مُحَلّٰے یا بد ٭ و ہر کجا ابلہے ست با عیش
منور ۱۲ حزین ۱۲ نادان ۱۲ خوش و نام ہا تماشا کن

آبلہ قرین گشتہ قدرش مُعَلّٰے و قدرش مُخَلّٰے باشد ٭
عزت ۱۲ بلند ۱۲ دیگ ۱۲ جوشیدہ ۱۲

کدام جاہل نذیلِ شنیعُ الفعل است کہ در صباح
خاندان کس ۱۲ منتہی بدکردار ۱۲ صبح ۱۲

و رواح با خاطرِ مُمَرّاح قوارید راح راحت بر راحتہ
شام ۱۲ بسیاشاد ۱۲ پیالہ ہا جمع قاقوزہ ۱۲ شراب ۱۲ شادمانی ۱۲ کفادست ۱۲

نمے آرد ٭ و کدام فاضلِ نزیلِ شنیعُ العقل است
کامل و بابرکت ۱۲ نیکو ۱۲

کہ در ایامِ رواجِ زندگی از عینِ حسرت اشک
غم لبیا ۱۲ برہان عمر ۱۲ اہل شی ۱۲

از عینِ مُمَرّاح نمے بارد ٭ ارباب زمانہ رُتوت
چشم ۱۲ سائل دیہاری ۱۲ خواہا جمع ورت ۱۲ منتہی

پلید بلدہ را بر رُتوت بلدہ تفضیل دہند ٭
ناپاک ۱۲ سردار جمع ورت ۱۲ شہر ۱۲

و ر بذات تمام را با خرزاتِ طمطام
منتہی سفلہ شدہ کوہ پیرہ و جوی غیر صاف ۱۲ جواہر ۱۲ منتخب بیان و ریا ۱۲

و در پلہ تساوی نہند ٭ قمقام با فُل را از قمقام
کفہ میزان ۱۲ برابری سردار سخی و جوان ۱۲ گنبد ہندی چھتری ۱۲

با فُل اَفُل شمارند ٭ و ملیخ را از ملیح و مسیح را از
خواری ۱۲ ذلیل و خوار تر ۱۲ بدمزہ ۱۲ منتہی نکمیٹی امرد ۱۲ دجال ۱۲ منتہی الادب

مسیح فرقے نگذارند ٭ افیال عامہ را با اقیال
حضرت عیسیٰ علیہ السلام ۱۲ کمینگان جمع فیل و پست رائے ۱۲ منتہی مہتر جمع فیل ۱۲

خاصہ اقبال قلوب خاصۃ عامۃ میسّر است ٭
قبولیت ۱۲ بالخصوص و بالعموم ۱۲ حاصل

و در پیش ایں فرقہ غافل عاقل کوہستانی با عاقل
آہو ۱۲ صاحب عقل و شعور

شہرستانی برابر ٭ دلاور دستان دستانیکہ در آوردگاہ
زال افسانہ ۱۲ میدان جنگ ۱۲

سخن ببربیان ببربیان پوشد بلباسِ ابلاس
جسم ۱۲ جبہ جامہ رستم ۱۲ پوشاندہ ۱۲ نا امیدی نکمینی ۱۲

اختصاص یابد ٭ پہلوانِ پہلوی زبانیکہ بچوگانِ قلم
زبانے از ہفت زبان فارسی ۱۲

از احرارِ عرب و عجم عجم احرار گوے سخنوری
آزادگان تازی ۱۲ غیر عرب ۱۲ دانا ۱۲ جمع گیند ۱۲

کند بعجمہ ناوانی انتساب گیرد بہ ہنگے کہ کلامش
گنگی ۱۲ احمق و کابل ۱۲ سخن ۱۲

از بے ہنگی کلام قلوب و حدیثش مسلوب از اسلوب
تیر کی و نادانی و نظم زدن ۱۲ ربودہ آوردن ۱۲ روشن ۱۲ عبارت ۱۲

باشد او را مالکِ ملکِ کمال انگارند پہ و قتیلِ
دانند ۱۲ سردار ۱۲

منطیقے کہ حسنِ منطقش منطقِ لا تنطقِ برمیانِ
نیک سخن گوئے منتخب گفتار ۱۲ کمر بند ۱۲ سخن گوئی ۱۲ گمر ۱۲

اہلِ نطق بندد انشاد و انشاء او را در دائرۂ انساء
سخن ۱۲ شعر خواندن ۱۲ تصنیف نظم تحریر ۱۲ فراموشی ۱۲

در آرند آرے بطِ سر آب را از بطِ شراب چہ
پرندہ معروف ۱۲ سطح آب ۱۲ مراد شیشہ بطلہ ۱۲

بہرہ پہ و خرس بادیہ را از خرس بادہ چہ نشوہ پہ
دب ۱۲ صحرا ۱۲ خم شراب ۱۲ مستی شراب ۱۲ مستی ۱۲

اخرس ناشنوا شیوۂ شیوا مقالی چہ داند پہ و بدوی
گنگ ۱۲ کر ۱۲ طرفہ ۱۲ فصیح بیانی ۱۲ صحرائی و اعرابی ۱۲

بدوی را مثل و نحل شہرستانی چہ فائدہ رساند پہ
بیہودہ گوئے ۱۲ نام کتاب من تصنیف محمد شہرستانی ۱۲

لحنِ داؤد را در اسماعِ زبور چون حرفِ حق
شنوانیدن ۱۲ سرود گفتن ۱۲

نشوند پہ و کارنامہ تنگ و ارتنگ و نگارخانہ
ہنر و صنعت بے مثل ۱۲ نگارخانہ مانی ۱۲ نگار خانہ ۱۲ تصویر خانہ ۱۲

ارژنگ را از رنگِ ہنر عاری بینند پہ فگیف
مانی و گویند مصور غیرانی ۱۲ ون برنہنہ خالی ۱۲ پس چگونہ

سخن خود صوتیست خارج آہنگ پہ و گفتگویت
آواز نفخہ ۱۲ بے تکی لاپ ۱۲

بے ترانہ و ترنگ پہ سوادِ خط نقشے ست سیاہ
سرود و نغمہ ۱۲ آواز تار ساز ۱۲ تحریر ۱۲

قلم کہ نوکِ کلکِ تیز تگِ نیرنگ ساز بیرنگ
سر قلم ۱۲ قلم قدم ۱۲ صفر ساز ۱۲ نگار ساده ۱۲

آسا بر بیاض ورق برانگیختہ پہ و گردہ ایست تیرہ
انتہ ۱۲ سفیدی ۱۲ خاکہ از زغال سودہ ۱۲ سیاہ ۱۲

کہ بہ افشاندنِ دست دبیر از دامنِ چرکِ کتاب
خشتی ۱۲ چرک آسود ۱۲

خامہ بر کتاب فرو ریختہ پہ انھم عن السمع
قلم ۱۲ بیخان از سماعت اردی ۱۲

کتابخانہ مجلس شورای اسلامی
تاریخ ۱۳۰۲ ہجری شمسی

لمعزفون ؛ وعن البصر لمحجوبون

معدول ہستند (آیہ است) واز بصارت در پردہ اند

رباعی

امروز بہار ہے آمیزم وعود یکیست — در چشم جہان خلیل و نمرود یکیست
بخت ؛ ہیمہ ؛ ابراہیم ؛

در گوش کسانیکہ درین بازار ند — آواز خر و نغمہ داؤد یکیست

شخص فاکرہ و فاکرۂ شخص ہر گاہ بقدرِ استعدادِ مادہ و
آمادگی ؛ جوہر ؛

مادۂ استعداد ہنر کمال و کمالِ ہنر و گوہر سرشت
قابلیت ؛

و سرشتِ گوہر خرج کند ؛ واز بلاغتِ طبع و طبع
صرف کند رسائی ؛

بلاغت باطلاقتِ لسان و لسانِ باطلاقت
تیز زبانی ؛

کلامیکہ آبداری لآلی نکاتش آبِ رواں و رواں آب
مروارید ؛ جاری ؛ جان ؛

یا غرقِ عرقِ شرم سازد بوساطتِ خامہ تحریر رو
خوے ؛ قلم ؛

تحویر خامہ در نامہ ورق و ورقِ نامہ درج دہد پاہر
نویسد

چند کہ حسنِ صنعتِ ایں نوعِ سخن کہ سخن در صنعتِ
سخن نیست اے آنک نیست ؛

حسنش نیست معلومِ ضمیر آگاہ و دل و دلِ آگاہ
واقف ؛

ضمیر است ؛ و کیفیتِ جودت و جودتِ
سازندہ نہانی ؛ غیاث چگونگی ؛ حالت و مستی ؛ خوبی ؛ نکوئی ؛ خوبی

کیفیتش در پیشِ ہوشِ تیز خرد و خردِ تیز ہوش
حالت و وضع کہ از چیزے حاصل باشد ؛

مستغنی از تحریر دبیر و دبیرِ تحریر ؛ اما نزدِ کنارہ
نوشتن ؛ منشی ؛

گردانِ کوی انصاف بر کاکت انصاف یابد ؛ چون
آنانکہ از انصاف دور ہستند مستی و ضعف ؛ موصوف شود ؛

ایں گونہ عبارات قارع سمع گوش و آویزہ گوش
کوبندہ ؛ حس الاذن ؛ گوش

سمع گردد از رمحِ طعن و طعن رمحِ تعریض شان
نوک سناعت ۱۲ نیزہ ۱۲ طعنہ ۱۲ ضربِ نیزہ ۱۲ کنایہ سخن گفتن

اسبابِ جمعیتِ خاطر پریشان و مایہ پریشانیِ خاطر
منتشر گردد ۱۲

جمع شود بلہ دریں صورت لطفِ سخن بایں فرقہ
(ف) بلہ ۱۲ ہم نوعِ دو چیز بود ۱۲

نیوشانیدن اناب ناب بآبِ بحر آمیختن است ؛
مشک ۱۲ خالص ۱۲

و نبات در نخلاتِ ستور نبات خوار ریختن است ؛
شیرینی معروف ۱۲ توبرہ ۱۲ چارپایہ ۱۲ گیاہ ۱۲

و از زبانِ مُکلی وصفِ حالِ مُکِل را بہمزبانیِ خامہ
اماکتہ ۱۲ مُکِل ۱۲ تسلی ۱۲

برخواند کہ نَصِیبُنَا یُصِیبُ النَّصَبَ وَالنُّصُبَ
نا محرمِ دولت ۱۲ قسمت ما ۱۲ میرساند ۱۲ رنج ۱۲ سنگی دربادیہ بری از منتہی

وَلَن یُّصِیبَنَا اِلَّا مَا کَتَبَ کَیتَ وَ
و نمیرسد ما را ۱۲ آنچہ کہ نوشتہ شدہ است او را در تقدیر ما کذا ۱۲

کَیتَ ؛ دل شوریدہ حال چون از بوستان
کذا ۱۲ پریشان ۱۲

دوستیِ دوستانِ پاستانی کہ با آشنائی ایشان شیفتہ بود
قدیمی ۱۲

بُوے بوے بیوفائی شنفتہ رایحہ یابد بحسنِ حِسّ
رایحہ ۱۲ خوی ۱۲ ابر بہار ۱۲ بوئیدہ ۱۲ بوے ۱۲ نا امیدی ۱۲ قوت ۱۲

دریافت و دریافت دریافت ؛ خواست تا یک
ادراک ۱۲ فہم ۱۲ معلوم کردہ فہمیدہ ۱۲

قلم از مقلمہ و قلم کہ مرغِ دست آموز بنان بود
بال ۱۲ قلمدان چاقو ۱۲ مرغیکہ پیر و دوبارہ برگشتہ بدست آید ۱۲ انگشتان ۱۲

پیوندِ تعلق ببُرد و دیگر نام نامہ و آمہ نبرد ؛ بواعث
قطع تعلق بکند کتاب ۱۲ رقعات ۱۲ پذیرفتن نیاوردن ۱۲

اَلعَادَۃُ کَالطَّبِیعَۃِ الثَّانِیَۃِ سرِ امتناع
عادت مثل طبیعت ثانی است

پیش آورد ؛ پس بمفادِ مَن قَرَعَ بَابًا وَلَجَ وَلَجَ
اے منع کرد ۱۲ ہر کہ کوفت دروازہ را و لجاجت کرد دخل شد (قول جناب امیر علیہ السلام)

از بابِ ابرام حلقہ کوبِ درِ مطلب گشت ؛ و التجا
استکلام و استواری ۱۲ دق الباب کنان برائے التجا ۱۲

را بآستانِ راستان نوازِ حضرت سرائے عقل ثنا فت ؛

وَنخست طوطی شکرریز را زاشکرِ شکرِ شکرشگرف

اول — فصیح ۱۲ برہان — صید — سخن شیرین ۱۲ برہان — نامہ و عجیب ۱۲

ساخت ٭ و بعرضِ حجابِ (از اصل) حجابِ جلال ٭ و بوّابِ

کہ بان جمع ظاہر ۱۲ — پردہ ۱۲ — حدا ۱۲ بان ۱۲

ابواب اقبال رسانید ٭ کہ فکرت پیشہ کسالت پیش

درجمع باب ۱۲ — سستی ۱۲

گرفتہ ٭ و بر کاہلی و توانی از ناتوانی سوار آمدہ ٭

دوش و شانہ ۱۲ منتہی سستی ۱۲ — سستی و کوتاہی ۱۲ — ضعف ۱۲

وخامہ بقباقِ اَسلَۃِ اللِّسانِ شوکت آسا زبانِ

تسلم ۱۲ — پرگو ۱۲ — تیز — زبان — خار ۱۲ مانند ۱۲

شکایت تیز و پیراہنِ کاغذی در برکردہ بسانِ

لباس فریادیان — پوشیدہ — مانند ۱۲

ماتم زدگان از دستِ زمین و زمان گریبان دریدہ

آسمان ۱۲

و بر سینۂ الف کشیدہ ٭ و خوالستان دست از

اے چاک زدہ — ہر دو زبان تا بستان دولت سیاہی ۱۲ برہان

دامن گرفتہ خود را بسیاہی زدہ بجائے مداد از دیدہ

ہر چہ در دل داشت بے تحاشا ریختہ — سیاہی ۱۲

۱ الف بر سینہ دو زدن کنایہ از ہمیشہ در ماتم بودن و اشک خون بار ریختن و سیاہ پوشیدن و خاک بر سر کردن و فریاد و افغان و زاری و بیقراری و بے تابی و بے طاقتی و بے صبری و بے حوصلگی و بے قراری و بے آرامی و بے چینی و بے کلی و بے دلی و بے ہوشی و بے خودی و بے عقلی و بے ہوشی و بے خبری و بے تابی و بے قراری و بے آرامی و بے چینی و بے کلی و بے دلی و بے ہوشی و بے خودی و بے عقلی و بے ہوشی و بے خبری

۲ دست از دامن کسی کوتاہ کردن کنایہ از ترک کردن و رہا کردن

۳ خود را سیاہ پوش کردن بصورت ماتمیان ۱۲

اشکِ شنگرف میریزد ٭ تصویب و ایعاظ و

سرخ رنگ ۱۲ — صوابدید ۱۲ — پند دادن ۱۲

تہنیب و ایقاظِ آنہا محوّل برائے رزین شمایل ٭

درستی نفس ۱۲ — بیداری ۱۲ — بیدار ۱۲ — استوار و محکم ۱۲

باشد کہ ایں سیاہ دلان حالتِ منافست و مناقشت

کنایہ از قلم و دوات ۱۲

ظالمان و سنگدلان ۱۲ بہار عجم — معارضہ ۱۲ غیاث — منازعہ ۱۲ غیاث

و مناقست ترک دہند ٭ و بر طریقہ ظریفہ طریفہ یاری

مدہوش و مسکوک ۱۲ خوب خوش ۱۲ آنند — عیب جوئی و تمسخر ۱۲

قدم نہند ٭ وَالّا من بارے آتش بجالائے

درشت ۱۲ برہان

صبر و سکون زدہ سر بشیدائی خواہم آورد و ہر آئینہ

دیوانگی — بالتحقیق

آئینہ وار جلائے وطن خواہم کرد فلمّا جاءہٗ وقص

ترک — وقیتکہ (وقتی کہ) آمد خدا او (شعیب) بیاکردن

علیہ القصص نفس لوّامہ بسان فتیلہ شمع

پیش او — قصہا

بر خود بپیچید و از غایت دلسوزی اشک گرم از دیدہ فرو

درہم و تاب خوردن ۱۲ — ترحم و شفقت ۱۲

۱ بیاد دعا است کنندہ خود را بوقوع معاصی بعبادت فرمودن و آن دو نفس امارہ و سلطنہ است ۱۲

۲ بر خود پیچیدن بسیار خوردن۔ تنگدل و تاب خوردن (رشید)

۳ آتش بجالائے آتش بجالائے مردن کنایہ از

آن چیز سوختہ شدہ

نماند اضطراب لاحق

گردد ۱۲

سر بطرف چیزی آوردن

خود را بیقین ۱۲ بیان

نفس امارہ

ریخت ولب بلبلبہ کشودہ تسلیہ را گفتا دلازاری
شفقت دمہربانی ۱۲ اطمینان ۱۲ اے دل

مکن ترکِ دل آزاری بکن ✤ ایا دل ہمچنان بروفق
آزردن دل راترک کن موافق ۱۲

عادت اِعادتِ لابہ وزاری ودر لابہ حیرت لابہ و
تکرار ۱۲ عاجزی ونیاز ۱۲ بدرمان سنگستان ۱۲ مکتب

بیقراری میکرد عقل چوں شیوہ دلجوئی از نفس دولولہ
اظہار اخلاص وابراز دلسوزی ۱۲ اضطراب ۱۲

ودِلِ دِل دل رابواسطۂ انقطاع یاری یاران پدید
آہ ونالہ ۱۲ بریان مدد ۱۲ مددگاران ۱۲ فخاہرتہ

بدید اورانیز از غایت رافت رقت رفت حالی
مہربانی ۱۲ وفا ۱۲ شوق ۱۲ محبت ۱۲ نورا

نفس شفیق راکہ شقیق روح و اَعَزُّ مِنَ ابْنِ
مہربان ۱۲ برادر ۱۲ عزیزتر از

بوح میدانست بطلب آمہ واحضار خاطر وخامہ
فرزند ۱۲ ودولت ۱۲ حاضر کردن

وخامہ فرستاد ✤ وایشاں راتودیع وتصالح و
تسلیم ابہر آشتی کردن ۱۲ صلح ۱۲ معاملت ۱۲

لفظ فرح بضم فاء نفس دوزخ تاسیں دفرح زنند وآیند ۱۲
ایں ہردو فرح زنند وآیند ۱۲
شہ دعاقبہ ۱۲ نماز گاہ

تحالف ترغیب ✤ وبرعیب تخالف وتناکر
باہم سوگند خوردن ۱۲ ترغیب دادن وصمت ۱۲ مخالفت ناشناسائی ۱۲

ترعیب وتعییر وتعبیر وتانیب کردہ ✤
ترسانیدن ۱۲ سرزنش وتہدید ۱۲ بند دادن ۱۲ سرزنش وملامت ۱۲ منتہی

بانیّتِ صافیہ واُمحوضۂ مُحُوضہ تغییر محاشنت
عزم ۱۲ بینش ۱۲ خیرخواہی ۱۲ منتہی خالص ۱۲ باہم دشنام دادن ۱۲ منتہی

ومشاحنت داد ✤ ولفجاے وَنَزَعْنَا مَافِی
دشمنی کردن ۱۲ منتہی دکشیدہ ۱۲ انچہ کہ در

صُدُورِہِم مِنْ غِلّ نازع تنازع
سینہ ہائے شان از کینہ بود دور کنند ۱۲ ملاہا ۱۲ تقاضا

نزاع ✤ ودافع قنازع یَراع واصحاب گردید ✤
جنگ دشناعہا ۱۲ قاموس قلم ۱۲ مراد دوات ودیگر لوازم تحریر ۱۲

وجامۂ مہربانی لطیف از لُطف ومہربانی درپوشانید ✤
نوعی از جامہ نارنگ ۱۲ بریان مہربانی ۱۲

وظاب وطاب وطاب درون حاصل ✤ ولوع
بانگ شادی ومستی لذت ۱۲ منتہی پاکیزگی ۱۲ منتہی دل ۱۲ بلے آرامی ۱۲

وروع زوع زائل شد ✤ خاطر رسم مفاد وفاق ✤
خوف ۱۲ دل ۱۲ سازگاری ۱۲

لہ فاقتدہ بضاسہ بیاسہ
باکسے درشتی کردن بجائے
ملامت ۱۲ دشنام دادن ۱۲
منتہب ۱۲ منتہی
لہ بظاسے مجمہ کردن
شدن ومنتہی لازمی ازاں
شادی گرفتہ ۱۲ ومنتہی
کردن ۱۲ زدن ۱۲ منتہی
دبضاد بانگ وغوغا ۱۲ منتہی
۱۲ منتہب ۱۲

وراہ رفای در رفاق گرفت ٭ وحدایق الفت خرایق

آدم ۱۲ صلح ۱۲ تھا ۱۲ طلعت ۱۲ زینی ۱۲ منتخب ۱۲ باغ ۱۲ سبز ۱۲ نما ۱۲ دہ ۱۲

زلفت بتازگی تازگی پذیرفت ٭ وموایست

قربت ۱۲ نزدیکی ۱۲ از سر نو ۱۲ خرمی شادابی ۱۲ تازہ ۱۲ ی ۱۲

وموابست ہیاۃ موانست یافت ٭ ومصاحبت

درشتی وسختی ۱۲ انس کردن ۱۲ خان نمودن ۱۲ بد زبانی ۱۲ منتہی ۱۲

بمصاحبت ومفارقت بمقارقت واحتلاط

رفاقت ۱۲ جدائی ۱۲ باہم اختلاط وآمیزش ۱۲ منازعت وخشم کردن ۱۲ منتہی ۱۲

باختلاط ونفرت بقرب وبیگانگی بیگانگی ونفاق

وحشت ۱۲ نزدیکی ۱۲ ناآشنائی ۱۲ ۱۲ آشنائی ۱۲ ۱۲ دوستی ۱۲

باتفاق وشقاق باشقاق وتجنب بہ تجنب بدل

یگانگی ۱۲ مخالفت دشمنی ۱۲ منتہی ۱۲ شفقتہا ۱۲ بیگانگی رکنارہ کشی ۱۲

شد ٭ وبدل گفت بیاور بیاور تا چہ داری ہات

بیار

دَوَاءَ الْاَنْفَاسِ اَیْ دَوَاتَ الْاَنْفَاسِ

دوائے کلامہا یعنے دوات سیاہی!

وہلم الملقاط والقرطاس ٭ وقال

دنزدیک کن تسلم راد کاغذ را ۱۲ ودلفت از ۱۲

لِلسَّجَرَاتِ الْحَجَرَاتِ وَالْمُلْمَاسِ ٭ سَاعِدُ

دوات آستینہ وقلم مدد کن

بَنَانِیْ وَاَسِعْ فِیْ تَنْ بِیْرِ بَیَانِیْ بِالرَّاسِ

انشتہائے مرا وسعی کن در نوشتن بیان من از سر

مِزْبَرِ مُزْبِرِ شُوقَبْ بشوق انگشت قبول بردیدہ

قلم ۱۲ حق ۱۲ نویسندہ ۱۲ بلند قامت ۱۲ با آرزو وخواہش ۱۲

وقدم براہ مُفاوضت ومفاوصت نہادہ ٭ فاتحہ

اشتراک ۱۲ تاموس سخن را بیان کردن ۱۲ تاموس ابتدا ۱۲ وآغاز ۱۲

کار را از روے اخلاص بدعاے رَبِّ اشْرَحْ

خدایا کشادہ کن

لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ

برائے من سینہ من وآسان کن برائے من کار من وبکشا

عُقْدَةً مِنْ لِسَانِیْ رطب اللسان گشتہ گفت

گرہ کہ ست از زبان من ترزبان ۱۲ مصرع

٭ از دوست یک اشارت از ما بسر دویدن ٭

سَتَجِدُنِیْ اِنْشَاءَ اللّٰہُ صَابِرًا وَلَا اَعْصِیْ

(موسیٰ گفت) خواہی یافت مرا انشاء اللہ صابر ونخالف ونافرمانی خواہم کرد

لَكَ اَمْرًا ۔ دَوَات نیز اَدوات اَوْدٌ وَ اَدٌ ۔
از حکم تو مجمرہ ۱۲ آلات ۱۲ خشم و کجی و منتخب غریب ۱۲

وَ آلاتِ اَبَارِدَ اَلْوٍ وَ اَتْوٍ بُدُورَ افگندہ گردِ لکدورت مَرَا
اسباب ۱۲ خشم و نفرت منتخب تعمیر و نافرہ و منتہی رنج و ملال ۱۲

کہ از خاطرِ وَخَامَہ خَامَہ در خاطر داشت بر نشاند
ناموافق ۱۲ تلخم ۱۲ تل ریگ ۱۲ رشیدی

وَ بانیمنے خط در داد ۔ بِحُکم اُسْلُکْ یَدَکَ فِی
اے صفائے خاطر ۱۲ بہ حکم بر دست خود را در

جَیْبِکَ تَخْرُجْ بَیْضَاءَ مِنْ غَیْرِ سُوْءٍ ۔
جیب خود را (بلدہ ۱۲) بیرون آر نورانی و سفید بے کشتم و کجی و بدی ۱۲

وَ بِخطاب اَلْقِ مَا فِی یَمِیْنِکَ تَلْقَفْ مَا
بیفگن از آنچہ کہ در دست راست تست تا بگیرد افرد برد از آنچہ کہ (رائے عصا)

صَنَعُوْا ۔ بے مداہنہ بمواونت دہان
آنہا ساختہ اند خدعہ و تصنع ۱۲ منتہی آشتی و نرمی کردن ۱۲

بر کشاد ۔ و تسویلے کہ با وصفِ تشویق در تسویق
تاخیر ۱۲ منتہی باوجود رغبت ۱۲ تحریر ۱۲

آں بظہور پیوست ۔ و املائے کہ در املائے آن
تاخیر ۱۲ منتہی الادب نوشتن ۱۲

لہ خاطر خامہ مسطورین
سنگ رنا موافق ۱۲
منتہی الادب
کہ خاطر خامہ مسطور
نوردہ اند یکے ۱۲

واقع میشد مندفع گشت ۔ و بر قعِ عوایق و بواہد از چہرہ
دور شد نقاب ۱۲ مانع ۱۲ بلا و نقیصہا ۱۲ منتہی

عَوَاتِق و نواہدِ مطلوب مرتفع ۔ پس دل از رہائے
جمع عاتق زن جمع نابالغان جائے وسیع ۱۲ منتہی
نوجوان ۱۲ منتہی نارپستان ۱۲

الم رہائی یافت و اندیشہ و ور اندیش وَ صُوصَہ
رنج خلاصی ۱۲ پیش بین ۱۲ روبہ بزرگ زنان ۱۲ منتہی

وَسْوَسہ و وَشْوَشہ از عارضِ ضمیر بر انداخت ۔
اندیشہ ۱۲ فکر و پریشانی ۱۲ رخسار ۱۲ دل بر انگیختہ ۱۲

و بہوائے وصلِ معشوقِ مراد مع شوقِ مُزداد بے
خواہش ۱۲ زیادہ ۱۲

مسامحت بسماحت پرداخت ۔ کمش ذلاذلہ
تساہل ۱۲ قاموس آسانی و سہولت و جوانمردی و بخشش کردن ۱۲ برگردانیدن منہائے خود را

ضمیرِ مجوب پوشیدہ ۱۲ از روے حجاب حجاب معذرت
شرم ۱۲ پردہ ۱۲ عذر خواہی ۱۲ دلپوزش ۱۲

سامعہ معذار عذار یا وہ سرائے بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰی
پردہ و نقاب رخسار ۱۲ بیہودہ گوئی بلکہ انسان بر

نَفْسِہٖ بَصِیْرَۃٌ وَّ لَوْ اَلْقٰی مَعَاذِیْرَہٗ ساخت ۔
نفس خود بصیرت است اگر چہ پیش کند حجت ہا و عذرہا را

لہ کمش ذلاذلہ
کمش و کمیش شد
کردن و سی کردن
ذلاذل مجمع ذلزل
کنارہ دامن ازار
رادرق کسے را تذلیل
سے سہو از نویسندہ ۱۲
و ما امر سے باشد ۱۲

وطبع لَبِقِ خلق وذہن نہاتی ذکی با کلک زرعق

ماہر ۱۲ سخن رانا ۱۲ نہود دانش ۱۲ چابک ۱۲ منتخب تیز زبان ۱۲ خوش تقریر ۱۲ شور و فریاد کنان

طلق از بیداد عبق رنق بریاض لبق لیق مطلب

تیز زبان ۱۲ سیاہی بریاہ کھدر تیز ۱۲ کتاب ۱۲ نہایت سپید ۱۲

نگار گشت ۱۲ وخاطر بیہودہ لاے بتمناے یوجد

ہرزہ گو یافتہ نمیشود

فِی الْاِسْتِقَاطِ مَا لَا یُوجَدُ فِی الْاِسْتِقَاطِ

در خطاے کلام انچہ کم یافتہ نمیشود در شاعری مالا

وسوق شوق بعزم سوق سوق سخن پردازی حمل

جمع حش یا الف ۱۲ ازدار ۱۲ سوختن ۱۲ بارگران

مطیتہ ہمت نمودہ وراے ہرزہ درائی برگزن

سواری و شتر بارکش ۱۲ زنگلہ و جرس ۱۲ بیہودہ گوئی

زابلۃ امل بست قل وضع الجرس علی بکر

شتر ماکش امید ۱۲ بدرستیکہ فساد زنگلہ یا گلیم بر بر ناقہ

علط ۱۲ وہباے توکل کالحادی ولیس لہ

بے فساد شل ۱۲ ی فرومایہ دنیست

بعیر ۱۲ بارکبہ طرقا ودیدہ زرقا تقدم فرسای

برائے اونٹ ۱۲ زن خوب ۱۲ ست ناخوانا ۱۲ صاحب ۱۲ تفسیر ۱۲ (۱۲ بزرگ ۱۲)

ایں لمعۃ برقا وطلعۃ خرقا

صحراے بامراب ۱۲ منتہی خاک با سنگ ریگ زمین پشتہ تاک ۱۲ منتہی فراخ و بیابان ۱۲

دگل ۱۲ میختہ ۱۲

گشتہ حصبات وحصیاتے چند کہ از دشت

سنگریزہا جمع حصبہ ۱۲ جمع حصی سنگریزہا ۱۲ منتہی نام دہ بیستہ در خراسان

بیاض بیسوادی التقاط نمودہ بود باعدم ربط

صحراے در کستان ۱۲ بربان ناخواندگی کور باطنی ۱۲ چیدن ۱۲

انتظام ۱۲ بے شکلی

درخیط خبط وخبط ارتباط دادہ آں را بہ دمرکہ

رشتہ ۱۲ جنون ۱۲ قیاش بطلان ۱۲ انسلاک ۱۲

نا دمرکہ موسوم ساخت ۱۲ امید کہ از فیض انظار

اہل نظر ہم سلک گوہر شاداب ۱۲ ومس روے

برابر ۱۲ ہمسر ۱۲ نحاس ۱۲ قلعی طمع کردہ شدہ

اندودایں مسکین از مس اکسیر بکیمیاے اصلاح شان

خوار و ضعیف ۱۲ سودن ۱۲ کیمیا ۱۲ بہاء عجم

زر ناب گردد شعر

خالص ۱۲

آنانکہ خاک را بنظر کیمیا کنند آیا بود کہ گوشۂ چشمی بما کنند

الاشعار

فِی زُخرُفِ القَولِ تَزیِینٌ لِبَاطِلِہٖ

در آرایش دادن کلام بروجہ مبالغہ زینت است برائے باطل او

وَالحَقُّ قَد یَعتَرِیہِ سُوءُ تَعبِیرٍ

وحق بتحقیق تعرض کردہ شود بہ بدی تعبیر

تَقُولُ ھٰذَا مَجَاجُ النَّحلِ تَمدَحُہٗ

میگوئی ایں شہد مگس انگبین است در ثنائے او

وَاِن ذَمَمتَ تَقُل قَیٔ الزَّنَابِیرِ

واگر نکوہش کردی بگوئی استفراغ زنبوران است

تَمَّتِ الدِّیبَاجَۃُ بِعَونِ

ختم شد عنوان کتاب بمدد

اللّٰہِ المَلِکِ الوَھَّابِ

اللہ کہ بادشاہ بسیار بخشندہ است

وَاِلَیہِ المَرجِعُ

وبطرف او بازگشت

وَالمَآبُ

است

دربیان اختلال ممالک ایران بتقدیر مالک الملک مطلق

نَقُصُّ عَلَیکَ مِن اَنبَاءِ مَا قَد سَبَقَ

بیان میکنیم تو را از خبرہا از جمع شدہ بہ خبر ۱۱ آنچہ گذشت

ھَل اَتٰکَ حَدِیثُ الجُنُودِ فِرعَونَ

آیا آمد بتو بیان لشکرہائے فرعون

وَثَمُودَ ؛ مصدقہ ایں سخن حالِ امیرویس

وثمود

غلجائی واسد اللہ ابدالی بود۔ کہ ریاس الامر باد عائے

تعمیر ثانی نام قبیلہ ۱۲ نام قبیلہ ۱۲ ابتدائے کار ۱۲ سنتی

ریاست در حاشیۂ ملک بفتنہ انگیزی برخاستہ

طرف و کنارہ ۱۲

آتش بیداد افروختند۔ ورایت بداد افراختند

ظلم ۱۲ روشن کردند ۱۲ علم ۱۲ حرب مراح بلند کردند ۱۲

نخستین امیرویس کہ از رعاع رعایای قندہار

کمینہ و مردم ناکس منتخب

بود در عهدِ خاقانِ سعید شہید شاہ سلطان حسین

بن شاہ سلیمان صفوی در زمانش محمد باقر مجلسی بود
و شیخ حر عاملی را الحاج بلد کرد و آیاتِ حکم

از سُوء سلوکِ وُلاۃِ آنولایت و شُیوعِ شوکت

بدی منصب جمع ولایہ ملک و سلطنت قہار قوت اعراج

شکایکِ شاکی البسلاحِ ایشان شاکی و با قلب

جمع شکیک گرد مسلح شکایت کننده

شایکِ چشمِ باکی برائے تظلم و عرضِ

خار دارد شایک بیا موده گریان نالیدن از جور سوراخ دار کنتے منصب

وردناکی بسوے اردوی بادشاہی شتافت

لشکر

چوں در دربارِ فلک مناص وِلاتِ حِیُن

فلک پناہ نگاہ نزدیک درخست وقت

مَناص مُعینے و مُغیثے نیافت. بجانب قندہار

فرار مددگار فریاد رس

عطفہ کردہ در معاطف ملک اَوَّلُ الْاَمْرِ ثانی

برگردید ۔۔۔ پس آمده اطراف و جوانب ابتدائے کار گرده شده

عطفہِ گشتہ در سالِ ہزار و صد و بست و یک

مکان خود با آرمس خود

بہجری مطابقِ اودئیل گرگین خانِ والی را

سال گذارد والی گرجستان یکے از امرائے ایران بود

دریں زمان جانب سلطان حسین حاکم قندہار بود

بسکر دکین کشتہ رایتِ طُغیان برافراشت قدَ

بہانہ دعوت در بائے بیروں علم از حد در گذشتن

شہر اورا گشت ملکم

بَقِیَ وَ یَبْقَا پس بجوالی و حواشی دست یازیده

اے طلاقات کرد با نچہ کرد نخواست گرد اگرد و چیزے بقصد چیزے دست

و مجمع الامثال جمع حاشیہ اطراف بہار درازکردہ

باظفرِ ظفر چہرۂ حنائے ممالک را تخدیش

نامزن فتح زن جمیل خراشیدن منتہی

و مُصاقباتِ آن ضلع را تا حدِ دلتک و دلارام از

نزدیک بیہاد و قرب جوار منتہی نام شہر نام شہر

مضافاتِ مملکت خویش نمود با دل آرام مرام اہم

اضافہ کردہ شدہ محشوق مقصود

منسوبات

آغوش شد واز منہل کامرانی جرع نوش اِنَّمَا

چشمہ

خدَشِ الخدوشِ انوشِ بعد ازاں کہ

نشان خط کردہ آنوشت خراشندہ دکمن بمعنوش (بجائے مراد از نوشت مکتوب انوش)

از مکتوب است

غلیجائی از غلِ جہانرا بفساد آمیخت اسد اللہ ابدالی

میر دیوش منصب میر دیوانی در زمان جہانرا زمان احمد شاہ بجوار رحمت حق شتافت

تقریر قوم ابدالی راست تاریخ گوید

گرگین خان سر بکجا ست

که در اصطلاح دار باغ هرات نشیمن داشت

جمع صقع ناحیه گوشه ترین بمعنی اطراف — جمع مرتع منازل یلاقی — چلاء بمعنی جای مقام و هیاهو

در سال هزار و صد و بست و سه هجری بر مکنون

سریرهٔ شریره تجاهر و بر کیدت باطن باطن

راز جمش سر آتره — بدد — آشکارا کردن — بدانه بینی — کدالیا

باطل تظاهر کرده عهد بندگی را متعصم و حبل اطاعت

آچیزه — حق — شکسته — سن

را منحسم ساخت و بر قلعهٔ هرات مستولی گشته آغاز

منقطع — غالب

معادات و حقوق بی اندیشه روز معاد و اشاعر

عداوت کردن — جمع جفد بمعنی گیسنه — جای بازگشت و قیامت — فاش و آشکارا کردن

بیداد قوم ثمود و عاد نمود فاولئک هم العادون

بن ادم بن سلم بن نوح — پس آنها — عداوت کنندگان

بمرور ایام و احوال احوال انام تغییر یافته در قصور

گذشتن — روز یا دو روز — جمع حول بمعنی سال — جمع حال

دولت کسور و در خلل کشور خلل و قصور پدید آمد

مردمان و بمعنی ملک

گردنان و مناکب سر از گریبان سرکشی و خلاف

قوی با قدرت و سرخار — معتمدان معین قوم — تمرد — طاقت ساکای

و دست از خلاف و راز دستی بر آورند و ادائی و

آئین پیمان شکنی — ستم و جور — جمع ادنی بمعنی سفله و کینه

اقاصی و اذناب و نواصی و رقلاع و ضیاصی

دور تران — جمع ذنب کم مرتبه و خادم — جمع ناصیه اشراف و بزرگان قوم — جمع قلعه — جمع ضیعه حصار و پناهگاه

و نواحی و قواصی بدولت والا عاصی گشتند گروه

جمع ناحیه — جواب — نافرمان

اشرار اسرار اسرار سرایره و خیانت

جمع شریر — ظاهر کردن از نفاق اضداد است — جمع سریره بمعنی راز — پنهانیها منتخب — دغلی و ناراستی

داب و جنایت و ذاب و خباثت ذات بر اعیان

خود طبیعت — گناه کردن — عیب — پلیدی — سرداران

عیان و ظاهر ساختند و بد گوهران بی قیمت بقدر

ظاهر — بد اصلان — قدر

انگیزی قدو قامت افراختند قد قامت القیامة

بلند کردند — برخاست — قیامت

من افسادهم فی الساهرة و صارت

از فساد آنگلسندن ایشان — گردد — زمین — شد

از صدمه سر از گریبان بیرون آورده و
در نظر آورده سرکشی نمود

اَعْيُنُ الْفِتَنِ النَّائِمَةِ مِنْ اِيْقَاظِهِمْ
چشمهای فتنهای خوابیده از بیدار کردن ایشان

سَاهِرَةً غَلَبَتْ سِنَةُ السِّنَةِ عَلَى
بیدار غالب شد خواب بر

عُيُوْنِ الْاَعْيَانِ وَانْقَلَبَتِ السُّنَّةُ
چشمهای سرداران و منقلب شد روش

وَالشِّنْشِنَةُ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ وَمَعَانٍ اَصْلَتِ
طبیعت در هر مقام و معانی دجا شمشیر

الدَّهْرُ سِكِّيْنَةً عَلَى السُّكَّانِ مَسْنُوْنًا
زمانه کارد ساکنان تیز کرده شده

وَمَزَاجُ جِمَاعِ الْبِلَادِ بِالْحُمَاءِ مَسْنُوْنًا
و آمیخت و در هم گل بوی ناکی

قَوَافِرُ الْفَوَاقِرِ قَدْ زَهَرَتْ وَ
دوا و طلع انحل ها آماس سختی و داهیه ها آماس شکوفه برآورد

عَنَاقِيْدُ الْعَنَاقِدِ قَدْ ظَهَرَتْ خِلَافُ الْفِتَنِ
جمع عنقود جمع عنقود تحقیق ظاهر شد درخت بید جمع فتنه

قَدْ تَفَنَّنَ وَشَجَرُ الْخِلَافِ قَدْ تَغَصَّنَ
شاخ شاخ شد درخت خلافت شاخ برآورد

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً
بدرستیکه خدا نیست که تغیر دهد نعمتی را

اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا
که انعام کرد بر طائفه تا آنکه تغیر دهند آنچه که

بِاَنْفُسِهِمْ
خود در نفس شان است

در بیان جلوس حضرت شاه طهماسب میرزا

اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ
ارض ۱۲ وارث میگرداند

بَعْدَ اِنْتِشَارِ خَبَرِ اِسْتِيْلَاءِ اَفْغَانَ بِاَصْفَهَانَ
غلبه ۱۲

شهزاده والاگهر طهماسب میرزا در آخر ماه محرم که
آخر ماه محرم سوائے

سنه ۱۲۳۵ تاریخ جلوس اوست در دار السلطنته
کاف همیں ماده تاریخ است ۱۲۳۵ هجری
بیروں مے آید ۱۲

قزوین برادر نگ سلطنت نشسته افاغنه بدفع
تا ایشان ۱۳

مُحاوَرت تفتنہ فتنہ گستر فحب الغوانی کثیر السوانی چنان
گفتگو کردن ۱۲ مطربہ ۱۲ فساد ۱۲ صفت شوق مطربہ ۱۲

برجنان وتن تنیدند کہ ترک برگ مملکت داری کردہ
تجویز جن بخندان ۱۲ تن یافتہ بیشہ ۱۲ سامان ۱۲ بادشاہی ۱۲

بالصبابۃ از صیانۃ ملک تمنحی ورزیدند ولھم
صبابہ ۱۲ نگہبانی ۱۲ یکمد سوے ۱۲ برائے

اعمالٌ مِن ذلک ھم لھا عاملون شعر
اعمال است غیر ازیں آنہا برائے آں اعمال مسلی کنندہ اند ۱۲

اِذا کانَ رَبُّ البَیتِ بالطَّبلِ ضارِبًا
ہرگاہ صاحب خانہ بود طبل زن ۱۲

فلم تلم الصبیان فیہ علی الرقص
راجع بہ بیت ۱۲
پس نہ ملامت کن طفلان در آں خانہ بر قصیدن ۱۲

فالحق والحق اقول ازکوب گیت ورکاب گیت
پس حق ست حق میگویم ۱۲ سواری ۱۲ اسپ ۱۲ پیالہ شراب ۱۲

ومداومت لعل مذاب ومنادمت یاقوت لبان
گداختہ مراد شراب ۱۲ ہمنشینے ۱۲

مذاہب داد کامیابی دادہ جہاں را بالآے زیر زیر وبلا
گمیسوط ۱۲ راجع ۱۲ پنالہ ۱۲

کردند وباکار آب آب کار بردند ثمن عقار بہ ثمن
کار آب گشت رونق کار بردند ۱۲ باقات ۱۲ قیمتہ ۱۲
شراب ۱۲

عقار مصروف گشت ونبیذ ماتع مانع مانع رسم ملک
شراب ۱۲ محصول زاد ۱۲ صفت سخت سرخ صفت بیشتر ۱۲
شراب میخورند ۱۲

آرائی شد عاقبت ایران از آتش تروآب خشک
آتش تر شراب ۱۲ آب خشک یعنی مرد ۱۲

بباد رفت وازیں کشور پر شور وشر جز آیات خرابات
برباد شد ۱۲ صفت ۱۲ جز سوے آیات نشانہا ۱۲ مناسب ویرانہ ۱۲

اثری نماند وآبادی از جہان ویرانہ عزلت گزید شعر
گوشہ ۱۲ آبادی ۱۲

خراب ارشود کاخ کون وفساد شود گو خرابات آباد باد
شرط ۱۲ دنیا ۱۲ متعلق اہل بگو ۱۲ معمور ۱۲ غرض ازانست ۱۲

وما کان ربک مھلک القری بظلم
نیست رب تو ہلاک کنندہ صاحب قریہ ۱۲ بظلم

واھلھا مصلحون
حالانکہ اہل آں قریہ نیکوکار باشند ۱۲

از فروغ بادهٔ آفتاب تاب بدر لبریز کردہ کاسہ
صفت بادہ یعنے رشک دہندہ آفتاب ۱۲ جناکی ۱۲

خورشید را بر سر گردون مے شکستند و ہم بخسبو کہ میباز ۱۲

انہم یحسنون صنعا و ہنگامے باہم آغوشی
آنانکہ نیکو کردن دانستند کہ خوب مے کنیم ۱۲ نعوذ باللہ شراب خواری یک وقت ۱۲ کار خوب میدانستند ۱۲

ہم آغوشی و در سرخاب سرخاب نوشی نمودہ لبسرخاب
بغلگیری ۱۲ کوہ سرخاب ۱۲ شراب ۱۲ سرخی

رخسارہ خود را سرخاب تلب تشکن مے شمردند
نام پہلوان ۱۲

نفظ زعم بود ۱۲

و یزعمون انہم ملکوا النجد والصنعا
دعوے مینمودند ۱۲ انگشتہ ۱۲ صنعا نام ملک عجم نیز ۱۲

زمانی با شوخ خوش ادا در کنج طرب چنگ و بربط
معشوقان ۱۲ آن ۱۲ گوشہ ۱۲ با چہ ۱۲ با چہ

زدہ در ہر باب باب عشرت میکشادند و اوانی
ہر کار ۱۲ دروازہ ۱۲ اوقات ۱۲

استلذاذ صید را شاہین تیز چنگ بربط افگندہ
مزہ حاصل کردن ۱۲ شاہین ۱۲ برائے شراب میخوردند و خوشکار میکردند

نام ہوا و آفتاب شہر ۱۲ بستر دہ ۱۲ صبح ۱۲ شب اوان صبح آن اوقیہ دعوش آوان اخرق رجوع بصبح ست بصبح اوقات

در حقیقت شہبازِ دولت را از دست میدادند

بگرۃ و عشیا از باکرہ و باکورہ لذت اندیش و باعیش
صبحا ۱۲ وشاہا ۱۲ زن جوان ۱۲ میوہ ہائے نو ۱۲ بود ۱۲

رافع رافع غیش بودہ فقاع میکشودند و عدوا و ضالا
فراخ و خوش ۱۲ دور کنندہ ۱۲ رنج ۱۲ فخر مینمودند ۱۲ بود ۱۲ صبحا ۱۲ وشاہا ۱۲

در جامہ زر جامہ رز پیمودہ بہ مے جام مے آواز
لباس زدین ۱۲ مراحی ۱۲ شراب ۱۲ نگوید ۱۲

چامہ و نای و نی در صبوح و غبوق با بوح عیوق
غزل ۱۲ شراب صبحی ۱۲ شراب بوقت شام کہ خورند ۱۲ صفت مجت ۱۲ نام ستارہ ۱۲

میرسانیدند حب حب حبائب اخلف من ارالحباب
سوم شہزادہ ۱۲ دانہ ۱۲ محبت ۱۲ جمع حبیبہ یعنی محبوبہ کاذب تر ۱۲ حب محبوب میخواہد ۱۲

بنوعی بر زمین دل افشاندند کہ دست از ہمہ افشاندہ
کاشتند ۱۲ بیان ۱۲ مردم ۱۲

یکسو کشیدند و ہم نی غفلۃ معرضون و عشقہ عشق
تارک دنیا شدند ۱۲ حالانکہ انہا در غفلت بودند ۱۲ روگردانندہ از ہمہ کار ۱۲ سرگردان شدن ۱۲ عشق بازی کردن ۱۲

غلام غلام بستہ لب و لبلاب شوق مجاورت
کودک ۱۲ صفت غلام ۱۲ مترادف عشقہ ۱۲

مُحاوَرت تینہ فتنہ گستر فحبّ الغوانی کثیر السوانی چنان
مشغول کردن ۱۲ مطربہ ۱۲ فساد ۱۲ صفت شوق مطربہ ۱۲

برجنان وتن تنیدند کہ ترک برگ مملکت وآرامی کردہ
جمع جن بضم دل ۱۲ تحیر افتہ بشود ۱۲ سامان ۱۲ بادشاہی ۱۲

بالصبابۃ از صیانۃ نمک تسخی ورزیدند ولهم
معاصبتہ ۱۲ نگہبانی ۱۲ یکسو ۱۲ بہاے

اعمالاً من ذلك هم لها عاملون شعر
اعمال است غیر ازیں آنہا برائے آں اعمال عمل کنندہ اند ۱۲

إذا كان ربّ البيت بالطبل ضاربا
ہرگاہ صاحب خانہ بود طبل زن ۱۲

فلم تلم الصبيان فيه على الرقص
پس نہ ملامت کن طفلان در آں خانہ بر رقصیدن ۱۲

فالحق والحق اقول ارمکوب گیمت ورکاب گیمت
پس حق است سواری ۱۲ اسپ ۱۲ پیالہ شراب ۱۲
حق میگویم ۱۲

ومداومت لعل مذاب ومناومت یاقوت لبان
گداختہ مواد شراب ۱۲ ہمنشینے ۱۲

عیسوما ۱۲
مذاقب داد کامیابی داده جهان را بالآے زیر زیر وبالا
پنالہ ۱۲ ۱۲

کردند وباکار آب آب کار بردند ثمن عقار به ثمن
کار آب گشت رونق کار بردند ۱۲ باغات ۱۲ قیمتہ ۱۲
شراب ۱۲

عقار مصروف گشت وبنیذ ماتع مانع مانع رسم ملک
شراب ۱۲ محصول داده شراب سخت سرخ صفت بیتہ ۱۲ صفت لعل ۱۲

آرائی شد عاقبت ایران از آتش تروآب خشک
آتش تر شراب ۱۲ آب خشک یعنی صراحی ۱۲

بباد رفت وازیں کشور پر شور وشر جز آیات خرابات
بر باد شدہ ۱۲ صفت ۱۲ جز سوائے آیات نشانہا ۱۲ مناسب ویرانہ ۱۲

اثری نماند وآبادی از جهان ویرانه عزلت گزید شعر
گوشہ ۱۲ آبادی ۱۲
خرابات شراب خانہ ۱۲

خراب ارشود کاخ کون وفساد شود گو خرابات آباد باد
شرط ۱۲ دنیا ۱۲ متعلق اہل بگو ۱۲ غرض از انست ۱۲
مصروف ۱۲

وما كان ربك مهلك القرى بظلم
نیست رب تو ہلاک کنندہ صاحب قریہ ۱۲ بظلم

وأهلها مصلحون
بالیکہ اہل آں قریہ نیکوکار باشند ۱۲

در بیان خاکا محمود و جلوس اشرف و قتل خاقان شہید

سلطان حسین ۱۲

اِنَّ فی ذٰلِکَ لَذِکرٰی لِمَن کَانَ لَهٗ قَلبٌ

در ایں ۱۲ پند است برائے شخص کہ بود برائے او دل

اَو اَلقَی السَّمعَ وَ ہُوَ شَہِیدٌ

او بہ پیند از روی گوش یعنی توجہ سماعت کند و حالیکہ حاضر باشد ۱۲ نیز ۱۲

اَو اَن محمود خلجہ آثار فہی کا الحجارہ او اَشَد

زائد ۱۲ ایں آیہ ۱۲ در باب یہود

قسوۃً از قلب قاس فاش کردہ سی و یک تن

سخت ۱۲ خاطر ۱۲

از شاہزادگانِ گرامی گوہر را با لباسِ زمرد پیکر اعناق

کنایہ از تاج ۱۲ گردنہا ۱۲

بلورین لعلی ساختہ بمقتضائے کما تکمیل تکال نگال

سرخ ۱۲ عقد ۱۲

و نکایت و نکایتِ ایں امر ظلم پرور روز بروز بروز د

بہمی تیس یحیی خستگیہا ۱۲ پرورد ۱۲ ظلم ۱۲

بروزگار او عاید گشتہ وبل و وابل ایں وبال وبیل

طرف ۱۲ خود مبتلا شد ۱۲ باران سخت ۱۲ ناگواری ۱۲ فاعل ۱۲

ہصر در قصر رنقش افگند و انتیاب نوائب نوبت

ہصر کسر یعنی شکست ۱۲ قصر محل ۱۲ اشرف ۱۲ آمدن ۱۲ مصائب ۱۲

زن حالش و دولت مُعانق دولتِ بیمآیش گردید

گردید ۱۲ یعنے انقلاب زمانہ ۱۲ گلے لگنے والے انقلاب زمانہ حاصل تباہ شد ۱۲

تیر آہِ سحر خیزان کارگر افتاد جنونِ قوی بر او طاری

ایں بطور علت انقلاب بیان میکند ۱۲ مجنوں شد ۱۲

شد و آں مجنوں بدعائے لیلی از پادر آمد فاخنہٗ

بسبب دعائے دعاء شیخ ایہام بمشوق گرفت

اللہُ نکالَ الآخرۃ و الاولیٰ و ابن عمش

خدا اورا بعقوبت اخروی و دنیوی ۱۲ محمود غلجہ ۱۲

شرف رَماہُ اللہُ بلیلۃ لا اُخت لہا در حال

مثل است از ایں عم ۱۲ بہ اندار و خدا عذاب ترا نیست اخت برائے آں لیل ۱۲ لیل ۱۲ فوراً ۱۲

فال استیلا برافراختہ خالہ مختالہ سلطنت را اسرع

علم ۱۲ عنکبوت ۱۲ زن فریب ۱۲ دہندہ ۱۲ زود تر ۱۲

مِن نکاحِ اُمِّ خارجۃ کا بین بست الحجارہ

۱۲

خالۂ الکردان دوازدہم شہر شعبان سنہ سبع وثلثین
گیارہ سو سینتیس میں

وما بعد الالف برجاے پادشاہے برجاے او نشست
در رعایت
جاے بجاے محمد نیلو۱۲

کن لک واوشنلما تو ما آخرین شعر
بعد۱۲ وارث گردیم انرا القوم دیگر۱۲

اقول کل ھر ساعت توالت صروفہ
سوال کردم بہ تحقیق بے درپے شد حوادث ۱۲

الیس لھذا یا زمان زوال
ایا نیست برائے انقلاب ۱۲

فقال اصطبر کم دولۃ قد تغیرت
جواب داد زمانہ ۱۲ صبر کن ۱۲ بسیار دولت تغیر یافت ۱۲

لکل زمان دولۃ ورجال

چون نقد شہر وای شاہی او شہر رواشد بارویہ
در یک بازار رائج بود ۱۲ رائج شد ۱۲ قوم ۱۲

بفسان فسون سیف تبالبط وتشارس تیز وآغاز

۱ حاصل سلطنت یافت الا رتبہ کاوہ را یافت ۱۲

۲ حاصل جنگ
او دیبان شروع کردہ ۱۲

حرب دستیز کردہ اخرش درتضاعیف ایں حال دتجاویف
جنگ ۱۲ افزونی ۱۲ درمیان

ایں احوال روزگار تبہ کارش بابنات الدہر
صفت روزگار موصوف بتقدیم یاء موحدہ بنون
صفت فاعل ۱۲ بمعنے حوادث ۱۲

امتزاج وابو جہل غفلت باام الدماغش ازدواج
یافت حذف فاعل ۱۲ اشرف ۱۲ غافل شدہ ۱۲
فاعل زمانہ ۱۲

یافتہ باحیاء شیم ستم آئین ابن عم پرداخت یعنی
زندہ کردن ۱۲ روش ۱۲ محمود عم اشرف ۱۲ اشرف ۱۲

از غلبۂ سود ابر ساہرہ غبر اخاقان سعید را بامصفحہ
روے ۱۲ زمین ۱۲ سلطان حسین باتیغ ۱۲

خضرا صفحہ بیضا حمرا شاخت شعر
سبز ۱۲ زمین بتیغے سفید ۱۲ سرخ ۱۲ اشرف ۱۲

پر تبہ بجاے یابد فرہمانیا بد قصاب اگر بہندی بسمل کند ہمارا
استقبال ۱۲ تیغ ہندی ۱۲

وچوں خدیو مغفور از دست ساقی قضا قصاع شہادت
سلطان حسین جمع است بمعنے کاسہا

درکشید وشاور دان شاد روان تخت تنخت گاہ را تختہ
نوشید حاصل شہید شدند ۱۲ فاعل ۱۲ پردہ شاہی ۱۲ تخت تخت ۱۲

بدر خدیو ایران صولت ایران آنرا که در میدان
ماه نخشب — نام پهلوان بن — صفت — صفت

نبرد باورد گم از نیساء بود در سال هزار و صد
نام پهلوان بن — بکسر نشاد — بفتح سرده

دسی و شش که کلک و اسطی تبار نثار نثره نثار
صفت — اهل — فصیح بیان

بتارنجش دولت اهل جلیل افشار رقم زد
جماعت — تاجیکان افشار تاریخ ست — بزبک — قوم افشار

از دره جزمن محال باورد که مستقط الراس آن
شهر مشهور صفت

سرور زمن وذات بیهمالش همیشه در آن نزهت
نادر

سر اصدر انجمن و سر و آنجمن میبود برائے
اهل ذات

احیای جهان افسرده بر مراقی جهانگیری عروج
شده حیف — رنده کردن — صفت بکنے — طول — جمع سیر قات نردبان

واعلان اماراتُ فاحیینا به بلدة میتا
اشکارا کردن — علامات — زنده کردیم به سبب نادر گشته مرده — بلغت ایران

کن الث الخروج کرده بپاے دلیری

سر بسر وری و دست بنجم انگنی برآورد حتی
برائے — نادر دست — در مقبول

یمیز الخبیث من الطیب و آزروے
تاکه جدا شود خبیث از پاک

نجدت و بجدت بجذب تائید و بجدت سیف
دلیری — علم — بسبب کشش — تیزی

حدید کار بند کشور کشائی گشت مجادت از
نادر — شرف

طبع جواد بر جواد اجادت رانده باکناف ارفاغ
جوانمرد — راه ها — خوب کرداری — برائے اعانت — ادنی

واطراف و تکنیف اکناف واطراف ذم اهل خلاف
اعلی — حفظ — نواحی — جوانب

دست یازید بلشکر کشی و دشمن کشی شمشیر بست
نادر — برچیدن — قتل کردن

دباز و گشاد و کمند گشود و دست فتنه بر شست
نادر — حاصل مشک تنزیت فتنه

لے جائے افتادن
سر حاصل محولہ نادر
بود ۱۲

لے چنانکہ نادر گردد برخا
آنست چنانکہ نیز
از زمین از آب پیدا
گردد و شود و چنین
در روز قیامت ۱۲
لے کندو دو است
زدان و سپاہیان
دیجاد دوم ۱۲

بتکلیف پارہ پارہ کردن ۱۲
اکناف شانہا
بسیمی موضعہا ۱۲
واطراف دست و پا ۱۲

آغاز در راستی کوکب فروغ کوکبہ فروغی نداد

وچوں چرخِ مقوس کمانِ کین زہ سازد درع در بر

سیاوش زرہ گردد و چوں سپہر مترس بسپر داری

نمک پرداز دتیر زرہ شگاف زرہ گردد اذا وقعت

سہم القضا نشرت خلق النشرۃ القضاء

در میان تدرج حال و ترقی احوال نادر شاہ بتقدیر

ایزد بیچون فلاکفران لسعیہ و انا لہ کاتبون

در خلل این حالات شاہد دورانِ پر خلل خلل جلل

رسا مکتسی شد در روزگارِ غم انگیز عیش دلاویز را موسمی

ایران را ہنگام انفجارِ فجر فرج گشت و وقت

زوالِ ایام بوس و خرج کما قیل عند انسداد ابواب الفرج

تبدو و مطالع الفرج نواصب با اینکہ نہایت

نداشت بے نہایت گشتہ بنوای بہجت بدل

شد فلاح الفلاح و تیسر لیسر النجاۃ و

بشر بشر النجاح شعر

اذا بلغ الحوادث منتہاہا

فلکم کرب تولی اذا تولی

شاہنشاہ قدر قدر الذی کاسمہ بدر روی سماء السلطنۃ

بدر خُدیو ایران صولت ایران آنرا که در میدان
ماه چهاردهم — نام پوشنگ بن — صفت

نبردش باورد کم از نیساء بود در سال هزار و صد
نام پهلوان بود — بکسر نون و بفتح مرده

وسی و شش که کلک واسطی تبار نبار نشره نثار
صفت — اصل — بضم بیان

بتاریخش دولت اهلِ جلیل افشار رقم زد
جماعت — بزیک قوم افشار

از دره جز من محال باورد که مستقط الراس آن
شهر مشهور صفت

سرورِ زمن وذاتِ بیمانش همیشه در آن نزهت
سیرگاه

سر اصدر انجمن و سرو آنجمن میبود برائے

احیای جهانِ افسرده بر مراتی جهانگیری عروج
زنده کردن — صفت بکنخ طول — جمع مرتفات نردبان

واعلان امارات فاحییناه بلدة میتا
اشکار کردن — علامات — زنده کردیم به سبب مناد کشور مرده

کن الث الخروج کرده بپاے دلیری

سر بسر وری و دست بنجم انگنی برآورد حتی
برائے — نادر دست

یمیز الخبیث من الطیب و آزروے
تاکه جدا شود خبیث از پاک

نجدت و بجدت بجذب تائید و بجدت سیف
دلیری — علم — بسبب کشش

حدید کار بند کشور کشائی گشت مجادت از
نادر — تیز و ایمان — شرف

طبع جواد بر جواد اجادت رانده باکناف ارفاغ
جوانمرد — راه ها — خوب کرداری — برائے اعانت — ادنی

واطراف و تکنیف اکناف واطراف اهل خلاف
اعلی — حفظ — نواحی — جوانب

دست یازید بلشکر کشی و دشمن کشی شمشیر بست
نادر — برچیدن — نادر — قتل کردن

وباز و گشاد و کمند گشود و دست فتنه بر شست
نادر — حاصل مشک تخریب — فتنه

کن الث الخروج کرده بپاے دلیری

سر بسر وری و دست بنجم انگنی برآورد حتی
برائے — نادر دست

یمیز الخبیث من الطیب و آزروے
تاکه جدا شود خبیث از پاک

نجدت و بجدت بجذب تائید و بجدت سیف
دلیری — علم — بسبب کشش

حدید کار بند کشور کشائی گشت مجادت از
نادر — تیز و ایمان — شرف

طبع جواد بر جواد اجادت رانده باکناف ارفاغ
جوانمرد — راه ها — خوب کرداری — برائے اعانت — ادنی

واطراف و تکنیف اکناف واطراف اهل خلاف
اعلی — حفظ — نواحی — جوانب

دست یازید بلشکر کشی و دشمن کشی شمشیر بست
نادر — برچیدن — نادر — قتل کردن

وباز و گشاد و کمند گشود و دست فتنه بر شست
نادر — حاصل مشک تخریب — فتنه

بر بست پردہ داران حجاب ملکوت نوید شعر
فاعل مراد فرشتہ است

ای النصر معقود ابدا بیتک الصفراء
مقولہ فرشتہ ۱۲ بہ نیم فتح را بستہ شدہ بر رایت سبز ۱۲

فسر وافتح الدنیا فانت بہ احری
سیر کن ۱۲ فتح کن ۱۲ دنیا ۱۲ پس شما آں ظفر سزاوار ۱۲

یمینک فیہ الیمن والیسر فی الیسری
دست راست ۱۲ دست چپ ۱۲ دست راست تو در آں دست برکت آسانی است ۱۲

فبشری لمن یرجو الندی بعما لبشری
پس بشارت ۱۲ برائے آں شخص کہ امید عطا دارد ۱۲ عنایت ۱۲ بہ فراوانی ۱۲ مبارکباد تاکید دست ۱۲

بگوش اور سانیدند و ملہمان عالم غیب مفہوم شعر
نادر ۱۲ نوید ۱۲

فسد الزمان فلا تری بنظیر خالدان نحو ابھی بدیہ ۱۲
خراب شد ۱۲ نظیر ۱۲ خالدان نحو ابھی بدیہ ۱۲

الا ذبابا او ذبابا
گرگ ۱۲ ہر دو موذی اند ۱۲

فابسط حسامک فی الدنیا ذبا ذبابا
دراز کن شمشیر خود ۱۲ بگذار ۱۲ ظفر ناخن گرگ ۱۲ دنداں

واصلب علی الذیابان عذباتہ مقراعک العذبا
سخت کن ۱۲ بہ تقریع خود ۱۲ بہ تازیانہ کوڑی ۱۲ مفعول ۱۲

بخاطر خطیرش القا کردند و او صبیر شیر شیر صولت
در ۱۲ بزرگ ضمیر شین ۱۲ فاعل الہم مفہوم ۱۲ فعول ۱۲ خوب خوبیہا ۱۲ صمیل ۱۲

واحر مجمر الصوت بودہ و صید گاہ دشمن شکاری
خوش منظر یعنے نقشیہ خوب ۱۲ برائے صید گاہ ۱۲ مناسب صمید ۱۲

راشہباز شدید النحوت سلوکش موافق مسلک
عاصل آنکہ تعصب عاصل نبود ۱۲

ہر فرقہ و طبقہ وافق شن طبقہ و مجتبش سرشتہ
سازگار ست ۱۲ نادر ۱۲ گوندے گے ۱۲

قلب ضعاف و خلب کان قلوب الناس
دل ۱۲ جمع ضعیف ۱۲ جمع غالب قوی گردنان ۱۲ جمع قلب ۱۲

فی حبتہ قلب وجاہی وجیہ و فہمی نبیہ و وجہی
در محبت نادر ۱۲ یکساں ۱۲ رتبہ ۱۲ صاحب رتبہ ۱۲ نامی ۱۲

موفق و باسی موبق داشت پیش چین جبینش
خوش ۱۲ مرغب ۱۲ مہلک ۱۲ نادر ۱۲ شکن پیشانی ۱۲

فغفور چین دست از پا خطا نمیتوانست نمود
۱۲

وباکرہ ابرویش بمفاد لا یتکلمون الا من
بکر ۱۲ نادر ۱۲ مردان کلام نخواہند کرد ۱۲ مگر آں شخص

اَذَنَ لَهُ فرماندہان دہان بلاو نعم نمیتوانستند
بہست و ایجیت ۱۲

گشود الحق از صدف دُرّہ جزو دُرّہ نادرہ جزو گوہر
دُرہ کہ سی بحرایت
گمانی کہ صفات حرف ۱۲

شاہوارش بر بساطِ امکان متلالی نگشتہ کوکب
درخشندہ

کوکبہ اش را جناب حیات بخشم تائید تابندہ
شان و شوکت ۱۲ فاعل مراد خدا ۱۲ دید ۱۲ تابان ۱۲

وپایندہ ساخت وماہیچہ اختر فیروزش را چوں
خدا ۱۲ قائم ۱۲ ہر چہ ہم ۱۲

اختر ماہ افروز در عرصۂ آفاق برافراخت از تنمر
بہ شہرہ خدا ۱۲ خشگینی

طبع باکمال ضرغمت ذات غضنفر فرنگ فرش
شیر ۱۲ رعب دشمن ۱۲

وفراش در پلنگ نگستردہ از کام پلنگ طعمہ
عطف تفسیر ہے تاکہ از اول ماضی مستمر نرش مختار شود ۱۲ انسد کنایہ از بادشاہ زبردست ۱۲ بہجت

واز غریف اسد رغیف میجست وبمساجدت
در عرف قلب بعض ۱۲ بیشہ ۱۲ نادر ۱۲ واز ۱۲

بجائے کل زخون دشمن دوستی
افزش از آبی سوک
نادر شاہ مرد وست و از
بلند خلاق اقاصل من
کل کلاہ ما کہ خلق چنگ
بخواستند فرو افتادن
نہ خضوع بردون فرستاد ۱۲
بادشاہ چین را گفتند ہرا
آل دشمنان کہ بصدار

سکندر ۱۲ ارد شاہ شدہ
شصت سال ۱۲ بسران ۱۲
سلطنت ہر حاص فتود
کردست و از انقیاد
وظائف مناسب پیش ایشان
بنام ملک ۱۲
سلہ فاخرہ است بلند
ایرانیان چنگ امرسے
مسورت نہ نہاد ۱۲
سلح افرین ملک عالم

ساعد ساغرہ چنگ ادراک مصرعہ
ساعد چنگ صفت ۱۲

حظ جنمایل بین شل قی ضیغم
بہرہ و بخت ۱۲ مراج ۱۲ بزرگ دود کنج دہن ہندی با چگر ۱۲ پسب و آمان

نمودہ مدلول ارتفاع الاخطار باقتحام الاخطار را
بلندی ۱۲ بزرگان ۱۲ بضعب در شدن و بقیر داشتن جمع خطر بضم ۱۲ ہلکات ۱۲

کارے بست لخطہ بیکار پیکار نبودی تو تیغ تیزش
محل چلہود ۱۲ نادر یکہ لحظہ ۱۲ جنگ ۱۲ نادر

مے از خونخواری در منام نیام نیاسودی از
یک لحظہ دم ۱۲ خواب گاہ ۱۲ مناسب تیغ ۱۲ جمع نام و نیا غلاف شمشیر ۱۲

فلق تا غسق چوں مہر جہانتاب از روی مہر و
سفید صبح ۱۲ تاریکی اول شب ۱۲ آفتاب ۱۲ محبت ایہام قمر ۱۲

ذرہ پروری بجمال دور و نزدیک مے پرداخت
مناسب مہر ۱۲ خبر گیران بر یک بود ۱۲

وبنفس کریم النقیر نقیر و قطمیر مہام فقیر و قیر فرداً
اصل معالجہ بدست او یک ۱۲

فرداً رسیدہ کار امروز را بفردا نمے انداخت شعر
بر ۱۲ نادر ۱۲

سلہ بیکاف تلفظ فارسی
جنگ بہران است عرب
تلفظ نازی ست مرکب
از بے بمعنی بکار و کار ترجمہ
امر با کار کلمہ نسبت
دہلی التقل بلین بلغ
و تکینی آں الامر کہ آرزو
و آرزو شدہ باشد چنانچہ قدم
عبارت از شیات قدم
و فرق میان جنگ و دول
لازم جنگ جنگ مجلدہ است
دل بمعنی جنگ و دول
بجائے ۱۲ بود ۱۲ بہار ۱۲
سلہ واز تقیر و تعظیم
از دعوات ۱۲
سلہ فتاح ایں تابع فقر
است یعنی سخت فقیر ۱۲

وَلَم یَعتَمِل دارا سوی حومۃ الوغیٰ ؛

نہ اعتماد کرد داد ربہ داری سوائے جائے معظم جنگ ۱۲

وَلا خَدَما اِلّا القنا والقنا بلا ؛

نہ خدمت گاران مگر واسپان ۱۲

وَلا حاجبا اِلّا حساما مُهنّدا

نہ دربان مگر تیغ ہندی ۱۲ تیغ ہندی ۱۲

وَلا عامِلا اِلّا سنانا وعامِلا

تحصیلدار ۱۲ نگر ۱۲ لوک نیزہ ۱۲ دانڈ نیزہ ۱۲

از روزی کہ در قصر مشید دولت مسند افگند

کوشک ۱۲ بلند ۱۲ ۱۲

کارش درست نشستہ بتدریج واستدراج

۱۲ ۱۲ آہستہ آہستہ ۱۲ درجہ بدرجہ ۱۲

بر مدارج عزت استعلا و بر دشمنان استیلا می

المدرجۃ ۱۲ دست یافتن ۱۲ فتح ۱۲ المدارج ۱۲

یافت تا آنکہ بمواطات قضا و موافقات قدر قدرش

موافقت ۱۲ فتح و صلح ۱۲ الٰہی ۱۲ فراں برداری ۱۲ بڑھ گئی ۱۲

بس رفیع و تعالی رقیع شدہ نجست مفتاح ولایت خراسان

۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

قبضہ اختیار و قبضۃ اختیارش گشتہ بعون و یاری

چنانکہ ہر کہ بگیرند ۱۲ او گشتہ ۱۲ یار و یاری ۱۲

باری تعالیٰ و شہریار بشہریاری شہرۃ شد

خدا ۱۲ شہر ۱۲ نام ولایت ۱۲ بہ بادشاہی ۱۲ مشہور ۱۲

و اعادی از سطوت قہرمان قہرش قہرہ گردنان

العدو ۱۲ دشمن الاعداء والاعادی ۱۲ بہادر دلیر ۱۲ کاہر خرابی ۱۲ جمع ۱۲

آں ملک دست خوش دولت پائدارش گشتند

مطلوب ۱۲ ۱۲

و سرکشان آن ناحیہ بحکمہ حکم و طوع خبابش

عامل ۱۲ ۱۲ فرماں بردار ۱۲

مانند افراس طوع الجناب گردن نہادند

رسن ۱۲ کوتل ۱۲

بعد از چندے بزور یمین میمون حفۃ اللہ بالیسار

قوت ۱۲ دست راست ۱۲ صفت یمین بمعنے مبارک ۱۲ دراز کند ہتھیلی ۱۲

بساط بتسط و تسلط در بسیط غبرا گسترد بقوت

فراخی ۱۲ قدرت یافتن ۱۲ فراخی ۱۲ زمین ۱۲

سر پنجہ جلادت بسیط کف ایادی رحمت بر عباد

گستردن ۱۲ دستہا ۱۲ نعمت ۱۲ نمود

وکف آیادی رحمت وعناد از بلاد نموده حجت

بل یداه بسوطتان بدست آورد و باکلک نیزه

خطی قلم نسخ بر نسخ اعمار خطا کاران خطط کشیده

اراضی فساد را ارانس مسطح برچید و برجید وجود

بدگوهران بضرب شمشیر بیجاده گون تلایه لعلی

بست و با صیقل خنجر خورشید رنگ رنگ

زنگ از آیینه حال گیتی زدود ربا ع مربع مسکون

را از ظلام ظلم به برق انگیزی سم سمند روش

روشن نموده ودوست ودشمن را بیکدیگر مرتبط

کرد حتی یولف بین القضب والنون

وفرق متضادہ را چون اضداد عناصر بهم مختلط

ساخت حتی یجمع بین الثلج والنار عصاة

طغاة جهان بضرب چوب تادیبش عبید العصا

شدند قالتا اتینا طایعین وعصاة وعداة عالم

بتعلیم تعلیمی تنبیهش حد واندازه خود شناختند

قد علم کل اناس مشربهم باعانت

خدای مغیث ومعیت المعیت لامعه شود زار

شور انگیز ممالک را که نمونه سرابستان بود نسخ

آب سماحت در شحات سحاب ترشیح بر شیخ

جوانمردی ۱۲ ترادش ۱۲ ابر ۱۲ ترشیت کردن ۱۲ پیر ۱۲

و شاب سر ابستان نموده رخنه بلدان را رجبه جبور

جوان ۱۲ بانیچه ۱۲ شهرهائے ۱۲ میدان ۱۲

و خیور و طلول ویران را سرائے سور و سور سرور

بیع غیر ۱۲ جشن ۱۲ اجابت ۱۲ شادی

گردانید و عراص و اقطاع را باعراص و اقطاع

تاور ۱۲ بیع در ۱۲ مفرد بیضہ ۱۲ بیع قطع پارہ زمین ۱۲ تخم بیع ۱۲

باقطاع تملیک بخت در آورده دبدبه بجدی

مسند عالیہ ۱۲ دادن ۱۲ بکوشش خود ۱۲

علوت لا بجدودی بجدود ممالک رسانیده شعر

بلندی رسیدم ۱۲ نہ باجداد یعنی پدر و دادا ۱۲ بیع حد طرف ۱۲ تاء ۱۲

وکاوه یحکیه صوب الغیث منسکبا

باران اگر ریزنده مشابه شود به ۱۲ بارش ۱۲ باران ۱۲ درحالیکه ریزنده است باران ۱۲

لو کان طلق المحیا یمطر الذهبا

باران ۱۲ رسم خندان رو ۱۲ دی باریدن ذہب اگر ہر دو صفت خندان و باریدن بود ۱۲

والدهر لو لم یخن والشمس لو نطقت

والّیث لو لم یصل والبحر لو عذبا

اسد ۱۲ بشکار نکردے ۱۲ و سمندر شور نبودے ۱۲

در بیان استیصال اشرف افغان بقهر قادر بیچون

وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون

خوب انقلاب ۱۲

بعد از چهل روز که اصفهان مقر کوکبه فیروز بود خبر

بجائے قرار ۱۲ صفت ۱۲

رسید که اشرف چراغ بصیرت را خاموش و نتایج

بیان خبر ۱۲ ست ۱۲

ایزد نار را بمصداق استحوذ علیهم الشیطان

خاموش کردن ۱۲ مراد جنگ ۱۲ غالب شد بر افغانان شیطان و پس فراموش کردند ذکر خدا ۱۲

فانسیهم ذکر الله فراموش نموده باز بعزم تلافی

بار دیگر ۱۲ پیدا ۱۲

و تلافی در شیراز مشتعله جلادت افروخته باشور و مشغله

ملاقات کردن ۱۲ مشعل ۱۲ چالاکی ۱۲ غوغا ۱۲

مشغول جمع شریک ضریک و جنود مشعله است

خدیو کشور کشا از نوید این مغنم بارد سرگرم نهضت

شده در ہمچمتہ الشتا کہ شدت برد زمستان زمستان

آتش مزاجی افسردے و نساج دہر دہ رنگ

برشته امطار امطار شبنم بانی کردی شعر

ویوم بردمن انفاسه تعبس الاوجه من قرصها

یوم تود الشمس من بردها لو جبرت النار الی قرصها

جہان در عالم برد از برف بضغطه برفرنجک مبتلا

بود و خیط ارض خطه بلاد الثلج مے نمود شعر

امنع الماء من المس وامکن الحجر من الجس

فلا یدری غیر ذوی الرعاة او مسلم یسجد للشمس

از کثرت حمد شکل اسد نمودار شیر برفے بودے

وحوصله جهان معترف بکم ظرفی شعر

وشتاء یخنق الکلب فلا یعلوا هریره

کلما رام هریرا زام فاه زمهریره

فی یوم یخمس جمرا یخمس خمره وزمانی

فارس با فوجی افرس من تمیم الفرسان بقصد تسخیر

فارس فارس فرس فراست و فراست گشته

بسیطوت فارس منفرس آهنگ افتراس فرایس

در میان بود شعر

حُروفِ هجاءِ النّاس فیه تشتّتُ جَوادٌ و مِحّ ذالٌ و حُسامٌ

و براهین قاطعه و حُجج ساطعه در ابطال هستی اعدا

بُجاجه از لب تیغ و دهان تفنگ و زبانِ سنان

ملسن سنگدشت و دُرشق مشق رشق و مشقِ دلاوران

در صفحهٔ مشقی میدان از صریر خامهٔ تیر و کشتهای

مدّ شمشیر گوش زِ وِ جانِ بدخواهان میگشت و باگردِ لک

سیف باضبک دست و بازوی سروران قلم میشد

و لوحِ سرنوشت هر کس بسوے عدم رقم باز افاغنه

چون دیدند که باخاشاک راه بر سیلاب و بشاخص

گذر بر آفتاب نمیتوان بست از حملات رُباة

بهرام رمی ارش و رش کسعی کیش و قادر اندازان

شغا بند شغا و فن آهوز مهارت چهره بسان

عوازیل از زخم ورجم شهب ثاقبهٔ تافته تافته

تافته دل و سوخته جان هزیمت یافته اثناء بثاء

گریز کرده بشیراز آمدند پس اشرف بر شرف

تدبیر درآمده ازان ورطه هائله طریق و راطه پیش

گرفت یُدیلُون اَن یَتّحنّ وائین ذٰلِک

مبازران مے کشید بدرزہای لامی رؤس سرکش

کاف بلکہ در قاف مانند کافِ نسخ سراسر شگافِ

مے انداخت پیکان سہم لام با متصاص خون

مخالفانِ ضاد صاد میبود و سعت جروح دلہای

خصمانرا تنگ تر از حلقہ میم مے نمود الفہای

قامت طغاۃ بواسطۂ طعن نیزہای واسطی مانند

الفہای کوفیان گردیدی و قافِ الرقاب بغاۃ

در وقاف صرامت با تیغ ملامت قفاء الدہر قفا

خاریدی ناوک دلدوز راست تستان بسان الف

الف با عین اعدا گرفت و رایت منکوس دشمن

سست رای در آں عرصہ قیامت زا کمن

باء لسنخط من اللہ از حملات یلان آہن خائیات

یاے معکوس یافت غین عین عدو از امتزاج

دم بہا بہاے سا کب دمع بل عین عدم گردید

و پشت نون در زیر اقلام مقالم رماح و قوائم

مراکب بشکل دائرہ نون خمید تا افول مہر

بحرف و من الناس من یعبد اللہ علی

حرفِ حربِ جنگ دستیز با حرف شمشیر تیز

در میان بود شعر

حُروفِ هجاءِ النّاسِ فیهِ تلثّمُ جَوادٌ وَ رُمحٌ ذابلٌ وَ حُسامُ

وَ بر ایمن قاطعه و حُجج ساطعه در ابطال هستی اعدا

بُحاجَةٍ از لب تیغ و دهان تفنگ و زبانِ سنان

ملسن میگذشت در شقِ مشق رشقِ و مشقِ دلاوران

در صفحهٔ مشقی میدان از صریرِ خامهٔ تیر و کشتهای

مدّ شمشیر گوش زدِ جانِ بدخواهان میگشت و باگردِ لک

سیف باضبک دست و بازوی سروران قلم میشد

و لوحِ سر نوشت هر کس بسوے عدم رقم باز افاغنه

چون دیدند که باخاشاک راه بر سیلاب و بشاخص

گذر بر آفتاب نمیتوان بست از حملات رُباة

بهرام رمی ارش وَ رش کسعی کیش و قادر اندازان

شغابند شغا و فن آهوز مهارت چهره بسان

عزازیل از زخم ورجم شهب ثاقبهٔ تافته تافته

تافته دل و سوخته جان هزیمت یافته اثناء بشاء

گریز کرده بشیراز آمدند پس اشرف بر شرف

تدبیر در آمده ازان ورطه هائله طریق وراطه پیش

گرفت یُدیلُ ون اَن یَتَحَن وا بَینَ ذٰلِکَ

سَبیلاً و میا صدیق و ملازعفران را باستطلاب

خادمہ کہ غرہ بمین است
یعنی مہدون اوں ۱۲

ماء معین نجات و استعفاء از زلات با درہ بدر بار نادری

جائے پناہ

روان ساختہ چست بحصنِ اَمان اَمان تحصّن جست

از جلدی — ماموں ۱۲ — داخل شدن ۱۲ — اشرف ۱۲

در طرِ مساءِ مساور ہنگامے کہ سواد لیل عذافی نزاع

بمعنی تاریکی — شام ۱۲ — بمعنی سیاہ ۱۲

با برغراب حالک کیف حالک میگفت طائر مشاق

سیاہ

رایسساق ساختہ دہماے دولت را غراب البین

سوار شد آن پیر و باد زد ۱۲

گفتہ رکب جناحیَ الطّاید باد لاج ناحی انجا

گریز شد ۱۲ و در ہمان ظلمت لیل اَجبن من نعامہ

بحمل اَحمال نپرداختہ بلا تحمل اسباب تجمل را ریختہ

باسپاہ ملومۃ ملمومۃ و اتباع و پیروان بیروان ہوش

صفت سپاہ ۱۲ — یعنی آپچہ گرد آوردہ ۱۲ — تابعان آن ۱۲ — بے جان

حاضر بودند ۱۲

ہوس و آرزوی سروری را از روی درد و داغ

بمعنی تبر ۱۲ — صفت اسپ ۱۲

وداع کردہ ہملاج باد جلہ را وَ ھُوَ اشامُ مِن

اسپ راہوار ۱۲ — آن شوم تر یعنی خوس تر از جیر ۱۲

جَمیرۃ بسمت فرار متقاذف ساخت واز راہ

تاہم اسپ ۱۲ — دویدن ۱۲

فیما تغصی جست مَرجَع علی حافر تہ توتیا و لان

تاہم قریہ ۱۲ — فارس ۱۲ — اخرف ۱۲ — رجوع کرد بر عادت ۱۲ — بر خود ۱۲ — بیشتر از زقا ۱۲ — جلبہ ۱۲

قلاع و قرا و لان ابصر من زرقاءِ الیمامۃ و عقاب

جمع قلعہ ۱۲ — دیدبان ۱۲ — صفت اول چوکیداران ۱۲

طلوع انہزام افغاں را دریافتہ کیفیت حال را مسامع

والا رسانیدند بعد از انکہ میا صدیق صبح صادق

نادر شاہ مراد است ۱۲ — گوینده ۱۲ — فاصل ۱۲

بآئین ہندوان از شفق زعفران بر جبین صندلی رنگ

شود موکب همایون در آغاز بسره عین و عین بسره
مانند سیل مواج و بحر عجاج و ابر عجعاج و ریح مهلاج
بجنبش در آمده بتعاقب روان شد چون شمیم شمامه
مشامه و مشاییم مشامه بشام شوم ایشان رسید
ملا محمد میاجو با فوجی از افاغنه یل بر سر پل قساپاے
ثبات افشرده بفاد اشل و حبطی قوسك
دست بر ترکش جلادت زده چون تیر منفوق باسماق
مشمیرا حیرا دمن السهم مشغول دفاع و ماتند
کمان پشت در کشاکش نزاع گشت مبارزان قراع

باسیف اقرع و سنان اصلع بقرع و قراع پرداخته
فزع یوم اکبر ظاهر ساختند جمعی نهیر از اعدا مقهور
از فرط هراس اسپ بر آن نهر نهر رانده بمدلول
فخسفنا به و بداره الارض چون حمار در
خر
جمعی ماندند و برخی باب سیف فلوع مستغرق شده
قلیل بلیلی که در آجال ایشان تاجیلی بود بعد لای
از گل ولاے و آب شمشیر نجات یافته بپاے
گریز سراز معرکه ستیز بدر بردند و جمیع فتیات و
قینات قنیات و از اطفال رضیع تا پیران و ضیع

در آں ورطهٔ هولناک آغشته آب و خاک و سقط
مسا قطِ هلاک شدند دلبرانِ سرو بالا ے چگل بالا ے
و چگل همخوابه زالان مضاجع رود و ابه گشتند و ایگار
چاشنی ضربت الیگدر یافتند هر مونثی بمذکری کیه
بمذکر تهدید فهل من مذکر بود مصارف گردید
و هر رؤد در غمرات رود که از مضمون بئس الورد
المورود اخبار میکرد و مؤمرد ان الله مبتلیکم
بهکر آمد ز رهیاے خار خوارتر از خار اد رعرصه رزم
ریخته شد فاملکوا بالطاغیه حریر از پیکر حریر مانند

حریر بخاکِ هامون آمیخته فهل تری لهم من
باقیه در حسرتِ خروش و فغان خروش و فغان
افغان بچرخِ گردان پیوست و قدسیان فلک فلک
الحمد گویان و پاے کوبان بساطِ نشاط و مهاد
انبساط انبساط دادند در آنروز آتش عمر میاجوکه
بر پاے آتشین سُم در ساحتِ برزین آذر برزین
یا آذر برزین در خاک هلاک بآب شمشیر انطفا
پذیرفت و اشرف آهو سرشت از راه گویرا نزی
من ظبیی به سمت سیستان سیستن کرده از انجا

بار جاو بیم بار جاء و انجاء خاران و رخشان من بلاد

بلوچستان ار خاء عنان جانب کردو به آنجانب

خائب و حائب جائب شد در او آخر راه

جمادی الثانیه سنه ۱۴۲ در حدود گرمسیر مسیر او باحالت

سوء سوی بئس المصیر گشته از لنج بلوچ لنج بلوچ

ابلوج مرگ چشید و نوای العجب و کل العجب

بین جمادی و رجب از ثری بر ثریا رسید

و مصر و قد تلک امت قد خلت در باره او

و کعوان او صورت ظهور یافت و لو لا دفع الله الناس

بعضهم ببعض لفسدت الارض و ازار

این خدمت صبح اقبال بلوچیه تبلج یافت و اختر

طالع اهل خاران و رخشان از پرتو خورشید عنایات

جدید و ذره پرور خاور رخشان گشت میرزا قوام الدین

فزونی در آن تاریخ تاریخ قتل او را منظوم ساخته

بود دریں سلک منشور انسلاک می یابد قطعه

الاشرف سل سیف بغی و سراف

و اشتد به المحنة فی کل طراف

لما انقضت المدة لم یستاخروا

اتراخت هذه کله بقتل الاشراف

شعر

ساقی دوران از تهی پر کند — پر کند خالی و خالی پر کند

بعد ازاں کہ نسخہ نثر او ضاع شیراز شیرازۂ نظم یافت

اجلای لوای کشور گیری بدولت گیری بسمت

شوستر کردند بنا بر آنکہ از عرب ترکتازی بجال

عجم واقع شد صناديد الطايفه را از خيز خوزه در

خوزۂ خراسان متنجه ساختند

در بیان جنگ ابراہیم خان با افاغنه و شکست اوزان

فوج لئیم ذلك تقدير العزيز العليم ابراہیم خاں

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَا كَانُوا يُخْفُونَ مِنْ قَبْلُ

وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا

أَصَبْنَا رَمَلَ لُولُ وَلَوْ

رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ ضُرٍّ لَلَجُّوا

فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ گشته برخلاف انبیاء

لَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ آثار

وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَهْدٍ باهرد

بِأَقْسَامٍ أَقْسَامٍ خُلْفٍ خَلْفٍ وَنَقْضِ أَيْمَانٍ از نقض

ایمان ظاهر نمودند يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ

وَمَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ

وبعزم تاخت خراسان در همانسال سال سیف

بدسگالی وایوان دولتِ فلک بساط را قالی شدند

وَلَٰكِنِ اخْتَلَفُوا فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ

این را نادر حاکم آنجا کرده بود این همراهی وفا غنه نمود

مِنْ كَفَرَ اللہ یار خان بایں دستان همدست

وهمدستان نگشت قَالَ إِنِّي لَعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ

وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ افاغنه اورا از ولایت

اخراج کرده ذوالفقار خان را از فراه آورده بر کمن

حکومت مکین و درمیان قوم صاحب تمکین ساختند

وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللهِ آلِهَةً لَعَلَّهُم

يُنصَرُونَ ذوالفقار آوازکرنای وَجَعَلْنَاكُمْ

أَكْثَرَ نَفِيرًا بگوش رسیده مانند دهل بادور دوست

انکند و نفیر مُنافرت و نقارهٔ مُنافرت نواخته و تیغ

عداوتِ دیرین را بهمدستی افاغنه نواخته ایشانرا

بتاخت ارضِ اقدس سلسلهٔ جنبان رغبت گشت

وبنوید اِنَّ جُندَنَا لَهُمُ الغَالِبُونَ استظهار دادو

افاغنه نیز قالوا اِئْنَّ لَنَا لَأَجْرًا اِن كُنَّا نَحْنُ الغَالِبِينَ

أنَّ

پس ذوالفقارخان با فوجی کثیف کثیر صاقت علیهم الارض

بسمار جُثت جمع کرده از سورهٔ شاکله در شاکله مزار

خواجه ربیع یک فرسخی شهر نزول و ناقه عزم را شکال

توقف مشغول ساخت و شهر را بمضیقِ محاصره

انداخت و بیرون درونِ شهر جمیع قرای و محال

بیرونی مجال توسنِ تطاول و تصاول کرده در دیر

و دارد کهف و غار با غار بد آغار آغازِ اغارة نموده

وزن و فرزند مسلمانان را بُرده بُرده پرده دری و شناعت

اشاعت کرده شرارهٔ شرارت افروخت و از احتدام

لُهَبات کین جانہا و خانہا سوخت و آز خونہا جویہا

روان ساخت و آز دِہگان زارع و دہقان دامن دہ

قانی شد و آنچہ بر فحوای من اَصوافِہا و اَوبارِہا

واشعارہا اشعار داشت منہوب حوادث

گشت و جمیع مزارع و باغات مِن جِنّاتٍ و

عُیُون و مزارع و مقام کویدہ لکد کوب مذارع

خُیول بُغاة گردید و ابرار بتاراج اشرار در آمد و تخم

حُبوبات از زمین بر افتاد و گلّہ و رمّہ و رَمَک گلّہ بر متہا

امتِشاق و استراق یافت الحاصل از گاو و تازی ان

گروہ اطراف شہر مباحث البقر پذیرفت آز

سلامیات اَخیالشان قطعہ زمینی بسلامت نرست

دہر روز بہمین نہج در ممکن ضرب و زرب کمین

مختفی گشتہ غنم و غنم اکتسا میکردند در خیر و جوانب

از روی بیشرمی بر کض خیر شرمے انگیختند و دائماً

در سہل و جبل خیل و ختل و نہب و قتل از رجل

و خیل آن خیل پر خیل بظہور مے پیوست سابقاً

ابراہیم خان از اوج سماء ضمیر الہام پذیر شاہی

در باب متناہضت خطاب یا ابداہیم اعرض

عَنْ هٰذَا نیوشندہ با نہاۓ منہی نہاۓ خدیوانہ

از منازعت منہی و مامور شدہ بود کہ بحکم اِنَّ المُحَاجِزَۃَ

قَبْلَ المُنَاجِزَۃِ در شہر شیف احتیاط ملحوظ و واصل

شہر را مصون و محفوظ داشتہ با آں گروہ بمضمون

فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا

کہ وا گذار کردہ شدہ اند

يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ معاملت کند کہ

ساحت خراسان عنقریب مُخَيَّم سُرادق جلال

خواہد شد لتجلی بقران الکلاء و سزاۓ

سزاۓ دولت سزاۓ کامل خواہد یافت ✤

سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ شعر حافظ

چندان بود کرشمہ و ناز و عتاب آن کاید بحلوۂ سرو صنوبر خرام ما

شعر

سَنَاغْسِلُ عَنِّي الْعَارَ بِالسَّيْفِ جَالِبًا

عَلَيَّ قَضَاءُ اللّٰهِ مَا كَانَ جَالِبًا

يَصْغَرُ فِي عَيْنِي تِلَادِي اِذَا انْتَشَتْ

يَمِينِي بَادِرِ الَّذِي كُنْتُ طَالِبًا

اما ابراہیم خاں بمضمون لَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِي اِنْ

اَرَادَتْ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ امرو الارا کہ در مذاق

حقیقت اَحلا من النّاصح بود اَمرّ من وَعظِ النّاصح

دانسته لآلی نصایح این نصایح اَحسن مِن شنفِ

اُلانضر راکه قرطه فود فواد و خلدهٔ خلد را میشایست

گوشوارهٔ کوشِ نسیان ساخت بل در پس گوش

انداخت و بِقلّت و ثقلت نپرداخته درحوالے

کوه سنگین رایت مُمانعت و مُقارعت برافراخت

هرچند که ببر در برد نهنگ رود بحر و پلنگ در کوه و شیر

در بیشه و ثعبان در غار و سمندر در نار و عنقا در قاف

از بأس دلیرانِ خُرسان لرزان و هراسان بودے لیکن

چوں در آن وغا زیان غازیان مُتقدّمه بود برخی در

مقام برخی نقد عمر بے بدل بذل و بَذل فرار از مُوقف

نزال که شیوهٔ انذل انذال است رضا نداده از بحر

حُسنِ نیّة جالب و فیه التجلّد لا التسلّد و المنّة

لا الّا نیّه گشتند و بعضے از خوف قنات آبدار

خود را بجوف قنات آبدار انداخته قنوه نام و ننگ

باب دادند بجائے آب خون خم بے گناهان حقیر از

فقیر روان شد و رشته کاریزهائے خراب دا آبدان

بلائے غلطیانِ ابدان مسمّط گردیدند مضارّه به کثیر المضار

۱۷۶ ۱۷۷

ایں مُضارِبہ ورناحیہ خواجہ ربیع بیع جنسِ جان اریتغ

جیش اَحْدَار واج یافت واز تجارت بے تجارب

ایں تحارب نُقود اَعمار از تبکہ اعتبار افتادہ ورسکہ

ثناصرف مَصارف خُروف گشت انابیر استی

برناو پیر وحبّاتِ حیات صغیر وکبیر تبسعیر آتش نزال

پذیرفت مساکین از مَس کین افغان عویل و افغان

بگردون رسانیدند وبیوہ زنان نیوہ زنان آزبیوہ زنان

زبان زیانِ مُشاتمت ومُشامتت ودہان ملامت

بے مُلایمت کشودند مصراع

لقد ذل من بالت علیہ الثعالب

چوں خواتینِ خراسان کہ بہ تیغ زنے خورسان ورآفاق

اِشتہار داشتند از جوابِ ایں غفلت خرسان واز

پچغار بیعاری ترسان بودند شاہزادہ رضاقلی میرزا

راہ اسطہ عرض ساختند در اوائلِ ماہ صفر ایں خبر

باخبار چاپاران شاہزادہ نجدیونیک اختر رسیدہ بعزم

اینکہ پاداش ایں ناداشتی را باں فوج عاندِ عابد سازند

باجیشِ جایش وجاشِ ثابت وقلبِ وابت ورائے

ثاقبِ وحزمِ شامخ وعزمِ راسخ شعر

عزمات برض منها غوی ویکاد اولیں منها یشیب

فلشمس النهار منها وجوب ولقلب الزمان منها وجیب

شقه کشای رایت میمون و مرحله پیمای وادی فانا

منهم منتقمون شدند ما هیچه لوای فلک فرسا

بحکم سیروا فیها لیالی وایاما آمنین شهرها را

بسان ماه جهان تاب غدوها شهرا وبرواحها

شهرا برسم اسیر و تعریس وتاویب وتغلیس پیموده

در آواخر ربیع الآخر مشهد مقدس را بطلعت رابع

ثانی ربیع رابع ساخته بانس دولت مالیس گشتند

پس به تفریح کروب اهالی و تفریح قلوب سائل

وعالی و نظم سر رشته افشاریه آذربایجان و خراسان

واحیاء احیا و احبا و انجا آنجا و ازین قبیل قبائل

وقنابل بروجه کامل پرداخته از لطف نایش نام

عشایر عرب و عجم حی شد و از کف رادودست جوادش

بارنامه حاتم طی طی و هریک از سران ایل تا آمایین

بآیین سان از نظر آفتاب سان گذشتند و جمعی کثیر

از ایشان در سلک ملازمان رکابی منسلک گشته

بقیه را مغیات و مقنیات و مشرقه و مفضحات و مصطان

وَمشات وَمرعیٰ وَمسنات وَعلفہ وَعلوفہ وَمعالف

وَمَشارِب وَلَهُم فِيها مَنافِعُ وَمَشارِبُ وَمَوانِفُ

رَحلَتُ الشِّتاءِ وَالصَّيفِ وَسَرابُوتہ ذات قرار

وَمَعِينٍ دَرِرِيفٍ وَخَيفٍ مُعَيَّن وَمُقَرَّر گردید شعر

اذا حَضَرَ الشِّتاءُ فَأَنتَ شَمسٌ وَاِن حَضَرَ المَصيفُ فَأَنتَ ظِلٌّ

وَدَربیان عروسی شاہزادہ رضاقلی میرزا

بلطف خداوندِ یگانہ جَلَّ شانہ وَاِن عَلیٰ بیانہ

چوں درۃ دالا گہر صدف سلطنت و دُخت بیدخت منظر

خاندان عفت خواہر قدسیہ حضرت شاہ جمجاہ

مخطوبہ شاہزادہ رضاقلی میرزا بود در صَنابر استیاکہ

مشاطہ دی وَشایج بلورین بر قامت صنوبر وَصَنابیر

وَهَیاکِل گلها وَما احسَنَ شَمائلها وَکَلا کِلها وَروے زمین

را بسفید آب برف تزئین وَحجلہ جہانرا بآیینہ بندی

آمین دادہ شعر

وَالثلج علی ذوائب الاغصان قد قرطها قلائد المرجان

اِن مَرَّ بِهِما الصَبا تَهاوی بِدرًا گا النور تساقطت عن الافنان

از شدت سرما عرش بزیر کرسی خزیدی وَچرخ سنجاب

گردن پوستین قاقم برسر کشیدی فرمان پذیران بحکم والا

بتهیهٔ عُرس پرداخته مجالسِ ضیوف مشحون بصنوف

خواسته چنانکه دلها خواسته در کمال زیب و زیبائی

آراسته در عشرتکدهٔ این دیر سنج طرب رنج دیش

رُوم و افرنج میسر گردید ابن طبا طبا گو یاد ایام ماضی

لیلاء لیالی این سور را در آئینهٔ استقبال دیده و

وصف حالرا بایں اشعار اشعار کرده شعر

وَلَیْلَةٍ اَطْرَبَنِی جُنْبُهَا فَخِلْتُنِی فِی عُرُسِ الزَّنْجِ

كَاَنَّمَا الْجَوْزَاءُ فِی جُنْحِ الدُّجَی قَائِمَةٌ قَدْ حَرَزَتْ نِصْفَهَا

طَیَّالَةٌ تَشْرَبُ بِالْقَنْجِ مَائِلَةُ الرَّاسِ مِنَ الْقَنْجِ

در شبے از نہارِ بہار خوشتر و از صباحِ عید و صباح

غید دلکشتر و زمانے مزدوج بفرح و مساعی مُنَزَّه

از بُرَح و تَرَح نیز بُرُج بُرُج سعادت باز هَرَه

زُهَرا اقتران یافت یعنے در شب پانزدہم رجب

با رَجَب و شَرَف ناحیه تازه پیوستن و ختن ختن

شد و چین جبین دهر عابس از چنین عیش دلاویز

فی دولةِ مُوفَقَةِ الزَّهراء فاصبحت

الحُرّة مقرونة بالحُرّانی دولةِ الحُرّة

لَا اَعقَبَا مِن فَرحَةٍ تَرحَةً کَلّا وَلَا حِبرَةً

دریں نگرین شاہنامہ
شاہروی ؒ

عبرتہ دکلکِ مولف دریں خطبہ خطبہ انشاء کردہ

فاعل ؒ خواستگاری ؒ

بود انشاد آں لایق ایں مقام آمد وہی ہندہ

خاوند ؒ

گلگونہ حمدے کہ عذار عذرا ورق را بزیباترین وجہی

بتدا ؒ اقوی ؒ دلشبزہ ؒ

گلگون نماید وغازہ شکرے کہ رخسار عروس دلارائے

سخن ؒ اقوی ؒ

صفحہ را بہ نیکوترین صورتے آراید سزاوار جمال

خیرات ؒ

جمیل حضرت ذوالجلالیست کہ ہفت آسمان در خم

الذی ؒ دہان ؒ مکان ؒ

خرم صنعش شاہدیست ہر ہفت کردہ از ماہ مہرش

مضاف الیہ متعلق پیشانی ؒ

موبن ؒ

تیتہ طلا در پیشانی و شرف آفتابش در سر

آسمان ؒ چھکا جھومر ؒ مضاف الیہ متعلق سر ؒ

بدر تاباں در خلوت سرائے قدرتش دلبر قمر طلعتی

موصوف ؒ صفت ؒ
جناب باری ؒ بدر قمر لطف تمر بکہرہ ؒ

است در پردہ از شب اختر نما و چرخ مکوکب

حال ؒ صفت قبہ صفت چرخ ؒ

یکشبہ نقرہ بافش در رود و اطلس گلدوز زرتارش در بر

صفت یکشبہ مضاف الیہ متعلق رود ؒ صفت اول ؒ صفت دوم ؒ

مشک بیزی طرۂ لیلائے لیل از عبیر افشانی شانہ

معشوقہ ؒ بسہ ؒ عنبر ؒ مقدم مشک ؒ

کش صنع بیمثال اوست و سرخاب شفق و سفیداب

صفت دوم ؒ باری تعالیٰ ؒ

صبح در چہرۂ نگار خورشید غدار نہار از غالیہ سازی

بہار مضاف متعلق ؒ صفت ؒ روز ؒ

ماشطۂ لطف لایزال او و حلیہ گر عنایتش نو عروس

مشاطہ ؒ باری تعالیٰ است ؒ زیور گر ؒ

مہر را در منظر عالی رواق سپہر ہر صبح برائے آرایش

بالاخانہ ؒ

بر سر طشت سیمین افق مے نشاند و مجلہ آرائے

آسمان ؒ

مرحمتش ہر شام از انجم و اختر طبق طبق دُر و گوہر ریزم

تفسیر

شاباش بر فرق گواعب اتراب تراب می افشاند

جمع کاعب دختران جمع ترب جمع ترائب

شاد ؎ پستان نوخیز ؎ بہ سینہ ؎ بہ سینہ ؎ مشاطہ ؎

بر سر منجر شیر و شکر فجر از تارا شعۂ گلہ ریز است و بر

جمع شعاع

ہندی دوپٹہ ؎ شیر و شکر ہم دوپٹہ ؎ شعاع آفتاب ؎

طرف خدود حور ارد شان فلک از سلک ثریا عقد

رخسار ؎ کواکب مراد اکابر ؎ بعشوقان تشبیہ کردہ ؎ فرشتہ ارد شیر جمع ملک بمعنی ایلچی ؎

آویز صورت آرای ابد اعش زرکِ زرین از نور

قتالی ؎ ہندی جمع قتل نام ایکلاپہ ؎ افشان ؎ صفت ؎

وعبیر مشکین از شب دیجور بجیہہ گیسوے دلبرِ فتنہ

حبر ؎ تاریک ؎ افشان بجہد و عبیر بمعنی گیسو ؎

خوے جہان پاشیدہ و مشاطہ اختر اعش از پیالہ

ایکلاپہ ؎

حسینان دنیا ؎ باریتعالیٰ ؎ فاعل تمام ضمائر ہر باریتعالیٰ است ؎

طلائی بیضا بر ابروے سلمای ہلال دسمہ نور و از سیاہی

ندارد ؎ صفت پیالہ است ؎ نام معشوقہ ؎

شب کحلی سرمہ بچشم شواہد سین و شہور کشیدہ

سرمہ کشیدن در اصطلاح بمعنا کردن ؎ معشوقان ؎ سرمہ کشیدن در اصطلاح بمعنا کردن ؎

مہر انور در محفل قدرتش گرد بالشی ست دیباد و ماہرویؔ

ہندی گل تکیہ ؎ پارچہ ریشمی ؎ نمد رنگ ؎

زہرہ جبینِ ماہ در انجمن شہود آثار جلالش شاہدیست

صفت ؎ محفل ؎ ظہور ؎ مراد دنیاست ؎

زیبا کف الخضیب از رنگ بخشی حنائے عاطفتش

الخضیب ؎ ابہام پارچہ ؎ باریتعالیٰ ؎

ہمیشہ در خضاب است و آرایشگر مگر متش در طاؤس

فاعل ؎ خیمہ ؎

چرخِ چارم نگار بند پنجۂ آفتاب از دواج آباءِ

حمالگیرالا ؎ باعتبار خطوط ؎ صفت ؎ ستارگان ؎

علوی با امہاتِ سفلی از نتائج حکمت بالغہ اوست

اربع عناصر ؎ بچہ جمع نتیجہ

واطفال موالید از مشیمۂ عدم زادہ صنعت کاملہ او

جمع طفل کودک خرد ؎ ہندی دہرق ؎ زہدان ؎ پیدا کنے ہوئے ؎

صورت گر صنع بدیعش بمصداق وصوّرکم

معتزلہ ؎

فاحسن صوّرکم نقشبند ہیولای ذکور و اناث

صورت ساخت شاہد بی غرض صانع دانا ساخت را ؎ نقاش ؎ اصل مادہ ؎ جمع ذکر ؎ بمعنی جمع مؤنث ؎

تزویج حور عین زال زشت دنیا که ام الفساد است

فتنه زا نفوس قدسیه ایشان را مطلقه است بسته

طلاق دبین ایجاد وجود جواد شان عنبر چه گوهر نگار

شب و آئینه بلور صبح و دست بند سیمین ماه و شمس

زرین آفتاب و کل مکلل اکلیل و برج و بارهٔ افلاک

با کنیز و غلام زهره و بهرام اقامات عنصری راحق الطلاق

ولیعد غرض از صورت نگاری این لوحهٔ دل کشا

وچهره آرائی این صفحه فرح بخشا که از حسن مغنی طعنه

زن لوح جبین خوبان دلکش وش واز حروف و نقط

رشک فرمائے خط و خال رخسار حوران پریوش کش

است آنست که چون وحدانیت مختص ذات خداوند

صمد است و فردانیت شایستهٔ یگانه بے زوج الذی

لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفوا احد

و قوام سلسلهٔ هستی بمناکحت منوط است و انعقاد

سلک بقا بمزاوجت مربوط چنانکه آباء و امهات افراد

ازدواج را به ایجاب و قبول علت و معلول موجب

حصول عقد ازدواج است و نتائج صور موالید ثلث

در تولد مزاج بقابلهٔ مادهٔ و مادهٔ قابلهٔ محتاج اگر قوت باصره

لقب ایست کہ سُرخ روئے کونین بغازہ کاری مشاطۂ
یعنی الذی ۱۲ بیان ۱۲ سبب ۱۲
شفاعتِ اُوست و تکوّن عالم و تولد بنی آدم از بطنِ
عدم بطفیل حضرت مُفترض الاطاعۃ اُو بیت
سبب ۱۲ واجب الاطاعت ۱۲ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲
گر نبودی ذات پاکش آفرینش را سبب
پیغمبر ۱۲ بلائے ۱۲
تا ابد خواستروں بودی و آدم غرب
نا ماندہ و عظیم
غایت ۱۲ ہندی یا عجمی ۱۲ محو بحزن ۱۲
اعنی نور و نیّرِ تابناک بہین فرزند مادر خاک و مہین
بہترین ۱۲ بزرگ ۱۲
سلیل دودمانِ افلاک سیّد ولد آدم وانگشت
فرزند ۱۲ اولاد ۱۲ شبیہ یا محبان مفرد جمع بمعنی لفظ
نُبوّت را شریفترین خاتم الانبیا و سیّد الاصفیا
برگزیدگان ۱۲ اہل بیت ۱۲
فقیر ۱۲ برائے نذر صفت صلوٰۃ یعنی بخشایش کردہ
علیہ من الصلوٰۃ اذکاھا و من التحیاتِ انماھا
مرجع صلوٰۃ ۱۲

لہ حضرت سید عالم صلعم خلقت دنیا دلیل انبیاء صفت تحیات بحق بانندہ و فرخ پیکر و دیگر بعضی تحیات

مادام الاثنان زوجا و النیران یلوران
لطف و شب ۱۲ مہر و ماہ ۱۲ در کنند ۱۲
خفیضا و اوجا و تحف تحیات صدق انتما
تحیہ ۱۲ تو تہ ۱۲ جمع تحفہ ۱۲
و در ردِ درود دری نمانی نثار در بار در باری
گہرہائے ۱۲ صفت ستارہ ۱۲ صفت دربار ۱۲ ستارگان
فضل ۱۲ جمع دری بمعنی ستارہ
فلک خلافت و ذراری طیبہ اصلاب رسالت باد
جمع ذریہ بمعنی اولاد و فرزندان ۱۲ پاک ۱۲ جمع صلب بمعنی پشت
کہ عروسانِ عزو شان ذات مقدس شان را در عقد
سفت نرنجان ۱۲ اصحاب ۱۲ عزت عزت و شان ہمیشہ متعلق و منکوحہ ایشان است ۱۲
دوشیزہ دوا مند و شوخ گیتی فروز ماہ در حرمسرای جلالشان
دوام ۱۲ بین ۱۲ صفت مقدم صفت مؤخر ۱۲
کمینہ کنیزی تمر سیما نام پردہ گیان قصورِ ملکوت از
ادنی ۱۲ تحیر ۱۲ شتاب آوردہ شد کوتاہی ۱۲ ملک ۱۲
قصور را دے خدمت شان در حجاب حجلہ خجلہ
کوتاہی
پردہ نشین اند و آزادہ مردان طریق تولایشان مستوجب
دوستدار اہل بیت ۱۲

لہ اشعار کہ تا اینجا نوشتہ شد بطریق اجمال بود و اکنون بطریق تفصیل مرقوم میشود
لہ یعنی ایشان مہر و ماہ اند
لہ و حرکت مہر و ماہ از ایشان پیدا است
لہ یعنی ایشان ماہ اند
لہ یعنی ایشان ماہ اند
لہ یعنی ایشان ماہ اند
لہ حاصل تحیات و درود ہا بر آن حضرت

تزویج حور عین زال زشت و نیاکه ام الفساد است

فتنه زا نفوس قدسیه ایشان را مطلقه است بلسه

طلاق و بین ایجاد وجود جواد شان عنبر چه گوهر نگار

شب و آئینه بلور صبح و دوست بند سیمین ماه و شمس

زرین آفتاب و کل مکلل اکلیل و برج و بارهٔ افلاک

باکنیز و غلام زهره و بهرام اقامات عنصری راحق الصداق

ولبعد غرض از صورت نگاری این لوحهٔ دل کشا

وچهره آرائی این صفحه فرح بخشا که از حسن معنی طعنه

زن لوح جبین خوبان دلکش وش واز حروف و نقط

رشک فرمای خط و خال رخسار حوران پریوش کش

است آنست که چون وحدانیت مختص ذات خداوند

صمد است و فردانیت شایسته یگانه بے زوج الذی

لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفوا احد

وقوام سلسلهٔ هستی بمناکحت منوط است و انعقاد

سلک بقا بمزاوجت مربوط چنانکه آباء و امهات افراد

وازواج را به ایجاب و قبول علت و معلول موجب

حصول عقد ازدواج است و نتایج صور موالید ثلث

در تولد مزاج بقابلهٔ ماده و مادهٔ قابلهٔ محتاج اگر قوت باصره

در آئینہ خانہ چشم در پس پردۂ زجاجی ہم آغوشِ

مردمک نمے شنود دیدہ بدیدار قرۃ العین خویش روشن

نمے کردد تا پریزادِ مشکین نقاب شب دریں کہن

قصر نو آئین بہ خوابگی ماہ قرین نمے گشت

خلفُ الصدقِ صبح صادق را در کنار نمیگرفت تا دام

کہ قطرۂ ابر نیسانی در رحمِ صدف قرار نگیرد تا مریم

را در شاہوار تولید نیابد و تا خورشید جہان نما

از اوجِ سما بصخرۂ صما تا بداز صلب کان گوہرِ غلطان

واز بدخشاں لعل درخشاں تراید نہال نو خیز را بدونِ

بود و بسیطِ غبرا غیرت افزای حجلهٔ عروس آفتاب
زمین ۱۲ بود ۱۲

خدا آوندِ بیت بود و قمر کدخدای خانه و زهرهٔ زهرا
اصل خانهٔ آفتاب خانهٔ اصلی یا مهر طان است ۱۲ تابان ۱۲

مشغول چنگ و خانه طابع از مناحس و مناقص
نحوست نقصان ۱۲

دور بود و او تاد و ارباعه او تار چار تار سرور و ماه از هاله
حمل سرطان میزان جدی موجب سرور ۱۲ بصورت دائره ۱۲

دایره میزد عطارد و قلم بدست گرفته خطبه می نوشت
خطبه من ۱۲

ناهید چنگ مینواخت خور هنگامهٔ طرب گرم میکرد
مطربه نک ۱۲ آفتاب ۱۲

دو در خور بود بهرام برسم غلامان خدمت بجا مے آورد
سزاوار ترک نک است در ترک بمعنے غلام ۱۲

وجائے آں داشت دستوری بعمامهٔ زرین علاقه
موضع آں بود بمعنے خدمت کردن ۱۲ قاضی است در محفل قاضی هم ضرور برائے نکاح ۱۲

و در راحهٔ انور سرو برآراسته صدر انجمن گشته زحل
بهار ۱۲ مشتری ۱۲ محفل ۱۲

برائے نظاره در گوشهٔ بام فلک رخت اقامت

انداخته چرخ ازمنطقه بتهیه اسباب سور کمر بسته
منطقه کمر ۱۲ آماده کردن ۱۲

قیقاوس بزینت افزائی بزم تاج زرین بر سر نهاده
برائے ۱۲ تاج مناسب شبانه چارم شکل از شمالیه مغرب کیکاؤس کہ تاج بر سر دارد ۱۲ ایهام بشاه ۱۲

وجبار دگ کنگ بدست بمحفل آرائی ایستاده
برائے ۱۲ مشتری بود ۱۲ باعتبار ذراعین

دلفین خیک بر دوش گرفته از رود نیل فلک آب
هفدهم شکل از شمالیه ایهام بنام ماهی چه مناسبت تمام بدشمال دارد ۱۲ باعتبار رنگ ۱۲ تشبیه برود نیل ۱۲

میکشید دو کوکب سجابی لنگ ابری آبی بر کمر بسته
کوکب سجابی ۱۲ اکثر ستان طائف ستارهائے کهکشان ۱۲ مے بندند ۱۲

با سبوی شفق از خم مینای سپهر تشنگان مجلس را
سبز ۱۲ محفل ۱۲

آب مے بخشید عوا صلای سرور بساکنان عرش
کوکب سجابی ۱۲ کلب است بر فلک قریب عرش ۱۲ شکے است بصورت کلب دهن کشاده ۱۲

در میداد و زبانا زبان بجه ترانه میگشاد در آں سر بر
زبانا و زبان تخفیف زبانه ۱۲ منزل قرود عنصر ب دو کوکب در دشن ۱۲ شناسب مناسب ۱۲ چندی راه ۱۲

لے لفظ فرکی بمعنی شوخ شنگ کردن و بیمار شدن از ان بود کہ نیند آنرا فرا گرفته ۱۲

لے قرنه بمعنی آفتاب دیوی بود و دیوی بود و شاه دیوی چرخ اوش آن برج کہ بود چرخ شمالی شمشیر آفتاب ۱۲ شمشیر آفتاب ۱۲ اصل آفتاب ۱۲ و ماهتاب ۱۲ بود و نگاهبانی

لے خور بود ۱۲ دو در سے دیده و نگاهبانی ۱۲

آسمان میسود و ذنب عقده از دل میگشود و قلب — تحریر نوزدهم — کنایه از شادی کردن — نام پیشه‌ور

دل از دست داده و مقدم و موخر از هجوم تماشائیان — دوستاره دراع

مقدم و موخر ایستاده نهر رود میزد و مجمره عود — پیش دو پس — سوم شکل یازدهم شکل جنوبی — سیزدهم شکل جنوبی — دایام بدریا — دایام آتشدان

کف الخضیب کف میزد و چنگ رومی دف — هندی آلی — بنجا — شکل از شمار

نسر طائر در موقع فار غبالی واقع گشته تسفینه — شکل شبیه — محل — شکل جنوبی — پیشی

باد بان نشاط افراخته غراب از روی خفقان الجناح — هندی بال مناسب — شکل جنوبی — سفینه — توانح

بطیاری خدمت پرداخته راقص رقص میکرد و جاثی — ستاره دو دهن

علی رکبتیه پای میکوفت بنات النعش انتعاش مینمود — دو بهر دو نعش — است

وقصعة المساکین ناز و نعمت بر زرین کلاهان چرخ — شکل شمالیه آنرا نظر کاسه مساکین نیز گویند

مے پیمود باطیه شربت میساخت و پروین عقد — بلحاظ فتح چه باطیه صورت — ثریا — سلک مروارید

مے بست و شاة المذبوح خود کشی مے کرد اسد از — نام منزلے — نام برج

جبهه چار چشم نگاه بود و سهم با اینکه تیر روی — نام منزلے از قمر — دیدن — ۴م شکلے — تیر خوبسو جنده که پیرو

ترکش روشنان فلک مے بود از حسرت تماشا سهیم — ترکش جامے ساخته — ستارگان — دوان نگاه دارند — بهار

آه حامل راس الغول با سر خدمت مے کرد — شکل پانزدهم از اشکال شمالی بصورت مردے — بدست سر غولی بریده

وذات الکرسی بدفع گزند عین الکمال آیة الکرسی میخواند — شکل دهم از اشکال شمالی بصورت — نظر بر — سوره در قرآن

مراة المسلسله سلسله انداخته وصلیب انساز زنار — زنجیر زیور

زرین حمائل ساخته ممسک الاعنة را عنان صبرو

توان از دست رفته و سهیل اهل بزم را اهلا و سهلا — نام ستاره جنوبی

گفتہ از بس آمیزش اضداد شیوع یافتہ مہتاب
چاندنی ۱۲

مہتاب خیوط الگشتان را فرش مہتابی فلک ساختہ و
چھوتری ۱۲

از بسکہ نزہت سرائے سپہر شایان تماشا گشتہ تعین
بود ۱۲ باقی ۱۲

را نیز میل رو پوش شدہ از قلت العقرب برقع
یکے از منازل قمر ۱۲

انداختہ ثوابت سیر میکردند و سیارات محو نظارہ گشتہ
ستارہ ہائے ثابت ۱۲ ستارہ ہائے سیار ۱۲

در مقام حیرت ثابت مے بودند سپہر از کواکب
چکا چوند ۱۲ بصورت چشم اند ۱۲

با ہزاران چشم برائے تماشائے گشت و خورشید اشرفی
گردش میکرد ۱۲

شاہ جہانی نثارے نمود و قمر از اتصال بخوے زہرہ را
سرخوی

تنگ در بغل گرفتہ بود کہ اگر ماہ نیمے شد آغوش خالی
یعنی ہلال شدی ۱۲

نمے کرد و سعد اصغر نبوعی با مشتری گرم
زہرہ مدتش دو سہ روز انتہائے دہ روز ۱۲ سعد اکبر ۱۲

نظر بازی بود کہ اگر سالے میگذشت نظر ازاں برنمے
شیر ال بجہت آنکہ نشان انگشت بر و بود ۱۲

گرفت آسمان پنجہ کش آفتاب را گر ما گرم از تنور افق
باعتبار خطوط شعاعی ۱۲

برآورد برائے نہاری آمادہ ساختہ و فلک از وانہائے
ناشتہ ۱۲

بصورت دانہ ۱۲ صفت
کواکب متقلات زر افشان ریختہ و پر و اختہ آتشبازی
بنائے ڈبالے ۱۲

بصورت بندوق
گردون موشک شہاب مے انداخت و مہتابی ماہ
بندی ۱۲ چھوندر ۱۲ ستارہ معروف ۱۲ چھوڑتا تھا ۱۲ لفظاً یافتہ میشود ۱۲

مے سوخت و انجمن آرای دوران بر طاق نمائے
خود زانہ ۱۲ فلک ۱۲ بندے ۱۲

اطباق سموات از کہکشاں چوب بندی کردہ و بمفاد
ہندی ٹھاٹھر باندھنا ۱۲ در شادی بندند ۱۲

ولقد زینا السماء الدنیا بمصابیح از انجم چراغان مے
مادہ انجم ۱۲ بصیغہ

افروخت لعبت گر جہان در پس پردۂ شب بازی
تفسیر پردۂ تاریکی ۱۲ — دوران فاعل ۱۲ — بازیگر تعبیر کرد ۱۲ — اضافت بیانیہ — جہان ۱۲ — برائے بازیگران پردہ نیز بود ۱۲

لیل از صورتِ ماہ عروسک بازی میکرد و ہندوی
شب ۱۲ — پتلے ہندی کٹھ پتلے ۱۲

ملاعبِ شب از بیضۂ صبح مرغ آتش خور بدر
آفتاب بیروں

مے آورد و لولی مہر چوں ریسمان بازی خطوطِ مدارت
مے آورد و بیام آفتاب ۱۲ — رسنہا ۱۲

را بنہایت مے رسانید از چنبر چرخ بدر میرفت و
حلقہ ۱۲ — بیروں دالہام

مشعبد نیرنگ سازِ فجر چوں از بساط حقہ بازی سپہر
خود فجر ۱۲

مہرہائے سیمین نجوم را گم مے کرد از تفِ مہر آتش
گویاں ۱۲ — گری ۱۲ — آفتاب — خود مہر ۱۲

سوزاں و مجمر فروزان تا زیر خرقہ ظاہر مے نود گاہے
آتشدان — گلدری

زر خورشید را بشامی مغرب پنہاں کردہ از جیب مصری
گریبان ۱۲

افق بیروں مے آورد فجر و زمانے در چرخ و فلک سپہر

گردانِ اطفالِ شوخ چشم اختران را بچرخ می انداخت
بر رقص گردان ۱۲

در عشر تکدۂ خاک نیز باد و زان آب بر آتشِ دلہا زد
حال آسمان تمام شد اکنوں حال زمین شروع کرد ۱۲ — از نزدیکان چلنے والے ۱۲

ریختہ و نسیم سحر گاہے را تحہ روح و ریحان بمشام الہمان
قوت ۱۲ — آسایش ۱۲ — در ۱۲

آمیختہ گل از انبساط در پیرہن نمے گنجید و دہانِ
پیرہن در ۱۲ نمیکرد ۱۲

غنچہ از خندہ بہم نمے آمد و چشم نرگس از شادی نخواب
بصورت دہن

نمیرفت گل مخملے در ہر گل زمین فرش گشتہ و زر نبق
در مناسب گل رفتہ ان مخمل را گرفتہ ۱۲ — قطعہ ۱۲ — مناسب مخمل ۱۲

تر دماغ نشستہ بنفشہ از عشوہ بساعد تکیہ کردہ
شاخ بنفشہ را ساعد قرار دادہ ۱۲

ویا سمن یاس از دل بردہ گل از ناز بر نہالی خفتہ و سوسن

بصد زبان افسانہ گفتہ غنچہ گل گل مے شگفت و شنم

برائے عقد روے گل دُرے مے سفت حسن یوسف

چوں حسن یوسف عزیز و زلف عودسان دلاویز صنوبر

دل از دست دادہ و درخت آزاد بہ بندگی ایستادہ

عرعر شمشاد نوآئز بزم خاص بود و سرو باصول

فاختہ ضرب رقاص چنار بدست افشانی برخاستہ

وبید مجنوں لیلیٰ آسا خود را بطرہ مُطرّا آراستہ گل

آتشین آتش مے افروخت و لالہ از سیاہی داغ زغال

سرخ مے نمود و صبا باد میزد و نسیم از برگہائے شگوفہ

میر بخت و نامیہ از شاخچہ گل شاخ نبات در

انجمن چمن میچید گلبن از اوراق آش برگ مُہتیا

عبہر نرگسی مے پخت قمری کوکو ترتیب میداد و مرغ

شبا ہنگ شامی مے ساخت فاختہ از بال خود فاخری

مے گسترانید وطاؤس از شہپر ملمع سایبان مُلوّن

مے افراخت طوطی طوطک میزد و بلبل بلبان

بلبان مے نواخت آواز ہر بطی بربط خوشنوائی بود

و لحن ہر مرغے بانگ عنقائے سار مسرور بود

وحباری مجبور خروس درخروش بود و ترنگ بترانہ

و ترنگ و در جوش صوت غراب همه قول زاغ بود

و نوای چکاوک شور انگن عرصهٔ باغ و تسبیح بلابل رفع

بلابل میکرد و عندلیب عنادل عنا به دل مے برد و شعله

آواز عود نوازان قماری آتش بجان عود قماری

مے انداخت و غلغله عینا غلغله بر چرخ

مینا مے افگند از فرط میمنت چند در کسوت همائے

جلوه گر بود و از اقبال همایون همایرا پیراهن سعیدی

سعادت در بر عروسک بسان عروسان تتاری

بر بالش پر تکیه کرده و لک لک بالک لک سرور

لک الحمد گویان پا باستراحت دراز نموده کبک

بزبان دری بر فلک نوا خوانی میکرد و هدهد کلاه نشاط

بر هوا مے پرانید گوه قبای سنگین خار اور برکرده

با کمال عظمت و شکوه دامن بر کمر زده تیغ بازی میکرد

و چشمه سار لباس موجے آبگون پوشیده از آبشار رود

میزد و ماور ارالنهر در چهار رکن جهان قانون خرمی

ساز بود و در پنجگاه در جهات ستته هفت اقلیم ارغنون

سرور بلند آواز از کمال غنا هر فقیری در حضار

دوران شاد روان مرواریدی افراخته و از اوج نواهر

بےنوائی در تختِ طاقدیس جہان آئین جمشیدی و سُرود
فقیر لحنے از سی لحن

خسروانی ساز و راہ نغمہ رہاوی رہائی دہ دلہا از تقارات
سرود مسیحی ۱۲ مقام اول ۱۲

غم و از شدِ شادیِ شام حجاز و عراق نوروزِ عرب و عجم
مجیر ۱۲ ہندی چڑہاوہ ۱۲ بود نام مقام موسیقی ۱۲ آوازہ از ششم آوازہ

مخالفین نامؤالف در آشکار و نہفت مغلوب نالۂ
شعبۂ دوم مقام عراق ۱۲ شعبۂ دوم مقام بزرگ ۱۲ عجم مقام از آوازہ

شب و آہِ سحر و خارج آہنگان مقامِ راستی مویہ گنان
نام مقام بے سرے لوگ گریہ کنان

در دائرہ حیرت مُحیر کوچک و بزرگ صفاہان و تاجیک
نام گوشہ ۱۲ شعبۂ مقام ششم ۱۲ مقام پنجم ۱۲ مقام ہشتم ۱۲ حسینی ۱۲ مقام صفاہان

و ترک نیشاپور زنا بیاتا و نہارا از فرخ روزی بر شہنواز
نام گوشہ ۱۲ شعبۂ دوم مقام کوچک ۱۲ شعبۂ دوم روز ۱۲ نالکنندہ در پردہ
نزد طائفہ ازترکان لحنے ۱۲

و تہی مغزان کلۂ خشک طنبور آسا بناخن حسرت چنک
اتنی ۱۲

زن سینۂ محنت و مساز اوج و حضیض نغماتِ زیر و بم
چڑہاوہ ۱۲ اوتار ۱۲

چکل نتندہ

بود و چنگِ نشاط پردہ در غم گوشہ نشینان فیلی
شعبۂ چاکنندۂ پردۂ غم نام گوشہ ۱۲

و نہاوند بسان عشاقِ وصال دیدہ ترانہ پرداز زمزمہ
نام شہر و شعبۂ مقام دہم ۱۲

سرور و زنگولہ بندانِ زابل و نیریز از دولت بکرائے
کمال و نیک ۱۲ سیستان قریۂ

شاہ خسروانی مقام در ہر مقام ہمدم بحجت
ہمنشین و کشش سرود

و حُبور از شور سماع سامعہ در حصارِ صماخ سرگرم سماع
شادی نمج اودنگ حالتے اودجد

و وجد و حُدی خوانی سرود سرایانِ دلکش رقص انگن

دلہائے لیلی وشان بستہ نگار وادی حجاز و
خالیدہ

نجد و نغمۂ سلیک بسماک و سمک و نوائے ماہور
نام آواز ۱۲ سماک لغزل در اوج ۱۲ شعبۂ دوم مقام نوا ۱۲

گردونیہ بہور گردون میر سید و عشر عشیر آن
آفتاب ۱۲

هنگامه و مقام عشیر ان هنگام را در دوگاه ازل وابد

گوش زمانه نشنیده و نخواهد شنید خون در رگ تاک در جوش بود و پیاله با دختر رز هم آغوش ایاغ

از دست رفته و سبو بسر غلطیده بیت

زجوش خمری کاندجهان بود زمین را نازها بر آسمان بود

در سلک نکاح مرتبط و در سمط عقد دوام منخرط ساخت

فلان بالقابه

در بیان توجه موکب نادری کرت ثانی بجانب روم

قل عثمان پاشا ان فی ذلک لعبرة لمن یخشی

بعد از انکه شوائع لشکر ویل شکر شگرف شکوفیده

شعار یر و شعالیل منکل فج عمیق جمع آمدند و ذعاف غ

زحف ظفر عطف شکوهنده شکوهیده شمالیط و

شمالیل منکل حدب ینسلون برکاب والا لحق شدند

باشاره و شاورهم فی الامر در منزل مندلیج برائے

مشاورت و مشارات بمشاورة مشاورت و مسارات

درآمده انجمن تخاوض و تفاوض و بزم موارعته و مناطقه

انعقاد دادند و بکلید نوید فاصابکم غما بغم

لکیلا تحزنوا علی ما فاتکم ولا ما اصابکم شعرا

وليس الضرار اليوم عارا على الفتى اذا عرفت منه الشجاعة في الباس

دست رسیدن امروز ننگ بر جوان وقتیکه شناخته شد از شجاعت دیروز

ابواب امیدواری بر روے دلیران کشادند واستجداد

واستجداد لشکر واستمداد واستنجاد عسکر را مطمح نظر

زره موجب انفتات وانشقاق اجناد قاهره ❊

انقیاد وانثلام شوکت باهره شد وسقوط ازفر

باعث هبوط از فر گشته دواب واموال عساکر

در وادی احتشام وامتراس مورد امتراش واختلاس

گردید اما بتائید داور قیوم عوضش باضعاف میسر است

ان ذهب عيرا فعير في الرباط شعر

فيوم علينا ويوم لنا ويوم نساء ويوم نسر

روساے دہ دلہ یکدل ویکجہت بعرض رسانیدند کہ شعر

لك الخير ابدا الدهر ما قلت علمتا

وما لك فيه والتوغل في الغنم

فقد طرق الشراء في ليلة الهضم

مكانك ماتكن ريه من افق العلى

فخن ما خن الاقمار في النقص والتمم

فَمَا أَعْقَبَ السَّبْكُ النَّضَارَ مَهَانَةً
پس نگداخت ۱۲ گداز ۱۲ نه خواری ۱۲

وَلَا حَطَّ مَيْلُ النَّجْمِ عَنْ شَرَفِ النَّجْمِ
کم نکرد ۱۲ میل ۱۲ ستارہ ۱۲ ستارہ ۱۲

هرگاہ خاقانِ دہر آرایکہ تازان ممالک را دوسپہ از
شہریار ۱۲ صفت ۱۲ شہنشاہان یک دیگر جدا شدہ ۱۲ سیاق ۱۲ اعداد ۱۲ بسرعت ۱۲

چار حد ہفت خطہ بقلم و احضار کنند بہمدستی توکّل
طرف ۱۲ اقلیم ۱۲ ملکر کردن ۱۲ بمشاورت ۱۲ بمساعدت ۱۲

زینِ ہمت بر پشت مرکبِ بہیم نہیم و تیغِ
تکیین ۱۲ از نہادن

تیز بر فرقِ خصمِ غنیم زنیم زنیم شعر
صفت ۱۲ از نہادن بمعنی کشتن بے اہل

السیفُ والخطیُّ یحمانا وأفٍ علی النَّرجسِ والآسِ
مقولہ جناب امیر علیہ السلام ۱۲ گل است ۱۲ نسترن است ۱۲ نرگس ۱۲ سمن

شرابُنا من دمِ أعدائِنا وکأسُنا جُمجمۃُ الرأسِ
شراب من ۱۲ از خون دشمنان ما است ۱۲ پیالہ ما کاسہ سر دشمنان من است ۱۲

بعد از مقارعت شوریے و استنجاس و ازالہ شور
خرمنہا ۱۲ شدہ ۱۲ صلحت پرسیان ۱۲ آبخورہ

استیحاش از جیش قوی الجاش بعزم مقارعت
وحشت ۱۲ تنکیر لشکر صفت ۱۲ دل ۱۲ بر ۱۲ جنگ کردن ۱۲
مضاف الیہ

واستنجاشہ در بست و دوم ماہ صفر خطۂ ہمدان مقر
طلب لشکر کردن ۱۲ جائے قرار ۱۲

موکب منصور و مناشیر مطاعۃ مبنی بر حکم
لشکر ۱۲ نامہ ۱۲ اطاعت کردہ شدہ ۱۲

أعِنّا واللّٰہم ما استطعتم من قوۃٍ ومن
علیکم بر ما استطاعت دارید از قوت و از رباط خیل ۱۲

رباطِ الخیل ومحتوی بر أمرِ الغِرّ وانخفافاً
شامل ۱۲ فرمان محمدی ۱۲ بلوغ ۱۲ بسکینہ ۱۲ اے سوار

وثقالاً ومنطوی بر قول ہذا أوانُ الشدِّ فاشتدی
لشکر گران ۱۲ شامل ۱۲ فرمان ۱۲ اے پیادہ ۱۲ وقت ۱۲ دیر ۱۲ پس ۱۲

زیم مقرون بصدور گشتہ اشارت رفت کہ از ولایاتِ
لشکر ۱۲ نامہ شہریر

بسیطہ تو پہائے گردون شکوہ را بر مراکبِ گردون
خراخ ۱۲ صفت ۱۲ سواریہا ۱۲ برابر گذاردہ ۱۲

سوار و بقدر کفاف باروت بر شورہ بار کردہ بہمدان
لشکر اعدا یا شورہ آبخورہ ۱۲ مخفی نیست ۱۲ ۱۲۵

رسانند امر بجمع العساکر الکاسره والقساور القاسره

حکم کردند ۱۲ صفت لشکر ۱۲ شکننده ۱۲ شیرهای ۱۲ قاهره ۱۲

والبوائر البوار وتقتید البیارق البوارق والفیارق

خیمه گاه لشکر جمع باره جمع بیرق یعنی نشان ۱۲ تیار کردن ۱۲ برباره برق ۱۲ جمع فیلق یعنی لشکر ۱۲

الفوارق والمخارق الفوارق والفوارس الفواتق

جمع فارق شکافنده ۱۲ جمع مخرق ۱۲ پراگنده کننده ۱۲ جمع فاتق شکافنده ۱۲

والافراس السوابق وآلات الروابع والقواطع

اسپان مروارید و خنجر ۱۲ جمع سابق پیش رونده ۱۲ شمشیر ۱۲ صاعقه برق زننده ۱۲

والمدافع الحوارق والمناسف الخوارق والمقالع

نگاهدارنده ۱۲ جمع مدفع توپ ۱۲ سابق جلوه ۱۲ منجنیق کوه کن ۱۲

السواحق والمقارع والمطارق والمقامع والمحارق

سایندہ ۱۲ جمع مقرعه گرز ۱۲ چکوچ ۱۲ مقمع گرز ۱۲ سکوت کنندگان ۱۲ ملتفی ۱۲

پس از عام وخاص نوجی ضرغام صولت بقصد ارغام

ملازمان خاص ۱۲ صف جمله ۱۲ ۱۲ ذلیل کردن ۱۲

حشم احزم فعل احتشاد وورآل جامعیت وجامعیت

لشکر ۱۲ جمع کردن ۱۲ هوشیاری ۱۲ جمع آوردن ۱۲

را از لیوث عرین وتوت عران استعداد داده وتالیف

شیرهای ۱۲ بیشه ۱۲ گزدهای ۱۲ کوهسار ۱۲ طیلسان ۱۲ دادن الفت ۱۲

وتالیب نجد امر جیاد وانتخاب وانتجاب جیاد واجناد

جمع کردن قوم را

دره فلانیان ۱۲ بهادران ۱۲ لشکر ۱۲ برده معنی منتخب ۱۲ اسپهای ۱۲ لشکرها ۱۲

وتجدید وتجویق جوقه جوقا وتاهب اهبت واهبت

ذکر کردن ۱۲ جمع شدن ۱۲ گروه ۱۲ گروه گروه شدن ۱۲ ساز ۱۲ لازم غیار شوکت شان ۱۲

لاتحصی کرده در بست ودوم ربیع الآخر یوم السبت

بے شمار ۱۲ شنبه ۱۲

بعون احد بیمتا با خمیس خمیس جمعه که از شنبه سبت

معنی اسپ یکدم ۱۲ آوردن ۱۲ جمع یوم ۱۲ لشکرد ۱۲ دیروز یوم ۱۲ جمع یوم ۱۲ خداوند یوم ۱۲ یوم ۱۲

تیز عنان آثار سبت بر دل برناو پیر عنان سکردند شعر

سرگشتگی و حیرت ۱۲ جوان

خمیس بشرق الارض والغرب جحفل

لشکر ۱۲ مشرق زمین ۱۲ مغرب ۱۲ زلزله آن لشکر ۱۲

فمن اذن الجوزاء منه مزاحم

در گوش جوزا ۱۲ لشکر ۱۲ زمزمه است ۱۲

کوکبه نصرت ملازم بعزم جازم ورای عازم بجانب

لشکر ۱۲ صفت ۱۲ برقصد ۱۲ تلقی ۱۲ حکم ۱۲

گر گوک نهضت یافت ۱۲ قل حرک البطالة

نام مقام ۱۲ حرکت ۱۲ کوکبه ۱۲ بتحقیق نامه حرکت ملاوه ایران خداوند ۱۲

وَطَلَّ بِهِ وَسَحَّبَ عَلَى وَجْهِ الْاَرْضِ سَحَابَهُ

طل طلب ۱۲ کشید بر روئے زمین ابر خود ۱۲ ابر خود مراد لشکر ۱۲

وَنَقَلَ مِنَ الثَّرٰى اِلَى الثُّرَيَّا تُرَابَهُ وَاَطَارَ

برداشت ۱۲ از زمین ۱۲ تا ثریا ۱۲ خاک آں لشکر ۱۲ تا ثریا تاج ۱۲

اِلَى النَّسْرِ الْوَاقِعِ مِنَ الْغُبَارِ غُرَابَهُ وَقَدْ فَضَّ

نسر شکلی از اشکال خیالیہ ۱۲ گرد ۱۲ از غبار لشکر ۱۲ غراب پرچم کوہ ۱۲

فِضَاضَ الْجِبَالِ مِنْ تَصَادُمِ جُنْبِ الْمُقْدَامِ

متفرق ۱۲ کوہہا ۱۲ از ۱۲ ذکر ۱۲ لشکر پیش رو ۱۲

وَمِنْ سُطُوْعِ الْقَطَامِ اِشْتَبَهَ عَلَى النَّاسِ اِنَّهُ

بلند شدن ۱۲ غبار ۱۲ مشتبہ شد بر مردم ایں امر کہ قائم شد

قَامَ يَوْمُ الْقِيَامِ وَشِدَّتُ الشَّدَائِدِ كُتُبٌ

قیامت ۱۲ صفات صفات ہیئات فاعل ۱۲ جمع کتب بمعنی شدید ۱۲

اَلْكُتُبَ عَلَى حُمَامِ الْحِمَامِ وَحَتَّتْ ضُلُوْعُ الْحُنَايَا

نام کبوتر بمعنی احکام ۱۲ تب ۱۲ موت ۱۲ خمیدگی ۱۲ پہلوئے ۱۲ کمانہا ۱۲

مِنَ الْاَحِنَّةِ بِاِصَابَةِ صَوَائِبِ السِّهَامِ

احنۃ کینہ ۱۲ برائے رسیدن ۱۲ راستان سہام ۱۲

فَصَارَ الْيَوْمُ كَاللَّيْلِ عَجَاجًا وَاللَّيْلُ كَالْيَوْمِ اِبْلَاجًا

پس گردید روز مثل شب از روئے غبار و شب مثل روز در روشنی ۱۲

وزبانِ روزگار سگیفت شعر

ایں ہشت بیت تتمہ است در تعریف سیف الدولہ در بیان تعریف نامہ ۱۲

ضَاقَ الزَّمَانُ وَوَجْهُ الْاَرْضِ مِنْ مَلَكٍ

تنگ شد زمان و روئے زمین ۱۲ از ۱۲ ملک ۱۲

مَلَا الزَّمَانَ وَمِلْءَ السَّهْلِ وَالْجَبَلِ

بقدر پری زمانہ بمعنی پُری ۱۲ پُری ۱۲ زمین ہموار ۱۲ کوہ ۱۲

مُعْطِي الْكَوَاعِبِ وَالْبِيْضِ الْقَوَاضِبِ وَالْ

صفت ملک ۱۲ دہندہ زنان پستان نوخیز ۱۲ شمشیر بُرّان ۱۲

جُرُدِ السَّلَاهِبِ وَالْعَسَّالَةِ الذُّبُلِ

جمع سلہب بمعنی اسپ دوانندہ ۱۲ جمع ذبول بمعنی وغیرہ ۱۲

فَنَحْنُ فِي جَذَلٍ وَالرُّوْمُ فِي وَجَلٍ

شادی ۱۲ خوف ۱۲

وَالْبَرُّ فِي شُغُلٍ وَالْبَحْرُ فِي خَجَلٍ

خشکی از لشکر زاد و پوشیدہ ۱۲ از جوش لشکر دریا منفعل ۱۲ در تواضع ۱۲

سپر عسکر بحسن صفاقت حسن آفت در معارضت

فاعل ۱۲ عثمان پادشاہ ۱۲ سپاہے ۱۲ دریا صفت ۱۲ برابری کردن ۱۲

کردہ ساز جنگ داد در خارج دائرہ کرگوک با آہنگ

نام مقام ۱۲ برابر ۱۲

دیگر کوک نمود یعنے پشت بدیوار قلعہ دادو فوجی را

دولت ؎ بر ؎ صفت فوج را

کہ روے رزمگہ رزم و پشت قوتِ لشکریان بود

مرکب ؎ بمعنی جزین نمدہا کہ زیر پالان ؎ گھڑ کا پاجامہ ؎ مدد و قوت و پناہ ؎

بمعرکۂ حرب فرستاد خَرَجَ مِنَ الْبَلَدِ بِرِجَالٍ ؎

جنگ ؎

اِلَی الْمَوْتِ عِجَالٌ فَتَلَاقَوْا بِسِلَامٍ السَّلَامُ

سلام سنگ ؎

وَکَلَامُ الْکِلَامِ وَتَصَافَحُوْا بِالْقِضَاحِ وَتَصَفَّحُوْا

تعجیل کنندہ ؎ جمع سلم ؎ معروف ؎

بِالْکِفَاحِ وَتَوَاصَلُوْا بِالْقَوَاطِعِ وَتَعَانَقُوْا

صفت فولاد ؎ صاف کردہ باطراف شمشیر ؎ تماشا کنند

بِالْمَقَامِعِ وَتَسَارَعُوْا اِلَی الْمَوَاقِعِ وَتَصَارَعُوْا

زرہ ؎ پرتبہائے بزرگان ؎ رسیدند ؎ مخالفہ کردند ؎

فِی الْمَصَارِعِ تَنَاوَحُوْا وَتَنَافَحُوْا وَتَکَادَحُوْا

بازوہائے ؎ سرعت کردند در جائی اتفاق ؎ کشتی نمودند ؎

وَتَکَافَحُوْا وَتَوَاقَحُوْا وَتَوَاقَعُوْا وَتَقَارَعُوْا

در جنگ نمودند ؎ باہم گرد آمدند ؎ خصومت نمودند ؎ مقابلہ نمودند ؎ کوشش نمودند ؎

نقارہ دعوا ؎ بہم گریبان یکدیگر را تیز زدند ؎ تنازع حرب ؎ مقابلہ و مقاتلہ کردند ؎ تنازع جدال ؎ کشت و خون و مقابلہ کردند ؎ تقارع قتال ؎ تیغ زدند و بر سر یکدیگر زدند ؎ تقاعد قتال ؎ خاک بسر کدورت کردند ؎ تعاقب دلوا ؎ عجل کردند ؎

وَتَلَاقَعُوْا وَتَنَاحَرُوْا وَتَنَاجَرُوْا وَتَعَافَرُوْا

خصومت نمودند ؎ باہم گریبان دریدند ؎ یکدیگر ترا شیدند ؎ گلو بریدند ؎

وَتَعَاقَرُوْا وَتَنَافَرُوْا وَتَنَاقَرُوْا وَتَنَاصَلُوْا

کوشش بسیار نمودند ؎ بزبان سخن بخصومت ؎ کاوش نمودند ؎ شمشیر زدند ؎

وَتَنَاضَلُوْا وَتَحَاوَلُوْا وَتَجَاوَلُوْا وَتَجَلَّبُوْا

بر زین محکم شدند ؎

وَتَجَلَّدُوْا وَتَجَادَلُوْا وَالْبِیْضُ تَقِلُّ وَالْبِیْضُ

تیز زدند ؎ قصد نمودند ؎ جولان دادند ؎ خصومت کردند ؎ صفت لشکر ؎ جمع بیضہ

تَقُدُّ وَالرِّمَاحُ تَخْتَلِتُ وَالْقُلُوْبُ تَمْلَمِلُ

چالاکی نمودند ؎ شمشیر زدنے ؎ شمشیر ؎ فریاد کنندہ ؎ بخوف تا بحدی خود ؎ تباہ و دست شد ؎ کج

وَالصُّدُوْرُ تَقْلَقِلُ وَالْاَکْبَادُ تَنْزَلِقُ

بچارے گلے ؎ تیرہائے ؎ گھبراہٹ ؎ دلہائے ؎ مضطرب شدند ؎

وَالْاَحْشَاءُ تَجْلَجِلُ وَالْاَجْسَامُ تَجْلَجِلُ

سینہ ہائے ؎ لرزیدند ؎ جگرہائے ؎ در جنبش آمدند ؎

وَالطَّعَنَاتُ تَکَاثَفُ وَالصُّفُوْفُ تَخْلَخَلُ

ی تجنبیدند

دل و جگر ؎ کشادہ شدند ؎ سست شدند ؎

وَالْمُنْصُلُ الْصَّادِیْ یَصُلُّ وَبِالدَّمِ وَیَرْوِیْ

زخمہائے تیز ؎ باہم گریبان یکدیگر گرفتند ؎ جمع صف ؎ زخمہا رسیدہ ؎

تیغ ؎ تشنہ صفت ؎ تشنہ ی بود خون ؎ و سیراب میشد از خون ؎

الصیف تشنہ شمشیر را می گوید ؎

وَمِقْدَاحُ الْحُرَابِ فِی قِدَاحِ حِزْبِ الْخَصِیْمِ یَقْدَحُ

وَیُوْرِیْ ÷ عَاقِبَتْ بِہ آئِینہ داری مُتَّصِلِ مُنْفَصِلِ

کشا عکس شاہدِ مطلوب سرِ عسکر در صیخل حصول

برعکس انعکاس یافت یعنی یلانِ قتّال بمساعدت

اقبال بصر بہائے مغز قتّال مرکوب اختلال

عرصۂ قتال آمدہ جمعی از رویہ عرضۂ تیغ بیدریغ

وبقیۂ توسن انگیز عرصۂ گریغ گشتند بر عسکر گوہر

او زندۂ زندگی را مغتنم شمردہ بُرد تدبّر تدثّر و بجزر

تحرّز از تحیّز جست و بر عزم خود بانگ تحذیر ایاک

وَصَحْرَاءَ الْاِبَانَۃِ بِرَدُّوْ بِمَضْمُوْنِ دَاوُجَسَ فِیْ نَفْسِہٖ خِیْفَۃً

بارائے نحیف بخیفِ خوف ذاہب

وصلابت نخوتش بصلاقت و نجوت آیت گشتہ

سر بجیب تجنّب کشید و بقلعہ رفت پس رقمے

مانند مادِ ارقم سراپا سُم باسُم سر عسکر کہ از خطوطہ جبینش

نقش جاء بالرّقم الرّقماء ظاہر بود مرقوم و مکتین

از گرفتار انرا بحکم اِذْهَبْ بِكِتَابِي هٰذَا فَأَلْقِهْ إِلَيْهِمْ

با بلاغ حکم محکوم ساختہ سر عسکر را بمیدانِ صیال

دعوت وایں نکتہ را در ضمن مکتوب اشارت کردند شعر

فَإِنْ باشرا الاصحار فالبيض والقنا

اگر عثمان مباشرت کند در صحرا تیغ و نیزه

قرخ ۱۲ و حوض المنايا منا هله

گھوڑے جمع حوض مرگ گھاٹ عثمان پر

وَإِنْ بَيْنَ حَيْطَانًا عَلَيْهِ فَإِنَّمَا

اگر عثمان میان دیوارہا بر خود پس نیست

أُولَئِكَ عُقَالًا تُهُ لَا مَعَاقِلُهُ

دیوارہا مرغزنی اتمام آڑی پچھاڑی عثمان جائے پناہ جمع عقل

هنگام شام که ترک ضیا یزک بیضا ترک ناورد

صفت ترک سفید ابر جنگ

سپهر نموده تیغ شعاع و رنیام کرد خدیو نیکوفرجام

عروس آفتاب

مانند اسد مخدر منحدر با آجام شده بمنطوق جعل

شیر بیشہ جنگل گھوڑے بیشہ

لكم الليل لتسكنوا فيه با عيش رفيه و لا

تاریکی شب شہر و دشت بادام گھنید

تسما رفيه و رقبة قنة آسا که در خارج قلعه کرکوک

درمان شب خیمہ پہاڑی جبل نام

استقرار یافته بود آرام گرفتند روز دیگر که غارب نقره

دوشیزہ

خنگ سپهر برین تزین بزین زرین شمس طالع

صفت سفید زین طلائی آفتاب طلوع

یافت با کوکبه بهرامی وصولت ضرغامی برپشت

لشکر خرینہ حملہ

اشهب عنبرین ستام برآمده با سهم عبیر مشکپاش

گھوڑا نامہ تیر خوشبو کنندہ مشک

جراجات قلوب اعدا گشته یوم صندل را برایشان

تاریک شود سفید روز

لیل آبنوسی ساختند در رخسار کار سر عسکر چو آب

تاریک عثمان پاشاہ مدفن

نبود با تراع جواب اجابت نکرده مثل

جمع و مضاف مفرد معروف

لا أفعل ما عز من مراكب از ضعف قوت از قوه

ناقہ تیز رکاب باشتر سوار عثمان

بفعل آورد خدیو صدو بند کشور کشا بعد از ظهور ایخال

عثمان پاشاہ فاعل ۱۲ جواب نامہ دادن

شیرانِ عرصہ وغارا سلسلۂ خودداری برائے غارت

مردم جنگی ؍ مشغول ؍ بال بخود ؍

کردن از گردن برگرفتہ چند ہزار خانہ وار

خانہائے ؍ قوم مولود ؍

بیات راکہ در آں نواحی سکنی وثبات داشتند

خانہائے ؍ صفت ؍ قیام ؍

با بنین وبنات تاختہ فحوای وکم من قریۃ

فرزندان ؍ دختران ؍ بسیار قریہ

اھلکناھا فجاءھا باسنا بیاتا ظاھر ساختند پس

شبخون زدن

خوف ولام ؍

تہجیع خصم را با دلِ بیدار بارشاد عقلِ مرصوص از

خواب ؍ سبب ؍ محکم ؍

جانب سورداش کہ بکثرت غلہ وعدت خشم مخصوص

نام مقام ؍ صفت ؍ بسیار حاصل بودہ ؍ شمار ؍

بود دو سیاہ خیمہ نشینانِ نجوم فلکی در اعداد عشر عشیر

صفت دیگر بطلف ؍ شمار ؍ شمار ؍

عشیرتش علی الدوام بودند طریق استطراد پیش گرفت سورسوردش

قبیلہ ؍ حملہ ؍

مسخر وقلعہ جوالان جولانگاہ ہیونِ لشکر فیروزی اثر

دشت وہامون ؍ نام قلعہ ؍ سوار ؍ شہر ؍

وغلات آں بوم وبر در سرِ راہ بغداد منبر گردید

بوم ہر زمین آبادو غیر آباد ؍ انبار کردہ شدہ ؍

وجمعی از نامدارانِ عرصہ جوانی بقصد اغارۃ جوانب

مرد اہل شباب ؍ بر ؍ غارت کردن ؍

وجوانی بر غارب توسن جلادت درآمدہ غارت و

جمع جانب یعنی جوانب ؍ دوش ؍ سوار شدہ ؍ اسپ ؍

حواشی از جوانبی غارت کردند وتمامی اطراف آں

شتران خرد وجمع حاشیہ ؍ اطراف ؍ معروف ؍

خطۂ خطفہ تاراج گشتہ اخطارِ خطیر واغنام کثیر از

زمین پہناور ؍ صد ہزار ؍ خلق بسیار یعنی بسیار ؍ گوسفندان ؍

بر کوہ جبال وار کاح قری بحیطۂ ترح درآمد اگر او

جانب ؍ جمع رکح ؍ جمع رکح یعنی علاقہ ؍ تعرف ؍

بلباس بلباس انقیاد التباس جستہ مطیع امر گردون

نام شہر ؍ نام قبیلہ از ترکمان ؍ ناقل ؍ فرمان برداری ؍

مطاع گشتند در خلال این احوال بمسامع عاکفان

درمیان ؍

لہ جمع کردنام طائفہ
معجم اشین کردزبان
مغل کسیلوند

ظلمت مکحول و مکحلہ بنظر مے آمد شعر

سرمہ کردہ ۱۲ بصر مردمی

کَاَنَّ نُجُومَ اللیلِ خَافَتْ مَغَارَہٗ

صفت سرہنگان ۱۲ می ترسید غارت را ۱۲

فَمَدَّتْ عَلَیْہَا مِنْ عَجَاجَتِہٖ حُجُبًا

دراز نمودند بر خود از غبار شب ۱۲

وَ اَزْ اَقْدَامِ مَرَاکِبِ سَرہنگان گردون اَعْنَاقِ رِیح

اسپان پہلوان ۱۲ غبارہائے ۱۲ باد ۱۲

آسمان سا بنوعی سر بر آسمان افراشت کہ تا زنگاہ

حاصل غبار بر آسمان بلندی یافت ۱۲ صلہ ۱۲ صفت ۱۲

گرد آلودی کہ بصد پیچ و تاب از ثقبۂ دیدۂ انطباع

سوراخ ۱۲ بیرون شدن ۱۲

مے یافت بر شبکۂ سبحہ مشتبہ مے گشت شعر

مصاحبہ ۱۲ تسبیح ۱۲

نَسَجَتْ حَوَافِرُھَا سَمَاءً فَوْقَھَا جَعَلَتْ اَسِنَّتُھَا نُجُومَ سَمَائِھَا

بافت نعلہائے اسپان یک آسمان بر فرود ۱۲ سنانہائے آسمان ۱۲ اسپ ۱۲ لشکر ۱۲ جنان غبار بلند شد کہ یک آسمان معلوم می شد ۱۲

اگر اشعۂ سنان مبارزان شمع در پیش راہ مجردہ باز

غرہ ۱۲ نوک نیزہ ۱۲ بہکشان ۱۲ بروز کردن

نمیداشت کواکب سحابی قطرہ زنان تا صبح ابدپی

دوان ۱۲ نمک

بہ منزل افق نمے بردند شعر

دریابرد ۱۲

وَعَمَّ السَّمَاءَ النَّقْعُ حَتّٰی کَاَنَّمَا دُخَانٌ وَ اَطْرَافُ الرِّمَاحِ شَرَارُہٗ

فرا گرفت آسمان را غبار تا آنکہ گویا کہ آن غبار ۱۲ تمیز نقع ۱۲ یعنی دود است ۱۲ جوانب ۱۲ جمع لہب ۱۲ دود شعلہ

واگر مشعلہ داری بروق ابابریق چراغ در سر کوی جہان

شرط ۱۲ مصدر یعنی چمک دمکن کہ جمع برق ابر ۱۲

نمے افروخت خیل کواکب تا روز قیامت از تیہ سرگردانی

لشکر ۱۲ جراست ۱۲

بیروں نمے آمدند شعر

فَکُنْتَ سَمَاءً وَالْعَجَاجُ سَحَابُہَا وَخَیْلُکَ اَبْدَاجَادَ خَیْشُکَ اَنْجُمَا

التفات ۱۲ خطاب بہ نادہ ۱۲ غبار جنگ ۱۲ جمع سحابہ ۱۲ ابرہائے ۱۲ اسپہائے تو بمعنی رنج ۱۲ لشکر ستارہ ۱۲

اگرچہ زمین و زماں را سیاہی لشکر منصور ظلمت کدہ

فاعل ۱۲ بمفعول ۱۲ کثرت ۱۲

شب واج ساخت لیکن چندیں ہزار نیزہ تابناک از

تاریک ۱۲ تصرہ ۱۲

بیت الحرام جلال و صفا اندوزان مروهٔ جلال رسیده

مراعاة النظیر بخانهٔ کعبه

علت ؛

کہ اقفال موکبِ انجم کوکبِ از کرکوک موجب حماست

رفع اکدار ؛ لشکر ؛ صفت، انجم چک اعتبار سوخ ؛ بهادری

سر عسکر و بمظنهٔ ظهور فتور درین طرف طرف نشیط

بطلبیدند ؛ پیپ است ؛ اسپ ؛ چابک ؛

نشاط در میدانِ درونش ناشط و جلوه گر گشته بیت

خوشی ؛ عثمان پاشا ؛ دل ؛ نشاط کننده ؛

هزار سپاهِ جرار بسرداری ممش پاشا علی التوالی برسم

صفت ؛ مصاحبت ؛

تسریب و معارضه بمعارضه و معارضه روان کرده

جماعت جماعت شدن ؛ آرمی تنظیم کا ؛ برائے ؛ بطرف ؛ بسکار بهادران ؛ پاشایان عالی ؛

و آنگروه گرد آمده در مکان موسوم به آق در بند که در مابین

نام مقام ؛ صفت مقام ؛

دو کوهِ شامخ واقع است شعف و شعاف جبل را

بلند ؛ سر کوه ؛ سرائے ؛

محل قرار ساخته اند و از روے شغف و اطمینان باستجبا

خوشحالی ؛ بزے خیمه زدن ؛

پرداخته خدیو فیروز روز دریا فوج اللیل با فوج گران

نشر پاشا ؛ صفت نادر مراد ؛ دسته شب دریا فوج عظیم لیل مراد شب دراز ؛

از سبکتازان طبقاتِ خیل بر طبق والقمر اذا اتسق

سواران ؛ قسم نام هر گاه شب کامل شود

لترکبن طبقا عن طبقٍ ما هیچه لوائے خورشید

هر آئینه سوار شوند یک جماعت بعد یک جماعت ؛ نشان ؛

ضیا را ساحت افروز چرخ مطبق کرده بمعنانی نجت

مصاحبت ؛ پنهان کرده شده ؛ همراهی ؛

عالی بفیروزی و نیک فالی بر توسن پریوش دیو مهابت

صفت ؛ اسپ ؛ پری مانند ؛ صورت صفت دیگر ؛

و انه لحثیث التوالی سوار بر لوزِ عزت راه لوزد

صفت ؛ شد ؛ اسپ ؛ سرعت کننده چون صرصر ؛ اسپ ؛ روند ؛

وادی نورد جنگ پیکار شدند از الهوب مراکب آتش

صفت ؛ جنگ کنا نادر ؛ دوبدن ؛ اسپها ؛ افروزش ؛

لهاب جبال و فضاے جهانرا تراکم کعب بحدی

جمع لهب بمعنی گرد ؛ غبار بلند ؛ بر شده ؛

فرو گرفت کہ ثواقب شهب دران شب کحل فام ترین

گهیر لیا ؛ ماورا ؛ صل ؛ ستاره ؛ روشن ؛ سرمه رنگ ؛ اکمال ؛

ظلمت مکحول و مکحلہ بنظر مے آمد شعر

سرمہ کردہ ۱۲ بصر مردمی

کَاَنَّ نُجُومَ اللَّیلِ خَافَتْ مَغَارَہٗ

صفت سرمہ ۱۲ می ترسید غارت را ۱۲

فَمَدَّتْ عَلَیهَا مِنْ عَجَاجَتِہٖ حُجُبًا

در اثر عمود در خود از غبار شب ۱۲

وَ اَزْ اَقْدَامِ مَرَاکِبِ سرہنگان گردون اَعْنَاقِ رِیح

آسمان پہلوان ۱۲ غبارہائے ۱۲ باد ۱۲

آسمان سا بنوعی سر بر آسمان افراشت کہ تا رنگاہ

صفت ۱۲ حاصل غبار بر آسمان بطرزی بود ۱۲ صلہ ۱۲

گرد آلودی کہ بصد پیچ و تاب از ثقبۂ دیدۂ انطباع

سود انرخ ۱۲ بیرون شدن ۱۲

مے یافت بر شبستہ بسجہ مشتبہ مے گشت شعر

مصاحبہ ۱۲ تسبیح ۱۲

نَسَجَتْ حَوَافِرُهَا سَمَاءً فَوْقَهَا جُعِلَتْ اَسِنَّتُهَا نُجُومَ سَمَائِهَا

بافت نعلہائے اسپان یک آسمان بر خود ۱۲ چنان غبار بلند شد کہ یک آسمان معلوم می شود ۱۲ اسپ نامل ۱۲ بشکر ۱۲ ستارہائے سموہا ۱۲

اگر شعشعۂ سنان مبارزان شمع در پیش راہِ مجرد باز

شرط ۱۲ نوک نیزہ ۱۲ بمکشاں ۱۲ روشن کردن

نمیداشت کواکب سحابی قطرہ زنان تا صبح ابپنی

دندان ۱۲ نمک

بہ منزل افق نے بردند شعر

در یابر ۱۲

وَعَمَّ السَّمَاءَ النَّقْعُ حَتّٰی کَاَنَّمَا دُخَانٌ وَ اَطْرَافُ الرِّمَاحِ شَرَارُہٗ

فرو گرفت آسمان را غبار تا آنکہ گویا کہ آن غبار ۱۲ مبنی دود است ۱۲ جوانب ۱۲ چم بود ۱۲ در دود شرارہ

وَاگر مشعلہ داری بروق اباریق چراغ در سر کوی جہان

شرط ۱۲ مصدر بمعنی چمک دمکن کہ جمع برق بود ۱۲

نمے افروخت خیل کواکب تا روز قیامت از تیہ سر گردانی

لشکر ۱۲ جزا است ۱۲

بیروں نمے آمدند شعر

۱۲ ۱۲ ۱۲

عکس دُروغ مَصقُولہ بر ساحتِ خاک و عرصۂ افلاک

جمعہ ع یعنی زرہ ۔ میش کردہ شدہ میدان ۔

تافت شعر

ی ماہ خشید ۔

وقد اطفا و اشمس النهار و اوقد با

لشکریان خاموش نمودند سورد روشن نمود ہم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

نجوم العوالی فی سماءِ عجاج

ستارہائے نیزہ در آسمان غبار ۔

وہر چند از گرد انگیزی تو سنان دیدۂ روشنانِ

اسپان ۔ ستارہ ۔

رواشن فلک غبار پذیرفت آما خاکِ آنسر زمین تباہ پذیر

منظرائے ۔ فاعل ۔ فاعل ۔

مقدم خاقانی در نظرہا حکم سرمۂ خاک بین یافت شعر

نادرہ ۔ یافت ۔

اما الغبار فانه مما اثارته السنابك

آں غبار از آں چیز ۔ از پایہائے غبار کرہ ۔ بلکہ ۔

و اما الجو منه مظلم لکن نارته السنابك

تاریک ۔ فاعل ۔ روشن گردانید ۔ فاعل ۔ پرتو ۔

الحاصل آں شب از شدتِ ظلمت اسپ یلان

بن ۔

چراغ پارہ میرفت و خاطرِ مبارزان بہوائے شمع

الفت ۔ خواہش ۔

از پردۂ دل فانوسِ خیال میساخت بعد از انفلاقِ

شکافتہ ۔ بکارنے تھے ۔ شکافتہ شدن ۔

خلق و انبلاج بام نام آورانِ جنگجو باشکوہِ تمام

صبح ۔ روشن ۔ صبح ۔ مصاحبت ۔

باق در بندر سیدہ جزائر چیانِ بہرام بہر بہرامن

نام مقام ۔ رسیدہ ۔ تنگچیان ۔ صفت ۔ حصہ ۔ صفت دیگر ۔

پوش و گرگینہ کسوتان گرگین کین گرگ خروش

پلٹینہ ۔ پلٹن معروف صفت ۔ صفت ۔

را پیادہ ساختہ از دو طرف بشیق و نیق جبل و عرعرہ

پیادہ ۔ فاعل ۔ یعنی پیادہ ۔ بر بلندی کہ ۔ سرکہ ۔ سرکہ ۔

و شمراخ تلل فرستادہ سواران آہنین لباس

سرکوہ ۔ جمع تلہ چوٹی کوہ ۔ صفت تلہ ۔

فولاد خاکہ مظاہر فحوائے زبر الحدید لبودند تشدید یطراف

صفت ۔ صفت سوار ۔ جمع نعل ۔ مضمون ۔ بدائے آہن ۔ حکم کردن ۔

واحاطهٔ اخاشب واطناف نموده در بند را در بند کرد

سنگلاخ کوہ ۱۲ دشوار کوہ ۱۲ مقام جنگ ۱۲ تیر ۱۲

همینکه مهر با هزاران فراز فراز کوه کوهٔ افق وهوه

آفتاب ۱۲ تابان ۱۲ شوکت ۱۲ بالائے ۱۲ رفتن ۱۲ قعیقعان ۱۲

خاک وصوّه ارض را منور ساخت تیر لوائے

نشانهائے ۱۲ زرین ۱۲ مهر ۱۲ آفتاب ۱۲ نشان ۱۲

آفتاب تاب تیز آغاز بزوغ واشاعهٔ اشعهٔ خورشید

موصوف ۱۲ عامل ۱۲ آشکار شدن ۱۲

فروغ کرده مهر جهان افروز طلعت خسروی بر ظاهر

صفت تاوز مراد ۱۲ بیرون ۱۲

کوه وفضائے ظاهر زاهر وظاهر گردید رویه از خواب

برکه ۱۲ تابان ۱۲

پندار بیدار گشته اجل را بر سر بالین وروز عیش را

باغبش اللیل قرین دیدند فلما رأی الشمس

تاریکی شب ۱۲ هرگاه رویه دید شمس طالع ۱۲

بازغة رأی الکواکب ظهرن الاجرم از روئے

روسیه دیدن کواکب را وقت ظهر ۱۲

مسارعت مصارعت آغاز یده بقتال وتقتال

چالاکی ۱۲ تیزی ۱۲ کشتے گرفتن ۱۲ جنگ کردن ۱۲ مار پیٹ ۱۲

آستین بازیدند اما سر عسکر بعد از بعث آنگروه تبصور

مراد ش فرستادن ۱۲ پاشا ۱۲ فریقین ۱۲ دراز کردن ۱۲

آنکه مبادا خدیو نیکو خصال که هنگام خصال با سهم

صفت نیکو ۱۲ نمودن مراد ۱۲ فضل ۱۲ تیر ۱۲

و مخصل سهم وخصل از سروران جهان ربوده فرار

شمشیر بران ۱۲ حصه ۱۲ شرط دادن ۱۲ گریختن ۱۲

یابد وممش پاشا مذنب نیکنامی فرار باید با فوجی بطل

داؤن یعنی بازی ۱۲ اچک لیجائے ۱۲ دلیر ۱۲

از روے بطر بطر وتشقیف رماح وسن اسنة

تجختر ۱۲ تیز کردن ۱۲ راست کردن ۱۲ تیز کردن ۱۲ سنان نوک نیزه

وارهاف مرهفات پرداخته بعزم از هاق وارهاق

تیز کردن ۱۲ شمشیر بر ۱۲ هلاک کردن ۱۲ تکلیف دادن ۱۲

خصم طریق احتقاق را باقدام نزق الحقاق اسرع

جنگ کردن ۱۲ جمع قدم ۱۲ جست ۱۲ صفت عثمان ۱۲

من البرق پویا وزبان حالش در میدان شوق

شه شاهنشاه راه ۱۲ بیابان ۱۲

شه حاصل آفتاب ۱۲

تمام با برشکافتن خود ۱۲

رسانیدن ۱۲

شه حاصل نشانهائے ۱۲

تیز بیرون آمدن ۱۲

شه مصدر بمعنی شکافتن ۱۲

شمس بازغه ازیں ۱۲

شفق ۱۲ سرخ ۱۲

شه وقت ظهر ۱۲

معلوم شود الغرض از ۱۲

برکه نما تاریک شده ۱۲

ازیں جا بیت مستعمل ۱۲

کوه نهایت کلان شده ۱۲

رافع ودر پیش بودن ۱۲

جمیع الاشکال ۱۲

شه حاصل خشمناک باش خیال کرد که بیدا شکنج دهد ۱۲ شاخ شود حرکت رفت ۱۲ الغرض قضا ۱۲ بود ۱۲

شه جمع جفتان بچه خر ۱۲

سبک ۱۲ جست آن ۱۲

شه تشبیه بر ۱۲ ظاهر ۱۲ فتح ۱۲

چارش بمقال شعر

نسخه صفت جنگ

إِذَا مَا غَدَونَا قَالَ وِلْدَانُ أَهْلِنَا

هر گاه بیرون رفتیم بصبح — فرزندان اہل ما گفتند

تَعَالَوا إِلَى أَنْ يَأْتِنَا الصَّيْدُ يَخْطِبُ

بیائید بطرف ما امروز آید شکار ما — نزدیک شود

گویا بر مُجنّب عوم و مُجنّب رزم برنشستہ مُتعاقب

اسپ — اسپ — سلطان پاشا

ممش پاشا مَطیّہ ہمت را بار بند و شدّہ امر مقالت را

سواری — بار بردار

کار بند و باقوی و ذَمیل غارا بلغار نمودہ روانہ آق

شدہ — کم زدہ — لشکر — ترکی

در بند شدہ بود و مُسارّہ را بگوشِ راجل شعر

تمام جنگ — عثمان — آہستہ بگوش گفتن بطور راز

إِلَى حَتْفِي سَعَى قَدَمِي أَرَانِي قَدَمِي رَاقِي

بطرف مرگ من — دویدہ — قدم من — ای نمیم قدم خود را کہ بخت خون من

میگفت و در اثنا کہ گیرودار طلیعہ سر عسکر از جانب کوک

جنگ بود — اسپ

آشکار گشتہ ہجوم فوج بہرام نبرد تشویر گرد بر سپہر

فاعل — صفت — اُڑانا

تیز گرد و گرد گردانِ گردن فراز عنان قرار از دست

صفت تیز گردیدہ — فعل فاعل فوج — پہلوانان — فاعل — از بہر تیر اندازی تیر از بہر

نداده بر کار جنگ اظہار برا کار و ندر باعی الابل

عامل مردم تاصی نہ ثبات نمودند — ثبات — ہفت سالہ شتر نر تی تر سد — از جرس

لَا يَرْتَاعُ مِنَ الْجَرَسِ جُنُودُ مَمش پاشا خود را در

فاعل

مُحلل اضمحلال دیدند مجال مُجاولت و مُجالدت و

مقام — پذیرفتن — جنگ کردن — شمشیر زدن

فرصت مُحاولت و مُجاولت نیافتہ بجدود بہ بدود

تصلکردن — جولان — حاصل نگرفت — طرف زین

وہدودِ سُرب ہزیمت و از باس یلانِ ہیر ثمہ صولت

گریہ — گریز — کہ — خون — شیر — صفت — حملہ

بسمت ہزیمت نہضت نمودہ عنان از کف دادند

گریختن — حرکت — دست — بے اختیار

و از کفِ جدال روے برتافتند سر عسکر کہ از مفہوم

بے قیام جنگ — صفت

لَوْ اِطَّلَعَتْ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا

اگر اطلاع بودے بر نادرے پشت خواہی نادر از نادرے

وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا فاہل بود پشت بر آرش (اوند غول)

بر آئینہ پر خواہی شد از آنہا فراموش کنندہ

اطمینان داوہ در تخت روان مے آمد بمشاہدہ ایں حال

سبیہ

ابلق تیز گام روزگار را شبرنگ (دیدہ) وخنگ پدرام ایام را

حاصل رنگ جنگ بدرنگ دیدہ اسپ مبارک

نیک رام حریف فیروز جنگ دیدہ دست (تہ) و پارا

خوب طبع نادرہ

اعوج واعرج ودشت را پر اعیر (ج) یافت با عسکر

یافت کج لنگ میدان عثمان

موصوف وجناح مرصوف صبوب واوب را پیش نہاد

منکوم آنرنا راجع

ساختہ روان از تخت روان برآمد وبمثل الفرار (ر) بقراب

(تہ) آراستہ گرفتن بنیام شمشیر وقل (ر) است

جلدی

اکیس انتساب (ب) وبذیل شعر

یکجا

اقاتل حتی لا اری لی مقاتلا وانجو اذا لم ینج الا التلیس

جنگ میکنم حتی کہ نے بینم برائے خود جنگ کنندہ عثمان گوید جنگ میکنم کہ کسے کہ در ین جنگ نکند نجات نیابد

انتشاب جستہ بالعجلہ اجالہ توسن گریز کرد لیکن

تعلق بجلدی آوردن

عقلہ غفلت پا بند کارش شدہ سر پنجہ قضا

بڑے فارسی بند حاصل باعث غفلت بود

عنانش گرفت ومصداق اذا فرحوا بما اوتوا

ہرگاہ خوش شدند بسبب آنچیز کہ داوہ شدہ اند

اخذناہم بغتۃ بوقوع پیوست یعنی در ہماں

میگیریم آنہا را ناگاہ مراد از نافرمانی کردن ست در فرحوا ہندی آترنا مقام در نرہ

مسبعہ اللہ یار نام یلی از ایل کرایلی باد رسیدہ

جماعت ترکان قوم نزد عثمان رسید

دست فراگشاد واز مرکبش فرو کشید اخذہ

آنرا یعنے عثمان زیر آورد مفعول مطلق

اخذ سبعۃ وسرش بر سر دار سنان مظہر معنی

گرفتہ آنرا گرفتن شیر عثمان سوئے

سرداری ساخت وبایں جلادت در میان ہمسران

عثمان پسر شیر یار خان پسر

۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱

سر سربلندی افراخت کما قیل عنده الاوجال

اشد یدر فاضل ۱۲ محمد شیر است ۱۲ تود ۱۲ خوف ۱۲

تتقاضل الرجال ۱۲ وبیست هزار تن از جیوش

زیادتی کنند ۱۲ لشکرہائے ۱۲

عثمانی از دم تیغ آبدار بدار آبدار فنا شتافته میدان

باڑہ ۱۲ صفت ۱۲ بشتاب ۱۲ درخانہ فنا ۱۲

رزم از وجود پردلان اعدا خالی شد یوم یوم الحفض

پہلوان ۱۲ روز عوض روز حفص ۱۲

المجور بعد از سه روز لوای جهاں پیما ازاں مکان

منظور ۱۲

ناحی نواحی کرکوک و فوجی بتادیب سرکشان

قلعہ کنندہ ۱۲ جوانب ۱۲ شدہ ۱۲ برائے ۱۲

معاقل مامور و جلہ و عافطہ و نافطہ و نعجہ و ناعجہ

گرد قلعہ ۱۲ شدہ ۱۲ بالتمام ۱۲ میش ۱۲ بکرا ۱۲ بچہ ۱۲ خترسفید ۱۲

وعجاجہ و ناجیہ را تاختہ عقار و ضیاع آں مملکت

شتر بان ۱۲ مادہ شتر بان ۱۲ باغ ۱۲

را غارت و ضیاع و اہالی را کلہ کلاب عقور و ضباع

دشمن ۱۲ ضلع بمعنی صدہ ۱۲ سکان ۱۲ نفر ۱۲ سگان گزندہ ۱۲ جمع ضبع کفتار ۱۲

سه ورقم فوت شد (یا صرف زیاده آورد)
شود ۱۲
سه شش شخصے کہ بالا بر حقوق رسائل خراب کرده تعریف نماید و نخرش و دقیقہ خوانی شمرده دران نه شش لا نخطه یا جنس کہ دهلی تخت یا صرف زده ۱۲ ش نخت)
سه بست زیاده یکه یکان عوض سان ست ۱۲
سه عوض سان

در باب معذرت در آمده متکفل تفویض ولایات متنازع فیها گشته بقانون دولت عثمانی

فرامین مُورِث بطغرای قیصری ابراز و مُستصحِب ثِقات خود نزد پاشایان انفاذ نمود که رومیّه را عاجلاً لا آجلاً اِجلاءً و قِلاع را اخلاءً و تسلیم

گماشتگان دولتِ والا نمایند۔ شعر

من الحق ان یحبا بها مُستحقّها ... و ان یسترِدّ عُها مردودةً مُستعیدُها

اذا ملکٌ من لیس کُفوها ... اشار علیه بالطلاق مُشیرُها

در بسلالیم این مسالمه و دیامیم این مکالمه قضیّه

محمد خان بکوچ واقع گشته حاجز راه طلب و حاجر حصول مطلب گردید۔

در بیان تسخیر ہندوستان بتقدیر خالق ظلمت و نور جل شانہ وَاِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ

هند مملکتی است وسیع و عریض و هوایش را

در مزاج شکسته دلان تاثیر مومیائی که

یُجَبِّرُ بِهَا الْمَحِیْضُ شجرش عرعر و حجرش مرمر و

دیه و قرایش طیره فزای ملک بربر

طُیُورٌ مُتَطَایِرَۃُ الْاَلْوَانِ مُتَغَایِرَۃُ الطِّبَاعِ عَشِ دربلند

جمع طیر یعنی پرندہ ۱۲ متفرق ۱۲ جمع ان رنگ ۱۲ مختلف ۱۲ جمع طبیعت ۱۲

پروازی با طایران اُولِی اَجْنِحَۃٍ مَثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ

دو دو سہ سہ چہار چہار

وَہ وَنہ وافرادِ مُتَشَارِ حِصَّۃُ الْاَشْخَاصِ مُتَنَوِّعَۃٌ

زیب چہ افغانی زیب نزدہ صوبہ ۱۲ مرد ان ۱۲ مختلف متفاوت جمع شخص جثہ ابدان ۱۲ قسم قسم کردہ شدہ ۱۲

الانواعش در حُسنِ خلقت مَظْہَرٌ وَمِنَ النَّاسِ

اقسام ۱۲ خوبی ۱۲ ظاہر کنندہ ۱۲ جائے غلبہ ۱۲

وَالدَّوَابِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُہٗ رِباع وطِلَاع

از انسان تا حیوان وحشیان کہ مختلف است رنگہائے شان ۱۲ جمع ربع بمعنی خانہ ۱۲ وتلال جمع تل ۱۲

فلک شانش حیرت بخش قلوب اہل خبرت

دانائی ۱۲

وَمُنًی وَتِلَال وَتِلَاع کیوان سایش نمودار وَمِنَ

حصہ ۱۲ جمع تل کردہ ۱۲ جمع تلعہ پشتہ ۱۲ بلند ۱۲ ذکر کوہہا

الْجِبَالِ جُدَدٌ بِیضٌ وَحُمْرٌ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُہَا کشور یست

ذکر پیدا کردیم پارہ پارہ خطوط ارد شن سفید و سرخ مختلف است رنگہائے خاصہ کہائی زیادہ رنگ

پُر حاصل ومنافع وتمدن دراں مرغوب طبایع

بود و باش کردن ۱۲

ہر گلِ زمینش از غنچہ گل زرخیز تر وہر بوتہ

قطعہ زمین ۱۲ درخت کوچک ۱۲

شگوفہ دارش از بوتہ زرگری سیم ریز تر

غنچہ سفید ۱۲ سبیکہ کردہ اں نقرہ اں سیم گداز نہ ۱۲

لالہ ہائی عَبَاسیش را سکۂ شاہی در زیر نگین

قسمے از لالہ نام سکہ کہ شاہ عباس صفوی ؒ جاری کردہ ۱۲ بادشاہ صوبہ یا معاملہ شاہ یکہ در تصرف اوست ۱۲

است و اوراق درختانش را علمِ قرطاس

بوگلہا ۱۲ نقش و نگار ۱۲ کاغذ ۱۲

در آستین ہر گلبنی زمیندار عالیشانیست وہر

موجود و مہیا ۱۲ ہر گلبن زمیندار برائے گلبن چہ خوب صورت کردہ ۱۲

شاخی صاحب برگ وبار وسامانے رُبع

چہارم حصہ ۱۲

رَبیع رَبع آں در تمام جنّتِ اربع بل جنّاتٍ

دہل و مہل ۱۲ بہار منزل ۱۲ ای مقدد شعب آبگذر خورد ۱۲ بہشت جمع جنت یعنی

شمان نایافت وفضائے دستش از ریاحینِ

ہشت ۱۲ میدان ۱۲ گلہائے ۱۲

احمر واصفر دیبائی زیبائی زربافت خصوصًا

سرخ ۱۲ زرد ۱۲ نقش و نگار ۱۲ اطلس زرد ۱۲

ف ۱۲ ۱۲ ۱۲

دارُالملک کابل که هوایش را کیفیت روح بهار است

ورزمان تمدن کابل بهند محسوب میشده ملت دانشمند نسیم دامنش

وآبش را نشاط گل و گلشن را طلاوت خار است

خوبی انگوریکه بهند میرسد کابل چمک دمک بمعنی اعتدال هوا

وخارش را طراوت گل چه کوه و چه دشت از

تازگی توبت

پیالهٔ لاله بزم گلگون ایاغ است وچه باغ و

توبهای باغ وصحرا برابر

چه راغ از نرگس وشقایق خلد بریں را چشم و

صحرا لاله

چراغ از دو فوج پریا حین گوناگون رشک نگارخانهٔ

کثرت

چین است نه خطا کردم بهشت روے زمین

ترقی بیشم بمعنی چمک کابل بمعنی اعتدال هوا اضافت زمین بکابل برای زمین

اَمْرَاعَ وادیه واجتنی حُلَلَهٔ حبذا شهری که اگر

سبزه مشک تبت است وادی او شمیم عنبر ترات نام گیاه

نسیمی از نفحهٔ روح بخشش بچمن وزد هر غنچهٔ

گل مریم آبستنِ مسیحی گردد و اگر شمیمی از گلزارش

حامله یائے متکلم یعنی جان بخش پیدا کنه کابل

بانجمن رسد بوتهٔ پشمینهٔ قالی را یکهٔ گل ابریشم

قالین قالی هر آمده است نوعی گل

گیرد چوں سبزهٔ زبرجد فامش عکس بجوئبار

از اطراف زائیده متعلق شرط صفت

افگند سنگریزهٔ بلورین زُمُرّد از آب برآید وچوں

صفت یعنی سفید سبز

ذکر حلاوت آبش در دبستانِ بستان بر زبانِ

مکتب باغ

طفلِ غنچه گذرد اوراق نباتی کتاب گلستان

برگ ایام صبری

شکری نماید از سوز عشق گلهای آتشینش

مرغ

دشمن طاوس بلبل بمعنی ظاهر

بلبل با سمندر هم بستر و از رطوبت هوای جانفزایش

مرده سوخته وکباب شده برابر کابل

مرغ تصویر لبریز نغمهٔ تر شعر

هزار طیف

هَوَاؤُهَا مِنَ البَلَاءِ جُنَّةٌ كَمَائُهَا مِنْ نَفَحَاتِ الجَنَّةِ

دو شیزهٔ غنچه باز لفِ تابدار بنفشه در مرغوله

سازی و شاهدِ شوخ چشم نرگس بارُخ زیبائی

گُل در نظر بازی اگر از نکهت سنبلش در شبستان

سخن رود از شعلهٔ شمع گُل شبُّو تواں چید و اگر از

آب و رنگ بهارش در آتشخانهٔ بهار بیان شود

از در و دیوار خطاب یَا نَارُ کُونِی بَرْدًا وَ سَلَامًا

تواں شنید تارِ نگاهی که به شبنم چمنش غلطد سلکِ

گوهرِ خوشاب بر آید و شعاع بصر یکه بر ساحت

لاله زارش افتد رگِ یاقوت ازاں تراود از خُرمی

سبزه زارش دیدهٔ تماشائی را از هر طرف شهر سبز

در نظر دارد از رنگینی گلهائی لعلگونش مردم باصره

را از پسِ هفت پرده کان بدخشان در پیش بصر

خلیل از گرمروانِ وادی شوق گل آتشینش و خضر

از بادیه پیمایانِ هوائی سبزه زارد لنشینش سرو

آزاد بندهٔ نهال گلزارش شمشاد سبزه کرده فیض

جلوهٔ لیلا دشانِ لالهٔ صحرا ئیش بید مجنون
کابل ؍

خود را مجنون بادیه نشین می شمارد شادا بے
صحرا ؍ مجنون ؍ فاعل ؍ بید مجنون

شمشادش را سدره و طوبے صدره طوبیٰ گفت
سدرة المنتهیٰ ؍ درخت بهشتی صدر بارہ ؍ فوقی

وصفهائے صنوبرش وصفهائے بلند از صاحبدلان
فاعل ؍ تعریف بسیار ؍

جهان شنفته از نشاءِ خیزی خاکش هر گلِ صد برگ
بشری گنجیده ؍

را چون بلبل هزار شیدائے سرمست و چنارش را
کله سر بریدن را از سر برداشتن ؍

از هر ورق شجرهٔ بزرگواری اصلها ثابت و فرعها
عاشق ؍ ثابت ؍

فی السّماءِ و در دست باغاتش از گلِ ابریشم کارگاه
برقی ؍ حکم دارین ؍

دیباطرازی و چمنش از لاله هائے تانباک انجمن
مناسب گر ؍ محفل ؍

آتشبازی هجوم لطافت ز بنفشش تا سر دیوارها
گل اناری معلوم میشود ؍ چنبیلی ؍ گل زنبق ؍ غایت ؍

و خار پائے راهروان دستش گل سرسبد گلزارها
گل اصلی ؍ است ؍

از سرشاری آبشارش کوه را جوش طراوت
کابل ؍ غایت ؍

تا کمر و از موج صفائے خاکش سنگِ خارا غرق
مناسب کوه ؍ صفت بمعنی سخت ؍

آب گوهر سبزهٔ دلجوئے طرف جویش خضری
رونق گوهر ؍ موصوله ؍

که بادراعهٔ خضری بر لب آب حیوان نشسته
تلمیح ؍ بالف مقصوره ؍

و هر شاخ درختش شوخی که بحرکاتِ شیرین
و شاخ شکستن غرور کے شکستن ؍

رونقِ شاخ نبات را شکسته از سبزی سروسهی
نبات و شیرین شاخ
مصری بادله ؍ نبات کاه و میان

لباسِ فاخته در بر قمری با بال طوطی همرنگ و از
رنگ ؍ بازو ؍

بلندی درختان نغمه سرایانِ مینا و شباهنگِ با

جانور معروف ۱۲ بلبل ۱۲

شباهنگ سپهر مینا رنگ هم آهنگ قمریان سروش

شعری ۱۲ برای تمیز ۱۲ سبز ۱۲ درخت معروف ۱۲

با سروش سمادی همراز و طاؤسانِ گلزارش

فرشتها ۱۲ کابل ۱۲

با مرغِ زرینِ آفتاب هم پرواز قراضهٔ زرِ دهکانی

چرخ چهارم یعنی اشعهٔ خور در پیش عیارِ زر آورد

زیبه لوب ۱۲

باغش باغش و حدیقهٔ رزین نرگسهٔ خضرا یعنی

مخمل و انگوری ۱۲ مناسب آسمان ۱۲

آسمان را نهالِ تاکش تاکش پسته اش از شور

مضاف الیه ۱۲ غایت ۱۲ سیستم بقل ۱۲ لب را هم بسته اند ۱۲

عشق بادام قرطهٔ فستقی چاک ساخته و بادامِ خود را

چشم بادام بسته اند ۱۲ سرخ ۱۲ سبز ۱۲ اصل پسته عاشق بادام است ۱۲

بدام زلف مجعدا عناب انداخته عنّاب سرانگشتان

مثل ۱۲ صورت ۱۲ قصه

خضاب بسته با پسته در فندق شکستن و آفنان

صفت عناب را با انگشت تشبیه داده اند ۱۲ مراد از آسمان سر است ۱۲

گلبنان بارشهٔ رگ ابر بهاری بتفتن در گلدسته

آسمان باریک ۱۲ ابر دراز بر ۱۲ دل کی ۱۲

بستن آلو بالو باشاه آلو بمناغات۔ شعر

مرکب میوه ۱۲ فرنگ علوم میشود خورد ۱۲

فَدَیتُ بِنَفسِکَ نَفسی و مالی وَلا اَلُوکَ اِلّا ما اُطیقُ

فدا کردم بر نفس تو نفس خود و مال خود ۱۲ و نه میفرستم مگر آنکی استطاعت دارم

در نکته سرائی و لب خندان پسته از شفتالو شعر

بلب تشبیه دهند ۱۲ ایهام یعنی بوسه هم آمده است ۱۲

کَاَنَّ النُّجومَ الزُّهرَ زُهرُ الخوخه وَلَم اَرَ مَثلی شَبَّهَ الزَّهرَ بالزَّهرِ

تابان ۱۲ کلیان ۱۲ شفتالو ۱۲ شکوفه ۱۲ ستاره ۱۲

در بوسه ربائی لطائف زرد آلو رونق بشکن

بدا لطافت است ۱۲

بازار نوری ماه جهانتاب و در پیش صفا

لطیفه گوزنده لطافت نوعی ۱۲ نیز زرد بود ۱۲

وشاد ابیش تخم مشمش خورشید جرمی بی آب شعر

زرد آلو ۱۲ نوعی آلو ۱۲ یک جسم ۱۲ خشک بے رطوبت ۱۲

بَدَاءَ مِشْمِشٌ وَالْأَشْجَارُ فِيهَا كَانَهٗ

آغاز ۱۲ ظاہر شدہ آنود رختہا دران ۱۲

يَلُوحُ فِي خُضْرِ الْغُصُونِ الْمَوَائِلِ

ی در خشید در شاخ سبز صفت شاخ جمع مائلہ ۱۲

قِبَابٌ مُخَضَّرَاتُ الرُّبَا حِينَ اُغْشِيَتْ

جمع قبۂ گنبد ۱۲ صفت قباب ۱۲ آن ربا حین قبۂ گنبد سبز فاعل قباب مخصوص شہ

وَقَدْ زِينَتْ مِنْ عَسْجَدٍ بِمُجَلَّلٍ

زینت دادہ شدہ از سونا ۱۲

تُفَّاحُ تُفَّاحٍ كَاسَهٗ عَقِيقٍ پُرٍ از بادۂ لب شیریں

سیب ۱۲ پر یا ۱۲ باعتبار سرخی

يَاحُقَّهٗ يَاقُوتِيٌّ لَبْرِيزٌ صَافٍ اَنْجُبِينٌ شَاخٌ اَشْجَارٌ

بجائل حاقہ نرد دیہ ۱۲ باعتبار سرخی ۱۲ باعتبار شیرینی

ثَامِرَهٗ اَشْ دَرْهَمٌ سَرِّے سَدَرَهٗ وَطُوبَى شَيْخٌ وَدَرْ

ثمردار ۱۲ مقابلہ ۱۲ شاخ ۱۲ محکم و بجا دیر مختلف

جَنْبٌ خُوبِيٌّ عَبْغَبٌ هَرْسِيبِي وَصْفٌ سِيبٌ عَبْغَبٌ

بنیشہ ۱۲ خوبی ۱۲

خوبان زرنخ ۔ شعر

معشوق کنندہ ۱۲

كَاَنَّمَا التُّفَّاحُ لَمَّا بَدَاءَ يَدْوَلُ فِي اَثْوَابِهِ الْحُمَّ

گویا کہ سیب وقتیکہ ظاہر شد ۱۲ ی خراہد در جامۂ سرخ خود

شَهْدٌ بِمَاءِ الْوَرْدِ مَشُوْبٌ فِي اَكُفِّ مِنْ جَامِدِ الْحُمَّ

شہد یست عربی گلاب ملانت نمادہ شدہ در کفہا ۱۲ ی جامہائے خراب منجمد

كَاَنَّمَا حِيْنَ يُجْتَنٰى بِهٖ يُسْتَنْشَقُ النَّدُّ مِنَ الْجُمَّ

(گویا کہ) وقتیکہ میوہ چیدہ شود از ۱۲ بوئیدہ مے شود بوی خوش از شمارہ ۱۲ تش

از نسبت تام نام امرودش شیشۂ امرودی

کامل ۱۲ میوہ معروف ۱۲

گلابی و حقۂ کہربا فام بہی از مشابہت جام

سرخ رنگ نوعی از امرود کہ حقہ شکل سرخ باشد ۱۲ میوہ معروفہ ۱۲ بہ جہ تماثل ۱۲

نبیذِ اصفرِ آبی ۔ شعر

شراب ۱۲ زرد ۱۲ انگوری

ذَهَبِيُّ الْجِلْدِ فِضِّيُّ الْحَشَا فَلَكِيُّ الْجِرْمِ مِسْكِيُّ النَّسَمْ

زرین پوست سیمیں حاوی است آسمان جرمے کرویست بوئے مشک از نفسہ است

كُكُرَاتٌ مِنْ اَدِيْمٍ اَصْفَرٍ اَوْ ثَدِيٌّ لَا تَرٰى فِيْهَا حَلَمْ

زرد ۱۲ (جمع ثدی پستان)

شکل گردی است کہ از جرم، صفر باشد یا پستان ایست کہ در سر پستان دیدہ نمیشود

صَفَائِي انگور اَصْفٰى مِنَ الدَّمْعَةِ گویا از عین پردہ

صاف تر از اشک نفس عفوانیت خاص ۱۲

عنبیہ بچشم حور عین پالودہ گشتہ و دست قضا — جمع حور ۱۲

حلاوت آنرا بالذت جان سرشتہ عنقود — ہندی انگور ۱۲

ثریا اگر بر آسمان رفتہ کہ بعنقود نہال رزش نمی — ثریا ۱۲ خوشہ انگور ۱۲ انگور ۱۲

تواند رسید و آویزہای گردن بند خوباں اگر خود را — اگر خط و جواب شرط مقدمات یکی دیگر ۱۲

از گلو کشیدہ کہ شبیہ خوشہ تاکش نمی تواند گردید شبیہ — درخت انگور ۱۲

وزنازنی مخطف الخطر — کانہ مخازن البلور

و انگور طاہی ربایندہ دلہا است — گویا کہ آں خمزن بلور است

قد ضمنت مسکا الی الشطور — وفی الاحالی ماء ورد وجور

پیوستہ است مشک را بنطف صدف در — در حصاصلے عرق گل جور است

لم یبق منہ وہج الحرور — الا ضیاء فی ظرف النور

نہ باقی ماند از و انوہ گرمی و سوزش آتش — لیکن روشنی ست در ظرف نور

نار آں دیار را مزبت کلی برنار جمیع بلدان حائل است — مخفف نار ۱۲ زائل

وہر دانہ اش در آب در رنگ با یاقوت رمانی مماثل شود — یاقوت برنگ دانہ انار ۱۲ مشابہ ۱۲

فی کل شجر نار — واستجد المرخ والعفار

ہر شجر آتش است — لیکن فضیلت یافت مرخ و عفار

ابیات

ورمان رقیق القشر یحکی — ثدی الغید فی الاثواب نہدا

دانہ است باریک پوست و حکایت میکند پستان دوشیزہ را — جمع غیدی یعنی پستان ۱۲

اذا قشرتہ طلعت علینا — فصوص من عقیق او بجاذ

و تیکہ پوست از وہ جدا کردم ظاہر شد بر ما — نگین ہا از عقیق و یا قوت

چوں ولایت غزنی و کابل از دہا ریزماں از — جمع الجمع دہر زمانہ و مار دہ بیشہ ۱۲

امہات ممالک خراسان شمردہ میشد در اوائل — اصل ۱۲ جمع اول ابتدا ۱۲

ورود بقندہار مسرہ بامسرہ بایدی سفرۃ کرام — شفا ۱۲ آنچنانکہ اسمار نویسند شمل کہ تبہ ۱۲ بدستہائے نویسندگان جوانمرداں

برد رہ برائے تقریر بنیاد و داد مصحوب سفیر — نیکوکاراں ۱۲ ثابت کردن ۱۲ دوستی ۱۲ ہمراہ ۱۲ رسمی ۱۲

بلیغ التقریر بجانب حضرت محمد شاہ بادشاہ — کلام ۱۲

ہندوستان اصدار و در ذیل نامہ نامی بکنایہ و

بلندہ

تصریح اظہار ایں حرف را محراف آزمون و

آلودہ آزمایش

محکّ محاکات و مِزداش امتحان و مِرجاس تجربت

آلودہ آلودہ آلودہ آزمایش

وسِبار اختبار نمودند در استطلاب اُلکای مملکت

آلودہ آزمودن عیب کردن و خواستن پرگنہ زمین و ملک

حسن الوکہ والاکت را بالانت بلا اقتراح و

پیغام نامہ رسانی بنبلی بحکم چیزے خواستن

تحکم و اعتداء تہکم مُمہّد و مبالغہ را با بلاغ نصح

جبر ظلم کردن تجسس خبر کسے گرفتن و از حد گذشتن رسانیدن پند و نصیحت

لَا تحسبوہ شرًّا لکم بل ہو خیرٌ لکم مُوکد ساختند

مانند لولو شمردن خوبتر آں خیرات برائے شما استوار

با اینکہ سلاطین سلیمان نگین ممالک ہندوستان

از کہن دوستان ایران بودند و اِن بینہم عَیبۃ

مکفوفہ محمد شاہ از مُصحَف مُصحَف خلافت

قرآن شریف تصحیف کردہ شدہ بادشاہت

یعنے جلافت آیہ اَنَا اَکثَرُ مِنکَ مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا

حماقت من زیادہ توانم از شما

برخواندہ بطرف تطرّف از تظرف و بطریق

کنارہ کشی دانائی و زیرکی

تعطرف مائل و از مضمون فَسَیَعلَمُونَ مَن

بدرنگ خشمی کردن قریب است کہ بدانند کہ کدام ضعیف تر

اَضعَفُ نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا و مفہوم ابیات

است از روے سودگاری کمتر است از روے شمار

لَا تَنتَشِی اَبَدًا مَا لَا تَقُومُ لَہٗ وَ لَا تَمِیجَنَّ مِن عَرِّینِہِ الْاَسَدَا

پراگندہ کن ہرگز آنچہ کہ بآں تاب مقاومت ندارد دیرانگیختہ کمین از بیشہ او شیر را

اِنَّ الزَّنَا بِیُورِثَانِ حَرَّکتُمَا عَنکُمَا اَو جَفَت مِن لِسعِہَا الْجَسَدَا

بدرستیکہ زنبوران اگر حرکت دادی آنہا را از خانہ شان وردناک کردی از گزیدن آنہا جسم را

غافل شدہ کمال استکبار و استکثار و استنکاف

بسیاری مال گردن کشی و بزرگ منشی کردن ننگ و عار داشتن

و استنکار تقدیم و صراحی مجاوبت را بصمام

ناشتاسی پیش رسانیدن جواب دادن سرپوش شیشہ ہندی

اصمام تقدیم کرد صماخ و لسان را از اصغاء

کردن بجا آوردن موافقت نمودن گوش سرپوش ساختن خم کمان

مطلب ورد جواب اِذَا حُيِّيتُم بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا

دیگر طرف را جواب دادن تشکر سلام کرده خدمت بسلامے پس سلام کنید

بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا مُصَمَّت و مُصَمَّت

بہتر از آنها یا رد کنید همان الفاظ سلام را اسم مفعول از اصمام یعنی آواز شدن است صفعول از تصمیت یعنی خاموش شدن است

ساختہ سفیر مزبور را یکسال بایستی نگهداشت

ذکر کرده

ودر بند آشتی نبوده ایں مراسله را ناشی

خط صلح و زری

از پنداشت پنداشت پیداست کہ مداہنت

غره و مغرور معلوم کردن ظاہر است نفاق

در مہادنت جز اثاره میقدہ اہانت و شر سر نکند

از بهر یعنی مصالحت روشن کردن تغیر و بیک افتن فساد ظاہر شده

و تقاعد از تعاقد محبت جز اثاره غبار محنت

باز ایستادن از کار گره و حمایت برانگیخته کردن رنج و بلا و آزمایش

ننماید۔ الشعار

إِنَّ الْخِلَافَ لَكَالْخِلَافِ تَشَابُهًا

بدستیکہ مخالفت مثل درخت بید است در تشابه (لفظ)

وَكِلَاهُمَا فِي الِاخْتِيَارِ ذَمِيمٌ

ہر دو از اں در برگردیدن یا اختیار کردن بد است

وَلَكَانَ خَيْرٌ فِي الْخِلَافِ لَكَارَمٍ

اگر بودے خیر و خوبی در خلاف ہر آئینہ بودے

تَمْرٌ وَاثْمِرْ وَلَاكِنَّ الْخِلَافَ عَقِيمٌ

برائے او ثمر و لیکن درخت بید سترون است

بادشاہ چوں از صفحہ حال حضرت محمد شاہ

مضمون بتجمل و لوذعی فلکیف بالوردی وریاقت

بخیلی میکند از کاغذ پس چہ حال باشد از سیم مضروب

بالفرض طریق اداء وحمامہ ورقار نامہ بر را ابطاء من غراب نوح

کبوتر و فاختہ بلبل دستر تر از زاغ نوح علیہ السلام

مشاہدہ کرد ایں معنی موجب انقباض خاطر

دلبستگی

والا و انقیاض اساس ولار و تحریک سلسلہ

جلد دشمن بنیاد دوستی

غضب و تحدید طبع همایون و تجرید سیوف

تیز کردن ۱۲ برهنه کردن شمشیر ۱۲

مخاصمت گشته کتائب مکتبه و مقانب

مخالفت ۱۲ جمع مقنب لشکر ۱۲ جمع کتیبه یعنی لشکر ۱۲ سیاه گرد شده و مجتمع ۱۲ گرد و غبار سپاه از دحام

مقنبه و عساکر مجنده و بواتر مهنده و قواضب

گرد آورده شده ۱۲ جمع کرده شده ۱۲ جمع باتر یعنی شمشیر برنده ۱۲ جمع قاضب یعنی شمشیر هندی ۱۲ یعنی سیف قاطع

مقربه و صوائب مجنبه و هواضب مقربه و

از اقراب یعنی شمشیر ۱۲ تیز ۱۲ زخمی کشنده بعرق ۱۲ از تقریب یعنی ۱۲

مدینام کردن ۱۲ نشانه ۱۲ در ترکش کرده شده ۱۲ و سلب اشتر ۱۲ یعنی اسپ ۱۲

سلاهب مجنبه و سابقات مجلبه و مورثات

اسپ تازی ۱۲ اسپ بسیار ۱۲ اسپ دست ۱۲ اسپ بسیار ۱۲ اسپ کوتاه دم ۱۲ اسپ که دم آن را دراز کرده باشند ۱۲

جمع سلهب اسپ دراز خانه ۱۲ یعنی اسپ ۱۲ دویدن اسپ ۱۲ دویدن آتش تهمتن ۱۲

مُعَجَّلَه فزون از قیاس و تعداد استعداد داد

تعجیل کننده ۱۲ شمار ۱۲ بے حساب کرده ۱۲

و سرعان الامر میریعًا مکتوبے بطرز اوب

بے بعجلت و شتاب ۱۲

مشحون و مطرز بطراز این مضمون بباد شاه

پر ۱۲ نقش کرده شده ۱۲ نقش ۱۲ محمد شاه ۱۲

والاجاه نگارش یافت که پارسال بار سال

سال گذشته ۱۲ فرستادن ۱۲

رُسل و مُراسله مُرسله پیوند گلوی وفاق گشتیم

جمع رساله بمعنی خط ۱۲ محبوبنده یار ۱۲ موافقت ۱۲

شاهد مراد از نقاب ارتقاب چهره کشا نگشت

انتظار ۱۲ یعنی

وجوابے از جانب آنجناب بهجت بخشا نشد

فَاتَّخَذْتُمُوهُمْ سِخْرِيًّا حَتَّىٰ أَنْسَوْكُمْ ذِكْرِي اشعار

بالفتح یعنی

کتبت الیک استهدی وصالا تعللنی بوعد فی الجواب

ختم خط بسوئے تو خواستم وصال را لیست وعلل کردی بمن بوعده در جواب ۱۲

الا لیت الجواب یکون خیرا فیشفی ما احاط من الجوابی

آگاه باش کاشکے جواب خیر بودے پس شفا دادے آنچیز را که احاطه کرده مرا از سوزش

چون منیع منیع ولای والا را بگل ولای نفاق

سرچشمه ۱۲ دعزیز ۱۲ مضبوط و بلند دوستی ۱۲ گل ۱۲

آمیخته وجنود دهم و تشکیک از کشور خاطر

لشکر ۱۲

برانگیخته اند قطع و فصل کار بآں پیر خمیده پشت

بریدن ۱۲ جدا کردن ۱۲ کمان از کمتر ۱۲

که صاحب کمر گشتن سروران بمیانجی گری

پیکره ۱۲ — مصاحبت ۱۲

استظهار اوست و پیر صاحب دم که هلال آسا

بتوان قبح و خون و نفس ۱۲ — کنایه از تیغ ۱۲

کلید فتح و ظفر شهرها در قبضه اختیار او با وصف

بلاد (۲) — ظفر و نصرت ۱۲

کجنهادی در روی خصم جز براستی دم نزند

حرف نزدن ۱۲

و با کمال خونخواری بهنگام ملاقات عدو جز

بنوازش معاملت نکند یعنی تیغ تیز و سیف

یعنی قطع و برید کار به تیغ تیز حواله است ۱۲

خونریز حواله است همان پذیرا بود ورود

موکب قیامت آشوب را منتظر باشد که ع

شکر ۱۲

شمشیر دورویه کار یکرویه کند - ابیات

مفعول مفاعیلن مفاعیلن فعل ۱۲

السّیف اصدق انباءً من الکتب

شمشیر صادق تر خبر هاست از کتب

فی حدّه الحد بین الجد واللعب

در تیزی او حدی است درمیان معنی و لعب

بیض الصفائح لا بیض الصحائف

سفیدی شمشیرهاست نه سپیدی کتابها — جمع صحیفه ۱۲

فی متونهن جلاء الشک والرّیب

در متن شمشیرها جلاء شک و شبهه است

والعلم فی شهب الارماح لامعة

و علم در ستارهای نیزگان درخشنده است

بین الخمیسین لا فی سبعة الشهب

درمیان دو لشکر نه در هفت ستارگان روشن

و زبان حال زمان بر حال محمد شاه میسرود و اشعار

زبان حالی ۱۲ — حالت ۱۲

هیبت قمقاما من القوم بطل — لیث لیوث اذا هم فعل

براگیخت گردی از قوم دلیر — شیر شیران است چون کار آید بانجام ۱۲

ولا یرهب الجن والانس اجل — وکثرة المنطق فی الحرب فشل

و نمی ترسد از جن و انسان بزرگ است — و کثرت گفتار در جنگ بزدلی و کاهلی و سستی است ۱۲

الدرة الثمینة

پس در سنه ۱۱۵۱ احدی و خمسین و مائة بعد الالف

در غره ماه صفر بعزم سفر شرق غرب شمال یمین

برق شمال را که برنسیم جنوب طعن هو عندی

با الشمال میزد تقریط و الجام و ازراه قلات

قندهار بجانب هندوستان که صفت و اذا رأیت

ثم رأیت نعیما و ملکا کبیرا داشت اعلاء

رایت ظفر آیت نصرت فرجام کرد واز

قیروان جهان با قیروان موسم قی روانشد ابیات

علی قدر اهل العزم تأتی العزائم

وتأتی علی قدر الکرام المکارم

دمی آیند بر اندازه کریماں بزرگیہا

وتعظم فی عین الصغیر صغارها

بزرگ بنظری آید در چشم خورد صغار الامور

وتصغر فی عین العظیم العظائم

وحقیر معلوم مے شود در چشم بزرگ کارہای سترگ

ویطلب عند الناس ما عند نفسه

وطلب میکند از آدمیان آنچہ در ذات اوست (ای شجاعة)

وذالک ما لا تدعی الضراغم

واین امریست کہ دعوی آن شیر ہم نمے کند

تسخیر غزنین عزنین فتوحات گشته اهالی

قتل وبستر بر شے

آنجا بطوق تطوق تطوق وبطوع وتطوع

طوق مصدر ہ فرمانبرداری طوق در گردن کردن فرمانبرداری (القیاد) فریضہ انگردن

تعنق جستند و قلعه و شهر بحیطه ضبط در آمد

گردن نہادن

لیکن اهل کابل کابل مائة لا تجد فیها راحلة

ناقہ سواری نجیب کابل النخلقت وحسن المنظر را راحلہ گویند

حلّہ سلامت از خود نزع و بکساد درع و بصل

لباس ؍ ملاحتی ؍ جادر کشیدن ؍ جادر چادر و گلیم ؍ زره ؍ فولاد کابلین ؍

اکسی من البصل ؍ مکتسی گشتہ بمفاد وظنوا انھم

پوشیدہ قرار یافتہ ؍ پوشندہ ؍ گمان کردن کہ

مانعتھم حصونھم بر کانت جدار و رزانت

محافظ شان نخواہد شد ؍ دیوار گرانی و محکمی ؍ مضبوطی دیوار ؍

حصار و حصانت دیوار استظہار جستہ

محکم داستوار کردن ؍ یاری خواستن ؍

بحضانت شہر پرداختند و طریق مناکرت

در کنار گرفتن و پرورش کردن ؍ کارزار و جنگ کردن ؍

مراد از حفاظت ؍

پیش گرفتہ مسالک مطاوعت مسدود و

راہ ؍ فرمانبرداری ؍ بند ؍

سلوک مخالفت مشدود ساختند بحکم ہمایون

رفتار نفتن ؍ استوار کردہ شدہ و نیز دادہ شدہ ؍ کشادن ؍ نادہ ؍

فوجی از اکداد اکراد خراسانے کہ باصلت صقیل

قوم شجاعت کنندہ ؍ شمشیر صیقل دادہ تیز ؍ صیقل دادہ شمشیر ؍

صخرہ صلب ثقیل را دو نیم میکردند و زال زابلی

سنگ بزرگ ؍ سخت ؍ گران ؍ پدر رستم ؍

و مہراب کابلی را زال زبون و بندہ کمین می

نام بادشاہ کابل حق ترکیبی آن آفتاب روشن ؍ پیر فرتوت سفید مو ؍ کمینہ و کمتر ؍

شمردند در کمین کمین و مکان کمین کمین گشتہ

پنہاں شدن نگاہ ؍ کمینہ ؍ جای کمینگاہ ؍ کمان کمین پنہان شدن لبقصد دشمن ؍ ساکن و قائم ؍

صبحگاہان کہ سر جنگ ترک جوشن پوش سپہر

بروز ثانی معنی سر ہنگ کہ پیشتر دلشکر باشد ؍ اضافت بیانی ؍

برائے دفع سپاہ ظلام از سر جنگ با سر ہنگ

تاریکی ؍ خیال کارزار ؍ مراد از رکض ؍

سر ہنگ مہر بعرصہ افق برانگیخت جمعی بجوالی

فرش شب افتخاب تحت لفظ شہب ؍ میدان ؍ کنایہ آسمان ؍ گرد ؍

قلعہ در آمدہ برسم خداع معرکہ آرائے مشار

اودیران ؍ برانگیختگی جائے جلہ و فریب ؍ بلند شدن غبار ؍

نزاع و قراع شدند قلعگیاں نیز دمجبون انھم

جنگ ؍ شمشیر زدن ؍ باشندگان قلعہ ؍ وہ سمجھتے ہیں کہ ہم بھی

علی شئی پذیرہ رزم گشتہ بدیزہ جلادت

کجھ ہیں ؍ قبول کنندہ و راہگزار و پیش رونده ؍ اسپ سیاہ سبزی مائل ؍

راکب و باجتراء و اجتراد راغب گشتند دلیران

دلیری ؍ شمشیر کشی ؍

کرده کار کرد گار را یاد کرده از کمین گاه تگاور

تجربه کار ۱۲ خداوند تعالی ۱۲ اسپ تیز رو ۱۲

انگیخته چوں گرد آں گرداں کرداں گرد آں

غبار ۱۲ دلیران و پهلوانان ۱۲ قوم معروف ۱۲ مجتمع و نیز ۱۲

ناحیه آهنگ گردوں گرداں گرد گرد و کرد

کن ریشه و گوشه ملک ۱۲ قصد ۱۲ آسمان ۱۲ گردنده ۱۲ حرکت دوری کننده ۱۲

آں گروه مبهوت و مهبوت ان یومیدون الا

جماعت ۱۲ حیران و سرگشته ۱۲ مدهوش ۱۲ اراده نے کردند سگ

فرارا از مقام قرار انقضاض و شیر شکاران

گریختن ۱۲ انتشار و پراگندگی ۱۲

عجم که اغربه عرب را بتر کتازی صید مصاید

جمع صید ۱۲ جمع غرب یعنی تیزان عرب ۱۲ شکار ۱۲ یعنی دام ۱۲

جلادت می ساختند با وجه با سربسان

دلیری ۱۲ جمع وجه یعنی روے ۱۲ روی ترش ۱۲

عقاب کاسر جایع و نایع از موضع انسر راب

پرنده شکاری شهور ۱۲ فرود آینده گرسنه ۱۲ تشنه ۱۲ مقام ۱۲ در کمین نشستن شکاری ۱۲

بوع و انقضاض یافته کاسر جمعیت ایشان

بر حسب میل نفسانی ۱۲ فرود آمدن جمع از پرندگان بر شکار ۱۲ هندی نوب یا ۱۲ جمعیت ۱۲ شکننده ۱۲

شد نود جمعے را گرفتار کلالیب شهامت ساخته

خرد کرده دلال و قلاب بینین ۱۲ دلیری و توانائی و چستی ۱۲

از لحوم افواج کابلی بابلی گرفتند بقیه چوں

جمع لحم گوشت ۱۲ بابلی ۱۲

صید متشرم متشرد و متندد در گشتند و مانند

رمنده و گریزپا ۱۲ پراگنده گردیده شده ۱۲ پریشان متفرق گردیده ۱۲ از خشم پر ۱۲

طیر مستقر بر مقر بے مقر فرار آغاز کرده با حزن

حرکت کننده و غواص و چست و چالاک ۱۲ آرامگاه ۱۲ گریز ۱۲

وبگابل قرین ویل و شجا بکابل برگشتند روز

گریه ۱۲ بکر ۱۲ غم ۱۲ نام شهر ۱۲

دیگر امر خدیو بهرام قهر با حاطه خطه شهر اصدار

قهر بجبر و زور ۱۲ شود ۱۲

یافت دلیران یل تعلگیاں را مظهر و احاطت

پهلوان ۱۲ حاصره کرد

به خطیئته ساختند و جلادت کیشان از

آمرزگار داد ۱۲ دلیری ۱۲ منشان ۱۲

سحاب قوسی کمان به تیر باران ژاله پیکان

بر سبب کثرت شیوع ۱۲ برف باری ۱۲ اضافت تشبیهی ۱۲

کابل را آب باران کردند پس توپهائے قوارع

انگیز قارعہ آشوب را بر فراز کوہ عقابین کہ

بانشرین دم از مواسات میزد و ہو عقاب فی عقاب و

نجم الحباب وھامہ لھا العمامہ عمامہ بنمله

اذا خضبھا الشفق کان لھا الھلال قلامہ کانہ

وکو العنقا و منزل العواء و برج فی السماء کشیدہ

بزور صہبائے آتشیں خمبرہ خمبرہ کہ خم مینای

سپہر از قطرات شرارہ اش لبریز بود بیت

قلعہ را مانند خراباتیان مست و خراب از پا

افگندند و بنقل و گز کے کہ بندق اندازان

و توپچیان از مہرہ و گلولہ در کار پایداری حصار

مسیکردند گرد قلعہ را از وجد بچرخ در آوردہ بنابای

آنرا مستانہ بردی ہم غلطان ساختند پس محاصرہ بمجاضرہ

و مخاصرہ انجامید قلعگیان چون خود را در ورطہ

معاطب و بمصب بلای ولیذوقون من کل

جانب دھورا ولھم عذاب واصب واصب

دیدند از ہستی خویش خائب و عاقبت

جانب عافیت را طالب گشتہ خاتم اختیار

دارالملک کابل را بکابلیچ بندگان این دولت
گذشت کہ یک بیرقی حضر گردید

سپردند و با قالید سیوف و مقالید قصبات
جمع قلید یعنی کلید ۱۲ شمشیرا ۱۲ جمع مقلد یعنی کلید ۱۲ نیزہ ۱۲ ذیب و چوب

رماح قصبات و صقبات آں ضلع افتتاح
جمع رمح یعنی نیزہ ۱۲ جمع قصب یعنی بدوق ۱۲ نرو یکہ و صفاقہ شتو و شوبات ۱۲ فتح شدہ ۱۲

یافت و از انجا پرگنہ بہار من اعمال جلال آباد
نام مقام بہ سرحد ۱۲

از نزول موکب جلال رشک بہار و بہرہ بخش
دارد شدن ۱۲ شکوہ ۱۲ رشک ۱۲ نصیبہ ۱۲

ساعات لیل و نہار گشتہ بموجب فرمان
ہمایوں شاہزادہ رضا قلی مرزا نیز از بلخ وارد

آں منزل بہجت نمون گشتہ تیمن بیمن تقبیل
شاہزادگی ۱۲ نمودہ ۱۲ مبارک شمن ۱۲ مبارکی ۱۲ بوسیدن ۱۲

یمن میمون و تشرف بشرف تلثیم بساط سعادت
دست راست ۱۲ مبارک ۱۲ بزرگی ۱۲ بوسیدن ۱۲ صفت بساط ۱۲ ہم صوابدید یکسی

مقرون جستہ در غرہ شعبان در ساعتے دور
تاریخ اصل ۱۲

از شنار و وبال و زمانے مبرا از مشاین
عیب و عار ۱۲ دخوار و سختی ۱۲ بری ۱۲ عیب و زشتی ۱۲

عین الکمال بنیابت ایران بہرہ مند و بادشاہزادہ
نکرہ ۱۲ قائم مقامی ۱۲

نصر اللہ میرزا بعطاے جیغہ گوہر نگار سربلند
کلغی ۱۲ مرصع بجواہر ۱۲

گشتہ خاقان والاگہر آں دو سرور را چنانکہ
اے نادر شاہ ۱۲

معہود و لیعہد انست بدست یمین امین الیسر
قاعدہ مقررہ ۱۲ دست راست ۱۲ مبارک ۱۲ و نگوئی بیاض

افسر بجانب ایسر زدہ رضا قلی مرزا را روانہ
تاج ۱۲ چپ ۱۲

ایران و نصر اللہ میرزا را ملتزم رکاب ظفر گستر
لازم گرفتہ اے ہمراہ خود گرفتند ۱۲

و عزم صوبہ پرشاور فرمودند ناصر خاں صوبہ دار
پیشاور ۱۲

کابل در حدود پرشاور از شعب و شعب شعب

شعب شعب و شعث بشغب و بعث شعب

کرده در جمرود از کمال وحشت و دهشت آماده

مجاحشت گردید چون کوهستان خیبر که با چرخ

چنبری لاف همسری میزد مسکن افغانان

خیبری هیئات بود خدیو بیمال بار شاد ضمیر

خبیر کار ایلغار پیشی را معد و خبیر ساخته ازان

راه منحرف و بجانب کوه مشهور بسه چوبه که از کوه

اش چرخ بریں کوه پشت بود منصرف گشته

از روی اختبار و اختیار اجتیاز اختیار و یک

شبانه روز ایلغار و معنقات عنفا مقام را

موطای معابق تیز رفتار نموده بصعوبت

بر صعود آن کوه صعود و بآں بحر خونخوار محیط

آسا احاطهٔ جمرود کرد ناصرخان چون امارت

قسمالله من توجه ولا ناصح و ناصیه حال منصوص

دید براذین صرصر شتا برازین کرده بار گریز

بر بست و بر پشت تگاور بر نشست دلاوران

چیره دست با آن فوج خیره سر در آویخته

ناصر خاں را با چہل تن از رؤسای جہل سگال

جہالت اندیش ؛

و فوجی از جنود پرشاور در نواصر و تلال گرفتار

جمع ناصر پیشہ بزرگ ؛ جمع تل بمعنی پشتہ ؛

شکال و عقال ساختند بقیہ از بیم جان نیم جان

با عجلہ اب استہ سگر
مردار سلق بمعنی ران ؛ مرد سلق بمعنی زن ؛ خوف ؛ سوہ جنگ ؛

ذُلّ نواصِہ ناصِہ گویاں بلطاط قنان و انیاق

جمع قنہ بمعنی کنایہ بقعر دہ بر آمدہ ؛ جمع بیق بمعنی گودال ؛

جبال کشیدہ ساحت با فسحت پرشاور مقر

سیلان ؛ وسعت ؛ پہنا ؛ جائے قرار ؛

فُسطاط نبالت و قسطاط جلالت گردید۔

گروہ ؛ نفل جنگی ؛ خیمہ بزرگ ؛

بعد از چند روز نابیوسان و نانیوشان خبر

بے توقع و چشم داشت ؛ ناگہان ؛ بد خبر نا شنیدہ ؛

بغی لکزئیہ داغستان بوسا و توسالہم و

بغاوت ؛ قوی الاخلاق ؛ نام مقام ؛ غصہ سختی یاد برایشان

بغی ابراہیم خان طیب اللہ عفاہ و عفی عنہ

خیر و نیک ؛ مغفرت کند اللہ تعالیٰ خاک او را و بیامرزد او را

فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
انک امرؤ فیک جاہلیۃ
قال یا رسول اللہ علی حین ساعتی ہذہ من کبر السن
ان لا اکون شابا
فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ان اللہ لم یبعث نبیا ولا خلیفۃ الا شابا
فنزلت فاطمۃ بنت ابی
فنزلت فاطمۃ بنت ابی
فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قد قبلت صدقتک
فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قد قبلت صدقتک
فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
قد قبلت صدقتک

حالی گوشِ خدیو والا گہر و در مسامع ہمگنان حاکی

خود دل کشندہ ؛ جمع سمع بمعنی گوش ؛ ہمہ دل ؛ حکایت کنندہ ؛

از مضمون وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ

آمد نزد ایشان از خبارات چیزے کہ در آن ؛

مژدہ جگر گشتہ انشوطہ رشتہ نشاط شد

در جرد توبیخ است ؛ گریبک بآسانی دانشود ؛

واسداف حجب ملال در کلاکل واسجاف

مجرد پشتہ و ارتفاع پردہ ؛ پردہ ؛ جمع کل کل بمعنی سینہ ؛ پردہ فرو ہشتن ؛

کلال کلال در صدور کل کلاکل صدور نمودہ

جمع کلۃ بمعنی پردہ خاک ؛ دہم ؛ سینہ ؛ پہلو ؛ اندوہ ہا ؛ سرداران ؛

مشرب مسرت بلای بلای ایں داہیہ آمیخت

چشمہ ؛ سرور ؛ گل ؛ رنج و مصیبت ؛ سختی و بلا ؛

و خورشید شادمانی بغیم خفا جمال پوشید۔ ع

ابر ؛ پوشیدگی ؛

وَأَيُّ نَعِيمٍ لَا يُكَدِّرُهُ الدَّهْرُ تفصیل ایں اجمال آنکہ

و کدام عیش است کہ کدر نمیکند او را روزگار ؛

در ایامی کہ خان مغفور بدارائی آذربایجان

ابراہیم خان ؛ حکومت ؛

اشتغال داشت لکزئیه جار که ولایت شروان

همسایه «

را مصداق والجارِ الجُنُبِ والصاحِبِ بالجَنبِ

همسایه اجنبی و همنشین بر پهلو نشسته «

بودند اشرار داغستان را بنهب و یغما و سفک

تاخت و تاراج غارت کردن « خون ریختن

دِماءِ وسبی اِماءِ اِضرار و باصرار تمام باضرار

خون اسیر کردن اغوا تاکید و اصرار ضرر رسانیدن «

نفوس اغوا و اغرا مسیر و ندوا ذُرِّیَّتَهُمْ

بهکا بهکانیدن گروه کردن « در عداوت دین برانگیختن «

الشَّیطانَ اَعمالَهُم وقالَ لا غالِبَ لَکُمُ الیَومَ

مِنَ النّاسِ وَاِنّی جارٌ لَکُم خان مذکور با لشکر

از همیان بر آنچه پناه شما هستم «

بسیار عزم تسیار کرد که بآب آتشبار نایره

اراده « رفتن « آب بارید «

رِماح و غمام سیوف با تره اطفار نایره فتن

نیزه « ابر « برنده « خاموش کردن « آتش « جمع حفنه

ثایره نماید در معرکهٔ قتال و معرکه جدال بدست

منتشر « جای قتال « جنگ گاه « جنگ «

لکزئیه از پا در آمده راه بقرار بحکم سر نوشت

افتادن و عاجز شدن « نوشته تقدیر «

باسر نوشت خدیو بیمال هر چند که عارض خورشید

از سر طے کرده « نمود « بیمثیر « آشکارا «

مراد را چون دل ناخورسند اعدا مغموم یافته

پوشیده شده «

بادی الرائے در باب عود و ذهاب بادیه پیمائی

رائے سر سری و ظاهر « اول « دربارهٔ « بازگشتن « رفتن و گذشتن « صحرا « صحرا نوردی «

طریق تردد گشتند لیکن چون تسخیر

راه « مطیع کردن «

دار الخلافت قضایائی عزم و قضارای همت

مراد دلی « انتهائے غایت و مبلغ « نهایت و پایان کار «

بود این قضایا باعث نقض آرای جهان

جمع قضیه بمعنی حکم و خبر « شکستن « جمع رائے «

آرای ملوکانه نگشته عزیمت نهضت

آراینده « قصد « برخاستن و کوچ «

حشم الطلال یوخیه مثه
ایل ایبار ایک طلال
مغموم صفت ازان
جمع اطلاق

راتب و انتقال لشکر برایاب و اعتتاب

ثابت و قایم ،، از جای بجای گردش ،، باز گشتن و دوبارہ رفتن ،، گردیدن ،، از امرے بطرف امرے

غالب و قائد توفیق زمام توجہ را در ہر حالت

کشیدہ ،، عنان ،،

بجانب مقصد جالب آمد بمضمون لِكُلِّ نَبَإٍ

کشندہ ،، برائے ہر خبر

مُسْتَقَرٌّ و باشارت اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي لَا يُجَلِّيهَا

بعلاوہ ،، علم قیامت پیش رب عزت ظاہر نمیکند غیر او

لِوَقْتِهَا اِلَّا هُوَ تدبیر تتبیر و تدمیر آں گروہ موقوف

پاک کردن ،، پاک کردن ،،

بانجام کار ہند گردید مَنْ قَصَدَ الْبَحْرَ اِسْتَقَلَّ السَّوَاقِيَا

ہر کہ قصد بحر کرد حقیر داشت نہرہائے خرد را

وبحکم وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ

صبر کن و نیست صبر تو مگر بخدا و غم مکن ،،

عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِمَّا يَمْكُرُونَ بدوں

بدرد گان و مشورہ ہائے ایشان چیزے کہ مانع تدبیر شما میکنند ،،

بغیر ،،

و نیت در عزم و نیت اشقر ہمت را بہ لگام

بکمین و قرق کی خصلت ،، ارادہ ،، اسپ کمیت ،،

اشد دلیری ز بیمک اذا لک الامر ملجم نمودہ عجالۃ

حکم کن تنگ لئے اسپ خود را برائے ایں امر ،، لگام کردہ شد ،، آہنگر

الوقت چند تن از انجاد جند نجید نجدت

سوسنیر شدہ ،، جمع نجد سامیاں معاملی امور ،، شجاعت ،، کارزار شجاعت ،،

را بسپہ داری ہمت سمت آذربایجان

وگرجستان مامور ساختند کہ دراں حوالی

اطراف ،،

با اشعۂ عوالی با محاء ظلام غوایل و عوالی

جمع شعاع ،، جمع عالیہ سنان نیزہ ،، محو کردن ،، تاریکی ،، جمع غایلہ یعنی ہلاک کنندہ ،،

پردازند و با شمشیر چوں شم شیر افاوج

تاختن ،، دستہ ،، جمع الجیش لشکر ،،

اعدا را فرایس فرانس نقمت سازند تا خورشید

جمع فریسہ یعنی شکار ،، معدہ شیر ،، کینہ ،،

موکب فیروز از افق ہندوستان طالع و

لشکر ،، فتحمند ،، کنارہ ،،

کوکب کوکبہ گیتی فروز مجدداً از جانب

ستارہ ،، لشکر ،، از سر نو ،،

شرق لامع شود آرسل علیهم لهذه العارضة

روشن ۱۲ فرستادیم برما برائے (ایں عرضی (کہ چہ کوہ حق چیزی شود ۱۲)

عرضاً عریضاً کعارض ثجاج و بحر عجاج و یم

لشکرے پہنا ۱۲ فرو گیرنده دوان شونده ۱۲ دوموج تسبیح ۱۲ دریائے

مواج و بالمناصل و النواصل ذی امواج و فی

موجزن ۱۲ بہتی تیغ پھل ضنین جمع اہل شمشیر ہائے کہ یک نکل شده ۱۲ دور طلب موج ۱۲

ضحوة النهار لیل داج و فی غیهب اللیل نجم

چاشت روز شب تاریک دوده تاریکی شب ستاره

وهاج پس با افواج گلا بور زور بعزم تسخیر

درخشان ۱۲ تیز ۱۲ تمام پیرائے از خلق ۱۲ قوت ۱۲

دارالملک لاهور از رود خانهائی پنجاب

که هریک بحر زخار عمیق و یم خونخوار معیق

دریائے پر ۱۲ ژرف ۱۲ مقلب عمیق ۱۲

بودو آبش از قرطاط براوین یل بل از قرط

نمدزین دوبل ۱۲ جمع بغلوں ستور ہا پہ ۱۲ تحفہ تردیده ۱۲ گوخره

آوان تجاوز کردے بیاد باتی قوایم باد پایان

جمع اوان بمعنی کوتل ۱۲ دست پائے ۱۲ دہان ۱۲

کسفن هزرت من السواحن گذشتند عرصه

مثل کشتی ہا کہ جنبش کرد از باد تند و سخت ۱۲

لاهور از شعشعه ماهیچه لوای منصور که نور بخش

چمک ۱۲ صورت او بروایت ۱۲

ساهره و ساهور و فروغ افزای قرون و

روئے زمین ۱۲ غلاف قمر ۱۲ نور زیاده کننده ۱۲ روشنگر ۱۲

دهور بود رشک منزل هور گشت زکریا خان

زمانه ۱۲ نام آنجناب ۱۲

صوبه دار آن ملک از اتیان انزال و اقامت

واردات یعنی واردون ۱۲ طعام ضیافت ۱۲ جائے دون ۱۲

و اقامت رسم اطاعت تقاعد نجسته بلا تفاوی

باز ایستادن از کاسے کوتاہی کردن کشی و کیسوں ۱۲

حق چیزے گذاردن ۱۲ مراد از کوتاہی و کاہلی ۱۲ از چیزے جدائی جستن ۱۲

فدویانه بسده سپهر مثال شتافت و مهر جهانتاب

درگاہ ۱۲ سراپا ۱۲

اشفاق خسروانه برساحت حالش تافت

میدان ۱۲

از تقبیل آستان نبیل بنبل مرام فائز گشته

بزرگ ۱۲ با نعش ۱۲ مقصود و مطلب ۱۲ رسنده ۱۲

باز ایالت لاہور باو محوّل و باخیل و خوش از

ولایت، حکومت و سیادت، حواله بسرکرده شده، سرداران، خدم و حشم،

عواطف شاہانہ محوّل شد و فخر الدولہ خان ناظم

نصرت داده شده،

سابق کشمیر نیز کہ در لاہور توقف داشت با منشور

تیام، فرمان،

حکومت بصوب صوبہ خود تشمیر یافت بعد

بطرف، بسوے کشمیر، بسرعت روانہ شده،

از ورود موکب مسعود بسر حد ہند جواسیس

بمنع جاسوس جوینده

خبرہا،

آمدن، لشکر، نیک،

خبرت دثار فجاسوا خلال الدیار معروض داشتند

دلدگی و آگاہی، لباس، در آمدند در میان شہر و خانہا،

کہ حضرت محمد شاہ فرمان سامی معلّی از

بزرگ و بلند، منکر،

مضمون ان امامی سالار اسامی صوبہ داران صفائب

بر سر کہ پیش من است بخیر کرده مقابلت کرده نشیوم، درست،

رای اقطار و نواحی و ولایات آرای

ضبط تمام ہیئت، جمع جمعی، جمع دال بمعنی حکم، ملک آرایندہ،

آفاق و ضواحی اصدار و ہمگی را از اقصای ممالک

جمع افق کنارہا، جمع ضاحیہ کرانہ، مقام دور،

ہند با جنود بی احصاء و احصار احضار و تہنید

لشکرہا، بے شمار، اندازہ شمار، حاضر کردن، تیز کردن شمشیر،

سیف عزم و تشحیذ تیغ رزم و توطیش جند

تیز کردن شمشیر وغیرہ، صیاد آماده کردن،

پرطیش و تعتید جیش دریا جیش کرده نظام الملک

سبکی، آماده و صیا کردن، جوش زدن دریا، صوبہ دار ملک دکن،

ہم از ملک دکن فوجے کہ در صید گاہ دشمن شکاری

جانور شکار شده،

تیز پر تر از عقبان دکن واز دلاص درع دلاص

درخشان

جمع عقاب طایر معروف، روشنی و تابانی، زره، و تابان،

درخشان تر از اختران در لیل اد کن بودند جمع

بغایت سیاه،

آورده در محل موسوم بکرنال موئلے منیع و معقلے

نام مقام معروف، جائے پنده، بالائی پشت من مضاف بشاہی، مضبوط، جائے پناه،

رفیع افراخته سیصد ہزار سوار مسالح از مسالح

بلند، سر لشکر، جمع مسلحہ قوم مسلح،

بقیہ صفحہ ۲۸۸

مملکت با مصالح مکاوحت و مکاوحت و لوازم

روئے یکدیگر خراشیدن — سامان ۱۲ — باہم جنگ کردن ۱۲ — دعوی مکاسے کردن ۱۲

مُکالحت و مکافحت و آلات مکاشفت و

باہم سختی کردن ۱۲ — جنگ قتال کردن ۱۲ — جمع آلہ ۱۲ — دشمنی ظاہر و جنگ کفتکار کردن ۱۲

مکاشحت و سہ ہزار عرّادہ قوارّع رعّادہ و دو ہزار

دشمنی کردن ۱۲ — توپ ۱۲ — غرندہ و برجاندہ ۱۲

فیل ست مُعَدّ و مستعد و آمادہ ساختہ خدیو والاجاہ

از قدرت صانع — آمادہ و مہیا ۱۲ — آمادہ و مہیا ۱۲

چوں خبر نہضت آں بادشاہ عالیشان را بمقابلہ

حرکت ۱۲

خود شنود خود شنود گشتہ بہ تبریک بخت سعید

شنیدہ ۱۲ — مبارکی ۱۲

باظہار ذالک مَا کُنَّا بُبغِ پرداخت و مقارن ایں حال

این است کہ میخواستیم ۱۲ — نفس دعوی یک ۱۲

جَاءَ مِنْ اَقْصَی الْمَدِیْنَۃِ رَجُلٌ یَسْعٰی وَقَالَ یَا اَیُّھَا النَّاسُ

بعد از اطلاع بر شہر بر دے دوان و گفت اے مردمان برائے شما

قَدْ جَاءَکُمْ بُرْھَانٌ یعنی مُسْعِیْ سَاعِی اَسْرَعُ مِنَ السَّبْعِ

دلیل و حجت و برہان (لفظ) کہ — شتابندہ ۱۲ — تیز رفتن ۱۲ — جنبش و عدو تیز تر — از باب شعلہ

کہ بتفتیش و جوائیت جوایبؔ جوانب رفتہ

جاسوس و جستجو کنندہ — از مادہ حی خراہم — خبرہائے تازہ — اطراف ۱۲

کاوش ۱۲ — آوردن ۱۲ — کشف اللغات — از مادہ جوب ۱۲

بود برگشتہ خبر رسانید کہ برہان الملک نیز

سعادت خان بانی سلطنت اودھ ۱۲

از احشام با احتشام احتشادِ عِدّتے بی عَدّت

شوکت ۱۲

جمع حشم ۱۲ — پر غضب و شرم ۱۲ — جمع کردن ۱۲ — گروہ ۱۲ — بیشمار ۱۲

و تجہیز گروہے با عُدّت کردہ بپائی پت دہ

اسباب لشکر طیار کردن و سامان گران ۱۲ — ساز و سامان ۱۲

کُروہی کرنال آمدہ بحکم ہمایون از الاف لشکرو

نلث حصہ ثلث یعنی سہ ہزار گز ۱۲ — نادر ۱۲ — جمع اِلف بکسر یعنی یار و دوست ۱۲

سُلاف عسکر بلیت

مقدمۃ الجیش ۱۲

ھم کالاسود السُّود فی حومۃ الوغا

آنان مثل شیران سیاہ اند در میدان جنگ

وعرّیسھم فیھا القنا والقنابل

و بیشہ آنہا در آن میدان نیزگان و اسپانند

جمعے از دلیران سرافراز افراز و با افراز جنگ

سرکشہ ۱۲ — سرکش ۱۲ — آلات ۱۲

وساز رزم دمساز و در کمالِ شوق و غرام و شور

ساباں ؍؍ شیفتگی ہا آرزو مندی ؍؍

وغرام بالسنہ اسنہ بترانہ ہا تو ابزہا نکم ان کنتم

کثرت لشکر ؍؍ زبانہا ؍؍ جمع سنان ؍؍ بیارید دلیل خود اگر شما ؍؍

حمادقین نوا پرداز گشتہ بطبش و بطبش بطبش

صادق ہستید ؍؍ سبکی ؍؍ دلیری و حملہ آوری ؍؍ شدید ؍؍

بطش سریع آغاز کردند تابے تابی و تابی پایی

حرکت ؍؍ تاخیر ؍؍ تعرضی و اکراہ و سر باز زدن از چیزی ؍؍

پت را جلوہ گاہ خیول گیتی نورد ساختہ برہان

نام شہر ؍؍ اسپہان و سہران ؍؍

الملک را بہ برہان قاطع شمشیر تیز از شبہ ہستی

سعادت خان میر محمد امین صوبہ دار اودھ ؍؍ دلیل ؍؍

برہانند و برہانت ضرب فرزند فرید آمود گوہر

خلاصی دہند ؍؍ گرو دادن ؍؍ شمشیر ؍؍ گوہر ؍؍

حیات اورا بید ریع از و باز ستانند چوں برہان

الملک از استیلاء ہراس و غلبہ خواس جواس حواس

غلبہ ؍؍ خوف ؍؍ خوضہ دیم ؍؍ جمع جاسوس بمعنی تجسس لغط فارسی است ؍؍

راپیش از وقت با ستعلام حال و استفحاص محال

آگاہی ؍؍ جستجو ؍؍ مقام ؍؍

مشمر الذیل و شمر تی تگ ساختہ مجال مقاومت

دامن بر چیدہ و آمادہ مستعد کاری ؍؍ تیز و چالاک ؍؍ قوت ؍؍ مقابلہ و برابری ؍؍

محال می پنداشت تا وصول افواج قاہر مدد ں

دشوار ؍؍ غالب ؍؍

مکث و مکث از بیم خوف و خوف جان باز جوف

درنگ ؍؍ اقامت ؍؍ توقف ؍؍ قتل ؍؍ ترس ؍؍ جمع زحف لشکر عظیم ؍؍

مرجوف در جوف اللیل فی لیل یجول بین الکلب

لرزان ؍؍ میان ؍؍ در شبی کہ حائل مے شود در میان سگ

وھریرہ والاسد وزئیرہ والماء وخریرہ و

و آواز سگ و شیر و آواز او و آب و آواز آب

الطیر وصفیرہ والباب وصریرہ متسارع گشتہ

و پرندہ و آواز او و دروازہ و آواز او شتابی کنندہ ؍؍

باپیکر نال تمثال نال ہمچو نال بگرنال پیوستہ

جسم ؍؍ بصورت خیمہ ان نی آوازہ ؍؍ نالگان ؍؍ نے و مزمار ؍؍ نام مقام ؍؍

وجمعی از متابعانش در مسالک رفتار گرفتار

پیروانش ؍؍ راہہا ؍؍

شدند پس متوکب والا روز چهاردهم ماه ذوالقعده
لشکر ؛ یکے از ماههاے جلالی ؛

از پل رود خانه فیض گذشته از محاذات کرنال
جزیه علیه رودها ؛ مقابل رو برو ؛

بسمت پانی پت که مابین کرنال و شاهجهان آباد
واقع است با عزم جزم منحرف گشته اگرچه
ارادهٔ محکم ؛ محکم ؛ برگردنده ؛

ماسورین عدت مخالفان را اشفا ها سقما بغیر علم
گرفتاران و مجروحان ؛ شمار ؛ بالمشافه رو برو ؛ از نادانی بغیر واقفیت ؛

بعرض رسانیدند اما چون اکذب من احید الجیش
کاذب تر از گرفتار لشکر ؛

بودند خدیو نیکو سیر آنرا معتنی نداشته بفحوای
معتمد معتبر دیده اعتنا نکشته شده ؛

لیس الخبر کالمعاینة با چندتن از یکه تازان دهر گه
شنیده کے بود مانند دیده ؛ بهادر و لایق و شجاع

دهر که هر یک آشوب جهان و جهان آشوب
زمانه ؛ آشوب کننده جهان ؛ یک عالم آشوب بپا کننده

بودند تا حوالی اردوی محمد شاه رفته برای العین
گروه اطراف ؛ لشکر ؛ بر عین چشم ؛

بر اطلال و اطلاع اطلاع یافته و مکان نزول
جمع طلل نشان بقایان ؛ جمع طلیعه ؛ آگاهی ؛ دارد شدن ؛

و مقام نزال را معین کرده بمعسکر والا برگشتند
خراب شده ؛ جنگ ؛ هندی پڑاؤ ؛

روز دیگر صبحگاهان که خسرو شرقی نزاد بعزم دفع
کنایه از آفتاب ؛

افواج هندی ظلام تیغ زرین نیام بر میان بسته
تاریکی ؛ کمر ؛

بمیدان سپهر خرامید خدیو بهادر که دریای جلادت

و ابی بهادر بود محفظا من کل شیطان مارد از فرق
قیمت ؛ گوهر ؛ برائے حفظ از ہر شیطان سرکش ؛

با فرد وجود خود خودرا فرقد سا دانسته از تن و تن نشره
نام دو ستاره ؛ بزرگ و قوی ؛ قد و قامت خوش و دلکش ؛ زنده ؛

شوکت ؛ عطا ؛ خوش ؛ مغفر ؛ نزد قطب شمالی ؛ فرقه ؛ جسم ؛ قد و قامت خوش و دلکش ؛ زنده ؛

رانشره آسیا ساخته بر تگاور صبا سیر صباح الخیر
خدمت گذار فرد ؛ اسپ ؛ بارک میمون

مجرّہ عنان ثریا نشان ہلال سُم جوزہر دم جوزا

کہکشاں ؎ درخاسی زدہ گوینہ ؎ عقدہ راس ذنب ؎

تنگ آسمان آہنگ از حسّامیہ حمید تیز تر

نام اسپ حمید بن جریث الکلبی ؎

واز برّاق جم فلک خیز تر واز برق ابن العرقہ

تحت حضرت سلیمان علیہ السلام ؎ نام اسپ ابن العرقہ ؎

جہندہ تر واز طائر قتادہ پرندہ تر چوں احجار ہمام

نام فرس ہمام بن مرّۃ الشیبانی سنہ ۵۰ھ

نام اسپ قتادہ بن ہرّ اسدوسی ؎

سخت رَو و مانند غزالہ محطم تیز دو بسان ثور

نام اسپ محطم بن ارقم ؎ تمیم

عاص جہان گرد و برنگ بیضای قعنب آسمان

نام فرس خلس بن اسعد ؎ نام اسپ قعنب بن عنب ؎

نورد کہ در زمان رہان از یحموم نعمان گرد بردے

نام اسپ نعمان بن منذر ؎ سبقت بردن ؎

وسرحان عمارہ را رو باہ لنگ شمردے صحیح اسد طائی

نام فرس عمارہ بن حرب المجری ؎ اعوج ؎ فرس اسد بن عبید طائی ؎

راسقیم کردے و برلاحق غنی سابق آمدے براعوج ؎

نام فرس بنی ہلال ؎

بنی ہلال راست روی ارشاد نمودے واز

نام فرس بنی ہلال ؎ راہ حق نمودن و ہدایت کردن ؎

درّاج بنی عامر بر تر پریدے بر نشستند شعر

نام اسپ بنی عامر ؎ سوار شدہ غرا ؎

اَلَا اِنَّمَا الْخَطِّیُّ فِیْ مَتْنِ کَفِّہٖ ۔۔۔ کَوُثْبَۃِ عَرْفِیْ اَنْیَاہَا السَّمُّ نَاقِعُ

بداں جز ایں نیست کہ نیزہ خطی در کف وست ؎ مثل ماست کہ در دہان مار سرکہ است

کَاَنَّ مَثَارَ النَّقْعِ عِنْدَ اِثَارَۃٍ ۔۔۔ وَھِنْدِیَّۃٌ کَالْبَرْقِ فِی اللَّیْلِ لَامِعُ

گویا کہ بر خاستن غبار وقت دویدن او ؎ وشمشیر ہائل برق در شب درخشندہ است

چوں ما بین کرنال و پانی پت مقر جُند مغشم و مخیم

جائے قرار ؎ لشکر ؎ دیر ؎ خانہ ؎

حشم محتشم بود فی الحال برہان الملک و صمصام

لشکر ؎ با حشمت ؎ سعادت خان صوبہ دار اودھ ؎ خان دوراں ؎

الدولہ قَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّۃً ۔۔۔ باجول کثیر الصولہ

گفتند کدام از ما قوی تر است ؎ لشکر عظیم ؎ حملہ ؎

باشتیاق استباق و استیاق جلوہ گر میدان طرد

شوق ؎ پیش گرفتن ؎ دوانیدن چوپایہ ؎ راندن ؎

جولہ گشتہ دران قاع صفصف صف صف

جولان دادن ؎ زمین ہموار ؎ زمین بلند و نشیب ؎ قطار ؎

ترصیف صنوف صفوف مصاف کردند محمد شاه

نیز بمعاضدت ایشاں با امرائی هندوستان

از قورغان خویش تنزلیق یکران دلاوری کرده

عرضی پهناور که طولش کعرضِ السّماءِ والارضِ و

عرضش خارج از حیز وهم و فرض بود بمعرض عرض در

آورد و قول را بیلان مستبسل و پیلان مست

مستبسل استوار ساخت غافل ازین که در جنب

سیف مصری دلیران کناره هندی از خود نمائی

کناره گیرد و باضرب دست یلان شلشل شل و

شلجاء چول دست شل سستی پذیرد در مصاد

مصاوست و مصاولت سُنقُره را با سُنقُر و بازی

قدرت بازی نیست و در مطار مُطاردت و مُطاولت

صعوه را پیش طغرل و شاهین مکنت بلند پروازی

نه بحکم داور گیهان خدیو افواج نیو بر مراکب سیّار

مبارک یسار میمون یمین که از شانه با صبا همدوشی

نموده و از یال و بال و شانه بر خنگ فلک یال

بستے سوار و از ساق و ساقه و شول و سالہ با صطفاف

صفوف صنوف و استواء الصفوف الوف پرداخته

مُسَجَّر آتش قتال و مُسَعَّر نیران کارزار گشتند و

شاہزادہ نصر اللہ میرزا با سبارزان اژدر فش

وسیمنہ میمنت قرین و میسرہ میسرہ آئین نیز

بوجود خوانین و الالوا، استقامت و استقرار

گرفت رَتَّبَ العسکر ترتیباً و لوبه تبویباً و

عبّاه بعیداً و قرّبه تقریباً و لکل امیر امره

ولکل مقدام مقاماً ولکل موقف موقفاً و

لکل مکین مکاناً و لکل قرن قراناً و لکل زند

مُوَرِّیاً و لکل حدّ مُمَهِّیاً و لکل قضیه حکماً

و لکل حنیه سهماً و لکل یمین مُقبِضاً و لکل

یمان مُقبِضاً و لکل ضامر مضماراً و لکل مغوار

مغاراً و لکل رام مرمیً و لکل نام منتمیً و لکل

باسم مسمّیً و الجدّ یجرّضهم و الجدّ یستهضمهم

و الظفر یذرهم و القدر یجرّهم پس

افواج جانبین که هریک با ژدها بود و از ژدها

و حنک و ازدها با ژدها چنگ جنگ یازیدی

و برنمش و نمر تازیدی بتکاوح و تناطح و تطاوح

وتواطح پرداخته آغاز مناجدت ومناهدت و

بنیاد مناکدت ومبالدت کردند دلیران نهیک

ننهنگ پیکر ازروی تهوک وتهتک بهتک

اسدال صفوف روی آفندوند از سُم بدرآسای

تازی نژاداں ہلال زمین برابر دی ہلال آسمان

حاجب گردید وعین الشمس از علت ناخنه دیده

فرو بست میدان وسیع بر جلو اسپان وسیع تنگ

شد واجل با اخس واجل در جنگ از سهم صولت

دلیران تیر سهم ومبارزان فلک چرخ چرخ

وگرداز چرخ وگرد برآمد وسراوق ہامون از سراوق

گردوں برترگیرودار مرداں کاردربوم ہند وبہمن

درافگنده ودردار طبل رزم دردار دہرزلزله

درانداخت غریو خم ہفت جوش درخم خم نطاق

دیر سپنجی آثار یوم ترجف الراجفه پدیدارساخت

صداوکوکای گورگاد کوس گوش خصم رزم کوش راکر

کردے ودبدبه ودمدمه وبوق بمصداق ندمدم

علیهم ربهم بذنبهم ومادم ازوبوق ودمدمه

اعدا خبرداد ے آواز طبول وکبار بصغار وکبار

طبول آوازہ فتح میشنوانید و آوائی صرصر نوای

الحق رسانا س جمع طبل ؎ آواز ؎ نای زدن ؎ آواز ؎

اللّٰھُمَّ انصُرنا بصدقۂ حبانبازان عقیدت سنج

خدایا نصرت کن ما را ؎ نادون گوش دان کتاب انسانی نی ؎ ساتی ؎

میرسانید تو پہائے تنین تن گردون وطن چون

مادر گ ؎ نالۂ رعد صفت گاوی ؎

شیر غرندہ عربدہ وطنین میکرد و کمان زنبوری

نعرہ زن ؎ تھدید آمیز ؎ آواز جرس ؎ کمان زنبوری تفنگ ؎ گوینده و بیان

وز نبورہ جانِ جانی شانی عسل را بسان مجان زنبور

آب کوچک ؎ روح ؎ گہنگار ؎ دشنام ؎ تیز شدہ ؎ ملتزم ؎ ظلم زیر دستان ؎

وشان عسل مشنبک می ساخت شمشیرہائی کج

بنوی چیزے شہد گاہ ؎ سوراخ ؎ خمیدہ ؎

وز خم راست یلان دژخم از ہلال و مجرہ یاد میداد

جراحت ؎ تہ و خم ؎ کمکشان ؎

وخنجر و نب پیکر دلاوران بمجاسدہ از عقدۂ راس

بمعرکہ رزم ؎ گرہ ؎ سر ؎

گرہ میکشاد از بیم تیغ برندہ مہر در خشندہ از چرخ

گرہ از کار بتدبیر گیرد ؎ برائے اضافت ؎

ترسی سپہر بر سر کشیدے واز برقِ حسامِ اجسام

سپر برسر شدہ ؎ شمشیر ؎ جمع جسم ؎

سوز آتش بجز من سنبلہ و کہکشاں افتادے

خوشہ و نام برجے ؎ مجرہ

از شعشعۂ خود و خفتان اشعۂ آفتاب قیامت

زدہ فروغ ؎ ترگ چہل تہ ؎ جمع شعاع ؎

میتافت واز لمعۂ سیفِ آتشناک ابدانِ خاکی مبارزان

درخشانی ؎

در عرصۂ انسلال و اختزاق احتراق و احتراق می

شمشیر کشی ؎ برہنہ شدن تیغ ؎ سوختہ شدن ؎ دریدہ شدن ؎

یافت در زمینِ کارزار لالہ زار از دم تیغ دمبدم از

جنگ تیزی ؎ پے در پے ؎

دم بر مید مید و بستانِ جانستان بستانِ شقوق

خون ؎ میرویدہ ؎ بوستان ؎ مقام جمع شق ؎

شقائق از ہر طرف در طرفۃ العین ظاہر میگردید

شقائق نعمان تخمے از لالہ ؎ چشم زدن ؎

دراں روز از تاب برگستوان برکس توان و تاب

روشنی و فروغ ؎ خوشی ست کردہ جنگ پوشیدہ ؎ طاقت ؎ طاقت و قوت ؎

نمانده و با تلف قضا بر فوج مخاصمان جز ای تلاحی
باہم جنگ کردن ؛ خصومت کنندگان ؛ سزا ؛
و تخاصم را جز آیت لا عاصم الیوم من امر الله نخواند ے
باہم خصومت کردن ؛ یعنی برائے ؛ ہرروز از حکم خدا کسے محفوظ نیست ؛
عقاب تیر تیز پر نیز از ہر سو سوئے دلہا پران
بود و خنجر پہلو شگاف بہادران دران معرکہ سینہ
و جگر دران ضرب تبر زین مبارزان از فصم و قصمی
فکستن ؛ نوعی از تیر ؛ شکستن و بجا نشستن کہ
کہ در مغفر و مفرق دلاوران بکار میبرد کام جان عدو
خود ؛ سر ؛ ہندی تاؤ ؛
آب دندان را لذت چش قند تبرزن میساخت
ترشہ از خلود ؛ حریف کامل و مغلوب ؛ فائقہ و چاشنی گیرندہ ؛ قند میوہ و نبات شفاف ؛
و تیر باران رزم آوران از گلہای جروحی کہ بقطرات
کثرت بارش تیر ؛ جمع جمع یعنی زخم ؛ یا کہ ہمہ اینہا کا اندی
ژالۂ پیکان آبدار در ساحت کارزار شگفتہ میکرد
پیکان چوں ژالہ ؛ چکیدہ ؛ میدان ؛

فوج ہندیہ را کمثل غیث اعجب الکفار نباتہ
مانند باران کہ خوش می آید بزرگر را و دیا ہندی او
بشگفت می انداخت کندآوران کید آور بجانب
در تعجب ؛ پہلوان و دلیر و سپہ سالار ؛ جنگ آور ؛
کہ حملہ ور میگشتند مانند غضب غضبناک از دم
شیر ؛ خشگین ؛ تیزی ؛
غضب دم غضب می افشاندند و بہادران جنگجوی
شمشیر زنان ؛ خون ؛ نہایت سرخ ؛
بہر طرف کہ روی می آوردند با سیف مہند سرہای
متوجہ شدند ؛ ہندی ؛
ہندوانہ را چوں ہندوانہ ابو جہل اکثر من الدبا ر
ساکن ہند ؛ ہندوانہ ابو جہل ؛ بعربی حنظل گویند ؛ از مخزن ؛ زیادہ تر از ملخ ؛ مجمع الامثال
در صحرا غلطان میکردند از تواتر بواتر و تیر نواتر نوایر
بے در پے ؛ جمع ناترہ یعنی کمانی سخت ؛
نوار بر می افروختند و بر وام بے قوام واندام
بکسوی ہم شمشیر کردن ؛ خشم ؛ قد و قامت ؛ نظام و ہیاکل ؛ جسم ؛
بے اندام دشمنان با داثر و دابر قبای فنا می بریدند
خبر مبتدا محذوف ؛ ہمہ متعلق شمشیر ؛ تیر کہ از نشانہ بگذرد ؛

وسیدو خستند از تیر آں جنگ لہبات نیراں بر

حروف سہم ؍؍ شعلہ ہائے آتش ؍؍ جمع نار ؍؍

نیزاں پیوست واز خون شفق گون پیرو برنا پنجہ

دستارہ مراد از آفتاب ماہتاب ؍؍ سُرخ رنگ ؍؍ شیخ ؍؍ شباب ؍؍

آفتاب بر چرخ پیر برنا بست رخش ملاں تہمتن

دست خورشید ؍؍ کمن ؍؍ حملہ بردن ؍؍ نام پسر رستم ؍؍ لقب رستم ؍؍

تن از ناوک وژدہ پیں ولدل شد و شبدیز دلاوران

نیزہ کہ چکیدہ باشد ؍؍ خار پشت ؍؍ ہم اسپ خسرو کہ سیاہ رنگ بود ؍؍

خسرو شکوہ از زخم سیف و سنان گلگوں گردید

سُرخ رنگ ؍؍

کرۂ زمین گوئی گوئے بود و خم چوگان قوائم

حرف تشبیہ ؍؍ ہندی گیند ؍؍ دست و پائے ستور ؍؍

مراکب و آسمان بخارے از بحار فتنہ را جل راکب

مجمع مرکب یعنی سواری مراد اسپان ؍؍ دوے ؍؍ جمع بحر ؍؍ پیادہ ؍؍ سوار ؍؍

دراں بحر پر آشوب امواج دما را ز سر سروران بگیرا

جمع موج ؍؍ خون ؍؍ یک بخت ؍؍

یک سرو گردن برتر گذشت واز دم ناچخ و تبر

باندازہ یک سرو گردن ؍؍ تیزی ؍؍

خون چون تبر خون رنگ ببر ابطال ببر جنگ

ترجمہ ہم ؍؍ مانند ؍؍ چربہ لقمہ ؍؍ بران ؍؍ از تیم ؍؍ دلیران ؍؍ جنگ کنندہ ہمچو شیر ؍؍

تیز چنگ جاری گشت تو تبسوا و تصبروا و

جبر و بازداشتہ نگاہداشتہ و انتظار کردہ ؍؍ و صبر کردہ ؍؍

تترسوا و تسترو او قروا و قروا و فروا و خروا

پوشیدہ شدند ؍؍ قرار و ثبات ؍؍ خستہ کردند ؍؍ حق تمام کردند ؍؍

سپر پیش داشتہ ؍؍ پرہیز کردند ؍؍ دزدیدند ؍؍ بر بالا نمودند ؍؍ گریختند ؍؍ دلیر کردند ؍؍

وناهبوا و تاهبوا و توثبوا و تاءشبوا و تاشبوا

غلبہ کردند و اسپ ؍؍ ساختگی کردند ؍؍ برجستند و زدند ؍؍

باہم رانندہ از منابت ؍؍ دستور شدند ؍؍ غالب آمدند ؍؍ ہم در آمیختند ؍؍ دیر افتادہ ؍؍

وتناشبوا و تہامشوا و تہاوشوا و تمرعوا

از تفاعل باہم

آویختند و مجتمع شدند ؍؍ مختلط شدند ؍؍ آمیختند ؍؍ دویدند و سرعت کردند ؍؍

وتمترغوا و ترادعوا و تراوعوا و اخلسوا و

بخاک غلطیدند ؍؍ آلودہ بخون شدند ؍؍ ترسیدند از مادہ روح ؍؍ منتہی ؍؍ ہجوم آمیختند ؍؍

تخانسوا و اخربوا و احتربوا و اسہلوا و احزنوا

دلالت بر غایت قتال دشمن

تسالبوا ؍؍ باہم جنگ کردند ؍؍ بزمین نرم ؍؍ بزمین سخت ؍؍

کردند و جنگ بر میختند ؍؍ مال یکدیگر گرفتند ؍؍ رسیدند ؍؍ آمدند ؍؍

واهربوا و اکربوا و اتعبوا و العبوا و احصروا

تعب رسانیدند ؍؍ ماندہ کردند ؍؍ محاصرہ کردند ؍؍

گریزانیدند ؍؍ عزت مسلوب کردند ؍؍ تعلق دنیا ؍؍ دنیا دلہ شدند ؍؍ تنگ گرفتند ؍؍

واصخروا و اصخروا و اضجروا و اخسروا و

بسیار رفتند ؍؍ داخل شدند بجائے سنگلاخ ؍؍ غمگین و ملول کردند ؍؍ خسارت و ضلالت دیدند ؍؍

اَحَرُّوا وَاَهْذَبُوا وَاَذْهَبُوا وَاَلْفُدُوا وَاَلْقُدُوا

ماندہ کردند ۱۲ بیرحمت دویدند ۱۲ بر اندوہ و درد کردند ۱۲ ذلیل شدند ۱۲ از دشمنی نابود شدند ۱۲ (درد سطر سوم نیست کردند و شدند فنا)

وَاَلْفُدُوا وَاَيْقَدُوا وَشَرَّدُوا وَطَرَّدُوا وَمَاحُوا

نابود کردند قوم را بے توشہ نابود شدند ۱۲ سخن بیرا فروختند ۱۲ راندہ شدند پراگندہ کردند ۱۲ راندہ شدند دور کردند ۱۲ ظاہر شدند غرق بلا ہو گئے ۱۲

وَتَاحُوا وَبَاجُوا وَمَاخُوا وَنَاحُوا وَحَاصُوا

تباہ و رسوا شدن ۱۲ در چاہ مصیبت ۱۲ ماندہ شدند ۱۲ بسیار درد و رنج دیدند ۱۲ فریاد و نوحہ ۱۲ اندوہ ۱۲ از نوح ۱۲ رسیدند ۱۲ خلک گئے ۱۲ کردند ۱۲ از تاوہ جیں ۱۲

وَصَاحُوا وَشَدُّوا وَشَابُوا وَخَبُّوا وَخَابُوا وَجَبُّوا

بر آوردن خوف قتل از خوب ۱۲ فریفتند ۱۲ نالیدہ شدند ۱۲ غلبہ کردند فریاد کردند ۱۲ و جنگ ۱۲ بعنی دروغ سیختند ۱۲ تاخت آوردند ۱۲ بریدہ شد ۱۲

وَجَابُوا وَبَلَسُوا وَابْلَسُوا وَالْبَسُوا وَاَسْلَبُوا وَ

دیدہ بہ زیر کردند ۱۲ متحیر و خجل شدند ۱۲ بر ترک دل ۱۲ لباس پوشیدند ۱۲ لبس کشیدہ قطع مسافت کردند ۱۲ ناظر کردند ۱۲ شدند فلان البسال ۱۲ از حق مردہ ۱۲

اَعْوَلُوا مِمَّا عَلَيْهِ عَوَّلُوا فَلَمْ يُسْمَعْ

وفریاد بر آنچہ فلان از آنچہ کہ بران اعتماد کردہ بود نہ پس شنیدہ نشد

اِلَّا اَنِيْنَ الْحَنِيْنِ الْمَنِيَّهِ وَهَفِيْفُ

لیکن ناد کمان برائے آرزوئے مرگ سرعت رفتار یا آواز باد تیر؛

السِّهَامِ لَدَنِيْفِ اللِّثَامِ وَصَلِيْلِ بَنَاتِ الْغُمُوْدِ

رضی واوزم بسیار کردن ۱۲ لشکر بسیار ۱۲ آواز ۱۲ دختران نیام کنایہ از شمشیر

مِنْ غَلِيْلِ اَبْنَاءِ الْحُقُوْدِ وَقَرْعِ الظُّبَاتِ بِاَنْطِبَاتِ

از دشمنی و کینہ صاحبان کینہ دگر نفتن فلان حد سیف و سنان ، باحد سیف مگر ۱۲

وَوَقْعِ الشَّبَاةِ عَلَى الشَّبَاةِ وَضَجَّةِ الْحَدِيْدِ

واقع شدن اسپ یا تیزی بر اسپ یا تیزی ۱۲ آواز آہن با آہن

وَعَجَّةِ الشَّدِيْدِ مِنَ الشَّدِيْدِ وَجَعْجَعَةِ

۱۲ آواز کردن شے سخت از شے سخت آواز آسیا ۱۲

رَحَى الْحَرْبِ وَعَجْعَجَةِ اَصْحَابِ الطَّعْنِ وَالضَّرْبِ

حومۃ الحرب ۱۲ شور و فریاد ۱۲ صاحبان نیزہ زنندہ و شمشیر زنندہ

وَهَدِيْرِ حَمَامِ الْحِمَامِ وَزَجْرَةِ قَرْمِ الْاَقْدَامِ

آواز کبوتر ۱۲ کبوتر طوقدار ۱۲ مرگ ۱۲ آواز سخت ۱۲ سرداران شجاعان و پیشروان

وَهَزِيْزِ رِيْحِ الْبَاسِ وَهَزِيْمِ رَعْدِ الْمِرَاسِ

آواز باد خوف خروش و صدا ۱۲ تند آواز سردار قوی سرکوب ۱۲

وَدَعْوَعَةِ ذِيَابِ الْجَدَلِ وَعَقْعَقَةِ الْجَدَلِ

خروش و آواز گرگ ۱۲ گرگہا ۱۲ جنگ آواز طائر حقق ۱۲ قاموس چرخ بزرگ

اَلْاَجَل - وَدَعْوَةِ الْمَوْتِ بِالْعَجَلِ وَدَعْدَعَةِ

موت کنایہ از دیران و دعوت کردن و خواندن مرگ بہ تعجیل آواز

ضِبَاعِ الْبِضَاعِ وَهُوْهُوَةِ سِبَاعِ الْقِرَاعِ

شمشیر زن ۱۲

جمع ضبع کفار کنایہ از مبارزان غریدن درندگان ۱۲ شمشیر زن

وَزَفْزَفَةِ الْاَفْوَاجِ الْهَابِبَهِ وَرَفْرَفَةِ الْمَحَارِفِ

آواز حرکت لشکر ۱۲ فوجہائی حرکت کنندہ آواز جمع محراف میل زخم ۱۲

الثاقبه وزفزفة المرّيّات الواشقه و

روشن آواز (باد) تیرهای پردار تیر راست رونده ۱۲

هَيْمَنَة الطعنات الفاهقه ووعاع ذُبّان

آواز آهسته ضربهای نیزه زخم زننده برچیره و تیغ کردن غوش گرگهای

النصال ومعمعة لهيب الوغا والنضال وبرزخة الببور

تیغ دنیزه آواز آتش آتش جنگ تیراندازی بجغم ۱۲ آواز کردن شمشیر جمع ببر یعنی ۱۲

الباسله وخرخرة النمور السالبة وجرجرة افراد الرجال و

دلیر وشیره آواز گلوی پلنگان کنایه از بهادران آواز گلو شمشیر اشخاص پیادگان

قشقشة اوفاد الاجال وزمجرة الخيول الفحول

صدای رفتار یلجیان جمع نعره گرگها آواز اسبان برگزیده

وشغشغة الرُّمح المصقول وطنطنة افواج البلاء

آواز نیزه زنی نیزه صیقل کرده شده آواز مشابه نوجهای سختی وغم آواز طنبور

وطبطبه امواج الدماء وشخشخة جذ الطياش

آواز تحلم سیل موجهای خون آواز لشکر جنت وجلاک

وخشخشة دروع الخشخاش وقضقضة عظام

آواز سلاح زره پای مردم یا سلاح پوشیده آواز افکستن استخوان استخوانها

العظام وكسكسه اجسام الجسام وصلصلة

بزرگ آواز دق الشدید جسمهای بزرگ جثه آواز شمشیر

صمصام الصماصم وصمصمة صِمِّم الصلادم

مرد سخت ضبوط دلیر آواز مارز تاموس مهتری

شمشیر تیز دمرد تمام کننده دارنده آواز خاریشت انثی جمع صمصم جمع صلدم سخت

وطحطحة الكعاب والكعابر ونسنسة طيور

آواز شکستن بند استخوان دساق دست آواز پریدن مرغ

المطاحر ونشنشة جلود اهل الجلاد و

تیرهای گذرنده آواز پوست کشیدن پوستهای دلیران وشمشیرزنان

قعقعة اداة الطعان والطرا وهيقعة

آواز سلاح آلات نیزه زنی نیزه کوچک آواز شمشیر زدن

هُذام البُدّاد وجنجنة الجُهّاد فی مدالث الجهاد

شمشیر قاطع معارض وجنگجو آواز کردن جهاد کنندگان در مواضع (قتال وغیره) جهاد

وزمزمة نار الهيجاء وحسيس لهبات اللظى

آواز آتش هیکش جنگ آواز نرم شعلهای آتش

ونضنضة اناعى العراص وغيطلة فرسان

زبان جنبانیدن مار وقاورمار مارهای نیزه وشمشیر زدن شور وغوغاء سواران

العراص وكشيش افعوان المران وفحيح الشجعان

صیاح جنگ آواز مار مارمان نیزها آواز مار مارمان

الشجعان وحِضَب اقواس الرماة وقرقرة بوم الكماة

دلیران آواز کمان کمانهای تیراندازان آواز چند مردلاور

وصرصرة بزاة الغزاة وجمجمة الجنود الوجراجه

آواز بازان غازیان آواز لشکرهای جنبان لرزان

وهمهمة الاسود العجاجه وزهزقة الجيوش

آواز شیر خیران ذوصوت وصیاح آواز قهقهه لشکرهای

الحرارة وهزهزة الذبل العساله وشرشرة

ثقیلة السیر آواز جنبش نیزه نیزه لرزان های لچکه نقل آواز بنیاد جگه

الهذارك ودقدقة السناپك ودبدبة الاطاميم

مردان هندی آواز سم ستور سمها آواز دم دستها

وكهكهة الاقاديم وفقفقة الضياغم وجمجمة الجماجم

آواز غیر شیران آواز شیران آواز سران وقبایل دگوه

وجمجمة الاخيال وهمهمة الابطال وغمغمة الاقيال

آواز اسپان آواز دلیران آواز سرداران

وضوضاة الاغفال وهملجة الزبر وولولة الزمر

غوغا جمع خیل اسمی آواز گوی مردان آوا غوغا بانگ افواج

وغلغلة المتهورين وقلقلة المتمرين وهسهسة

آواز سرعت رفتار صاحبان شجاعت آواز پستی نمایندگان آواز کردن زره

الدروع وهشهشة الجموع وجلجلة المناصل

زره آواز حرکت گروه مردم آواز آهن تیغها

وجلجلة المناصل وقهقهة الفوارس وهقهقة

آواز تیراندازان آواز خنده سواران آواز رفتار

القناعس وعطعطة المواكب وهطهطة المراكب

مردان قوی الجثه آواز کردن سوار یا شتر یا پیاده گروه روان آواز اسپان اسپان

وقبقبة القباب وصلقمة الانياب ونعر الغالبين

غرش وخروش شیر دندان دندانها جوش وخروش

وصخب السالبين ولجب الجالبين وجلب

بانگ فریاد ربایندگان آواز و فریاد اسپ تازندگان شور و غوغا

الجالبين ونهيب الاسود وقصيف الرعود

مجتمع کنندگان مردم آواز مهیب شیران آشجاع غرش رعد کنایه از توپ تفنگ

وحشرجة المطعونين وخنخنة المغيوبين و

خرخره گلو وقت مرگ ضرب نیزه زدگان آواز در سینه نفس شوریدگان

هيعة الصارخين وصيحة النافخين وذعقة

آواز مهیب خروش کنندگان آواز بلند قرنا و بوق و طبل افغان بکاهیم

المستفزعين ونعقة المستنزعين وهتاف

ترسندگان بانگ نزاع کنندگان یا تیراندازان آواز کردن

المجروحين وغطيط المذبوحين وبعد بذل المجهود

زخمیان آواز جوش خون متوفین صرف کردن سعی و جهد

حصل المقصود وکمل المراد وکلم المُراد وسُلیب

حاصل شد مطلوب — کامل شد مقصود — مجروح کردہ شدند گردن شد از سلب کردہ

عَنِ الخُصُوم قوۃ الاقدام واُخِذ وا بالنواصی

دشمنان قوی پشتی گرفتن یا دلیری نمودن — گرفتار کردہ شدند

والاقدام۔ شعر

بہ پیشانی وبالا

روزِ جنگ تو شود سُرخ وسیاہ از خون وگرد

سرخ از خون وسیاہ از گرد

موج دریائے محیط واوج گردوں بریں

دبریں منوال سی ہزار نفر از لشکر ہندی را در

طریق

یکدم بمُہندی آبدار آتش کار سر بسر بباد بخاک

غرا — شمشیر — آتش غضب سوزندہ — پُر غرور

ہلاک افتاد صمصام الدولہ با پسر وبرادر واتباع

خان دوران — پیروان

بخت برگشتہ کُشتہ گشتہ دبربان الملک

دانون نصیب — مقتول — شد — نواب سعادت خان

با جمعی از اُمرا زبدہ زندہ اخیذ گردید۔ بیت

نہضت — گرفتار

قد یجعل المرء ما یھوی فریسۃ — حتی یکون الی توریطہ سببا

حقیر بیدانہ فسان آنچیز دا کہ آرزوی آن یکند طعمہ مرگ میشود — تا آنکہ میشود بطرف ہلاکت او سبب

بقیہ آں فیالق فیل افگن انہزام یافتہ عجالۃ الراکب

لشکر — مجتمعہ فیل — شکستہ — بادشواری خورد

ہزار فیل نیک فال ازان افیال فلال بمرابط

ہزیمت خوردگان ماتنج — شگون

حصول پیوست ہر یک آسمان رنگ خورشید

اے کبود سیاہ

زنگ سحاب جُل بدر جلجل سُہا چشم مجرہ

ستارہ خرد در — بنات النعش — زنگی بچہ ہندی — ہندی جھول — ہمہ تگرگ — ہمہ تگرگ

خرطوم ہلال کجک فلک ہودج ہیاتش سپہر

سوختہ — آنکہ

گردندہ ونعرہ اش رعد غرندہ آئینہ اش برق

کہ بسبب صیقل ہمیشہ صاف کردہ بر پیشانی فیل برآورند

زخشندہ پیکرش کوہ جنبندہ انیابش تیغ برندہ

دندان

سید حسین علی خان مرحوم
مرحوم شاہ عالم بہادر شاہ

در صلابت شیر درنده در خرام پیل پرنده در جثه

سختی ″ رفتار ″ طایر ″ جسم ″

جهانی بجهانی آگنده بر فلک نارنده و با صبا

بلندی ″ صلابت ″

تا زنده نام زنده یلان ازان زنده و زنده پیش

بلحاظ تیز رفتاری ″ عظیم الجثه ″ نام پهلوان توورانی در زمان سراب ″

رنگ باز نده گویا فیل فلک سراسر میدانی باو

آمده خون رنگ از کثرت خوف ″ خود فلک بامانت میدانی ″ مقابل و میدان دار ″

بمعارضه گشته که از آئینه خورشید زنگ بند گشته

جنگ ″ راه خود به گرفته

وهندس قضا از قوائم آن پیلان پیلپایرین گنبد

ریاضی دان ″ حکم ها ″ پایه ″ ستون ″

پیلگون و طارم نیل فام افراشته که اساسش

سیاه رنگ ″ سقف ″ نیلگون ″ بلند ″

چنین دیرپا مانده از اساطین اربعه هریک چهار

قایم ″ ستون کنایه از دست و پای ″ ی هر یک فیل ″

طاقیست که جفت طاق نه رواق توان گفت

چهار طاق نمی از خیمه همسر ″ عمارت گنبد گون ″ کنایه از آسمان ″

وهامون نوردے که بر پشته پشتش زمزمه مسبحان

صحرا نورده ″ تسبیح کننده ″

ملا براعلی توان شنفت پیل سحاب در پیش هیکل

گروه برتر کنایه از فرشتگان ″ غیاث خودرا ″ جسم پیکر ″

جیشش چون قطره سحاب در پیش پیل و دریائی نیل

بزرگ ″ ای پیل سحاب ″ یا خود نیل ″

در جنب اندام ضئیلش مانند برکه در جنب دریائی

بزرگ ″ نحیف ″

مقابل ″ جسم گنده و سطبر ″ کاریز ″ رودیست بمصر ″

نیل با ململاش کوه البرز میل و حوذه ز رنگارش

خرطوم ″ نام کوه ″ هندی سفائی ″ هودج ″

حوزه نشینان عرصه رزم را کفیل ولم یعد ملوک

دسته ″ ضامن ″ در شمار نیاورند شاهان

الارض سورا یسا ودهم عدای یوما کفیل شعر

در زمین حصاریا شهر پناهیست که کار سور کند از دشمنان روزے مثل پیل

بنگری پرز کوه ادهامون

کنایه از جسم فیل یا بلندی او ″

بی ستونے روان بجا ستون

بی ستونی کنایه از فراخی گنبد و جوے غیر کوه ″ کنایه از دست و پائے فیل ″

اقاصی و ادانی را بیوت آمال مالامال مآل مالی

واعناق امید شیخ و شاب از دُرر خوشاب و

حُلّی و حُلَل جُلّل حالی حالی شد و مطایای تمنای

جنود بر بار پُر بار بقاع اطراف و اطراف بقاع گشت و

در یک ارتداد الطرف از هر طرف طرف طریف

و ظرف ظریف و اوانی زرّین و سیمین مرصّع بجواهر

شمین که بهیچ ظرف زمان و اوان در تحت اطباق

فلک سبع سموات طباقاً شبیهش موجود

نگشته واز غیرت آن صحن غوری غوری چرخ فیروزه گون

بجنون دوری مبتلا گردید و فروش کشمیری که فرو

شکوه آن در فصل ربیع فروش کوه و دشت را پامال

خجلت ساخته و بهارستان خلد در پیش بهار یاتش

از شرمساری رنگ باخته گلهای طری خود را در

عداد خار بوته های آن نشمردی بلکه از انفعال سر

سر بزیر انگنده اذل من البساط نقش قالی شمردی

مخمل از رشک آن بیخواب بود و قالی از غم

در تب و تاب و باقی نفایس بیقیاس بر یقیاس

بساحت حصول وصول یافت و در حقیقت

لعنة الضعیفی از جانب هندیان نسبت باصناف

طعام مهمانی ۱۲ اقسام ۱۲

آن اضیاف منزله که نازل بمنزله نوازل محکم

آنچه کار از آسمان تا شود شوه شفاعی بهتر از هیچ دعا مهمان ۱۲ زاد وشه ۱۲ بشایه ۱۲

سماوی بود بعمل آمد و عاقبت عافیت خانمان

انجام کار ۱۲ آرام ۱۲

را اضافه آن اضافه کردند محمد شاه از خومه زبون

اخر حرفی ۱۲ مهمانی ۱۲ منتهی سراو میدان جنگ ۱۲

بزبونی گرائیده بمنقل کرنال فرار و درمیان حصار

بیکباگ زیر زمینی ۱۲ درمیان جلسه بناه مزد قلعه ۱۲ دیوار قلعه

انحصار جست اقصر لما ابصر بامر والا چند هزار

حصاری شدن ۱۲ بازداشت خورد و قتیکه دید ۱۲

سوار سوار سوار سوار که حوار ساعد جلادت و

نارس ۱۲ پرورت ۱۲ کتاب جامه ۱۲ دل ۱۲ دست بخش ۱۲ لطافی ۱۲ دلیری ۱۲

سوار نشاه بسالت بودند سوارا اسوار و اردوار

فرمان ۱۲ آمد کمی سختی ۱۲ تنگ کام ۱۲ ابدال ۱۲ علاکرده ۱۲ دبرجسته ۱۲ علا شهر ۱۲ منتهی جمع سوبیجے گوداگرد ۱۲ خانها ۱۲

اردوے اورا فراگرفتند و مانند مژگان اشفار

لشکر ۱۲ مدد میان صوبی مژگان ۱۲

عنان ۱۲ سبز ۱۲

عین از عین حزم با خداق با خداق اخداق

چشم ۱۲ ذات شی ۱۲ آگاہی استواری ۱۲ زیرکی و دانائی ۱۲ اصل گوہر ۱۲ چشم ۱۲ منتهی

معسکر او سپر داختند چون دوحه غیناء و حدیقه

لشکر گاه ۱۲ جمعیش دوصد ۱۲ درخت جنبد ۱۲ کثیر الورق ۱۲ باغیکه گرد و حصار باشد ۱۲

غلبا از نادریه از جوئبار نصرت نضرت پذیرفت

کثیر الشجره ۱۲ دولت علیار ۱۲ فتح و ظفر دری ۱۲ تازگی ۱۲

بادشاه والاجاه بعد از مشاهده این استیلاء و غلبه

محمد شاه ۱۲ بمعنی دیوان مستعمل ۱۲ غلبه ۱۲

در حضرت علیه قاآنیه از باب استیلاء در آمده

بلند همتی و بزرگ ۱۲ منتهی شاهی ۱۲ پناه جستن ۱۲

نظام الملک را که هندوس امور هندوستان بود

بمعنی صوبه دار ملک بیجاپور دارنگ آباد ۱۲ دانا بمعنی ابر در آمده ۱۲ منتهی

بخدمت اقدس فرستاد که از روے اطاعت

صورت اخلاص بنماید و بپیمانه پیمان بپاید نظام

جام ۱۲ عهده ۱۲ کشنده ۱۲ دوستی ۱۲

الملک بتکمش شرف تکشمشی دریافته شفاعتش

شتاب کردن ۱۲ منتهی

بقبول مشفوع و مقرون و باصطناعات غیر

شفاعت یافتہ ۱۲ مقرون بقبول ۱۲ نمودہ شدہ ۱۲

مسنون ممنون گشتہ نہال حالش از مناہل

جمع منہل چشمہ و آبخورہ ۱۲

منہلہ احسان احصار و احسار بے احصار یافت

سیراب گشتہ ۱۲ بخشندہ ۱۲ منتہی سیراب کردن ۱۲ آشامیدن ۱۲ بیشمار ۱۲

و توقیۃ عہد و توفیۃ وعد و ضوابط استحلاف

عہد ۱۲ رعایت حفاظت ۱۲ وفا و تمام کردن ۱۲ منتہی وفا ۱۲ قسم دادن ۱۲ منتہی

و شرائط استخلاف بتقدیم رسانید و باد دولت

خواستہ شدہ ۱۲ خلیفہ گردانیدن ۱۲ منتہی

مبارکہ لوازم مبارکہ مستوثق و مراسم مشارکت

با یکدیگر عہد کردن ۱۲ دلگرم بیکدیگر از کمک کردن ۱۲ منتہی استوار و مضبوط ۱۲ اشتراک ۱۲

و مشابکت متنسق گردانید و بعد از استقصای

احتیاط ۱۲ تاموس ۱۲ مرتب و منتظم ۱۲ تمام کردن ۱۲ منتہی

معاہد معاہدت و استقصار و استصفا را ذیال

قرارداد ۱۲ باہم پیمان بستن ۱۲ منتہی کوتاہ کردن ۱۲ پاک و صاف کردن ۱۲ دامنہا ۱۲

معاندت معاودت کردہ محمد شاہ نیز از بواقی

دشمنی کردن ۱۲ ــــــ واپس آمدن ۱۲ ــــــ جمع باقی ۱۲

بوایق بواقیہ الطاف خاقان مؤتی توتی جستہ

جمع بایقہ ظلم ۱۲ دلاور نیک محفوظ و منتہی پناہ دہندہ ۱۲ حفاظت ۱۲

ترک نزک و معادات گفت و روز دیگر بر سم

طعنہ زدن و شرمسار گردانیدن ۱۲ دشمنی کردن ۱۲ منتخب

مغادات با اعاظم دولت گورگانیہ عازم آستان

نزد کسے صبح کردن ۱۲ منتہی بترکی دادار لقب تیمور

آسمان درگاہ گشت درگاہ مجی حضرتش خسرو

وقت ۱۲ آمدن ۱۲ ای محمد شاہ ۱۲ ای نادر شاہ ۱۲

مہر افسر روزی گاہ تا در بارگاہ از غایت رعایت

تاج ۱۲ ستارہ محل بلند بخت ۱۲

آداب بتوقیر توقیر بقدوم آں قدوم پرداختند

زیادتی ۱۲ تعظیم ۱۲ پیشوائی ۱۲ سردار لشکر مال بخشندہ ۱۲ تاج

واز روئے مصادقت مصافت و لطف موفور

باہم دوستی کردن ۱۲ یکدیگر را دیدن ۱۲ منتہی دیدن و ملاقات ۱۲ کثیر ۱۲

از علانیت علانیت کردہ آنجناب را در جنب

بلندی آوازہ ۱۲ آشکارا ۱۲

سریر گوہر آگین بعز مجالست قرین و مظہر دلول

ذِی قُوَّةٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَکِینٍ ساختند و

تخت ؛

بکلید سه دندانه سین سماحت ابواب دلجوئی

کنایت از جواهر نورانی ؛

از هر باب بر روی خاطر انورش کشاده ریاض

صور ؛ باغ ؛

مهر جانی را از باد باده مهربانی عنایت بتازگی

بهوائے ؛ محبت علی ؛ از سر ؛

نضرت اُردوئے بهشتی بخشیدند دولت گورگانیه

تازگی ؛

بتقریض اقبال نادری از قراضه قریض اخفش

در حق کسی شعر گفتن کنایه از هجو او نیز هست ؛ نثر ؛ پاره چیز پوشیده ؛ شعر ؛

بن شهاب این شعر احلی من الثواب عراضه

شیرین تر از شهد ؛ پیشکش ؛

ساخت ۔ شعر وکنت الدهر لست اطیع

یوم بمعنی که لطاعت انسانی نمی کردم ؛

را النسی ۔ فصرت الیوم اطوع من ثواب

پس شدم امروز تا بطوع تر از ثواب ؛

وبایں تقریب تقریب سیوف مخاصمت

طاقات ؛ شمشیر در نیام کردن ؛

از جانبین تحقق گرفت وهوائے مصافات

جو کائنات ؛ دوستی و اخلاص ؛

از هوا زن مصافات صاف گردید وعقودِ

جمع پهندن بمعنے غبار ؛ یکدگر بجنگ صف کشیدن ؛ گرهها ؛

حقود انجلا و انحلال یافت وآئینه طباع از

کینه ؛ داشتن ؛ داشتن گره ؛ جمع طبع ؛ طبیعت ؛

انطباع رنگ نفار و زنگ نقار را نجلا پذیرفت

نقش پذیرفتن ؛ لون نقش ؛ نفرت ؛ قاسیون بیگانگی و وحشت ؛

وتلفار به تلفار وتباری بیاری ومقت بمقت

گرگرفتن ؛ باهم گرفتن ؛ باهمدگر معارضه کردن ؛ دودگاری ؛ دشمنی ؛ بدوستی ؛

وتجبیب بتجبیب ومساوات بمساوات ومحاشات

گریختن از روی نفرت ؛ دوست ساختن ؛ عیب و بدی کردن ؛ بمصالحت ؛ جدائی ؛

وبمکاشاة ومباداة بمساداة ومهاداة بمهاداة

اظهار دشمنی از ماده ؛ مجالست و همنشستن از ؛ باهم ستیزه کردن ؛ مدارات و صلح ؛

باهمدگر گرفتن از ماده جلد ؛ تاج ؛ ماده بدی ؛ تاج اللغات ؛ تاج

ومدارات بمدارات ومحاربه برحمت ومجارت

مخالفت ؛ بدی و اخلاق بد پیش آمدن ؛ بکسے حرب مخالفت کردن ؛ مهربانی ؛ باهم برابری کردن ؛

تجنیب

دوری ؛

بمجاسات

باهمدگر نوشیدن ؛

برخمیت و مُخافه بمجالت و مُحاقّه بمخالت و مخاوزه

بمخاوذة و محاملت و مجاملت و مبالطة بمخالطة

و محادثت بمحاذشت و مُغايرت به مغابرت و

مُعاقرت بمعاقرت و معاقرت بمناوبت

و صفح مصفحه بصفح و مصائبل شد و زمانه برفق مرادات

رفق و مُرادات پیش آورد و گرد مسار و مبارات

و ممارات را بزلال مُسايرة مُبارزة و ممالات تسکین

داد و غصن مُرامات را ثامر اثمار نیل مرامات

ساخت - ع هٰذا التَّصافي لا تَصافي المُحلَّب +

در غرّه شهر ذی الحجه سال هزار و صد و پنجاه و یک خدیو

مه رایت لوای مهر آیت بجانب شاهجهان آباد

افراخته در نهم ماه مزبور دار الخلافت بی مخل آسوده مُحلّ

کوکبه انجم وافه گردید نقدم مُبارك القدم مُتدارك

النِّعم عالی الهمم غالی القیم بشارة و بُشارة

و رایة و رایة و هیئة و هیبة و ثروة و ثروة

و عزّة و عزّة و عدّة و عُدّة و وجدّة و وجدّة

و حدّة و حدّة و شدّة و شدّة و ورُوعة

و خضوعة و نخوة و سطوة و جول و حولة و

بأس وصولة وصوت وصيت وشهب وكمت و

خوف وهيبت ۱۲ حمله وشوكت ۱۲ آوازه ۱۲ سرخ رنگ ۱۲ سرخ شده ۱۲ جمع كميت اسپان

دهم ودهيم وبهم وشهم وصلات و

جمع دهيم بمعنى اسپ ۱۲ سپاه ولشكر ۱۲ جمع بهم بمعنى اسپ ۱۲ صلا ۱۲ جمع شهم بمعنى اسپ تيز دو ۱۲

صلاد والخاب والخاد ولحب وجلب و

جمع صلد اسپ ۱۲ جمع نجيب گرانمايه ۱۲ جمع نجيب بمعنى دليز ۱۲ جمع نجب بمعنى لشكر ۱۲ جمع جلب بمعنى لشكر ۱۲

بيض وثلب وبيض وبيض وسود واساود

جمع بيضه بمعنى خود آهنين ۱۲ جمع ثلب بمعنى نيزه ۱۲ جمع بيضه بمعنى شمشير ۱۲ جمع بيضه بمعنى سپر ۱۲ جمع سود بمعنى تير ۱۲ جمع اسود بمعنى خدنگ ۱۲

واسود ومساعير ومغاوير ومصاليب

جمع اسود بمعنى شير ۱۲ جمع مسعر بمعنى برانگيزنده لشكر ۱۲ جمع مغوار بمعنى غارت گر ۱۲ جمع مصلب بمعنى شمشير زن دلاور ۱۲

ومصاليت وحدد لا يكل وجدد لا يميل

جمع مصلوت بمعنى مرد دين ۱۲ چست ۱۲ تيز ۱۲ بمعنى كند نمى شود ۱۲ بمعنى خستگى وعاجزى نمى گيرد ۱۲

وورروز ورود بدار الخلافت مجلس مجالست بترک

فارسيان ۱۲ عربى ۱۲ هندى ۱۲

مساجلت زينت يافت وبزم تحاسى برفع تحاشى

مسابقه در حرب ونظائر ۱۲ باهم آشاميدن ۱۲ كاسه كشتى ۱۲

آراسته گشت محمد شاه كه بدعوى وان من شئى الا

نيست از چيزے الا آنكه نزد من

عندنا خزائنه گردن مباهات مى افراشت

خزانهاى اوست ۱۲ نازيدن بچيزى ۱۲

درم ودينار نثار وايثار كرده جميع خزاين وقياطين

سكه نقره ۱۲ سكه طلا ۱۲ برسر نثار كردن ۱۲ دادن ۱۲ جمع قنطار بمعنى صد هزار ۱۲ اهل مصر معنى مخصوصه ۱۲

سلاطين واساطين راكه شامل اوائل اماثل وحايز

جمع سلطان ۱۲ عالمگير ۱۲ متقدمين ۱۲ جامع ازهر ۱۲ جمع اسطوانه بمعنى ستون

اواخر اخايز وحادى فواخر ذخاير وجامع طراف

جمع اخير بمعنى بهترين ۱۲ جمع ذخيره بمعنى اندوخته ۱۲ جمع طارف مال نو ۱۲

متاعرن ۱۲ شامل ۱۲ نفائس ۱۲ اندوخته ۱۲ اموال نو ۱۲

وتلاد بلاد وشحون باندوخته اجداد احداد بود

جمع تالد مال كهنه ۱۲ جمع جده ۱۲ جمع بمعنى بزرگان ۱۲

اموال كهنه ۱۲ شهرها ۱۲ پر ۱۲ جمع كرده شده ۱۲ كوششهاى ۱۲ بزرگان ۱۲

باعتذار وجئنا ببضاعة مزجاة

عذر آوردن ۱۲ آوردن زر نزد كسى ۱۲ مايه بے بضاعت وكم

هديتى تقصر عن همتى وهمتى تقصر من مالى

از علو همت من تخمينها كم است همت من ميكند تقصير از اموال من

فخالص الود ومحض الخلو صفى افضل ما تهدى اليه امثالى

دوستى خالص واخلاص صرف ميان جفتين افضل چيزيست از انچه هديه ميدهند امثال من

در بسته بطريق عرضه عرض كرده كليد مخازن را

متعلق الابواب ۱۲ مخفى وسوغات ۱۲ پيش كرده ۱۲ مفتاح ۱۲ جمع مخزن ۱۲

کلید تسلیم و تختهای بختیهای گوهر نگار کرپایه اش
سر بر عرش برین میسود و زمین از زیب و بهای
آنها بر کرسی فلک طعن مُلّ عرشه میزد و هر یه نمود
لاسیما تخت طاوسی که از دُر دری نمار شک
چراغ تخت آبنوسی و ثمن ثمن آن کنوز قارونی
و دقیانوسی بودے و هر نقیرے از لآلیش
بر گوهر منقار اکاسره منقار مناقرت زدے - و
درین بحر و جبل را کانفس اعلاق خلفائے عباسی
بودے پشیزے بل بچیزے نشمردے فرائد

فریده اش خاتم سلیمانی در زیر نگین داشت و شاه
گوهران خسرو دره یتیمه اکاسره را یتیماً ذا مقربة
او مسکیناً ذا متربة می انکاشت سبحه
رندان بصد زبان سبحه گردان ذکر آنها میبود
و جوهر الخلافة از رشک سینه بر سنگ حسرت
میسود کر مسبحی تفاولت منه انی رأیت مقلوبه
لیسوك و محلوات اثیر و نفائس بثیر و تحایف
کثیر و ثاب و دثار و وشیر و اثواب مسیر و مربد مشیر
و مکسوات جلل و مرکوات حلل و مفوفات

رُومی و مُہلیلات یمنی و منمنات چینی و مُدبّجات

جامہائے یا نقش و نگار

ختنی و مُسَرسرات ہندی و منفسات فتنی و

کَلل مکلل و اکالیل مُکلّل و سُدول لالی و سُدول

متلالی و طرائف طُروف و ظرائف ظروف و

جبہ سہیل جباہ و براذین پُر آذین و دیا بیج ملیح

بدیا بیج و جمال نیکو جمال و بغال زرّین نعال

و حُمر نعم و بیض نعم و پیلان زرد با پیلان زرد و

قیاطین و قناطیر گوہر و لآلی لالا و فرائد کثیر التلالو

والاکہ قرطی ماریہ لالائے حلقہ در گوش آنہا بود

و ہر حبّہ ازاں بدرِ دُر بدرِ شب افروز را ضمانت

وام داوے مالا عینٌ رأت ولا اذنٌ سمعت

و لک لک زر ساد و برزمہ رزمہ و متاع ساے

و تنگ تنگ دیاے تنگ نگار

انگلیون کار و باقی نفایس از سر و سر اپردہ

و خواجہ سرا دبردہ بچنداں بحیطۂ اعتیام و اغتنام

در آمد کہ حساب آں نعم بیحساب یعقوبے را مل

چپ و راست راست آید و یا شمار آں تا روز

شمار در عقد یمینیان و عقد بنان محاسبان صورت

امکان یا بد یا بداد مداد بداد ایام و بداد مدود

اعوام و لو ان ما فی الارض من شجرة اقلام

برفتد اق افهام تحریر تواند شد و یا مساح اندیشه

مساحت ساحت تعداد آن تواند کرد من

ملک استاثر. الحاصل مردمانرا از رویت

عین و ذهب ذهب عین طاری گشت و

اشخاص را از تلالو لآلی غرر شخوص بصر حاصل

آمد و فحوای و آتیناه من الکنوز ما ان مفاتحه

لتنوا بالعصبة اولی القوة نقش ظهور یافت

گویا مفاد ام عندهم خزائن ربک جزایں

رنگ حقیقت نداشت +

در بیان قتل عام شاهجهان آباد و

تادیب جهلای دون

ذلک بما عصوا و کانوا یعتدون

شب شنبه دهم ماه ذیحجه در سن هزار و صد و پنجاه

و یک خسرو زرین کلاه آفتاب برای خاص

حمل حمل و تحویل کوکبه اجلال کرد عیدان

اضحی و نوروز که در حقیقت عیدان آتش افروز

عالم سوز بود در یک روز اتفاق افتاد حمل بر حرکات

مذبوح پرداخت ثور شاخ شیخ سری برآورد

جوزا از منطقه با انقلاب کمر بست سرطان کجروی

پیش گرفت اسد چنگ و چنگال مخاصمت

یا زید سنبله تخم آشوب پاشید میزان از کم سنگی

سُبکسری آغاز ید عقرب مقتضائے طبیعت

بکار برد قوس کمان کین چله کرد حدی بر پیش

آهنگِ فساد گشت دلو بر سیمان مجره بچاه رفته

با چرخ آویخت حوت با هزار تا به ستیزه گر شد

یعنی در شب یکشنبه هنگام شام که سواد ظلمش

شام رخسار شامت بود و مشیمه سامه زاے

صبحش آبستن فتنه روز قیامت فیما بین

یکدو تن از اهل هندو افواج ایرانی و لکل مجیش

عُرَّه وغا رام بر سر نزل نزاع واقع شد

تیفاق بنفاق رسید و کار بکار دو دشنه کشید

شجر مشاجرت و شاخ پرخاش آن اوّل الشجرة

الکواچ میوهٔ فساد بار آورد و از شاهجهان آباد

که جهان آباد بود تا حد بهار و فتن از شگفتن

شگوفہائے آشوب بہار فتن شد نفط و قطن

شد و فتنہ ؛ بیع ؛ فتنہ ؛ نفط و پنبہ

اکثر ع احتراقا جمعے از رجال سایرہ خسارت

سریع تر است در سوختن ؛ سودمان ؛ گردندہ ؛ زیانکار ؛

جسارت را بر خود قرار دادہ از امر و اقوا فتنتلا

دلیری ؛ ہیں پہنچے گا وہ فتنہ

تصیبن الذین ظلموا منکم خاصۃ عامۃ ویدہ

صرف ان لوگوں پر جنہوں نے تم میں سے ظلم کیا ہے بلکہ کل کو پہنچے گا ؛ بالکل ؛

تفکر را بستہ مرتکب۔ شعر

امور تضحک السفہا منہا ؛ وتبکی من عواقبہا اللبیب

تبسم میکند ابلہ بر ایں امر ؛ دیگر بیند بر انجامش عقیلے

شدند و بخطوات خطا مختطی از خطہ ادب و

قدمہا ؛ رونده ؛

فوجے از جنود ہندیہ نیز در لکل غانیۃ ہندۃ

بہمراہی ایشان راکب مرکب جہل مرکب گشتہ

سوار ؛ اسپ ؛

بہادران اثر در دراز رائے ردی روئے آوردہ

فوج نادر ؛ مردہ اثر در ؛ ناکارہ دیہیم ؛ متوجہ شدہ ؛

وداد رزم و آورد دادہ از در راز در راء و در از

حق ؛ جنگ ؛ لڑا کرہ ؛ جنگ کردن ؛

دستی در آمدند و با سرہائے سرایا کہ در سراہائے

چیرگی ؛ سرداران ؛ افواج ؛ خانہائے ؛

شہر منازل نزول داشتند بمنازلت و مناضلت

جائے قیام ؛ فرقہ آدمی و گروہ در کار زار ؛ در تیر اندازی جنگ کردن ؛

در آویختند و جمعے ازان اقیال برگشتہ اقبال

سست رایان ؛ بدبخت ؛

از راہ قیلولت بفیلخانہ در آمدہ افیال خاص

خطا کاری ؛ پیلان ؛

را بردند ان الخصاص یری فی جوفہ الراقم

بد میکند در شی حقیر دیدہ میشود شی عظیم ؛

چوں ایں دست انداز بے ہنداز ہندیان

ظلم و تعدی ؛ بے اندازہ ؛

سر زدہ بتادیت رسوم ریاست تادیب آن

ظاہر شدہ ؛ ادا کردن ؛ گوشمال دادن ؛

جمع را از لوازم امر کشور کشائی دانسته همان

شب تو اچیان زحل صلابت ویسا قچیان

سواران فوج ، سختی ، تیاری کنندگان جنگ ،

مریخ مهابت بحکم قهرمان جهان تیغ بندان

خوف ، حاکم ،

مهیب و خنجر گذاران کیوان نهیب را گروه گروه

خوفناک ، هیبت ،

گرد کرده مانند احشام کواکب منتظر ظهور فجر

جمع کرده ، چاکران ، صبح ،

گرویدند دم صبا حیکه مهر جهانکشا از شفق

وقت بامداد ،

دم صباحی برافشاندو لشکر هندو نژاد شب

خون ، نهایت سُرخ ، سیاه اصل ،

رازمان انّ موعدهم الصبح در رسید و

وقت وعده ایشان صبح است ،

بنفس نسیم والصبح اذا تنفس آتش فتنه

دم ، بدرنده ، وقت صبح ،

خورشید تاچرخ والا بالا گرفت وسپهر کینه ور

بلند ، بلند شده ، منتقم و دشمن ،

مهر از دل بدر کرد خدیو فریدون فر برافق آفاق

محبت ، اسپ نیک ،

نوردمانند خسرو خاور برفراز افق برآمده باسر

بادشاه ، شرق آفتاب ، کنگره آسمان ، امیر کردن ،

سباو نهب سبا و سبایا و تشتیت شمل مفسدین

برده ، غارت ، مال گیرند ، متفرق کردن ، مجمع ،

گاید سبا اشارت رانده هاتف بلاصلائی

مثل نخست سبا ، حکم ، آواز ،

وامتازوا الیوم ایها المجرمون در داد و

ممتاز شوید ، امروز کدامی از ایشان مجرم هستند ،

چاوشان قضا دران یوم الصباح از صیاح

نقیب لشکر خانه ، روز غارت ، صراح ، نعره بهادران ،

جوانان پیر تدبیر ادعا ادعا فساء صباح

جنگها ، آواز ، بد است صبح ترسانیده ،

المنذرین بگران خوابان منام غفلت رسانیدند

شدگان ، نگین ، خوابگاه ،

وافواج بحر امواج چوں سیل عرم عزم تخریب
ارادہ ۱۲ دیدن کاران ۱۲

بُنہ و ابنیہ شہر و بدون تحقیق طایع و طاغی و
بنہ اسباب لشکر ۱۲ سامان ۱۲ خلاف ۱۲ نافرمان ۱۲ باغی ۱۲

ناہش و راتی کہ فَاَیُّ الفَرِیقَینِ اَحَقُّ بِالاَمنِ
گزندہ ۱۲ افسونگر ۱۲ کدام ازین دو طائفہ مستحق تر بامن است

خشک و تر را ضرمہ آتش قہر ساختند ذَهَبُوا
ہیمہ ۱۲ رفتند

مُتَوَشِّحِینَ بِوُشَاحِ الوِشَاحَةِ وَنَهَبُوا کُلَّ
آماجندگان بحمایل شمشیر ۱۲ غارت کردند

سَاحَةٍ وَقَاحَةٍ بِاُوَقَاحَةٍ وَمَاصَادَمِن
ہر فضائے مرا و ساحت دار را از بے شرمی و دنہ شد از کشیدن

نُزُوعِ الاَقوَاسِ النِّزَاعِ سِهَامُ الطَّغَاةِ اِلَّا
کمانہائے جنگ و خصومت نصیبہائے نافرمانان لیکن

السِّهَامُ ۔ وَمِن تَرکِ السَّلَامِ لَاحُظُوظَ هُم
تیرا واز ترک کردن آشتی و صلحی نیست بہرہ ہائے شان

اِلَّا السَّلَامُ دَارُ الخِلَافَتِ مَدخَلُ آفَتٍ وَمَدَارُ
لیکن سنگہا خانہ جہان و بلوہر شہری ۱۲ جائے دخول ۱۲ آسیب و زحمت ۱۲

مخافت شد و آن خانِ لُغما کہ مشحون بشیون
خوف و ترس ۱۲ مکان ۱۲ نعمتہا ۱۲ پر و مملو ۱۲ اقسام ۱۲

لِذا ذات اَطایب و فنون جذا ذات رغایب
خوشش ہزہ ۱۲ خوش نما یقسو خوشبو ۱۲ انواع ۱۲ قہقہہ ہا زدہ ۱۲ مرغوبات ۱۲

بود خوانِ لُغما گشت مردان سوار سوارِ زنان
ضد پیادہ ۱۲ دست برنجن ۱۲

را اَسَاوِدَ مِن ذَهَبٍ وَلُؤلُؤٍ بدستبرد پرداختند
دست برنجنہا از زر و مروارید ۱۲

و پیادگان و کانہا را بمدکہ قہر مصداق اِذَا
کوبہ ۱۲ و تفنگہ

دُکَّتِ الاَرضُ دَکًّا دَکًّا ساختند ذکور و اناث
ریزہ ریزہ کردہ شد زمین مردان ۱۲ زنان جمع انثی ۱۲

سلسلہا را چون نر و مادہ سلسلہ بہم بستند و
نسل و اولاد ۱۲ ریسمان چھوٹی کرباس ۱۲ زنجیر ۱۲

حساس و کرام را غلت اَیدِیهِم اِلَی اَعنَاقِهِم غلیل
کمبختان ۱۲ اشراف ان ۱۲ بستند دستہائے شان ۱۲ سخت حال ۱۲ با طوق غم

در سر کوچہ بلا بیکدگر پیوستند آبائے فضایل
ارباب فضایل ۱۲

له خان لغما سرای بزرگ و مهمان خانه که کاروان لغما در آن فرود آیند
له طوق آهنی که بگردن زنند و بدان بندگان را بکشند
له بهت
له بیهوده
له بیهوده
له بیهوده
له بیهوده

که ابنائے معالی بودند با بنات الدہر قرین گردیدند

صاحبان بزرگی ؛ حوادث و مصائب ؛

وُاُمہات مکارم که در دلبری بر پری برتری

زنان صاحب بزرگی ؛

و با خوبان بربری برابری میکردند بر بر و روے

دیبا و حریر ؛ اسی ؛ جسم ؛

خود و رہ بجائے دُرہ دیدند بیا زرہ بنیزار از

تازیانہ ؛ سردار ؛ بازاریان ؛

معاملہ دوشیزہ گشتند اَلَا فِی الْفِتْنَةِ سَقَطُوا

شب گذشتہ ؛ سن لاکر دہ تنہ میں پڑ گئے ؛

وسوقیان از سودائے سودائے شبینہ گذشتند

بازاریان ؛ خیال ؛ خرید و فروخت ؛

فمار بحث تجار تھم یلان و رہی نہنہ و

و نفع بخشید تجارت ایشان ؛ شجاعان ؛ چاکر ؛ جانہ تنگ ؛

دُہدہی از رُجبہ و رَجبہ اسواق بر گرفتند و پلنگ

دیبان ؛ بازاریان ؛

زر خالص ؛ دیوار ؛ صلح ؛ حسن دہان ؛ لعل ؛ شجاع ؛

خوبان بہبہی و رزم جویان ہیہی خوبان

تحسین ؛ سریع و خطا انگیز ؛

یغمائی را بیغما از استال و استار در بر گرفتند

شہر آشوب در بر گشتگان

شب بخیر دیبان ؛ غارت ؛ پردہ ہا ؛ پردہ ؛ آغوش ؛

پردگیانرا بردہ کنان از پردہ عفاف در حجر

اسیر کردہ ؛ پارسائی ؛ آغوش ؛

محارم در کشیدند و محصنات محسنات را

زن پارسا و شوہر دار ؛ زن جمیل مہ

عصمہ عصمت گسیختند و مخدرات عطابل

گلوبند ؛ تاج ؛ پاکدامنی ؛ پردہ نشین ؛ زن نیکو خدم صالح

را شرم غطا۔ بل ہتک غطا، شرم رو عیاطل

دیبان ؛

پردہ ؛ بکر ؛ دیبان ؛ پردہ ؛ حیا ؛ زن دراز گردن ؛

را عیاطل از شرم شریم نمودند مستورا تیکہ

جماعت روم ؛ عضو تناسل ؛ زن مخنثہ ؛ پردہ نشین ؛

در غشوہ عشوہ جلوہ داشتند در خلوت آغوش

پردہ نیلی ؛ ناز ؛ تنہائی ؛ کنارہ ؛

فوج ہتاک جا گزیدند نوجوانانیکہ بقامت

پردہ دار ؛ قد ؛

موزون بر سرو کاشمری و دلبر کاشغری و محبوب

ماہ شہر ؛ ماہ شہر ؛

آستان

محجر

گوشہ پردہ و

حجاب ؛

غالتغرلی طعنہ میزدند بہ تیغ جفا چون درخت

ہم شہر ؍؍

کہن سال از پا در آمدند بدرد شانیکہ از سیمای

سال خوردہ ؍؍ افتادند ؍؍ ملاطفت ؍؍ پیشانی ؍؍

حسن شان وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ ظاہر

شمارا فیروزی دادخدا در جنگ بدر ؍؍

بودے بلطمہ جور بدرد شان کلف کلفت گرفتند

تپانچہ ؍؍ ظلم ؍؍ بداطوار ؍؍ داغ ؍؍ رنج ؍؍

وماہ طلعتانیکہ مہر روے شان در برقع فروزان

آفتاب ؍؍ روے بند ؍؍ روشن ؍؍

تراز مہر در برقع بودے آثار خَسَفَ الْقَمَرُ

خسف ؍؍ آسمان چہارم مسیح ؍؍ دگرگشتہ شد ماہ ؍؍

بر منصۂ حال و ناصیۂ احوال دیدند گلعذارانیکہ

چہرہ کف دست ؍؍ پیشانی ؍؍

ہزار ہزار زار در گلزار حسن داشتند چون

صد عندلیب ؍؍ بلبل نالہ بازار یعنی عاشق

سبزہ پامال حوادث گشتند یوسف صفتانیکہ

در جنب جیب جنت شمیم پیراہن شان

خیال ؍؍ گریبان ؍؍ بوی بہشت دہندہ ؍؍

بوئے عزیز مصر سراز گریبان برنیاوردے

حضرت یوسف ؍؍ ظاہر نشدے ؍؍

ربودہ گرگان نوائب شدند رُمّاتِ رَبّات

ذبیان ؍؍ مصائب ؍؍ فنان ؍؍ صاحبان ؍؍

رجال با سمان پیوست وصعود افواج آہ و نالہ

پرواز ؍؍ بلند شدن ؍؍

ضعیفان راہ بر نزول جنود رحمت یزدان

فرود ؍؍ لشکر ؍؍ خدا ؍؍

بست از دود دودہ و دود مانہا دود بکرہ آتش

تودہ ؍؍ خاندان ؍؍ قبیلہ ؍؍ دخان ؍؍ کرۂ نار ؍؍

رسید شرارہ ایں شرارت بزبان زبانہ زبانہ سوز

پارۂ آتش ؍؍ بریہا ؍؍ شعلہ ؍؍ منزل قعر ؍؍

زبانیۃ گدازندۂ ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ بر اہل شہر

برلگان عذاب ؍؍ بچشید فتنہ ہای خود را ؍؍

برکشید صغار و کبار از ہر کنار انین آفتُهلِكُنَا

آواز نالہ ؍؍ آیا ہلاک خواہی کرد

لہ فریاد آوازکنان لہ گریہ ہر گوشہ ؍؍ خروش ؍؍

بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُونَ سر و بند و فتنہ گراں از ہر طرف

ملا بسبب آں کہ کردند باطلان ؎

طنین و مَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ شنوند

آواز ؎ نہ جزا دادہ خواہد شد مگر بچیز کہ میکردید ؎

و بعلاوہ ایں قتل مُفرط چہار صد و ہفتاد تن ہم کہ بر

لسیدہ ؎

سر فیلخانہ رفتہ بودند تمامی از غلط کاری بورطہ

ہلاکی ؎

قتل و قلت در افتادند و ازیں دیوانگی ماننـد

جاکی ؎

شاخ بید مجنون آویختہ دار سیاست گشتند

عاقبت آن گروہ باعث چنار آسا با آتش خویش

نافرمان ؎

سوختند و روز زندگی را بر خود شب تار ساختند

شب تاریک کسانیکہ قلب ظلم ؎

مَنْ شَبَّ نَارَ الْفِتْنَةِ کَانَ وَقُوْدُهَا جمیع

ہر کہ بر افروخت آتش فتنہ خود ہیمہ آں شد ؎

اشیا و اسباب بیوت از سُرُر مَرْفُوْعَةٌ وَ

تختہائے بلند

اَکْوَابٌ مَوْضُوْعَةٌ وَ نَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ

کوزہائے بیدستہ بستر گسترہ

وَ زَرَابِیُّ مَبْثُوْثَةٌ تا سُفاطہ و سُقاطہ و سُفارہ

بساط طون گسترہ متاع خانہ ؎ متاع ردی ؎ خاکروبہ ؎

و سُباطہ و نُفایہ و نُقابہ و نُسَافَہ و نُشافہ و

خاکروبہ ؎ نجاسی ؎ نظر شی ردی ؎ پشکن ؎ کف سر شیر ؎

نُفاضہ و نُقاضہ و جُذاذہ و قُذاذہ و حِداد

دس تاب

ہندی بندون ؎ باز شدہ ؎ ریزہ زر ؎ ریزہ زر ؎ صابہ سونگ ؎

و جُدَّاد و جُرَاشہ و خُرَاشہ و حُواقہ و حُوَاقہ و مُضغہ

جابر کندہ ؎ ہندی کنگی ؎ برادہ ؎ خاکروبہ ؎ پارہ گوشت ؎

و مُضاغہ دست فرسودہ اختطاف و لکد کوب

خائیدہ ؎ ربودن ؎

اختراف شد و از فراید سوار و رِعاث تا

در ربودن تاج یگانہ ؎ یادہ ؎ گوشوارہ ؎

شوارد و رثاث و از ذوات اَجفان کالجعاب

رفت خانہ ؎ فجت خانہ ؎ صاحبان یکہ باش ترکش کہ نساز معشوقان ؎

لہ ذرابی زرباج یعنی بساطہا طون یکبود دلوی

الفبت است یعنی تاج ذرر و شتر گیاہ و دوران

لہ ذرابی بساط و فرش طون را

لہ نساء مرد آخر و انتداز

لہ نفاضہ نقر الفت

لہ بورہ دون گرد سم آخر انتداز

لہ نفاضہ شود ؎

لہ جذاذ خاطون

لہ جراشہ و خشاش

لہ خراشیدہ چیز کہ

خراشیدن باشد جوز آں

ہندی برادہ و تاسوی

لہ حواقہ آخر ازیں

باقی ماند بر گ بیست

بعد بیرون شدن آں تاج

لہ عجاف بیکان

باریک تاج افتادہ

نجعه

باقلوب قاسیات تاجفان کالجواب وقدور
دلهائے سخت ،، پیالهائے مثل حوض ،، نمیجوشد وخاموش نمیگردد دیگهائے

راسیات خطفه اقتضاض وافتضاض وتخفه
بلند استوار ربوده ،، بغارت بردن ،، صدا کردن در بیرون کشیدن ،،

انتهاک وانتهاب گردید لکهائے سیم وزر
آبروریزی ،، غارت ،،

وکروهائے دُرّ وگوهر کهبجور شهور وران
حج مکه ،، تکرار ،، بهها

وسعت سرائے یسر وسعت جمع آمده بود
فروغ ،، توانگری ،، تونگری فراوانی ،،

باآمال واطمار واحلاس واخیاش زرقفه ازدغاف
جامگینه ،، جامه کهنه ،، گلیم سطبر ،، پاس ،، لقمه ،، ربودن ،،

گشت ولطایف مُطرَفات ازاستلاب
نفایس ،، مال نو ،، تاج ربودن ،،

طوارف طوارق واستلال صوارم صوارف
درنگان ،، حوادث ،، شمشیر کشی ،، شمشیر زده ،، جاوشت ،، تاج

بمعرض فنا درآمد وزمین آن یوم وبرز گنجکاوی
نزل ،، ملاحده ،، تفحص طلایعها

مستظرفات

شه آزیغما گران صورت وَاذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ
حرص غارت کننده گان ،، دراز شده ،،

وَاَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ یافت وتمام بناها کوفته
خالی شده ،، انداخت ،،

شد وسراها رُوفته بِحَيْثُ لَا يُوجَدُ فِي سِمَاهَا
بایں طریقه که یافته نمی شود زیر سقف ،، تاج

عِلَالٌ ؛ وَلَا فِي خِلَالِهَا خِلَالٌ وفُورا فاویه
علال ،، تاج درمیان آن سراها خس ،، کثرت توابل وتوافه

نان شد که چندان بجائے عُود وعُود بمنزله
هیزم ،، صندل ،، چوب ،، اگر ،،

طب ووقود بکار میرفت وکثرت یغما
هیزم ،، هیزم خشک ،، غارت ،،

جدے رسید که راهگذرے متاع وقماش را
راهگیر ،، باکندوخانه ،، رخت خانه ،،

یدتر از متاع غرور وقماش از سر او برزن
لقمه چیز ،، شے زبون ،، خانه ،، کوچه محله ،،

رفت وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوا
ظلم کرد بر ایشان الله بلکه آنان خود

اَنفُسَهُم یَظلِمُونَ عساکر ایران با ہندیہ

برنفس خود ظلم کردند ۱۲ لشکر شمشیر ۱۲

چول روز و شب آنروز تا شب نمودہ حتی توارٰی

نہار و لیل ۱۲ یوم ۱۲ لیل ۱۲ آمیزش و اختلاط ۱۲ تا آنکہ پوشید

بالحجاب بے حجاب بنہب نفایس و اثم

شدہ پردہ ۱۲ بے باکانہ ۱۲ غارت ۱۲ اشیائے خوب ۱۲ اسیر کردن

نفوس و ہتک و فتک و نفش و نقش و

نفوس ۱۲ ہتک ۱۲ فتک ۱۲ نفش ۱۲ نقش ۱۲

محش و نہش و نبش و نتش و فصل و قصل و

سلخ ۱۲ گردیدن ۱۲ برہنہ کردن ۱۲ برہنہ ۱۲ تاج برہنہ ۱۲ تاج

کسح و کشح و حرق و خرق و ہدم و ردم و ہذم

غلبہ ۱۲ عداوت ۱۲ سوختن ۱۲ دریدن ۱۲ افگندن ۱۲ سقط انجدار ۱۲ بریدن

وجذم و حذم و خذم و لکم و لتم و حطم و لطم و

بریدن ۱۲ بریدن ۱۲ بریدن ۱۲ شکستن ۱۲ شمشیر زدن ۱۲ تپانچہ زدن

رتم و رثم و ہشم و ہسم و ہضم و ہصم پرداختند

شکستن ۱۲ شکستن ۱۲ شکستن ۱۲ شکستن ۱۲ شکستن ۱۲

مدلول کریمہ باہر الادلہ اِنَّ الملوک

شاہان ۱۲ دو بخش دلیل ۱۲

اِذَا دَخَلُوا قَرْیَةً اَفْسَدُوهَا وَجَعَلُوا

وقتیکہ داخل شدند در قریہ تباہ کردند آنرا و گردانیدند

اَعِزَّةَ اَهْلِهَا اَذِلَّةً بظہور پیوست قصہ

عزیزان اہل آن قریہ را ذلیل

مقصوص چند محلہ شہر از مرور ایں سیل

سخن کوتاہ ۱۲ گذشتن ۱۲

راعب و لطمات ایں بحر راعب صفت

خوفناک ۱۲ دریائے نیل ۱۲

عَالِیَهَا سَافِلَهَا یافتہ و بسیاری از اشراف

بلند مرتبہ اولیت مرتبہ اوست ۱۲

وادوان دوان دوان بصحرائے عدم شتافت

خیسان ۱۲ شتابان دوان ۱۲

بودند کہ ارکان دولت گورگانیہ از جانب

محمد شاہ ۱۲

بادشاہ والاجاہ سدرہ عباب عتاب را

بمحمد شاہ ۱۲ منع ۱۲ راہ ۱۲ منظم السبل ۱۲ خشم و غضب ۱۲ بسیار

برعتاب سدرہ جناب قاآنی کہ مغفر جباہ

آستانہ ۱۲ سدرۃ المنتہی ۱۲ درگاہ ۱۲ بے قدر ۱۲ جائے خاک آلودن ۱۲

بزعم

له قتل - بهم رسانیدن
له کشتن - بهلاکت رسانیدن
کردن - مقدور نمودن ۱۲
له نفوس - نفس ۱۲ - نفوس ۱۲
کردن چیزے را برداشتن
۱۲ - کشتن - مقتول نمودن
تاس
له نتش - کندن
وضرب اللکم ۱۲ - مکا کردن
له ہصم - ۱۲ - ہضم ۱۲
کردن - ریزہ ریزہ کردن
له رتم - ۱۲ - رثم ۱۲
کردن - ریزہ ریزہ کردن
آمیزش ۱۲ - ج

وملثم شفاه و مرغم انوف و مکحل عیون

بایدسودن ؛ لبها ؛ جائے بخشائیدن ؛ بینی ها ؛ جائے سپرداون ؛ چشمها ؛

ومترب خدود و مقبل مقبل و مدبر جبهانست

جائے خاک آلودشدن ؛ رخسارها ؛ بوسه گاه ؛ خوش بخت ؛ بدبخت ؛

بادلے یا ایها العزیز مسنا و اهلنا

اے صاحب عزت ؛ حق شد ما را و اہل ما را تنگی و مصیبت و ضرر ؛

الضر و جبین نیاز سودند و بدامان امان چنگ

دست

استذراء زده بتکرار اقتهکنا بما فعل السفهاء

پناه گیری ؛ آیا هلاک خواهی کرد مرا بانچه کردند

منا وبموے ان کنا عن هذا غافلین

بیوقوفان ما ؛ مفاد ؛ بودیم ازین غافل

زبان ضراعت فرسودند چون الحاف

زاری و انکسار ؛ الحاح ؛

والحاح ایشان از حد اعتدال اعتدا یافت

زاری ؛ از حد در گذشتن

تیر مراد آں جمع پریشان بر نشان آمده

برایشان زیاده قهر و بطش روا نداشتند

غضب و خشم ؛

و باشاره - شعر ابو الفتح بستی راست ؛

خذ العفو و امر بالعرف کما

چنانکه

بگیر بخشایش را و حکم کن به نیکی

امرت و اعرض عن الجاهلین

حکم داده شده و روگردانی کن از نادان

ولن فی الکلام لکل الانام

و نرمی کن در کلام با تمامی مخلوق

فمستحسن من ذوی الجاهلین

چه خوب است از صاحب مرتبه نرمی

بشارت لا تثریب علیکم الیوم در داده

نیست ملامت بر شما امروز

بهشاشته برخاشته نفوس حساسه بقایا

بشاشت ؛ رمق و بقیه جان ؛ جانها ؛ مدرک و تنگدل ؛ بقیه ها ؛

بخشودند و الباب نوید اولئک لهم الامن

درها ؛ خوشخبری ؛ برائے ایشان امن است ؛

بر روے وجوہ مملکت کشودند بمضمون

ہندی بکھیا۔ بیت حافظ

گر زدست زلف مشکینت خطائی رفت رفت

ور زہندوی شما برمن جفائی رفت رفت

تسلیہ و تسکین قلوب ایشاں فرمودند۔

بیغمی ۱۲ آرام ۱۲

برہان الملک بنا بر غلبہ اعراض اغراض

میر محمد امین صوبہ دار اودھ ۱۲ لاحق شدن ۱۲ تنگدلی حال ۱۲

و اعراض و امراض در ہمان اوقات وفات

عارضہ ۱۲ بیمار یہا ۱۲

یافت لقی ہندو الاحامس و محصلی از

ملاقات کردہ بود (ای مردیا) ۱۲ ہیہ ۱۲ وصول تحصیل کنندہ ۱۲

از یساولان دیوان بموجب حکم والا عازم

قاصد جریدار ترکیت محکمہ ۱۲

صوبہ اودھ و لکنہور گشتہ یک کرور نقد کہ از

مال برہان الملک در آن صوب بود با جواہر

ست ۱۲

زواہر و فواخر خایر نقل خزانہ عامرہ ساخت

روشن ۱۲ گرانمایہ ۱۲ مخزونات ۱۲ مبلغ آباد ۱۲

و در مطاوی ایں طوارئ و مطارح ایں اطوار

حوالی ۱۲ تجدید گیہا ۱۲ جائے انداختن ۱۲ جمع طرر ۱۲

درمیان حوادث جمع طارئہ ۱۲ چیزے ۱۲

رائے اقدس قرار یافت کہ با خاندان گورگانیہ

نامدیا پادشاہ لقب تیمور ۱۲

شاہد و داد را بتوشح عقد موشح سازند پس

معشوق ۱۲ دوستی ۱۲ نکاح ۱۲ مزین ۱۲

تیرم کتایون قدر ارزیتون توان ناہید

خاتون بزرگ ۱۲ نام دختر قیصر زن گستاپ ۱۲ دختر شاہ مغرب زن بہرام ۱۲ قوت ۱۲

نہاد چہر آزاد نژاد ہمائے ہمت منیجہ

ذات ۱۲ نام دختر بہمن ۱۲ نام خواہر اسفندیار ۱۲ دختر افراسیاب ۱۲

نجابت ارنواز زاور فرانک فرفرہنگ

شرافت ۱۲ خواہر جمشید ۱۲ خادم ۱۲ برہان نام مادر فریدون ۱۲ شوکت ۱۲ نام مادر کیکاؤس ۱۲

ہنگ فرنگیس گیس رودابہ رائے رودشنک

عقل ۱۲ مخفف گیو ۱۲ مادر رستم ۱۲ دختر دارا زن سکندر ۱۲

ارنواز نواز

نوازندہ ارنواز ۱۲

گیس

کیاست و عقل ۱۲

روان پورک رکاب سودا بہ داب

جان ؍؍ دختر رائے فتوح زن بہرام ؍؍ زن کیکاؤس ؍؍ علامت دغو ؍؍

ڈشابہ شان خسروزادہ شیرین شمایل

ملک ملک بردرج ؍؍ شاہزادہ ؍؍ خصائل ؍؍

یعنی دُرّہ صدف گورگانیہ بشاہزادہ فیروز

مردار یع بزرگ ؍؍ مبدل خدہ ؍؍ خوش بخت ؍؍

روز منوچہر چہر بہمن قدر اردغبر شوکت شیدہ شہامت

پسر ایرج ؍؍ بن اسفندیار ؍؍ بن افراسیاب ؍؍ خوف ؍؍

شیدوش دش سپہرم سپاہ شادکام کام

پسر گودرز ؍؍ مانند ؍؍ پہلوان تورانی ؍؍ برادر فریدون ؍؍ مقصود ؍؍

گوپال یال دگوپال اردوان دوان رومین

مبارز روسی ؍؍ جسم وقوت ؍؍ پادشاہی از نسل گشتاسپ ؍؍ پسر بشتاسپ

روان زوپین سنان سیامک مکان نریمان

پسر کیکاؤس ؍؍ پسر گیومرس ؍؍ جد رستم ؍؍

مانند کریمان کرم نصر اللہ میرزا عقد کردہ کنار

پدر نریمان ؍؍ بدل ؍؍

دریائے جمون را عشرتکدہ عام ساختہ

جنار رود خانہ در ہند ؍؍

بزمے جنت نزہت آرا استند کہ در جنب نزہت

مجلس ؍؍ تفرج ؍؍ مقابل ؍؍ تازگی ؍؍

آں جنات اربعہ سُغد و شعب و نہر ابلہ و

بہشت اربعہ دنیا ؍؍ شہر سمرقند ؍؍ شہر دیلمان نزد شام ؍؍ شہر گزد بصرہ ؍؍

غوطہ در عرق خجلت غوطہ میزد و مجمعے خلد زینت

شہر حمص شام ؍؍ نورہ مشق ؍؍ شرمندگی ؍؍ بزمے ؍؍

پیرا استند کہ در حذاء صفائے آں بہشت ہشت

مقابل ؍؍ بلحاظ ہشت بہشت یا ہشت بلوط ؍؍

در در ششدر حیرت مے بود فضائے بہجت

ساحت خانہ ؍؍

فرایش جنّتُ عدنٍ مُفتحۃً لہم الابواب

خوابی خوشی زیدہ کن ؍؍ کشادہ اند برائے اہل بہشت درہائے شان ؍؍

وحاشیہ نشینان کمکام کام بخش متکئین

مردگوا نزدام ؍؍ کامران ؍؍ تکیہ زندگانند

فیہما یدعون فیہما بفاکہۃٍ کثیرۃٍ وشراب

درشت دعوت دادہ شدہ اند بہ میوہ جات بسیار و شراب

چمانی چمان در چمن عشرت با چامہ و چمان

ساقی ؍؍ خروان ؍؍ غزل ؍؍ پیالہ شراب ؍؍

یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَکْوَابٍ

گرد میگردد بر ایشان باکها سهائے بزرگ ؛ از زر و بے دسته

وَهُمْ اَنْوَاعًا بِاَطْرَافِ قُصُوْرِ دولت جبین سائے

تراب وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ

خاک ؛ سیاه گیرنده چیزیکه کم نگاه کرنے والیاں ؛

اَثْوَابُ محفل از مخفد و طلعت زرین کلاہان

جامهاے حسن ؛ بزم ؛ آرائش ؛ دیبا ؛

اَنْجُمِ انجم نمودے و شمع مجلس افروز و مجلس شموع

مجلس ؛ شمعها ؛ روشن کننده بزم ؛ نشستن ؛

دلنوازے روشنی بخش دیدهٔ بزم و بزم دیده

چشم اهل بزم ؛ مجلس چشم ؛

بودے گاه در سبزه زار زبرجد فام آب لعلگون

سبز رنگ ؛ کنایه از شراب ؛

سبز بال از سبزک فیروزه نوشیدند و گاه لحن

نوعے از نغمه ؛ صراحی ؛ سبز رنگ ؛ سبزه ؛ لحن نام آهنگ ؛

سبز در سبز و نوائے سبزه بهار از سبزک یاقوت

رنگ ؛ نوعے از موسیقی ؛ مخصوص بسبز رنگ ؛

لب نیوشیدند در یوم ایوم در کنار رود با نغمهای

شنیدند ؛ روز سخت ؛ نغمه ؛ آواز شیرین ؛

تررود زدند و در لیل الیل با لیلاوشان رود

نام سازے ؛ شب دراز سخت ؛ حسین خوش نغمه ؛

سرود الحانِ مطربان بر عود بتانِ طعنه وانصوا

بربط ؛

منهم کل بنان میزدند و نوائے منشدان نائے

آواز ؛ گویندگان ؛ مزمار ؛

زنام را از نام افگنده عتل بعد ذالک زنیم

نام نے نواز ؛ بے اعتبار کرده ؛

میخواند دماغ محتبان از نشاء خمر احمر مزرج

مستی ؛ شراب سرخ ؛ نشوان دمست ؛

واجساد حسّاد بیجاد رنگ از زردی و خناب

اجسام ؛ حاسدان ؛ کبریا رنگ ؛

رشک معصفر و مضرج گشت عروس مراد

زرد رنگ ؛ سرخ رنگ ؛ زن نوگشته ؛

بمعرس دولت در آمد و اجتماع نیرین در برج

منزل نمودگاه عروس ؛ مهر و ماه ؛

شرف بوقوع پیوست و زمانہ بنویدِ این پیوند — خوشخبری ۱۲ — انتظار ۱۲

اَرُوسِ شادی گرفت و شُور بسُرود مصاحرت

شروع دکھلانا ۱۲ — شوب ۱۲ — سرور ۱۲ — آشکارا جنگ کردن ۱۲

بمصاہرتش مُذیّل گشتہ غبارِ نقار از ذوَابِل

دامادی ۱۲ — دامن دار ۱۲ — کینہ و عناد ۱۲ — ذوابل جمع ذابلہ ۱۲

خاطرِ حضرتین و ذیلِ ذوابل دولتین زابل گردید

نصیر و محمد شاہ ۱۲ — خواری شدید ۱۲ — دور ۱۲

هٰذَا الْعَيْشُ بَعْدَ ذَاكَ الْهَيْشِ اِشْرَاقُ

ایں عیش است بعد آں فتنہ و فساد ۱۲ — درخشیدن

بَيْضَاءُ عَقِيبَ لَيْلِ عَبُوسٍ وَتِلْكَ الْعُرُوسُ

آفتاب — بعد — شب شدید است — و ایں دختر و بالا

وَالْبَيْضَاءُ أَمَامَ الْحُرْسِ وَتِلْكَ الْعُرُوسُ

قبل ولیمہ و فرحت — و تزوج عروس است

فَحُسْنُ دَرَارِيِّ الْكَوَاكِبِ أَنْ تَرَى

جمال اختر تابان چنین است گر بینی

طَوَالِعَ فِي دَاجٍ مِنَ اللَّيْلِ غَيْهَبِ

کذا طلوع ۱۲ تاریکی لیالی تار ۱۲

چوں یوم عروس الاذکی مستہ
فی الصباح و ولیمہ
سوواع مدرس سیاہ ۱۲
ایں چنیں است

بعد از انقضاء و انفصام ایام جشن دسُور شاہزادہ

گذشتن ۱۲ — منقطع شدن ۱۲ — شادی ۱۲

بشرائف حضور حضرت خسرِ خسرو شان فایز

شرفیاب ۱۲ — زمان پذیرائی ۱۲

گشتہ موافق داب و دیدن دیدن کرد آں

عادت ۱۲ — عادت ۱۲ — نگریستن و ملاقات کردن ۱۲

حضرت نیز قامت اورا بہ تشریف و شُرافی

خلعت ۱۲ — جامہائے شصفیہ ۱۲

گوہر آمود مُشرّف ساختہ در مُعاطف عاطفت

گوشہ جمع مطف ۱۲ — مہربانی ۱۲

و مواقف اجلال سہ مربط فیل با اجلال زرنگار

بزرگی ۱۲ — زنجیر ۱۲ — جلہائے ۱۲

و ہودج زرنگار و پنج سر اسپ مرصّع لگام

با اعلاق جواہر کہ حُسامہ و ختامہ کنوز منفوسش

نفائس ۱۲ — تجرید بقیہ ۱۲ — بقیہ ۱۲ — خوانہ ۱۲ — مرغوب ۱۲

در قدر و بہار و نق شکن گنج عروس خسرِ دکیکاؤس

خوبی ۱۲ — نتیج اصل ۱۲ — نہشت نتیج خسرو ۱۲ — اضافت بیائی ۱۲

بود عُلالہ اصطناعات ساخت او در ایام توقف

از اقاصی بلاد ہندوستان حتّٰی اذا بلغ

مَطلَعَ الشَّمسِ از تمامی رایان خود رائے و

صُوبہ داران ممالک آرائی و سرکشان قوی

دست و کوہ نشینان از بادہ نخوت سیاہ مست

عریضہ و عُراضہ عُرضہ عرصہ خلافت گشت شعی

تاثرجَتِ الاَرجاءُ بِعَرفِ عُرفِہٖ

وأرِجَت السَّیُوفُ فی مَکارِمِ وَصفِہٖ

اَلقادِتِ القادِرَۃُ لِاَمرِہٖ وَاَحکَمَت اَلحُکّام

بِحِکمَتِہٖ حُکمِہٖ وَاَلبَسَ البِلادَ بِذِکرِ عَدلِہٖ

وَمَلَاءُ اسمَاعُ المَلَاءِ بِصِیتِ جَلَالَتِہٖ عُیُنَتِہٖ

بِالضَّرَاعَۃِ کُلَّ عَظِیمٍ وَتَاَہَّبَ لَہٗ بِالطَّاعَۃِ

کُلُّ اِقلِیمٍ وَرَہَّبَت مِنہُ مُلُوکُ الاَطرَافِ

وَتَعَلَّقَ بِاَستِزَادَۃِ الشَّرَفِ مِنہُ اَمَلُ

الاَشرَافِ وَکُلٌّ یَطلُبُ لِمُلکِہٖ اَمَانًا وَلَیذَہٗ

وَقَدَمِہٖ مِن تَمکِینِہٖ وَتَاَیِیدِہٖ اِمکَانًا

وَمَکَانًا فَمَا یَعُودُ رَسُولٌ اِلَّا بِاِسعَافِ

اَلمَسئُولِ وَلَا یَقفُلُ عَلَیہِ مِن حَضرَتِہٖ

اِلَّا لِسَمَاتِ الْقَبُوْلِ فَيُقَدِّمُ مُكَرِّمًا وَ

لیکن بادبائے پذیرائی استقبال میکند نرم قبول مکرم را

وَيُكْرِمُ قَادِمًا وَيُخَدِّمُ حَاضِرًا وَيُحْضِرُ

آینده مکرم میدارد سوار را خدمت میکند موجود را حاضر میباشد را

خَادِمًا وَيُمَهِّدُ الْقَوَاعِدَ وَيُجَدِّدُ الْعُهُوْدَ

بطور خدمتگزار محکم میکند قاعده را و تازه میکند را پیمانها را

وَيُشَيِّدُ الْمَقَاصِدَ وَيُؤَكِّدُ الْعُقُوْدَ +

عهد پیمانرا

در بیان تفویض سلطنت هندوستان

توت میدهد ارادها را بسته استوار میکند

به محمد شاه و انصراف موکب نصرت

سپاهیان را

قرین بجانب ایران زمین

برگشتن را لشکر را مظفر را

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ

به تحقیق این همان فضل روشن است

چون به سبب سنوح قضیه ابراهیم خان

واقع شدن را مخالفت را برادر خود را

خدیو گیتی ستانرا در اوقات تلبث دران کشور

نادرشاه را درنگ را

و تربث دران بوم و بر هر روز سالے و هر ماه نو

توقف را ای خنده منزل زمین تاخیر را

گزنده تر از هلالے مینمود در کار هندوستان خوضے

غلغله را ذوق نیزه دار نیزه تاج غرور فکر را

نرفت و بمقتضائے شیشنه شهنشاهی شاه جهان

پدر عالمگیر را این هر صفات عادت و طبیعت است شاه را

پرور همایون فر خسرو خرم مول فرخ سیر خدیو

چد اکبر را شاه جهان را

رفیع الشان نصرت پژوه داور اورنگ زیب

نبیره عالمگیر و پسر بهادر شاه را عالمگیر را

دارا شکوه شهریار حکمران کامران فرخنده اختر

مقصود را مبارک طالع را

المخصوص بتائیدات الملک الاکبر سلطان

برادر عالمگیر را برادر همایون را نام شاهزاده از خاندان تیموریه

اعظم و خاقان معظم جناب محمد شاه را که در موازات

پسر ثالث عالمگیر را پسر ثانی عالمگیر را خدا وند عالم را پسر همایون را

مقابله را

ماہ لوایش مہر جہانتاب نمود نمود اگر روئے بردہ نمودے

روایت محمد شاہ ؒ — آستی ؒ — کنایہ از مقابلہ کردن ؒ

بنیاد ممالک راسیف مہندش مہندس بودے

تیغ آبدار ہندی ؒ — انجینئر ؒ

بدست یمین مبارک ما یروح الدھر یمینًا

دست — ہمیشہ داد و زمانہ بہ مبارکی ؒ

اکلیل سروری بتارک با تبارک گذاشت

بتر کی کہ چین گزیدہ و نفائس — بر محمد شاہ ؒ — بزرگی و کرامت ؒ

و آب آتشبار و آتشپارۂ آبدار آئینۂ سیماب

از این فقرات کنایۂ یا صفۂ شمشیر میباشد ؒ

گون سیراب تشنہ بخون کجنہا و تند خو خونخوار

بر جناب شمشیر

جنگ جو صاحب طمع حدید ما صدق و

تیز — مفہوم

انزلنا الحدید فیہ باس شدید محک

فرود آوردیم — آہن را — دوراں خوف سخت است

امتحان مرد و نامرد ہمدم و پہلو نشین اصحاب

نبرد آژدر مار پیکر جوہر کان و کان جوہر ہلال

جنگ ؒ — کنایہ از صبح — جوہر معدنی — معدن جوہر بلحاظ تر صبح — خمیدہ ؒ

شکل آسمان رنگ صاعقہ انگیز برق آہنگ

نیگون — برق فگن — ؒ سریع ؒ

مثقوب قد مثقر فرق عجبا لہ نار و ماء کیف

آتش افروز ؒ — لامع ؒ آتش — تعجب است از و کہ آتش و آب او چگونہ یکجاست

یجتمعان یعنی پلارک برمیان بست و بر دست

شمشیر ؒ — کر محمد شاہ ؒ — مسند ؒ

وگاہ فلک دستگاہ و او رنگ آسمان فرش

تخت ؒ — قدرت ؒ — تخت ؒ

وتری الملئکۃ حافین من حول العرش

دو خواہی دید ملائکہ را پا بر ہنہ استادہ گرد عرش

تمکن داد وقال انک الیوم لدینا مکین

نشانید — گفت تو امروز نزد ما صاحب تمکنت و امین ہستی — رتبہ والا

امین ؒ و بادشاہی آل کشور بدستور یکہ بپاکان

ہند ؒ — بران طور کہ بود

نیاگان آنحضرت تعلق داشت گماگان

اجداد ؒ

غل پیشتر

لہ ما فی نسخۃ علقہ ما ذکرہ

کہ سکان ؒ از زبر

نہ وقال الخ بنای رونق

فرا بجناب امیر گفتہ یا

خطاب خود با پوست است

بجز ترش تفویض و مبانی مبایعت تقویض

محمد شاہ ؒ سپردن ؒ بنا ہا ؒ جدائی و اختلافہ ؒ برکندہ ؒ

یافت ولایت ہند بے وصمت مخاصمت

غیب ؒ دشمنی ؒ

سمت مقاسمت پذیرفت سمت غربی و

صورت ؒ تقسیم شدہ ؒ جانب ؒ

شمالی رود اٹک از بندر سورت الی کشمیر

دریا ئے اٹک ؒ کنار دریا ؒ شہرے در گجرات تا

و تبت بدولت نادرہ بادرہ شہنشاہ ایران

عجیب ؒ پیشی گیرندہ ؒ نادر ؒ

و بقیہ بمملکت بالدہ تالدہ خسرو ہندوستان

قائم و مقدر ؒ مورثی و کہنہ ؒ محمد شاہ ؒ

مقرر گشت و روزگار بہ تتبیب اعدا حضرتین

ہلاکی ؒ نامور محمد شاہ ؒ

سورت تبت برخواند و کسر سورت صولت

پارہ قرآن ؒ نام سورہ در قرآن ؒ شکستن تیری حملہ و شوکت ؒ

احزاب منافقین را برفع مجادلہ از فرقان

گروہ و نام سورہ ؒ دور و نام سورہ برداشتن ؒ خصومت و نام سورہ قرآن

اخلاص فاتحہ فتح در داد پس در اطراف اشراف

دشمنی و خصم سوزہ ؒ دانہ ہر شے ؒ فیروزی ؒ بزرگ و محتشم و بخشیدن ؒ تاج

وا ترافوا رفاد اجناد و ایجاد و ایجاد و انجاد

بخشیدن ؒ منتخب لشکریان ؒ منتہی دولتمند کردن ؒ بخشیدن ؒ یاری کردن ؒ

و انجاد انجاد آنجا داد فتوت داده کرامت

بلند کردن ؒ دلیران ؒ حق جوانمردی ادا کردہ ؒ طبق و سرپوش ؒ منتخب

از سرخوان کرامت و غطاء از باب عطا برداشت

لوازمش ؒ پردہ ؒ دروازہ ؒ

و ہر یک را از اصطناع طیبہ بعطیہ وفا خر

نکوئی ؒ ضمیر نیت ؒ گرانمایہ ؒ

خلاع مکرمت مکرم ساخته با کرام لوائے ماہی

خلعتہا بزرگی و جوانمردی ؒ بزرگ ؒ نوازش و بخشش ؒ علم ؒ

مراتب رایت اعتبار شانرا از سمک بسماک

نشان ہمکار یار زمین ؒ نام دو ستارہ ؒ

سامک سمو و سموک بخشود کہ رفع سمکہا

بلند ؒ بلندی ؒ بلندی ؒ بلند کرد سقف (دو ہا)

فسویہا و بمصقل مکارم رنگارنگ زنگارو

ہموار کرد او را آہن صیقل ؒ جمع کرامت ؒ گوناگون ؒ مورچہ

لہ ایجاد دولت سند و بخشیدن

لہ تتبیب اعداء

لہ ہمچنین

زنگ کدورت از مرایای قلوب زدودکه

چرک و زنگ آئینه دلہا ۱۲ آئینہا ۱۲ صاف کردد ۱۲

اِلٰی اَلَّا اُضِیْعَ عَمَلَ عَامِلٍ اَنْعَمَ عَلَیْهِمْ بِخَلْعِ

بر تیکہ ضایع نمی کنم عمل عامل را انعام کردہ بر ایشان خلعتہا نیکو

تَخْلَعُ قُلُوْبَ الْمُعَادِیْنَ وَالْوِیَةِ وَاَیَادِیْ

بر میکشند دلہائے دشمنان را دست ہائے ایشان را بیچند

تَلْوِیْ اَیْدِیَ الْمُعَانِدِیْنَ وَبِخُوَانِیْنِ اِیْرَانَ هُمْ

دستہائے عناد کنندگان را سواران

لِکُلِّ دَرَجَاتٍ مِمَّا عَمِلُوْا وَلِمَزِیْدِ التَّوْفِیْلِ

برائے ہر یکے است از انچہ کردہ اند برائے افزونی بزرگی داشت

فیل وقیل وتوغ وہر نوع جوایز مکرمت

پیل ۱۲ اسپ ماده علم پرچم قسم ۱۲ صلہا ۱۲ عنایت ۱۲

گشت ہر چند جید جند چنداں گرانبار قلاید

گردن ۱۲ لشکر ۱۲ گردن بند ۱۲

فراید اطراف بود کہ مستغنی از اطراف دیگر

بلاد ۱۲ جمع طرف بکسر ۱۲ جمع فرید ۱۲ مال تو ۱۲ بے نیاز ۱۲ بخشش دہندہ ۱۲

بودند لیکن بتفضلات شاہانہ بعید و قریب

زمیندار ۱۲

دبومی وغریب را اَفْنَادًا اَفْنَادًا از شوارف

جماعۃ جماعۃ پی حاضر و مقیم ۱۲ مسافر ۱۲ فردا ۱۲ فردا ۱۲ صراحی و پیالہ و تاج

کرامت مست غرب تحایف مستغرب و

شراب ۱۲ ناموس ۱۲ تحفہ ہائے ۱۲ نادر ۱۲

بعد وبت ما معین عین عنایت عذاب

بلائے صاحبت ۱۲

شیر نی آب روان ۱۲ چشمہ ۱۲ مہربانی ۱۲

اَلسَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ السَّقَرِ را در کام جان لشکریان

سفر پارہ از دوزخ است ۱۲

مستعذب ساختہ جمیع مقانب را مستغرق

خوشگوار و شیریں ۱۲ جماعت و گروہ ۱۲

مقانب کردہ منتہائے بے منتہائے از

عطایا ۱۲ قاموس احسانہائے بیحد ۱۲

جود بر جود خود بر جیود جنود لازم آورد سکنت

عطا ۱۲ بر عطا ۱۲ گردنہا ۱۲ عساکر ۱۲ تسکین یافتند

اَلْقُلُوْبُ بِهٰذِهِ الْحَرَکَةِ وَرَکَنَتِ النُّفُوْسُ

دلہا ازیں حرکت و آرمیدند نفوس

بِتِلْکَ الْبَرَکَةِ وَسَرَتِ الْبُشْرٰی وَمُسَرَّتُ

ازیں برکت سرایت کرد خوشی و مسرور کرد

لہ مقانب جمع مقنب ۱۲ سواران لاد کہ ہا پیل ۱۲

وَدَارَتِ النُّعْمٰى وَدَرَّتْ وَحَسُنَتِ السِّنَةُ

گردیدند نعمتها وکثیر شدند خوب شد خواب

بِالْيُسْرِ وَاَحْسَنَتِ الْاَلْسِنَةُ فِي الشُّكْرِ الْقِصَّه

از توانگری دعوی کردند زبانها در سپاس

لآلی منتخبات وجواہر منتجبات وبدرہ ہائے

مروارید بزرگ " برگزیدہ "

رتم مشحون بدرہ ہائے یتیم رتم طرح والقناطیر

لآل " پر " مروارید بزرگ " یکجا " صدہا " دپوست کاو

المقنطرۃ من الذہب والفضۃ کہ درضو

پرکردہ شدہ از طلا ونقرہ روشنی

وبہاء رونق بازار درست مغربی را درست

خوبان شرقی مصری وکنایہ از آفتاب " خوب "

می شکست ۔ ابیات

وَاَحْمَرُ يُخْكِي الشَّمْسَ شَكْلًا وَصُوْرَةً

ورنگ رخ است مشابہت بہ خورشید در شکل وصورت

وَاَوْصَافُهَا مُشْتَقَّةٌ مِنْ صِفَاتِهٖ

واوصاف ہر مشتق اند از صفات او

فَاِنْ قُلْتَ دِينَارٌ فَقَدْ صَدَّقَ اِسْمُهٗ

اگر گفتی کہ دینار است پس راست شد نام او

وَاِنْ قُلْتَ نَجْمٌ فَهُوَ بَعْضُ سَمَاتِهٖ

واگر گفتی ستارہ است پس آن ہم بعض از نشانہا و سمات

بَدِيعٌ وَلَمْ يُطْبَعْ عَلَى الذَّهَبِ مِثْلُهٗ

نادر است ونہ سکہ کردہ شد بر زر مثل آن

وَلَا ضَرَبَتْ ضُرَّابُهٗ كِسَرَاتِهٖ

ونہ سکہ زدہ اند سکہ زنندگان او

محمول فیلان کوہ تنان وافیلان فیل توان گشتہ

بار کردہ شدہ عظیم الجثہ شتران مہتاج پیل قوت "

درسن اثنین وخمسین ومائۃ بعد الالف

سال "

۱۱۵۲ھ

در روز شنبہ ہفتم ماہ صفر باشوکت وفرونیل ظفر

یا فتن "

وبلوغ وطر از روے بگر موکب نصرت طراز

رسیدن " حاجت " افراط شادی " فتح "

فیروزی اثر قرین بہتج واحتظار بجانب ایران

شاہانہ بہرہ مندی "

اختطار دہماذی محطوطۃ المظاو مطایای خجستہ
گام زدن ۱۲ شریک رفتار ۱۲ نرم پشت ۱۲ عرض انگیز ۱۲ بارگیہا ۱۲
مُطِیُّطًا اِمتطاء یافت رَحِلٌ وَالتَّوْقُ سَایُرُہٗ
رفتار بنازہ ۱۲ در سواری کہنہ ۱۲ کوچ کردہ در حالیکہ توفیق الہی رفیق بود
وَالتَّائِیْدُ مُوَازِرُہٗ وَالْیُمْنُ مُظَاهِرُہٗ وَ
وتائید مددگار او ویمن پشت پناہ او
السُّعُوْدُ مُحَاضِرُہٗ وَالْعِزُّ مُسَافِرُہٗ وَ
وسعادت ہمرکاب او دار جمندی ہم سفر او
الظَّفَرُ مُجَاوِرُہٗ وَالْاِقْبَالُ مُحَاوِرُہٗ وَالْاَلْسِنَۃُ
وفیروزی ہنشین او وخوش بختی ہمکلام او وزبانہا سپاس
شَاکِرُہٗ وَاللّٰہُ نَاصِرُہٗ وَمَنَاشِیْرُ بَاہِرُ الضِّیَا
گزار او واللہ ناصر او فرمانہائے ظاہر النور
مُشْعِرِ بریں فتوح بہجت بخشا و انصراف موکب
آگاہی دہندہ ۱۲ فیروزی بہا ۱۲ خوشی ۱۲ برگشتن ۱۲
جہانکشا بجمع فیوج از کنار بحر قنوج الی منتہائے
زمین ہا ۱۲
رُوس و رُوم حَتّٰی اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ مرقوم
تا آنکہ رسید بجائے غروب آفتاب ۱۲

گشتہ طنطنۂ ایں اخبار در قصر مقصورہ قیاصرہ
تازہ ۱۲ شایعہ ۱۲
قصور و در کسور کشور کسور کسور افگند بعضے
رخنہ و خلل ۱۲ زمین ۱۲ ملک ۱۲ اہانت ۱۲ شکستگی ۱۲
از رود خانہائے پنجاب را کہ باطراب قدوم
نہر ۱۲ شاہجہانے ۱۲ آبدن ۱۲
ہمایون از انتظام موج بالحان رود مستانہ
نادرہ ۱۲ تموج ۱۲ نغمہ ۱۲ نام سازہ ۱۲
کف زنان رقص کنان روانی میکرد جسر بستہ
پل ۱۲
عبور و برخے کہ حوصلہ جسارت جسر لطمات
مردود ۱۲ انبکے ۱۲ ہمت ۱۲ دلیری و جرأت ۱۲ دلیر ۱۲ تلاطم ۱۲
آن بحر ژرف را برنمی تافت رکوب سابحات
عیب ۱۲ تحمل نمی شد ۱۲ سواری ۱۲ اسپان ۱۲
را بسابحات تبدیل و مرور را غب بغارب
کشتیہا ۱۲ رغبت کنندہ ۱۲ اعلی نظیر ۱۲ فقہ اللغۃ
آن مرغوب آب مردود خاک طالب ہوا۔
بندہ ۱۲ چہ بیشتر در آب میماند و بر خاک می آید ۱۲ رفتار منحصر بر باد است ۱۲

مطلوب آتش سمندر خصلت ماہی طبیعت
زیرا کہ اصل آن ز جست ہ — جملہ یکم در آب است ہ
مگر مزج گلو ثعبان ماہیت مستقی مزاج آب
مورچہ اگر شکل پرچہ گلوی گرچہ ہ — خود مجاہد شہرت اشکل گبری ہ — زیرا کہ آب سیخواہ ہ — بر آب میرود ہ
بستر مدقوق اندام خشک پیکر صاف مشرب
گرفتہ ۱۰۱۴ ہ
و مرچہ از تخت ہی سازند ہ — چہ از چوب میسازند — چوں در آب میماند ہ
درویش سیرت کشکول شکل کاسہ چوبین ہیات
تاج ہ چیزے کی خورند — کاسہ گدائی ہ
چہ ببرد یار سیر سود ہ
ہوا خواہ بے اہل سکندر فعل الیاس عمل کہ تا
دعوت بے سید چہ فائدہ بیچ کس نیاید ہ
چوں ابو جہل باو میرود امذا بہا خواہ ثوابت ہ — بوجہ معلوم یا ہ
خود را شناخت سباحت و سیاحت پیشہ
تا بحد تکمیل رسید ہ — شناوری ہ — سیر ہ
ساخت واز بدو ترکیب ہیکل مثالی مثل مجرکت
ابتدائے — صورت نوعی — عقول نفوس فلاکہ
با میزش عالم خاک نپرداخت سبکروحے کہ
انقباط ہ — چہ بر خاک نمی آید ہ — بثقل گران جان ہ
بے روح و روان روان آدمیست دست و پائے
نفس ہ

۱ سمندر کی خصلت
چون آتش از چوب است
نمونہ سمندر خصلت گرفتہ
چو گرم سمندر ہم پیکر شود
آتش میماند ہ
۲ کہ الیاس عمل بود
ز تعلیمات آن حضرت الیاس
در آب میماند نہ چون دیگر خلق
دو صد گونہ دقائق سلوک دان
می کند ہ

۱ سبک روح
این لفظ را میر علی سرہندی
بفارسی خود بصفت کسی
آوردہ ہ
سبکروحے روان بار مرادش
بگیرد کار روان بار مرادش
ہ

کہ با شکم دو انست خشک مغز تر دامن صحراء
چہ اندرو نش خشک است و بیرونش تر — چہ چوب از گلزار
مولد دریا مسکن عدیم الحس متحرک الجسم بادبان
خیزد ہ — چہ در آب میماند ہ — احساس ندارد ہ
بال غراب اسم گشتہ گذشتند لیکن موسم
باز ہ — کشتی دریا ہ — راغب گشتہ ہ
بسیارہ و بر شکال بر شکال تو سن عزیمت
باران دایم کابستانی ہ — برسات ہ — پائے بند اسپ ہ — اسپ ہ — ارادہ ہ
عقلہ افزود و باران فصل فصیل راہ طلب
حبل باندھنا بند شتر ہ — سوم ہ — حائل ہ
گشت از شدت تہطال شد رحال وحل و
پیاپے باریدن ہ — بستن ہ — خفتہ ہ — نزول ہ
تر حال دراں وحل وحال بر رحال حال دمر تحمل
کوچ ہ — گل ہ — گل سیاہ ہ — مردماں ہ — خرد آیندہ ہ — کوچ کنندہ ہ
تعذر واز اقطار سواحی طی اقطار سواحے
دشوار ہ — بارش ہ — باران سخت ہ — نمد پیچان ہ — اطراف ہ — غلاف تیغ
و نواحے سواحی بر شواخی شوخ جولان تعسر
اطراف ہ — رود بار ہ — تیغ ہ — میان کشادہ دراں ہ — کمر ہ — دشوار ہ

۱ سیارہ مطر دیان دہم
علی الاستمرار الحدان
فی الصیف والشتاء
مسافۃ ہ — تا دور

یافت اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ

نازل کرد از آسمان آب را پس جاری شدند

اَوْدِیَةٌ بِقَدَرِهَا و در مدت پنج ماه کہ زمان

آب دہہا بقدر سعت خود ؛

شدت با حور و طغیان مدت بحور بود

تیزی و زیادتی شدت گرمہ تموز ماہ عہ شدن ؛ مدد جزر ؛ دریا ؛

انطوار فیانی معرورہ و قیاتی فیاح مغرورہ

طی کردن ؛ جمع غیظ صحرا ؛ بے آب و بے گیاہ ؛ زمین سخت ؛ دہگان ؛ آبگاہ ؛

التوا پذیرفتہ کوکبہ مسعود را بوسیلہ باران و

تاخیر ؛ لشکر ؛ بسبب ؛

سیل از روئے رکود و رود و رود بکنار رود

سیلاب ؛ آرام ؛ ہمیشہ ہستگی ؛ نزول ؛ نہر

آنک واقع و چند روز با نتظار بستن جسر آن

آنک ؛ پل ؛

مکان مقر الویہ بیضاء لوامع شد صبحگاہان

مقام ؛ جائے قرار علماء ؛ آفتاب ضیاء ؛

کہ دُرّہ خورشید ذرّہ پرور از صدف سدف

گوہر رنگ ؛ کنایہ از آفتاب ؛ گوش ماہی صدف ؛ صبح ؛ صبح

پیدا و آثار وَصَدَفَ عَنْهُمُ اللَّيْلُ ہویدا گردید

کنارہ کرد ؛ از ان ؛ شب

مُتَاکِدِ نہضت گشتہ چون بعرض رسیدہ بود

تاکید کنندہ ؛ گوچ و حرکت ؛ فاعل نہضت ؛

کہ در یغمائے شاہجہان آباد جواہر بے احصا

غارت ؛ دہلی ؛ بے شمار ؛

حصا آسا بدستِ لشکریان در آمدہ بہنگام

سنگریزہ ؛ مانند ؛

عبور نہنگان لجۂ ہیجاء امر والا بنفاذ پیوست

گذشتن از آب ؛ دریائے ؛ جنگ ؛ جاری شد ؛

کہ در صدد تفحص و ابتحاث در آیند چون صدر

در پے ؛ تفتیش ؛ تجسس ؛

چنیں امر از چنان خدیو خجستہ گوہر کہ پنجہ گوہر

ذات ؛

پاش دریا عطایش رود پنجاب کشور دہر است

ستلج - بیاس - راوی
چناب - جہلم ؛

بل اَخْدَى مِنَ الْبَحْرِ و در نظر ہمتش قدر

بلکہ سختی تر از دریا کہ خل رود ستایش نفیض رشتہ ؛

افتحاص

لؤلؤ از کمست کمست و پیشِ دریا دلیش یم
مروارید " کم قیمت " بزرگ " دریا "

نمونہ نم مستبعد و مستبدع می نمود لشکریان
نمی " بعید " غریب نادر "

بسیارے از دُر و لآلی بدریا ریختہ مضمون
مروارید "

کُلُّ شَیْءٍ یَرْجِعُ اِلٰی اَصْلِہٖ را پیرایۂ صدق
ہر شے عود میکند بطرف اصل خود زینت " راستی "

دادہ اَلْکَھْفُ[1] مِنْ مُغْرِقِ الدُّرِ از روئے
حسرت ناک تر از غرق کنندہ گوہر

عَبْرَہ[2] عَبْرَہ افشانِ حسرت عبور کردند پس
غم " اشک " گزرد "

از چہل روز با اصابتِ رائے صائب و ضمیر
صواب "

مہرِ اضائتِ ثاقب بہ مملکت کشائی آں
درستی "

اَضلاع میانِ ہمت بربستند و عمدۂ لُغاۃ
قوال " نشانہ " تیر انداز "

[1] الکھف من غرق الیم فتحقق ان الیتیم لہ کنز ابیہ الصالح کما ان الدر یغوص علیہ لنفاسۃ قدرہ و یکون فی اعماق البحر و تحقق ان الیتیم یحتاج الی من یربیہ و یحفظہ

[2] عبرہ حسرت آن را دارد

آن ملک افاغنہ یوسف زائی بودند کہ با کمال
طائفہ از افغان "

خودرائی در کوہستانِ آن سمت قلعہ نشین
" " " " "

جِشاش وَ تَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوتًا فَارِہِیْنَ
جمع جنس کہ بیسار نرم " پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے ہو خوش ہو ہو کر شادان

وغفلت گزینِ مکامنِ اَتُتْرَکُوْنَ فِیْمَا ھٰھُنَا
کمینگاہ " کیا تم (اس دنیا میں) ان چیزوں میں چھوڑ دیے جاؤ گے " یہاں

امنین و مفتونِ غرور و نَعْمَۃٍ کَانُوْا فِیْھَا
بے کھٹکے چھوڑ دیے جاؤ گے " شیدا و نعمت کہ بودند دراں خوش

فَاکِھِیْنَ می بودند وَ کَانَ لَھُمْ فِیْھَا حِصَنٌ
گوناگوں " برائے ایشان در آن مقام حصار مضبوط

حَصِیْنٌ وَ مَکَانٌ مَکِیْنٌ وَ رُکْنٌ رَکِیْنٌ وَ
دیہم استوار دیوار و ستون و کنارہ محکم

کِنٌّ[1] کَنِیْنٌ[2] وَ مُسْنَدٌ[3] مُشَیَّدٌ[4] وَ مِھَادٌ مُمَھَّدٌ
پناہ گاہ " منزل سایہ دار جائے پناہ محکم بستر گسترده

وَ رَبْعٌ وَسِیْعٌ وَ مَرْبَعٌ وَ شَیْعٌ وَ مَرْتَعٌ
خانہائے و منزل فراخ و منازل بہاری خار چین بستہ چراگاہ

[1] کن کنین است

[2] کنین دیوار و ستون و کنارہ محکم

[3] مسند بفتحتین

[4] مشید بر افراختہ

خُیُولِ وَ مسمع طُبُولِ وَ مجرّ ذُیُولِ وَ مجرّی
اسپان جائے شنیدن طبل اے خانہائے طاہی جائے کشیدن دامنہا مراد میرود جائے جاری
سُیُولِ فِی الْمَشَا وَ الْمَصِیفِ وَ الْمَلْحَمَةِ وَ
شدن سیلابہا در مقامات سرد سیر و گرم سیر در ترکی اصطلاق دو جائے جنگ و
الْمَضِیفِ پس فوجی از دلیران مُزَهَّرِ باوجه
دو جائے مہمانی سخت خشم و ملح چہرہ
مُکفهر بقلع و قمع آن گروه پرداخته ایشانرا
ترشرو مجروح برکندن و شکستن
کَمَاءِ مُنْهَمِرِ از شمار یخ مُشَجَّرِ منجمد رو مُشفترِ
مثل آب روان سرکوه منتخب بلند مجروح فرود آینده پراگنده
وَ در عُمُرَاتِ خِذْلان مُنغمِرِ وایام زندگی را
شوارها در آنقدر آب کہ غرق کند بی نصیبی فرو شونده در آب
بر ایشاں یوم نَحْسٍ مُستمِرِ و بقایا را پراگنده
روز نحس سخت و بدی منتشر
و برکنده گانهم جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ وَ اَعجاز نَخْلٍ
گریخته در هم شده گویا که ایشان ملخهائے پراگنده اند و شاخ درخت خرما از بن بریده
مُنقعِرٍ ساختند و لَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُکْرَةً عَذَابٌ
بیخ بر آورده ایشان را وقت بامداد عذاب نامهم و سخت

مُستَقِیمٌ بعد ازیں تادیب آن قوم زاغه یعنی
سالخورده محذوف و سزا کج و صراح
خیره چشمانِ فَزَاغَتْ اَبْصَارُهُم وتیره دلانِ
پس خیره شد بینائیهائے شان
فَاَمَّا الَّذِینَ فِی قُلُوبِهِم زَیْغٌ زاغِ زَیْغُوغت
آنانکه در دل آنها کجی ست غراب تجاوز از راستی و تباهی
از شاخسارِ دُرون رمانیده وریغ آریغ و
شاخ دل خبارہ تلخ کینه حسد و بدی
آریغ از خاطر افشانده چهل هزار سوارِ نامور
تنفر و بیزاری
ازاں طائفه و باقی طوائفِ افغانِ هزاره
نام ضلع از پشاور
ممالک هند بر سم ملازمت و اطاعت اَتْبَعْ دُرو
همراه بودن پس رونده تر
مِنَ الظِّلِّ در سایه رائیت خورشید اضائت
از سایه علم نور و ضیاء
در آمدند۔

دربیان تسخیر ممالک سند و تادیب سرکشان آن سرزمین

سلح کردن ۱۲ سزا دادن ۱۲

اِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ

(ایشان بودند قومے نابینا (از کفر)

گروہ ۱۲

در مسارحِ این حالات و مسلکِ ایں مقالات

گمراہ رفتن ۱۲ گفتگو ۱۲

عرایض از سند رسید کہ غرایضِ اغراض

جمع عریضہ ۱۲ ہرشے آلودہ شگونہ دنبال ۱۲ سخن

خدایار خانِ عباسی حاکمِ آنجا گل کردہ دنہالِ

بہم برشدن ۱۲ گل آوردن ۱۲ نامشروع خیز ۱۲

خاشش گلِ نافرمانی و اعراض بار آوردہ و درخت

عصیان ۱۲ نوعی از گل ۱۲ روگردانی ۱۲ ثمر ۱۲

ہرآں کس ہرآں خارِ خار براہ خیالش برافشاندہ

درخت خاردار ۱۲ خوف و بیم ۱۲ شوک ۱۲ غلطیدن ۱۲ برہن

سلہ مصالح جمع کردن ۱۲ بعضے گویند مصالح آنست کہ بآں خورش را خوش کنند مثل زیرہ و فلفل و امثالہا ۱۲

سلہ یعنی سیر بعضے رفتن ۱۲ یا بمعنی سیر گاہ ۱۲

سلہ ہراس بیم و خوف ۱۲

سلہ درختیست خاردار کہ گرد آں باغہا کنند ۱۲ شاید بہ معنی کرانہ باشد ۱۲

بعد از ورود بکابل تحقیق یافت کہ راستی

نرول ۱۲ استقامت ۱۲

آن کج اندیش از راستی خلاف و خلاف

صداقت ۱۲ ناموافق ۱۲ مخالفت و نفاق ۱۲

او بخلاف راست است اسپ راست

بلا اختلاف بے شک ۱۲ درست ۱۲

رفتارِ یلاں بمنع تمنع او گرمِ مرحلہ پیمائی و

باز داشتن ۱۲ خلیدہ تحمین ۱۲ بسرعت منزل طے کردن ۱۲

دیر جاتِ غازی خان و اسمٰعیل خان مدار

نام دو ڈیرہ قریب پیشاور ۱۲ جائے گردش ۱۲

دائرہ دارائی گشت بعد از انکہ ماہِ لوائے

شاہی ۱۲ قمر ۱۲ علم ۱۲

جہانکشا سیر دَرجات دیر جات نمودہ در ملکِ

ڈیرہ جات ۱۲

شکار پور نور آشکار کردہ نخست اندر زِ کریمانہ

نقل ۱۲ نصیحت ۱۲

رائمقدمۃ الجیش عزیمت ساختہ بخدا یار خان

لشکرے کہ پیش فرستند ۱۲ ارادہ ۱۲

فرمانے مشعر بر وعد و وعید و مخبر از ترغیب

آگاہندہ ۱۲ دہندہ بخیر ۱۲ خبر دہندہ ۱۲ ترساننده ۱۲

ترغیب ترعید و ترغیدا صدار یافتہ مقرر شد

رغبت دادن ۱۲ تہدید ۱۲ ترغیب ۱۲

کہ بجادہ ہدایت گرائندہ و بسوئے

راہ نمائی ۱۲

اطاعت گر آئندہ باشد انسب آنست

حرف شرط ۱۲

کہ بے احتراز احراز ملازمت نماید

پرہیز ۱۲ جمع کردن ۱۲ بجای دیدن ۱۲

و محظور و محذور و محظورے محظور خاطر نساختہ

مانع ۱۲ آنچہ از آن حذر کنند ۱۲ اندیشہ ۱۲ در دل نگذرانیدہ ۱۲

باب سلامت بدندانہ کلید سین سلام بر روئے

دروازہ ۱۲ بے گزندبودن ۱۲ تحیہ و کورنش ۱۲

خود کشاید لَنْ يَنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ بَلْ يَسْتَحْبِكُمْ

ہرگز فایدہ نخواہد ترا گریز بلکہ بے کشد ترا

إِلَى الْبَوَارِ وَيَقُولُ سَيْفُنَا بِلِسَانِ حَدِيدٍ

بطرف ہلاکی ۱۲ و میگوید بتحسیر ۱۲ بزبانی تیز ۱۲

نَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْكَ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ مُتَعَالٍ

ما نزدیک تر بجانب تو از رگ گردن استیم بس

إِلَيْنَا بَعْدُ وَسُلُوكُ رِمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ

میا بطرف ما بسرعت تمام نمیخواہم کہ سختی آرم

عَلَيْكَ) إِنْ تَجِئْ إِلَيْنَا فَهُذَا لَكَ أَوْلَى وَإِلَّا

بر تو اگر بیائی نزد ما ہیں برائے تو خوبست ورنہ

أَوْلَى لَكَ فَأَوْلَى وَأَوْزَارِ فَرْطِ غَوَايَتِ آن سند

ویل است برائے تو پس ویل است زیادتی ۱۲ گمراہی ۱۲

بادِ حکیمانہ را در گوش بادِ سندہ بل چون قطرہ

گوز پس غلیظ ۱۲

سحاب در سندان بے اثر یافت واز امتثال

تہائی ۱۲ بجا آوردن ۱۲

امرِ آنجناب جناب اختیار کردہ از تلثیم درگاہ

نامہ ۱۲ دوری ۱۲ بوسیدن ۱۲

سپہر مبانے مُتَابِی و مُتَمَانِی گشت و یک

سنگی از کہا ۱۲ تاخیر کنندہ ۱۲

پسرِ خود را با چند تن از رؤسا و عریضہ مزورہ

سردار ان ۱۲ تحریر آمیز ۱۲

اَلْکَذِبُ مِنْ اَسِیْرِ السَّنَدِ مُشعِرٌ بر تقیّد

دروغ گوتراز گرفتار یک سند ہے مجبور بند شدن

بقیدِ انقیاد روانہ دربارِ فلک بُنیاد نمودہ

بندہ اطاعت عکم احساس

وبلا بہ گریہائے بیش از بیش بہانہ ہائے

چابوسی دفریب مذہ ہائے بارد

معلُول پیش آوردہ بدرعِ تضرع وتذرّع

علت ہے زاری شفاعت وسیلہ

تذرّع وبجبل تخیّل تمسّک جست امّا تخیّل

نادہ پوشیدن درس حیلہ جوئی اقسام درخت خرما جمع نخلہ

تخیّلِ او جز ثمرِ ندامت ثمرہ نداد اَحسَبَ النَّاسُ

انوبشہ بار نتیجہ کیا لوگوں نے

اَنْ یُتْرَکُوْا اَنْ یَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا خدیو بیمال از

یہ بھروسہ رکھا ہے کہ اتنا کہنے پر چھوٹ جائینگے اگر گو بندہ کامل ہو بے نظیر

وُرُودِ آن تنہا تنہا تنہا وتنہای پنہا پنہائے

بادل اندیشہ

نزول درکھول مجمع تن مردان تسابل پوشیدہ

ضمیرش رادریافتہ مواعیدِ عُرْقُوبی اورا

معلوم کردہ وعدہائے دروغ

بسمعِ تسمّع مسموع نداشتہ پیغام دادند کہ منظور

گوش منتظر قبول متبول

نظر ایں بود کہ اولاد تو بعنوانِ ارتہان چوں

بطریق گروشدن

عرض لازم جوہر ہمراہِ رکاب گوہر نگار باشند

قائم بالغیر قائم بالذات مرتع

وایالتِ سند باز بتو تفویض یا بدو لکنّی

حکومت سرحد لیکن

اَرَیْکُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ از انجا کہ بنظرِ معاملہ شناس

ای جنیم شمارا کہ شما جہالت میکنید

کالائے مکر وبہانہ را بہانہ باشد وشمع فروزان

مشتری قیمت

راز مشمعہ پروانہ پروانہ بروانہ گشتن

بادری وفتی فرش حکایات وہاک جہاں فرزان کوتاہ کون

لشکر اصدار یافت خدایار خان چوں مداخل

راہما

مداخلت ومداحلت رامسدود یافتہ دانست

کمر خدمت فرستادن بندہ

که بایں نیر نجات نیر نجات از اُفقِ طالعش

طلوع نمودن ؛ ستارۂ خاصی ؛ کنایہ از سلطان ؛ بخت ؛

طالع شد نیست جمیع بیوت و عمارات

برآمدہ ؛ خانہاء

اللہ آباد سندر الفجوات و قذف فی قلوبھم

شہر ہے در صوبہ ؛ دادند خدا در دلہائے شاں ترس را

الرعب یخربون بیوتھم بایدیھم ہدم و

کہ ویران مے کنند خانہائے خود را بدست شاں ؛ شکستن بناء ؛

احراق و اہالی را از بیم سبی و ارتباق و ایاق

سوختن ؛ اسیر ؛ بار و بختی آوردن ؛ جاک ؛

ارتباق دادہ دراں دیار و دیار دارند و ثرود ثمار

حرکت دادن و بران آمدن ؛ نگہ ؛ سکون ؛ نوع از اسپ راہوار و تیز جاندہ ؛

و وثار آثار نگذاشت فاصبحوا لا یرٰی الا

بسر زدن و نشتن ؛ پس چناں تباہ گردانیدند کہ ندیدہ می شود مگر سوائے

مساکنھم و ازو ریائے سند بگذشت و قلعۂ

سلامت بنشان ؛

عمر کوٹ را کہ در وادی غیر ذی زرع واقعست

و اصعب قلاع و مواضع و بیابانِ اطرافش

سخت تر ؛ قلعہا ؛ مقامات ؛

اقفر من برّیۃ الخشاف و من ابوق

بے آباں تر از دشت خشاف

الخرّاف بود مامنِ خویش ساخت پادشاہ

جائے پناہ ؛

در حوالی شکارپور کارِ پوردستان را کار بستہ

اطراف ؛ پسر دال یعنی رستم ؛ حال شدہ ؛

در ساحلِ آں رودِ بحر آشام و لہ الجواری

کنار ؛ ہمہ ؛ اور اسی البحر کے جہاز ہیں

المنشئات فی البحر کالاعلام راکب بر راکب

جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے دکھلائی دیتے ہیں ؛ سوار ؛ اسپ ؛

غوجِ موج چموشِ خموش و سوجِ عسوج

اسپ نر فربہ سینہ ؛ اسپ سرکش ؛ دوان ؛ اسپ رام و دوان

رہوجِ رہوارِ زلوج سبک سیر گرانِ رکاب

بجائے نگہ داشتن ؛

فرس خوش رفتار سریع الجری ؛ سبک رفتار ؛ سبک رفتار ؛ آہستہ با تمکین بقابل بسیار شتابان

باد عنان آب عنان نورد آتش خوار خاک مربط یعنی

بے کردہ آب ؛ جائے بستن ؛

کشتی گشتہ از دریا چون صرصر گذشتند و

سارکشتی ۔

وَمُوَدَّائے وَجَعَلَ لَکُمْ مِنَ الْفُلْکِ وَالْاَنْعَامِ

دگرد ہند برائے شما از کشتی وچہار پایہ کہ برآں سوار میشوند مگر

مَا تَرْکَبُوْنَ لِتَسْتَوٗا عَلٰی ظُهُوْرِهٖ بظہور آوردہ

برپشت شان باطمینان تمام بتعقیبہ

شرح سریع الجری جری را ابیات

اسپ تیز دوندہ ۔ تیز دوندہ ۔ دلیر جنگ کنندہ ۔ دلیر جنگ کنندہ ۔

لَهٗ ذُهُوْلٌ وَّمِیْ وَخَطْوٌ حَسَامَةٍ

شتر بے مہار کہ توجہ بکسے ندہد قدم

وَتَنْوِیْلٌ بَازٍ وَّاقْتِضَاضُ عُقَابٍ

آوے جہاز کے توجہ بشتاب عقاب کا

وَتَثْوِیْبُ ظَبْیٍ وَّاجْفَالُ نَعَامَةٍ

آہو کی ہے چھلانگ شتر مرغ کی ہے دوڑ

وَاهْذَابُ سِیْدٍ وَّانْسِیَابُ حُبَابٍ

ہے شیر کی ڈپٹ تو لپکنا حباب کا

وَصَوْلَةُ ضَرْغَامٍ وَّدَوْسُ نَعَالِبٍ

حملہ شیر کا ہے تو ہے روباہ کی دوڑ

وَلَحْظُ قَطَامِیٍّ وَّحَذْرُ غُرَابٍ

ہے چراغ کی نگاہ تو پھر کنا غراب کا

وَجَدْلُ عِنَانٍ وَّانْثِنَاءُ ذُبَالَةٍ

مڑنا ہے ابر گرگ کا شعلہ کی ہے لپک

وَوَثْبُ ضَرِیْمٍ وَّانْصِیَاعُ شِهَابٍ

اور ٹوٹنا ہے اس میں جوم شہاب کا

وَهَیْجُ اَخِیْ شَوْلٍ وَّتَدْفِیْفُ اَخْیَلِیْ

ہے جھول اونٹ کا ہے تو تیز کی چال ہے

وَاِیْمَاضُ بَرْقٍ وَّالْتِمَاعُ سَرَابٍ

بجلی کی ہے تڑپ تو چمکنا سراب کا

وَاِعْصَافُ رِیْحٍ وَّاهْتِزَازُ رِیَاعَةٍ

جھکنا کی ہے اور ان تو تیزی ہوا کی ہے

وَدَرْءُ اَدِیْمٍ وَّانْجِیَابُ سَحَابٍ

بارش تھمنے کی ہے تو ہے کھلنا سحاب کا

باسوط سطوت گرم خیز ساختہ بہ تکاپوئی

تازیانہ

سی فرسنگ تعقاع وقاع وصحرا صحصاح

را بیدرنگ در یک شبانه روز طے کردہ

بے تاخیر

در ہنگام انفلاقِ صبح صادق بحوالی قلعہ

شگافتہ شدن صبح روشن اطراف

رسیدند خدایار خان فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا

وقتیکہ دیدند آن عذاب را کہ بصورت ابر

مُسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ از مُعارضت عارض

بر میدان شان می آید مقابلہ کردن رخسار

خویش تافت و مہمیز بر مرکب تُنُدرخروش

روگردانید رکض اسپ راندن

تُنُدروش زدہ بہمہ گریز شتافت جمعے از یکہ

تیز رفتار بیابان

تازان بہ او دو چار گشتہ بسر پنجۂ جلادت

دلیران حراق شدہ دلیری

عنان و گریبانش را فرو گرفتہ در قیدِ تکبیل

بند کردن

تکبیل ساختند و تمام خزانہ و خزانۂ او

عقد

بدست آمد و قُرعات و خرزاتیکہ دران حرز

لآل بسیار و ناموس جواہر تاج طاقہ مرصع

حریز و قلعۂ رصین در اجوافِ زمین مکنوز

مستور و پنہانی محکم درمیان گنج نہادہ شدہ

و مکتوم و مرکوز و مکنون ساختہ بودند و طلائے

پنہان داشتہ مرکوز پوشیدہ شدہ

کہ در نقرۂ ارض مَخبُوء و مَخبُون و مخفی و مخزُون

گودخانہ پنہان داشتہ پنہان کردہ شدہ پوشیدہ گنجانیدہ

داشت بکار خانۂ دولتِ نادریہ انتقال

یافت و مَوالی و مَوالی اموالی بیحد اندوختند

آقایان طلبگاران مالہا

خدایار خان از مستیِ خود طمع بُرید اما باز از برید

قطع برید قاصد

عنایت قاآنی نویدِ جان بخشی شنیدہ از

مراد نادر خردہ

دیوان اَحسَنُ العَفوِ عِندَ القُدرَۃِ منشور

بخشیدن بہترین سخاوتی دولت اختیارات فرمان

عُشّاقِ عنق حاصل نمود و اصفاد را باصفاد

مُبدّل یافته طوقِ عبودیت زیورِ گردن

کرد و میانِ بندگی را بالطّوع بنطاقِ اخلاص

وَرقِ ممنطق ساخته وَرقِ منشورِ دارائی

وَرقِ منشورِ حکمرانی آن دیار باسمِ او حلیه

ارتسام و حلیه ارتشام و اتسام پذیرفت

وازین تسویس اراحهٔ قلب و ازاحهٔ تشویش

اوشده دماغ ارواحش از ریاحِ ریاحِ ریاح

وَرباحِ بخشِ عنایت نشأیاب و خلفِ او

بعد از حلف و حلف حلیفِ رکابِ ظفر انتساب

گردید و در حقیقت این فرار و هزیمت قرارِ هزیمت

جست و از اغلال مانند سرو از اغلال سربلندی

و از عذابِ سلاسل عذبِ سُلاسل در کامِ بهره

سندی دید و اقبالِ او حلقه بندگیِ شاهِ نکوهش را

بی نکوهش و کوشش بگوشش کشید صادِ خیبر

قویبِ سهمًا چون دران آوان از جانبِ بادشاه

والاجاهِ هند نجفه از شال و ارسال نفایس بر سهم

تهنید و تحفه ارسال درگاه سپهر تمثال شده بود

از خدمتِ حضرتِ شاهنشاهی نیز از خیارِ فواکه
بهترین میوه‌ها
یعنی خربزه که دران اوقات نوباوه از بلخ آورده
(تحفه)
بود ندیک هند که عبارت از دویست شتر باشد
دویست
بارگیرے برائے سرکارِ بادشاه ذیجاه اهدا شد و
محمد شاه
از وقایع صادره و صادراتِ واقعه که دران
سرگذشت
اوقات بمسامع والا رسید اینکه چون شاه طهماسپ
گوشها
در غیبتِ موکبِ همایونِ شاهی با شاهزاده رضا
عم و بهادر
قلی میرزا جزبر جریره و جربزه معامله نمیکرد و
سپاه
مریع عمرش در سبزه‌زار پامالِ قهرِ طایرِ

اقبالش در مرغزارِ جهان چون مرغِ زار گرفتارِ دام
سبزه‌زار
حادثهٔ دهر گشته بنا سازگاریِ بختِ سبرج و
سختی زمانه
روزگارِ نابهره از دولتِ نابهره بهره نیافت و گیاهِ
دهن و فرومایه
نوخیزِ حیاتِ جناب عباس میرزا ے ولد بیگناهش
پسر
نیز مانند آب صورتِ هاشیم منتظرِ یافته از ظلم و
بهیده شده
عینا نمودار فجعله غثاءً احوی شد و همای
نمونه
نام و نشانِ صفویه هم آشیان عنقاے مغرب
خوب پاکیزه صفی
و روزِ دولتِ ایشان کامسِ الذاهب گردید
دیروز گذشته
وحسین خان غلجائی هم که در مازندران با مال و

روز بشب میرسانید از روے روزگار دیدہ بر لب

روزگار بسر میکرد ۱۲ اعراض کردہ بود ۱۲

وپشت زندگی پست بدیوار لبوار زرد والواحِ نسب

لنگیدہ برہلاکت کردہ ۱۲ ہلاکت ۱۲ تختہا ۱۲ نبشتہ ۱۲

نسب دراقِ حسب حسب چست حسب الحکم

پندار ۱۲ اصل مزورہ ۱۲ شمار کردن ۱۲ شرف جدی ۱۲ شتاب ۱۲ مراتب ۱۲

قضا از نقشِ بقا پرداختہ طریق فنا جست

اختیار کردہ ۱۲

در بیان تسخیر بخارا و تادیب سرکشان آنجا

غال کردہ ۱۲ راہ ۱۲ نہم ۱۲ نہم ۱۲

اِنَّ فِی ذٰلِکَ لَعِبْرَۃً لِّاُولِی الْاَلْبَابِ

ہر سیکہ ہر نصیحت است برائے صاحبان عقول ۱۲

ہنگامیکہ از اثر ابر آذاری و بارانِ بہاری

ابر بہاری ۱۲

بسیطِ خراب و آلودہ خری چون جمالِ جمیل حسان

روے زمین ۱۲ پشتہ ۱۲ خاک خاک ۱۲ حسن ۱۲ خوب ۱۲ حسینان ۱۲

خوشی و خرمی دریافت و ذرات روے زمین

حاصل کردہ ۱۲

زیب و زیبائی سایر ساخت و ساحتِ شعب

جاری ۱۲ سیر کنندہ ۱۲ فضا ۱۲ درہ کوہ ۱۲

و شعب صفائے صافی و ضیائے ضافی و طیب و

شگافتہ کردہ ۱۲ نور ۱۲ کامل ۱۲ پاکیزگی ۱۲

طراوت ظاہر و غرب و عرایس غصون و غرایس از

تازگی ۱۲ نازک شہر دوست زن و کنندہ ۱۲ شاخہا منتخب نہالہا ۱۲ جمع غرس

فرائدِ فروزان قرطہ و قلادہ گوش و گردن کردولالی

مروارید لئے روشن ۱۲ گوشوارہ ۱۲ گردن بندہ ۱۲ مروارید ہا ۱۲

مُتلالی نضیدہ و شاح و ہیاکلِ لالہ و یاسمین آمد

برہم چیدہ ۱۲ درخشندہ ۱۲ رشتہ بستہ ۱۲ جمیل ۱۲ صالح ۱۲ حاملہا ۱۲ ہندی چنبیلی ۱۲ یاسمن برائے ہیاکل گردن

آرائندہ اورنگ و افسر بختیارِ بسالت پرور بادشاہ

زینت دہ ۱۲ تخت ۱۲ تاج ۱۲ متقبل ۱۲ شجاعت ۱۲

پیروز بخت برازندہ تاج و تخت شمالِ ثغور جراح

فتح نصیب خوش اقبال ۱۲ زیبندہ ۱۲ فرمانروائی ۱۲ عمر دہندہ ۱۲ معالج زخم ۱۲

جراحاتِ جمہور حامی حومۂ حمیت خدیو خطۂ خبرت

سلیمان ۱۲ زخمہا ۱۲ ہمہ مردم ۱۲ نگہبان دین ۱۲ نگہدار ۱۲ مالک ۱۲ ملک ۱۲ دانائی ۱۲

دلیل دیاسیم دہا ذکا ذروۂ ذکار رستم روئین روان

راہنما ۱۲ دست خزانہ ۱۲ آفتاب ۱۲ محمد ۱۲ زیرکی ۱۲ جان ۱۲

زالِ زواره زورِ زمان سماکِ سماءِ سروریِ سماحت

پدر رستم ؛ برادر رستم ؛ همه دستانه بگیر ؛ جوانمردی و سخاوت

شهریارِ شهرستانِ شوکت و شهامت صمصامُ الصَّولة

قوت و بزرگی ؛ تیغ تیز ؛ حمله و حربه ؛

والصَّلابة حسامُ الضَّرغمة والصَّلاعة طودُ الطَّرودة

سختی ؛ شیرِ بیشه ؛ دلیری ؛ قوت و سختی ؛ کوه بزرگ ؛ راه زن ؛

ظفرُ الظَّفر عونُ العالَم وعينُ العيون

مردمی ؛ نصرت ؛ مددگار جهان ؛ قوت بینائی ؛ مردمی ؛ چشم ها ؛

وغوثُ الغُربا وغياثُ الغيون فلك فيض

فریادرس ؛ باران ؛ ابرِ بهمنی ؛ سخاوت

وفرشته نظرت قدر قدر قضا قدرت کاسر

ملک ؛ خلقت ؛ حکم و تقدیرِ الهی ؛ قدرت ؛ طاقت و توانائی ؛ شکننده ؛

کتائب الکفاح لیثُ لیوث اللفاح ملاذ

لشکر ؛ شمشیر زنندگان ؛ شیر ؛ شیران ؛ شمشیر زنندگان ؛ جائے پناه ؛

الملوک ناصرُ النفوس والی الولاة بحرُ البحار ایمم

شاهان ؛ مددگار جانها ؛ حاکم والیان ملک شیرِ شیران سخت

الیمین یمینُ الیسار - اعنی خسرو کامگار از انتساق

دریائے توانائی دست راست تو انگری ؛ نظم و نسق

ممالک بسند و تادیب اشرار سند ممالک فراغت یافته

شوکت ؛ جوانمردی و سخاوت ؛ خلامان جمع مملوک ؛

در سیزدهم محرم سنة ثلث وخمسين ومائة بعد

الالف قائد عزیمت بجانب ایران عنان تاب

لشکرکش ؛ اراده ؛

وماهِ سرِ علم چون شقه زرینِ آفتاب جهانتاب گشته

پاره دراز جامه ؛

از راهِ بلوچستان بلایق مقصد را بطریقِ لایق بل

بیابان ؛

الیق پیموده در ششم ماه صفر قندهار را مطرح

لائق تر ؛ جائے انداختن ؛

اشعه رایات مهر انوار ساختند بنا برین که در

جمع شعاع ؛ علم ؛

سوابق ازمنه وسوالف آونه اوزبکیه بخارا و خوارزم

پیشتر ؛ جمع زمانه ؛ گذشته ؛ زمانه جمع آن

بتارات بتارات تبارات خراسان اطاله مطاول

بگرفتن ؛ تاختن دن ؛ خانها ؛ دراز کردن ؛ جمع مطول

مطاولت کرده بودند پیوسته ضمیر منیر بمجشات تائید
مداراد دستی دنظم ۱۲
دنگ سد اخیر
براگیزنده ۱۲ مرض ۱۲ ۱۲ الهی ۱۲

ومجشات حمیت مصدع

براگیزنده ۱۲ تنگ حاد ۱۲ حافظ شیرازی ۱۲

نقش خوارزم وخیال لب جیحون می بست

دریای آمویه

بعد ازورود موکب والا بقندهار عزم تسخیر آن دو مملکت

بخارا و خوارزم ۱۲

سلسله جنبان همت خیر و محرک نهمت آسمان سیر

نیست ۱۲ عرض همت و قصد ۱۲ کنایه از بلند ۱۲

گشت بمجرح سیرین ولکه نی عزیمه چون به سبب

جمع میکند دو دوال را در دوزی خود

سنوح سانحه ابراهیم خان بجانب شیروان جیشی

واقع شدن ۱۲ واقعه ۱۲ لشکر ۱۲

روان ساختن لازم مینمود پس فتح علی خان کوسه

اگر دو چانه و بخش موکم باشد یا نباشد ۱۲

احمد لوشاے افشار و غنی خان ابدالی حاکم قندهار را از

منتسب از قبیل خشاه ۱۲ قبیله از ترک ۱۲ بیگلربیگی نمودن ۱۲

رکاب مستطاب مجور و بتادیب لکزیه آن ناحیه

جدا ۱۲ سزا دادن ۱۲ اطراف ۱۲

مامور ساخته فوجے گران بمعیت آن دو خان
حکم ۱۲
فرستادند - شعر
بهمراهی ۱۲

نُهنا وعیدی سطوتی من ورائه

واین تهدید و وعید منست و قهر و غلبه من بعد از انست

وعنوان ناری ان تبین دخانی

دود یا چه آتش منست اینکه ظاهر شود دود من

واشارت رفت که هنگامه گیر و دار بآن گروه گرم
حکم ۱۲
کرده بالمعه رمح قاسح ظلال اهل ضلال را ز دوده

نور ۱۲ نیزه ۱۲ سخت ۱۲ سایه ۱۲ گمراهی ۱۲ مستوره ۱۲

از دوده اقتدار ایشان دود بر آورند تا متعاقب نائره

خاندان ۱۲ قدرت ۱۲ هلاک کنند ۱۲ تا دنبالگرده عقب ۱۲ آتش ۱۲

سطوات عالم سوز سلطانی برق افروز خرمن

قهر و جله ۱۲

آثار آن طائفه گردد پس از راه هرات و بادغیش
نشانها ۱۲ مقام ۱۲

باعیش مُنافق برائے تنبیہ خصم مُنافق عازم

زندگانی ۔ ہانامدنعم ۔ آگاہی ۔ دردد ۔

ترکستان شدند و چون پیش از توجہ کوکبہ والا

والی بلخ از موقف فرمان مخاطب بخطاب

مقام ۔

واصنع الفلک باعیننا و وحینا گشتہ بدستیاری

بساز کشتی و بفرمان ما و بیاموزہ من ۔

استادان صنایع پرور و صنعت پیشگان

مہارت گستر اصنع و من سرفہ ہزار و صد فروند

صانع ترا در کم سرفہ

کشتی کوہ مانند برائے حمل ذخایر راہ خوارزم

بارکردن ۔ جمع ذخیرہ ۔

و چند کشتی مخصوص بر کوب خاص در ساحل آمویہ

سواری ۔ جیحون ۔

ترتیب و در سفن بسن بس فن ہنروری

ترا شیدن کشتی ۔ کشتیہا و خانہ کشتیان ۔ بسیار ۔

ترکیب یافتہ بود ابیات سفاین چون سفاین

خانہای کشتی ہا ۔ کتاب و بیاض ۔

ابیات دلنشین و اعلام منشآت بسان منشات

بلند ۔

اشعار ۔ دگل و متول ۔ کشتیہائے بادبان بردوشتہ ۔ مانند ۔ تصنیفات

اعلام رنگین و متین ہر قاربے بحر زخارے و

عالمان ۔ استوار ۔ کشتی خورد ۔ پر آب ۔

ہر عرابے طاؤس پر نقش و نگارے تو سچانہ و

نوعے از کشتی ۔ یا طاؤس پیر ۔ خدائے دشمن ۔

ذخایر را کہ غذائے دشمن و دوست بود بحمل

غذائے دوست ۔

جمازات بحری و سفن بری از روے آب جیحون

ناقہ تیز رو کنایہ از کشتی ۔ شتران ۔

و بسیط ہامون روان ساختند و در بست و ہفتم

صحرا ۔

جمادی الاولی ہمائے لوائے عقاب پیکر ظل دول

علم ۔ سایہ ۔

بمنزل گرکی کہ معبر بخارا ست افگندہ اوزبکیہ چون

ہم مقام ۔ جائے عبور ۔

خود را در پیش ضرغام عزم و طغرل رزم شیر شکاران

گرگی دست و پا بسته و کرکے مرجول پر شکسته

دیدند باحکام حصار و قرشی و کسبی و اکثر عظام

بخارا وارد خدمت خدیو جهان آرا و ازا نجا

خارج چار جو مقرار دوئے گیهان پوگشته

جسر متینے بر آب آمویه بستند و لشکر منصور

مانند تتابع شهور و توالی دهور با قلب جسور

بعزم مجاسرت از جسر عبور و حضرتش

بر کوب باد پائے خاک پیمائے آب گردش

آتشین سنبک را بمراکب میمون النقیبه سفینه

دستبک بدل ساخته بمقتضائے انا لها

طغی الماء حملنا کم فی الجاریة با غلامان

خواص بر جواری نشسته ازان بحر زاخر و توی

الفلک فیه مواخر گذشتند حکیم بے اتالیق که

حکمه توسن حکمرانی ابو الفیض خان والی بخارا

بود از انجا که دا، دوستی بے دوا را معالجت

در معاجلت اولی حکیمانه بقانون اصابت

معاملت کرده از جانب والی مذکور برائے استیساق

از مُهمّات و استنشاق ہوائے موادات و مُصافات

بخشش ؛ پوشیدن ؛ امانت داری ؛ دوستی خالص ؛

و تمہید مہاد و مُہادنت و مہاوات دران مقام

گرفتن ؛ مقرر کردن ؛ زرش ؛ صلح ؛ متن ؛ حالات و صلح و متن

و لکل مقال مقام بہ تقبیل عتبہ والا فایز شدہ

درشہر گفتگو ہاست ؛ پوشیدن ؛ چیزہا پوشیدہ ؛ بجزا پوشیدہ ؛

ازین موہبت چون فایز درگاہ شاہی سرافراز

بخشش ؛ چاپ باد کردہ ؛

بر آسمان افراشت ابو الفیض خان نیز

با جمیع اشراف و نجّار بر در و سرائے او عزمی

رفتن ؛ سرداران ؛ اکابر ؛

نجار نجّار را کہ نجّار را تصلّب دام میدادند نجّار

اصل ؛ مثل سخت ؛ سختی ؛ فروش ؛

استکبار از نجّاری دماغ بدر کردہ در یک منزلی

بزرگ منشی ؛ چیز عدد کش ؛ بمسافت یک منزل و غیرہ

شہر بفیض تقبیل سدّہ فلک مماس اختصاص یافت

بوسیدن ؛ دروازہ ؛ بلند ؛

و بطای خلاع طلا باف و خنجر مرصع و افسر مکلل سرافراز

خلعت ؛ زربفت ؛ تاج ؛ مرصع ؛

و اعیان مملکت بخارا نیز بنجارا و البسہ فاخرہ متخلّع گشتہ

سرداران ؛ جلوہ نشین ؛ لباس ہا ؛ خلعت یافتہ ؛

از بحار الطاف خدیو نیل نوال اصداف اصداف

دریا ؛ بسیار ؛ رود نیل ؛ عطا ؛ یافتن ؛ گوناگون ہا ہندی و سیپ ؛

دُر در نیل آمال کردند و ممالک غربی لُباب کہ

مطلق حصول ؛ یافتن ؛ مُہیا ؛ نام بردہ ؛

لباب آن ممالک بود از مُقتضیات و لایات محروسہ

نوشتہ ؛ لغات ؛ محفوظ ؛

ساختہ از تورانی مستثنیٰ و موضوع و تاج و نگین

خاتم کندہ شدہ ؛

سلطنت ماوراء آمویہ را کما کان بابو الفیض

کان بود ؛ چنانکہ بود ؛

خان مُفوّض و مرجوع نمودہ تارک ناموس را با فر

سپردہ ؛ سر ؛ نیمہ ؛

خطاب بادشاہی سربلندی دادند کما فی المثل

استاهلی اها لتی واحسنی ایا لتی وچوں

بعضے از اہالی توران را ثوران غبار وحشت

غبار دیدہ ودل گشتہ راہ اطاعت نمی سپرند

باستمالت واستلانت ایشان متشریہ سرکشان وبد اندیشان

فوجی از جنگجویان ورزم کیشان با نوئینان

نوئین وامرائے ذیشان بسمت سمرقند

واقضی بلاد ترکستان روان کردہ ہمگی طواغیت

از پیر و برنا بر پائے ثریا مماس سر بجبہ سا جبہ بال

واز شمول شمول احسان شامل وناجود باجود

لطف کامل وراف رافت واتراف وایل مستمال

بل مست مال گشتہ منقاد وایل شدند وہر یک کہ از

شاہراہ صداقت روے برتافتند خود را بصدمہ آفت

منظہر ودر سیاستگاہ اخذ عزیز مقتدر نتیجہ طغیان

وسقت دریافتند وبست ہزار تن از جوانان پیران

رائے بخارا وسمرقند وترکان ترکش کش وشکش کش

کش وکاشغر کہ بسطوت جوانی خاک در کاسۂ سر

پیران ویسہ وبہ نیزہ خطی تنے در ناخن شیران

خیسہ میکردند در سمط رہط شدید اللہط سمت

ربط یافتہ بجانب خراسان روان گشتند

بکوہستان

در بیان قلع قلاع قرائی قراقیطاق

بتقدیر قہار ذو العز والبہاء

وَتِلْكَ الْقُرَى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَائِهَا

و ایں قصہ بہ است قصہ بیان مے کنیم بر شما از اخبار آنہا

چون سران طبرستان طنز و یغی اظہار کردہ و دہنہ

در بند را قلاع ایشان آزدہ من دآء القلاع و

ہم مقام شدہ

قلع آنہا مکنون خاطر خورشید شعاع بود اولا بالشکر

انبوہ الشعار

کثیرہ

من النفر العالیین فی السلم والوغی

آں لشکر مرکب بود از گروہ مردان بلند ہمت (در) شتی دہ چنگ بردہ

وَاَهْلِ الْمَعَالِي وَالْعَوَالِي وَآلِهَا

دو مرکب بودن صاحبان قدر و منزلت و مردمان بلند مرتبہ و اولاد ایشان

اِذَا نَزَلُوا اَخْضَرَّ الثَّرَى مِنْ نُزُولِهَا

وقتیکہ فرود آمدند جائے سبز شاداب شود خاک مشک از فرود آمدن شان

وَاِنْ نَازَلُوا احْمَرَّ الْقَنَا مِنْ نِزَالِهَا

و اگر جنگ کردند سرخ شد نیزہ (از خون) از جنگ ایشان

بتدمیر آن گروہ سیہ مغز سبز چشم زرد گوش

اَشَامٍ مِنَ احْمَرِ عَادٍ پرداختہ تیغ کبود دلیران را شعر

شوم تر از احمر عاد مشغول شدہ

اِذَا رَادَ اَلْسِنَا يَا عَارِضًا لَبَسُوا

چنانچہ دیدند ابر عارضہ را حق شوند جامہ پوشیدند

مِنَ الْيَقِينِ دُرُوعًا مَا لَهَا نَزَدِي

از یقین زرہ ہا کہ نیست برائے آن زرہ ہا پوشیدنی گرفتہ

بخون ایشان سرخ ساختند و باحدید ابیض دہم

اسود و سرخ اسمر عدو ازرق العین اصہب السبال

اَسْوَدُ الْکَبِدِ را اَبَادَهُ اللّٰهُ خَضْرَاءَهُمْ مُبْتَلَائے موت

سیاہ جگر کتا یعنی دشمن قلعہ کندہ اللہ فرماتی عیش آنہا مرگ

احمر کردند پس جیش گران بسمت آق توشہ قرا قیطاق

سخت کشتہ و قتل ہ لشکر کثیر ہ سنیہ بھیجنے ہ نہم بائے

برائے تادیب او سمی پیمان گسل بلا کسل کسیل

برہمن ہ اجوفین ہ عہد شکن ہ سستی مثل سیلاب

دقاپ گسیل کردہ امر فرمودند کہ بحکم لَا تَدْخُلُوا

جنبہ رہنمودن ہ نواحی شہر یا ناحیہ دواحد

مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ اَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ

بل داخل شویم از دروازہ ہائے مختلف

عمل نمودہ از دو جانب اورا اَشْغَلُ مِنْ ذَاتِ

مشغول تر از صاحب دو مشکیزہ

النِّحْيَيْنِ مشغول کار رزم و پیکار سازند بعد ازاں رو

آمدن ہ

بقایض ابطال جلادت پیشہ بنقایض جبال

فعال ہ رہنمائے دو گروہ

پیشوان لشکر ہ بہادران ہ شجاعت ہ جمع نقیضہ ہ منتی کوہہا

آق توشہ قاضی آنجا با اینکہ بشمخال منسوب و

خود دیگر

شمخال باخامہ اجفان عین از عین اطاعت طغرا کش

خامہ فراخ خان ہ قلم ہ پلک یا مژہ چشم طغرا نویس ہ

مثال امتثال وفتوی نویس اوامر خدیو بیہمال میبود

فرمان ہ حکم بجا آوردن ہ اجلم ہ بے نظیر ہ

مصداق رَضِيَ الْخَصْمَانِ وَأَبَى الْقَاضِي رَامْتَقَاصِي

راضی شدند دو متخاصم و لیکن انکار کرد قاضی

گشتہ اَجْهَلُ مِنْ قَاضِي جَبَلٍ بارائے ناقص و دماغ

نادان تر از قاضی جبل ہ

اجوف و عقل لفیف باد دلمت صحیح الارکان خسرو

بیگانہ ہ معیوب ہ

بمثال خصومت مهموز را مضاعف ساختہ بمد او

معیوب ہ

جہل مرکب استکتاب کتب کتایب و تسوید

دوشتن خاستن نشستن ہ نوشتن ہ

گرد اس کرد اویس کردہ اوراق آنرا باوراق کار نوشتہ

جلد ہ

بیوائے کتاب ہ لشکر ہ نوردان جمع ورق یعنی ہ

مرسس واجوف ناشناسی را بشیرازہ غفلت

ثابت بے تشخیص و عرفان

مشترز و مسترس نمود و ابواب کتاب اختلاف کشود

صفان مختلفان حین تلاقیا اتیا بوجه

مطلب اذ ناکح و فی الحال با سیف ماضی

باستقبال پرداخته فاعل شرارت شد لیقضی الله

امرا کان مفعولا و با همایون دولتے کہ قضا تابع

ان امر را کہ در علم او بود (اے نصرت اسلام)

امر و نہی او ست مسلک. جحد و انکار مسلوک داشت

خنجر یلان بنفی اعدا چون همزه استفهام صدر طلب

گشت و از مصادر رمح و سنان افعال خصم افگنی

اشتقاق یافت و اعیان معادیان باعلال خدنگ

دلدوز معتل العینین گردیدند۔ ابیات

بیار چشم و کلمۂ در عین کلمه او حرف علت باشد

کتبت علی جسومهم سطورا

نوشتی او بر اجسامشان سطر ها عجیب

غرایب حبرهن دم همول

مداد ش از خون جاری ست

یکرر جمها الاعادی الاعادی

صدها بهر یکدیگر مترجم ست

و یقرأها علی الحی القتیل

و مقتولے بر ترجمه ست قاری

قاضی کہ از سطر سر نوشت خود شطرے نخواندہ میدان

قسمت ۱۲ جزوے و چیزے ۱۲

رزم مشحون باماثل البطال را مجمع الامثال میدانی

پُر ۱۲ بزرگان ۱۲ بهادران ۱۲ نام کتاب در امثال عرب ۱۲

میخواند و جلادتش پیوسته۔ بیت

اے بهل میدانست ۱۲

اذا ما لقحنا الحرب بالبیض و القنا

وقتیکہ علاج بستم جنگ را با شمشیر و نیزہ ها

لله سیوانی سابقا نعمانی

ابو عبد الله محمد بن احمد بن

ابراهیم البلوانی بالنشاوری

صاحب جمع الامثال و

کتاب الاسامی فی الاسامی و

فاضل ادیب صاحب تصانیف

والامثال العرب بود

از ابو الحسن دامغانی

تذکره کتب علم کرده

ابو الحسن دامغانی

شاعر بود

وفات یافت ۱۲ از

تاریخ ابن خلکان

جَعَلْنَا الْمَنَايَا وَالرِّمَاحَ طِلَاقُهَا

گردانیدیم مرگہا و نیزہا را طلاق آں حرب

بر زبان سیف و سنان میراند چون خرمن بخت

را مُصَادِف صواعق مُحْرِقہ و فرق احوال را مُصادم

طاق ؎ برقہا ؎ سوزندہ ؎ سر ؎ شکافتن ؎

صَوَارِم مُهْرِقہ و لُتُوت مُحْرِقہ یافت حسرت کش

شمشیرہائے برندہ ؎ خونریزہ ؎ گزہائے ؎ شکافندہ ؎

یَا لَیْتَهَا کَانَتِ الْقَاضِیَةَ گشتہ صرف عنان

اے کاشکے بودے موت فی الحال قاطع حیات من اے مبعوث نشدے

بنحو قاصیہ گریز کرد روزے دیگر کہ قاضی بیضاوی

طرف ؎ نامیہ ماختی

آفتاب بتفسیر سورۂ فجر بر مُدَرِّس افادہ نشستہ

مکتب ؎ فائدہ رسانیدن ؎

کتاب انوار التنزیل اشعہ بر کشادہ و مُدَرِّس

نام تفسیر بیضاوی ؎ جمع شعاع ؎

آسمان برائے تبیان آیہ وَاللَّیْلِ إِذَا أَدْبَرَ و توضیح

توضیح ؎ دشمنی خشم گرفتن ؎ نام کتب ؎

بیان وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ کشاف شفق را بر دامن

صبح دمیدن گرفت روشن شد نام تفسیر از تصنیف جاراللہ زمخشری ؎ شرفی کنارہ و آسمان تشبیہ ؎

فلق نہادہ بحکم قاضی قضا بقصد اداء ما قضی

سپید دم ؎ اللہ جل وعلا ؎ آنچہ قضا شد

و استدراک جبر ما مضی با خدیو یکہ سُرادِق قدر و

مافات ؎ تلافی ؎ یافتن ؎ شکستہ و بستن آنچہ گذشت سراپردہ ؎

ذَیْل فخارش در عرصۂ جہان منصوب و مجرور است

دامن ؎ نازش ؎ میدان ؎ برپا داشتہ ؎ کشیدہ ؎

و رایت شوکت احباب و اعدایش مرفوع و مکسور

علم ؎ بلند ؎ شکستہ ؎

باب استیمان مفتوح ساخت و از لقاء مُعاوَدت

دروازہ ؎ طلب امان ؎ کشادہ ؎ دشمنی ؎

از لقاء بر سُلَّم سلم را بمضمون اُسْلِمْ تَسْلَمْ اَسْلَمْ شمردہ

برآمدن ؎ نردبان ؎ صلح ؎ صلح کن سلامت بمان ؎ بہتر ؎

سر بلند بہ تلثیم سُدَّہ والا شدہ فِی الْاِحْضَارِ وَالْاِسْفَارِ

بوسیدن ؎ درگاہ ؎ جمع حضر ضد سفر سفرہا

مِنَ الْاِسْفَارِ اِلَی الْاِسْفَارِ کَمَثَلِ الْحِمَارِ یَحْمِلُ اَسْفَارًا

از سفیدی صبح تا سپیدی بعد غروب آفتاب مثل خر کہ بر دارد کتابہائے بزرگ

بالاسفار والاسفار باسطایای اشفار بارکش احمال

بوسالت سفیر این دو نوشته ای نامه سواری صبح صلیبیه جای ستن شرکان یاد

اوامر قضا بنیاد و سالک مسالک طوع و انقیاد گردید

احکام روزنامه راه اطاعت فرمانبرداری

واو سمی خود را از دو طرف بین حاذف و قاذف

دهمان چوب زننده و سنگ زننده

دیده در قلعه قریش که در کوهستان پر درخت بر سر قله

نام قلعه قریب طاغستان

کوه شامخ واقع و طایر کنگره نشین و کنگره سایه گزین

بلند

قصرش هم پرواز نسر واقع بود - اشعار

نام ستاره

عجوز تری فی صحة الجسم کاعبا

پیر زالیست دیده شود در صحت جسمانی زن نارپستان

ولو ابرخت کانت من الدهر اقدما

اگر تاریخش نوشته شود از زمانه هم اقدم باشد

وبکر نحاذیها البحول مخافة

و باکره ایست که دلیری اختیار کرده و از نوشوهر را از روی خوف

فقد ترکت من کثرة المهالیسا

بود سنگ باقی مانده از کثرت مهر زن بے شوہر شده

متحصن گشته از بیم تیغ آبدار یلان رخت بقلة قاف

قلعه بلند

ساوی الی جبل یعصمنی من الماء کشیده بود

پناه تواهم گرفت کوه نگاهداشت مرا از آب

چون آنحصار بیک راه تنگ انحصار داشت که

قلعه

از ضیق ممره و التفاف شجر عبور ازان بر بر پیک

تنگی راه درهم پیچیدگی زمین بیشه

اندیشه دشوار بود تا بمرور سوار چه رسد یلان فتاک

گذر دلیر و جری

و دلیران بهتاک عشمشم یغشی الشجر درمیان

پهنه درخت ایی سیل است که بیخ و شاخ درخت را

اغیال جنگل و شعاب کثیر الدغل بعزم قمع اعداء

درختان انبوه دره کوه و دشت کوه درختان انبوه و تاریک

وغل وان کان اصحاب الایکة لظالمین تشمیر

کینه و عداوت کوه دال و دشت کوه قوم شعیب (ما میان غیضه) تاریک درختان چنین

ذیل تھوّر کردہ کار بند کار زار شدید و برفراز آن قلعہ

جنگ ہ سخت ہ بالائے

سدید شدند ضُوَیق البلد و فُوَیق الجلد و

محکم و درست ہ رفتند ہ تنگ کردہ شد بر یکدیگر شہر از زمین ہ و جدا کردہ شد از یکدیگر پوست

احاط الرجال بارجائہ و رجمت بشہب

و احاطہ کردہ مردان یا طراف آن و سنگ زدہ شد غ بشہابہائے

النصال شیاطین الضلال فی سمائہ و توحل

پیکان شیاطین گمراہی در آسمان آں قلعہ در دل

دونہ الناس و تعجل بنحوہ الیاس و الحجارۃ

دو مردان رشتہائی کرد بطرف او جنگ آورد و سنگ قلعہ

بالحجارۃ تنفض و انحدر الجدار یدان

از سنگ منجنیق ریزہ ریزہ میشد و کج شد دیوار آہستہ میخواہد کہ

ینقض و التصل خروج الروح لجرح المجروح و

بیفتد پیاپے شد بر آمدن جان از زخمہائے زخمیاں و

دام اقتراح الروح باقتراح القروح و شغلت

دایم شد بحکم خواستن ارواح از دو رسانی زخما مشغول

الرقاب تواضی الهواضب و حملت احمال النوائب

گردن شدند شمشیرہائے کہ قاطع و برندہ ہستند و برداشتند بارہا رنجہا برشانہ ہا

علی المناکب و ضربت بمبارضع بواضع الضوارب

دزدند برفشرائے شمشیرہائے برندہ شمشیر زنندگان

مضارب المردۃ و تعاورت الاسود العادیہ

زخمہائے سرکشان بانگ کردند بیکدیگر شیران دست انداز

کعادتهم علی اولیاک القرده حتی خرج سور

مثل عادتشان برایں بودند پیشینگان تا آنکہ بیرون شد غلغال

السور من یدهم و لم یبق ثبات الرجل

حصار از دست ایشان و نہ باقی ماند قیام و ثبات قدم

علی احدهم سد قرار او سمی از تهاجم آن

بیکے از آنہا دیوار و بند ہ امان ہ ہجوم آوری ہ

فوج کیوان اوج و تلاطم آن بحر جهان آشوب

بلند مرتبہ ہ موج زنی ہ کنایہ از لشکر ہ

آهنین موج صفت قد بلغ السیل الزبی

مثل موجہائے آہنین بتحقیق رسید سیلاب بر بلندیہا ای دشوار حمی واقع شدہ منتخب

پذیرفته منخرم و آتش اضطرارش مضطرم گشت و

رخنہ پذیرفتہ شدہ منخرم ہ بیچارگی ہ شعلہ ہ

شورش و سوزش بر دل پرشورش افتاده بزور دیگر

ہ خوب ہ زیادہ قوت ہ

دران محال بخیالات محال مجال محال نیافت و

مقام ۱۲ دشوار ۱۲ قوت ۱۲ حیله گری ۱۲

بهمراهی اعوان و کواک طریق دکوکه پیش گرفته روے

یاران ۱۲ بجوال بدل ۱۲ راه ۱۲ فرار از جنگ ۱۲

بتافت واز راه بلادت آوارگی گزید و اوار

الوس کے کندہ ہی ۱۲ دیہات ۱۲ دشت بیابان ۱۲ ٹوپی آتش پنجاب

نارِ فساد او از آب شمشیر انطفا گرفت و عموم لکریه

ہتھیار ۱۲ سان آتش پنجاب نافرمانی نقارچی ۱۲

بلکز تادیب دست فرسود خذلان و مذارع و

کھنڈرات ۱۲ منسوب ۱۲ بدانصیبی بے عیالی ۱۲ دیہات ۱۲

مزارع ایشان پامال مذارع حصان یلان گشته

کشتہا ۱۲ نر مشہور ۱۲ اسپ نر نیکر ۱۲

حصانات و عورات که در احصان و عورات جبال

زن پدر شوہر ۱۲ زنان ۱۲ راستہ استوار جبل حصن ۱۲ نشانہ دار عورتیں

احصان داشتند بمعرض اسر در آمده فروج آن ملک

قلعہ بند ہونا ۱۲ قید ۱۲ دشناب ۱۲ بالائے خانہ کی

بکشوف سیف ذکر و ایام برزن و مرد ایشان مذکر

منسوب ۱۲ ہموار ۱۲ مقنب ۱۲ دھوپ ۱۲

گردید و قرائے قراقیطاق با بیوت اصبارم بنایره

چھاؤنی دکھیرہ خانہائے محصنہ تمبو ۱۲

صبارم احراق و باقی مواطن آن گروه بمملکت ملکت

دیہات ۱۲ شمشیر برہنہ ۱۲ سرخ ۱۲ ملک تصرف تحت ۱۲

خدیو عبیداق انطباق یافت و بمهزع خشم و مقمع

جرگہ گروہ ۱۲ کوہ پشتی ۱۲ گردنوں کا تسمہ ۱۲

قهر خدائے منان کل یوم هو فی شان شانه شان

ہموجب کہ آن وقت عادت ہر یکتا خدا شہنشاہ عالم جناکر مقرر کردہ است

شانی شکسته شد و دران بلاد ابلاد فتاك بیوتهم

شہر ۱۲ نشانے ۱۲ پس پس خانہائے شان خالی ۱۲

خاویة بما ظلموا بوقوع پیوست و طبعت جبالهم

سبب آنکہ ظلم کردند آگفتہ در زیر نوٹ ۱۲ پامال شدہ کوہہائے شان

بقوا لیه الدهم و دهدهت اما کنهم بهجوم

از دست و پائے اسپان منہدم ساختہ شد مکانہائے شان از ہجوم

الدهماء و الدهم و ما وجدوا فیها عونا و

جماعت دشمن ۱۲ سختی و بلا ۱۲ منتہی العرب دشمن یافتند دران مددگارے و فریادرسے و

غوثا و ترکوا دارهم حوثا بوثا و حاروا

گذاشتند خانہائے شان ۱۲ متفرق و تتر بتر ۱۲ و سرگردان شدند ۱۲

فی دوایر المذلة خاشعة ابصارهم ترهقهم

دوائر دہائے ذلت وخواری ذلیلہ چشمہائے شان فروماندہ پر خشید

ذلة وجلوا من الوجل عن الوطن والمقام الانس

بیشتر از ذلت وترک وطن کردند از خوف بیرون آمدن از وطن خود و مقام انس خود آیا نیست

الله بعزیز ذی انتقام بعد از انکہ بحکم شاہنشاہ

مثل غالب بر مرتدو منتقم از اعدائے خود (میکند)

لم یزل یسیاقجی آذار از غصون اشجار باز آرد و

بے زوال ای خدا مقتدر قادر متعال مرحمت فرمودہ شاخہا برائے تکلیف رسانیدن

ایذائے من عصا عصا برگرفت واسباط شباط

برگہا خزاں کردہ چوب فرزندان واقوام وگروہ

بسیاط سطوات نیسان نے سان برخود بلرزید

تازیانہ حملہا میاکہ بید ماشہ

واز عدوے خیرہ سرد بفر جنود ایار آثار سردی

ماہ خزان عقیبہ جبہہ

وساز وبرگ رفت اخذت الارض زخرفہا

بہار مرائی عمارت زمین بہجت نبات خود را

خدیو گیتی ستان دران نواحی بقبض وبسط امور و

اطراف ولایت

بست وگشاد مہام داغستان پرداختند تا بستان

رتق وفتق کارہائے دشوار باغ

تا بستان را گل سوری سورت گرما بستان افروز

زینت دہ بوستان گردید

گرما نوعے از گل تیزی صیف

گشتہ وداغستان زار ونزار شد وقلعہ ہائے

نام مقام وہابی دستقارہ

بلحاظ داغ لالہ خوب است شراب

قلہ ہائے گلبن یعنی غنچہ ہائے گل آتشین بتطاول

سرکوہ گل سرخ ظلم ودست درازی

شکر آب بمثابہ خاک اوطان عداۃ طاغی بباد

بھاطوں شل دشمنان ناخون

رفت وبمقتضائے فصل ایلول وتشرین آب و

کنوار کوتک لودق

رنگ تشرین وتشرین مانند خزانہ وعتاد عتبات

سازوسامان

باغی از باغ وراغ بتاراج خزان در آمد وموسم

دامن کوہ فصل زمانہ

رکن وکانون رسید ثقل نقل وانتقال ثقل من مالکانون

پہنہ آتشدان گرفتن حرکت دادن حرکت کردن گران بار کاہ خزان

لہ مشکات مع حاشیہ

لہ نقل وانتقال

لہ ثقل من الکانون

لہ ثقل بار ومتاع است

کہ ثقل طیالسی

ثقلت علیہا

ثقل طیالسی

کہ ثقل من الکانون

ثقل بار

ثقل من الکانون را

ثقل بار کانون

ثقل من الکانون

ثقل بار کانون

ثقل من الکانون

ثقل بار کانون

ثقل من الکانون

شد در ابتدائے کانون الاول ثانی زمام عزیمت گشته
پلوس ۱۲ برگردانیده عنان ۱۲ ارادہ ۱۲
از ممالک طغاۃ البعد اللہ الاخر خارج در بندر را
دور دار دور از نیکی و دینداری مشرباتی
قرارگاہ جیش زاخر ساختند رجع بعد اعدام
پر و بسیار ۱۲ بازگشت پس از افناء و دشمنان فریبنده ۱۲
الاعداء المکار من المکر کا لمسکور و انتقل
از میان جنگ مثل شیر خون آلود از خون شکار
الی اھلہ مسرورا بالیمن والحبور و از ان مکان
طرف اہل خود شادمان از بسیاری و سرور ۱۲ اے خارج در بندر ۱۲
خاص فولاد خان را بدستور سابق بشیخالی داغستان
یا الفقہ اہل اصفہان ۱۲ جانشینی شیخال حکومت ۱۲
و سر خائے خان را بحکومت غازی قموق منصوب
نام جائے ۱۲ مقرر و تعین ۱۲
ساختہ ایشان نیز از خدمت والا احمق من
احمق تر از
المنھورۃ باحدی خدمتیھا او من المھورۃ
مہر دادہ شدہ یکے از تلخال خود یا از دیگر دادہ شدہ

نسخہ ہمچنین است مطبوعہ
لیکن ہمچنین بنظر نیامد
بایستی نوشتہ باشد
ہمچنین است مطبوعہ
بایستی نوشتہ باشد
نسخہ دخت ہمچنین است
طبع مرفوع کردہ شد
فتحال ۱۲ در پایتخت کشیدہ
ہمچنین است مطبوعہ
ہمچنین است مطبوعہ
احمق من المھورۃ باذن
مال ایشان نیز خلعت عزت
خود شب زفاف بکار کردہ را
خواست تمکن نماید کہ ہمچنین
بخود تمکن نماید کہ ہمچنین
ہمچنین است مطبوعہ
بدزدان خود اصلا آتشیدہ اند
راضی گردیدہ ۱۲

من نعم آبائھا مرھون نعم و ممنون کرم بجانب
از نعمت ہائے پدر خود گرد نعمت ۱۲ منت نہادہ ۱۲
مقصد شتافتند ۰

در بیان قتل نادر شاہ با اولاد و عقب
اپسر زادگان جمع ذکر ۱۲

لقد کان فی قصصھم عبرۃ لاولی الالباب
بیان ۱۲ صاحبان عقل ۱۲
بر دقیق طبعان دقیقہ رس و آفتاب ضمیران
بابیک ۱۲
صبح نفس ظاہر است کہ انوار جمال قادر ذو الجلال
بیان ۱۲ جمع قدرت ۱۲ باری تعالی ۱۲
در مقامی کہ پرتو ظہور اندازد ذرہ ناچیز را جلوہ
خورشیدی و گدائی محتاج را رتبہ جمشیدی و قطرہ
ضد خورشید رعایت ۱۲
دریا را شرب عمانی و نملہ بیقدر را شوکت سلیمانی
سفینہ ۱۲ کوہ ۱۲ مثلث ۱۲ تمسی از مور و سلیمان رعایت ۱۲

بخشد۔ بیت

بمُوری دہد مالشِ مُرّہ شیر کُند پشّہ بر پیلِ جنگی دلیر

بعد از آنکہ بفحوای اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰی اَنْ رَّاٰہُ

اِسْتَغْنٰی نفسِ مجبول بشر بشر بسر شرعتو و

عِصیان آمدہ پا بر فراز طغیہ طُغیان وعدوہ عدوان

وَنجوَہ جفوہ و بجوہ نخوۃ و قُنن فِتن گذارد

صرصرِ قہرمانِ جلالش ورق گردانِ دفترِ کرم

وبرگ ریز بہارستانِ نعم گشتہ غرفہ دماغ

نمرود را بہوائی جُنبش بال پشہ نحیفی مُنہدم گردانند

واساسِ فرعون را باشارہ چوب خشکی

باب رساند ابابیل را بابیل ابرہہ بمعارضت

برانگیزد و تختِ بخت نصرا را وہن

من بیت العنکبوت ازہم فرو ریزد ضحاک

را بار جزای عمل بر دوش نہد ارکان شداد

شدّاد را بعواصفِ مسافط دریکدم بباد دہد

إِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوا مَا

بِاَنْفُسِهِمْ در استرادِ عطای نعمت ایشانرا

نیست مہمل وَاِنْ يَّسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ

نادرشاہ اگرچہ در مبادی حال از راہِ دلسوزی

عباد گذُ بالَةِ السِّراج تُضِئ مَا حَوْلَهَا وَ

تُحرِقُ نَفْسَهَا خود را رشتۂ پُر پیچ و تاب

مِحَن ساخت و فانوس آسا یکتا جامہ مُدّتہا

بہُواداری شمع سلطنت پرداخت واہالی ایران

دوستداری

ہم آن مِصباح شب افروز را مُقتبس از نورِ

الٰہی دانستہ پروانہ وار بگردش میگشتند و

اَطیشُ مِن فَرَاشَةٍ خویش را برآتش

زدہ پروانہ میکردند عاقبت خدیو کی فرگیفر

خدمت را بکفران اداکردہ قسط را مُبدّل بقُسُوط

وازمَصعَدِ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُقسِطِینَ بمَہبَطِ وَاَمَّا

اَلْقَاسِطُونَ سقوط کردہ باقاطبہ قاطنین اقطار

وُوُجوہ اقطاب وُجوہ قاطبہ پیش آوردہرچند

کہ شاخ شخ سَرمی صاحب قِرانی را برآسمان سُودا مَا

چہ سُود از مضمُون کُن صَاحِبَ قِرانِ وَلَا

تَکُنْ کَصَاحِبِ قِرَانٍ غافل ماند واگرچہ

مُدّتی در ممالک خدا داد داد داد و لیکن بالمآل

اَجْفیٰ مِنَ الدَّہرِ وَاَجوَرُ مِن حَاکِمِ سَدُوم

وَاَظْلَمُ مِنَ الْجُلُنْدٰی وَاَشَدُّ مِنَ الشَّدَّاد

سخت تر

شده شاخسار شوکتش شوکِ خسار بار آورد و اگرچه

نادره خاره زیان

از نقش پذیر فتگان سکه هذا باطلاً و ظاهر آرایان

سکه از چیزهای باطل است

هی الحمر تکنی البطلا یعنی طلای احمر قنطار ها

چهل گاو کده هزار اشرفی اشرفی طرفی بوده

بقنطر جمع آورد اما در خاتمه کار دین و

بانجام کار

دنیای خود را بدان فروخت و بهر چند نقود بشمار

بسیار جمع نقد بسیار

دُرخشان تر از اختران بی اندیشهٔ روز شمار

شمارها نیایت

اختران نمود آخر الامر به نسیه و نسیان دنسی شکر

جمع کردن تاخیر فراموشی فراموشی

اِنَّمَا النَّسِیٓءُ زِیَادَةٌ فِی الْکُفْرِ از کف رها کرد و میانه

تاخیر مال دادن دست نادره

اُو و اهل ایران لوازم تنافُر و تناقُر متالِف و متعانِق

نادره نفرت کردن جنگ کردن بهم آمدن

دو سائل تبا صد و تجانب متقارب و متلاحق آمده

جمع دسیله دوری یک طرفی

بعضی مستوحشات دُنابه آن تنکرات و ذوابه

امور وحشت ناک دُنباله تغیرات گیسوئے

آن تنفرات گشت و این معنی مستتبع ذهاب

نفرت کردن تابع رفتن

ذهاب رونق مملکت و مستردف نضوب ماه بماه

جمع ذهبه مال ردیف آورده خشک شدن آب

سلطنت گردید توضیح این مدعا و تفصیل این ادعا

آنکه جناب نادری در مستانفات ایام و مستطرفات

آثار اوائل

اعوام که سرزمین گلشن ایران پامال هجوم سبزه

جمع عام سال کثرت

بیگانه شده به یگانه بیمال اتکا و اتکال نموده

از خانه قتل کرده بیرون نداء تکیه کردن زوال کردن

حشیش خسیس خودروی آن چمن راو البستان کُلّه

گیاه ناکس نا خسته حال است

کرفس باعانتِ بستقان بستان قضا البطش

نام سبزی باغبان قضا سخت تر

من دو سر مانند دو سر یکسر باداس پاداش عمل یعنی

از شکر خان بن ستده تمام بهیا

مخصال مخصل بدرو ید از هر جا گیاهی فاسد سر زد

بیل شمشیر بیدُ ناصل نا هموار شده

آنرا سر زده عُلقهٔ شمشیر ساخت و باغ دهر را بادهرو

خار خس دشمن تمر کسی را نظر نکند تمر خار

سیاست نمونهٔ غیرو باغ و لاعادِ نموده از شوک

خار دشمن خار

غضاه شوکت عُصاة به پرداخت و بعد از ضبط

جمع عاصی

ممالک آفتاب آسا بجهانگیری تیغ نبرد آخت

جمع مملکت سلطنت

دشتیم ستم را به نشتر رُمح از عروق دهر شتیم دفع کرد

خون فاسد بدن انسان رگهای بدن

و باگزلک صفائح نقش صفائق از صفائح ملک

کارد جمع صفیحه یعنی شمشیر عریض جمع صفیحه یعنی جوانب

ستر دو هند و سند و توران و خوارزم را بصرف

همت تصرف کرده بساطِ عدالت گسترد و در

قبضه

تنظیم مُشتتات و مُبدّدات و در تقویم مُودّات

درهم شده متفرقات اشیاء پراگنده کج شده

و مُشرّدات و رفع امور ذوی نُزل از شریف و

آواره متفرقات

تذلل نقد اوقات گرانمایه بذل کرد اِنّه لقول

صرف نادرست

فصل و ما هو بالهزل و از یمن جدود خدود

نیست برکت جمع جد بخت حضور خیله

حدودِ اقالیم را از خراشِ اظفارِ قوی دستی خصم

جمع حد کناره جمع اقلیم جمع ظفر ناخن

ریمن یامن و جهان را رشک وادی ایمن گردانید

سنگلاخ بیخ و کوه ساخت جمع جای است

فَلَا بَاكَ فِي مِرْيَةٍ أَنَّهُ الْحَقُّ صُغْفَاي التفاتش بر مصاقع

حالِ ضُعفا تا بآن زمان تابان و تاب آن مهرِ انور

بر پست و بلند نور افشان و دست و دلش باعطا و تیر

تدبیرش بیخطا می بود و با عامهٔ هُواشات حُسن مماشات

مرعی میداشت بعد از انکه از سفر داغستان برگشت

برگ شتامت برگشت احوالش پدید آمده نهال

اقبالش از برگشت اقبال بے برگشت و نخت بدر

بختش رُو با نحطاط نهاد و عواقب و اذلال اُو منجر

بضلال گشته براذلال تحویل خویش استدراج یافت

ظالم حلال چون شیر مادر بظالم دانست و برادخار

اُمُورُ اللهِ جَارِيَةٌ عَلَى اِذْلَالِهَا و اساس هرمان مماس

هرمانِ اُو چون طاق کسریٰ کسری پذیرفت اُو بر

غریزه و اقبل هریزه و از فرط تخبُّط و تخبط سلوک

حسن سُلوک را گسیخته بے اجتناب اجتناب و

اجتثاث اشجار اعمارِ بے گناهان را پیرایش

گلزار دولت و اختشاث خود شمرد و بذیل تنزیل

کُلُوا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلَالًا تمسک جسته

تعدی را لازم و مال و دماءِ مظلومان را بر نفس

حُطام دُنیوی حریص ترا ز تشنه بر خریص گشته

مال ؛ آب سرد ؛

مَعارِک زر را بمخازنِ سیم وا مارکن مُضاربه را

جمع سرکردهٔ لشکر ؛ نیزه زدن ؛ جمع مکان ؛ باهم شمشیر زدن ؛

بمکانِ مُضاربه قوضاً بقوضٍ مُعاوضه زد و

سلوک کردن با کسی ؛ بدل ؛ بیدل ؛

روِش و رفتار چرخ جافی را شیوه نموده با سپهر

کالم با کسی ؛

قوی دست مکّار ستمگر انبازی در خرگاهِ جهان

صفت ؛ صفت ؛ صفت ؛ صفت ؛ کرده ؛ خرخیر جهان طایفه غرابیک شوخ

مانند فلک کودن لوازی پیش گرفت و عالم را

کیسه دوز ؛ دراهق ؛ خلق ؛

از ظلم ظلم بر چشمِ تُرک و تاژیک تاریک کرده

نمرگ بنگ بهم ؛ جمع ظلمت بخت و تاه ؛ قوم است ؛ غیر عرب و ترک ؛

آب باریک معاش شان را با ریگ آمیخت و

آب قلیل و مایه اندک ؛

بهر صیغت ضیعت صنعت اهل هنر را بمعاونت

بهر نوع ؛ صناع کردن ؛ صناعت ؛

قضا قصارای رای مُعوّج ساخت هر کاتب

غایت ؛ کج ؛ مشک دوز ؛

زرقی کاتب رَقّی شد و هر عقرب طبیعتی

سخن بیگو ؛ نویسنده صحیفه ؛ مشک ؛

مار دفتر گشت و هر بلاذی ملاذ و هر غریبی عزیز

دره نظم ؛ سخن فروش ؛ پشت پناه ؛ احمق ؛ ارجمند ؛ محاسب ؛

گرد ید و هر فاسقی فاجر و هر فاجری فاخر آمد

زنده و جوینده ؛ توانگر ؛ بدکار ؛ ازرق گذرنده ؛

ضبابه صبابه ضنانه صُنّیا به صُبابه فضای

کوه بخاری ؛ شوق ؛ بخل ؛ خلاصه ؛ اندک مال ؛

درونش را فرو گرفت و قاری پیر فلک سورهٔ

ناله ؛ ترکان خان ؛ ناصل ؛

سورت حرص بگوش جانش برخواند و آز

تیزی ؛ نله ؛ حرص ؛

بسیار نه اندک بر مزاجش طاری شد و سامان

بسیار و اندک تفاوت ؛ نهره ؛ فرمانبرده ؛

دولت را که پهلو بر خرمنِ ماه میزد چون خرمن کاه

صفت ؛ پهلوی گندم گوینده ؛ بهر گیاه خشک ؛

به باد داد و لذت داد را هم چاشنی طعم علقم شمرده

برباد کرده — عدل — هم مزه — مزه — حنظل

خونِ قانی ضعفا را از هر سو چون آب بخاک

سُرخ

ریخت و به نیش گزندگی بالِ اصحاب شان

دل خاطر — صاحب رتبه

را نمونه شان انگبین و خانه زنبور کرد و از افراس

شده چسپیده — بهتر کاچسپیده — جمع فرس

و اخیال آنچه بخیالش در آمد اصبُ الیهن بر

جمع خیل اسپ — خانه تسمه — میل میکنم برای کاچسپیده

آنها بر خوانده و از وعید انما توعدون لآت

هر گونه

اغماض و اغضا نمود و برای فلسی بالغ نظران

چشم پوشی — چشم پوشی — پیشوای اسلام پیشوایان

را ماهی آسا بشبکهٔ اضطراب انداخت و در حقیقت

دام — دام — دام

پا بر ایاغ دولت خود زد البغی یسلب النعمة

بلا — ظلم سبب نعمت میگردد — فاعل بغی

والظلم یجلب النقمة و چون آفتاب عمرش بر سر

فاعل ظلم — میکشد — عمر و دولت او — تمام — قریب بختم بود

دیوار آمده بود دیوار کج اندیشی پیشه کردان

مانند

الهوی شرک العمی و بعواصف اعتساف

دام راه کوری — جمع عاصفه باد تند — ظلم

و انتساف چراغ دود مانها را انطفا و انتفاء

خاموش کردن — نیست کردن — بر کندن بنیاد و ظلم

داده آتش بیداد بر افروخت کلما انهالظی زدته سعیرا

صفت بمعنی — ظلم — تعالی فعل — سوزنده

للشوی بالآخره شراره از آن آتش دوزخ شرر

پوست است — اے ظلم — صفت

و برق بلا شندر بر بیدر هستی و سرای بیدر دولتش

خرمن — صفت — اے جنس خندر

افتاد و ظلم بیحدش منتج سآمت و شآمت و

دولت و شوکت — بد سیاهی — نحوست

شآمت رخسار شهامت گردید خسائس خصائل

خال — چالاکی

قوت و شوکت و بزرگی

وخصائل خصایص اخلاقش باخلافش نیز سرایت
جمع خصیل یعنی زبون ۱۲ جمع خواص ۱۲ جمع خُلق ۱۲ جمع خلف فرزندان ۱۲ گشت فرزندان بر تحمل شده ۱۲

وسِرِّ آیت فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا لِلْآخِرِينَ
گذشته ۱۲

هویدا گشت گویا دولتش دنیتش شریکِ عِنان
نادر ۱۲ نادر ۱۲ دوشریک یعنی هر دو مال یگانه

درضیعیِ لبانِ وعقیقیِ رهان وخلیفیِ صبا بودند
هم شیر ۱۲ اسپ چاپاک ۱۲ گهر موروثی ۱۲ هم سوگند ۱۲ گهواره نگینهای یاقوت

تا باهل ایران قلب را دل ودل را قلب
غایت ۱۲ تغیر ۱۲ پیوسته ساخت ۱۲ خصومت سخت ۱۲

ساخت اساسِ دولت را بدست دولت
از ۱۲ انقلاب ۱۲

برانداخت سکندر شکوهی که در آئینه پیشانی
صله ۱۲

نقش خائنةَ الأعين وما تُخفي الصُّدُور
خیانت جمع عین ۱۲ چوری ۱۲ چشمها ۱۲ چیزیکه پوشیده در دل است ۱۲

میدید مانند چراغ زیر پای خود ندیدی و
حال خود معلوم نمیکرد ۱۲

دارا درایتی که از حدتِ ذهن وجدتِ فطنت
فهم ۱۲ بوصول ۱۲ تیزی ۱۲ تازگی وتیزی زیرکی ۱۲

وطبع حدث از حدیثِ حوادث حدیث وقدیم
فریس وباخبر ۱۲ سخن ۱۲ جمع حادثه ۱۲ نو ۱۲ کهن ۱۲

خبر میداد واسرار سرائر از اسرار واسارِ سیر درمی
بضم اول جمع سر ۱۲ جمع سریرت طبیعت ۱۲

یافت درک بدیهیات نکردی یگانه که ثانی
دریافت تفکر وفکر ردحاجت نظر وفکر نمودن ۱۲ یکتا نظیر

اثنینیت عقل اول بودی وبعقل عقیله کشف
مقابل ۱۲ موجود اول جبرئیل ۱۲ خوب وگرامی وگهنه ۱۲

عواقیل امور ودفع عراقیل دهور نمودی چنان
جمع عُرقول شدائد ۱۲ جمع دهر زمانه ۱۲ کارهای پوشیده ۱۲

در عقال حیرت اعتقال یافت که حسن مآل
پابند ۱۲ بستگی ۱۲ صلاح ۱۲ خوبی انجام ۱۲

از سوءِ ختام باز نشناخت وهوشیاری که از
بری ۱۲ انجام ۱۲ تمیز نمیکرد ۱۲

نهایت نهیه عویصات مسائل ملکی را روان
مصدر ۱۲ عقل ها ۱۲ مشکلات ۱۲ جمع مسئله ۱۲ نورا بسیاری ۱۲

چو آب سائل جواب بسائل داد ی تجدّدی آشفته

روان ؛ سوال کننده ؛

دماغ شد که از غلبهٔ مسّ مس مسمسه امور نمیکرد

جنون ؛ مساس ؛ جنون ؛ اختلاط ؛

ولمم لمم کہ الجنون فنون روز بروز تجدّدی یافت

دیوانگی بیحد شهرت ؛ پوئی ساختن ؛

تا بسانِ مجانین مجّاناً بے محابا سر رشتهٔ دولت

غایت ... مانند دیوانگان ؛ دیوانگان ؛ بے دریغ ؛

از دست داد و از طبع حرون بر تو سن طالع حمار قُ

سرکش ؛ بشت پا ؛

القدم زد اذا اراد اللّٰہ سبحانہ ازالة نعمة

عبدٍ کان اوّل ما یتغیّر عقلہ و اشدّ شیئ

حاصل عقل ؛ متغیر شود و آنچنین ؛ بیان ؛

علیہ فقدہ ایرانیان کہ اورا آیهٔ رحمت انگاشت

شخص ؛ عقل ؛ نادره ؛

و بر صفحهٔ دل نقش محبتش را نگاشته و نهال

ولایش را در زمینِ جان کاشته بر تمنّای اجتبار

دوستی ؛ حاصل کردن ؛

میوهٔ مراد پیوسته بدو دست دعا از چشمه سار

دعا گریه کردن ؛

چشم آبیاری ریاض دولتش کرده بانتظار

آب دادن باغ ؛ نادره ؛

بهار آن گلزار نزهت آثار شگوفه وار دیده

سفید نمودہ بودند آخر از احراز مدعا حرمان

کنایه از انتظار ؛ نابینا کردن چشم ؛ تجنیس احراز ؛ حاصل کردن ؛

گزیده بخار مغیلان برخوردند و زهر گیاه و حنظل

ملاقی شدند ؛ بشارت تلخ ؛

بجای برخوردند وقوعانی عالم شر

خارزار ؛ شتر ؛

طمعوا الخیر ان ینالوہ فاصابوا سلعا و قارا

فاعل اهل ایران ؛ رسیدند ؛ درخت تلخ ؛ درخت تلخ ؛

ایرانیان ؛ یابندان ؛

زمانِ خلافتش نخلِ آفت شد و ایام پادشاهیش

مخ آفت و مخافت عهد مناعتش معهد متاعب
خوف ۱۲ — خوف ۱۲ — بجرگی ۱۲ — شوکت ۱۲ — مقام ۱۲ — کمی در رنج ۱۲

آمد و مهد راحتش مهاد مصائب و مصاعب تشعب
گهواره ۱۲ — جمع مهد بستر ۱۲ — جمع مصیبت ۱۲ — سختی ۱۲ — جمع مصعب

لَيْسَ الْبَلِيَّةُ فِي أَيَّامِنَا عَجَبًا إِنَّ السَّلَامَةَ فِيهَا أَعْجَبُ الْعَجَبِ

نیست مصیبت در زمان ما عجیب سلامتی البته درین زمان عجیب تر است ۱۲

از جملهٔ مخترعات شیمهٔ نادرهٔ کارش اینکه بمدلول

خوئے ۱۲ — نادر ۱۲

لَا يَنْبَغِي لِلْمَلِكِ أَنْ يَجْرِيَ عَلَى لِسَانِهِ عَدَدٌ

صفت ۱۲

پادشاه سزاوار نیست که کم از هزار عددے بر زبان راند

أَقَلُّ مِنْ أَلْفٍ اخْتِرَاعُ الْفِ كرده هر يك را

یکی پانصد ۱۲ — هزار ۱۲ — هزار ۱۲ — لاکھ ۱۲

كه پنجهزار تومانِ ایران باشد یکصد الف نامیده

تمن رائج ایران ۱۲ — هزار ۱۲

مِنَ الْمَغْرِبِ إِلَى الْمَغْرِبِ واز ابتدای مجلس

ابتدائے ۱۲ — صبح ۱۲ — شام ۱۲ — از صبح به شب ۱۲

تا انتها چون الف ابتداء و انتهاء ابتداء و انتهای

غایت ۱۲

حرف اول ابجد لطافت و اول و آخر هر دو لفظ الف است ۱۲

له موصوف صفت عجیب
پس صفت مضاف
او موصوف ای عجیب
له این مثل در زبان
او شیرین کار ناشی یکی بود
حکایتی چنین هست
که روزے یکے سوار از
ماردون گفت که چیم ر
ماردون گفت که چیم
دران وقت جماعه مردان
انگشت گرفته گفت علان
چنین نماید مثال آمدن
که کمتر از هزار نادر از
حاصل که از هزار نادر
طلب نکرد ۱۲

سخنش جز بذکر الف الف نبود و بمقالید اغالیط

نادر ۱۲ — هزار — هزار اختراع نادر ۱۲ — کلید جمع مقلاد ۱۲ — فریب هند چیز ۱۲ — جمع اغلوطه

ابواب ابواب کشاده داشت و دکاکین تعدیش

جمع باب دوازده ۱۲ — شیکس ۱۲ — جمع دکان ۱۲ — نادر ۱۲

را رواج و رونقی در کار پدید آمد سعاتِ بے

جمع ساعی معنی خورد ۱۲

سعادت در بازارِ مردم آزاری بارگشای متاع

صفت ۱۲ — مال ۱۲

متاعِ سعایت و باسدی و لحمهٔ سوءِ نیت

زبان ۱۲ — نادره ۱۲ — چغلی ۱۲ — تار ۱۲ — پود ۱۲ — بری ۱۲

و حابل و نابل قبح سریرت نسّاج منمنم نمیمت

تار ۱۲ — پود ۱۲ — سرشت ۱۲ — طبیعت ۱۲ — بافنده ۱۲ — پارچه ریسم ۱۲ — سخن چینی ۱۲

و وشی و شایت شدند۔ شعر

چغلخور یعنی دریس ۱۲ — چغلی ۱۲

كَدُودٌ كَدُودِ الْقَزِّ يَنْسُجُ دَائِبًا

رنج برنده ۱۲ — عمل کرم ریشم ۱۲ — کرمے باقنده فاعل کرم مفعول ریشم ۱۲

وَيَهْلِكُ غَمًّا وَسْطَ مَا هُوَ نَاسِجُهُ

هلاک میشود ۱۲ — اندوه تمر ۱۲ — کرم ۱۲ — فاعل کرم ۱۲ — مفعول برج ما ۱۲

درمیان آن چیزکه بافنده اوست ۱۲

وافترا پیشگان بطیفه المفتری لا یذوق

البود سرما از گرما باز نشناخته لا ینقطع

مفعول ۱۲ سرما و گرما تقابل ۱۲ ہمیشہ ۱۲

بمقراض بی اندامی باندام ہر کس پوستین افترا

جامہ ۱۲ بران ۱۲

می برّیدند و او نیز امر تا تمام نمام را در محکمۂ محکمہ

تا تمام ۱۲ ناقص ۱۲ سخن چین ۱۲ عدالت ۱۲ صفیر طلبا

عدالت نبی مرسل و حجج واضحہ و اقوال متناقضہ

پیغمبر ۱۲ حجج بحجت ۱۲ باطل ۱۲ حج قول ۱۲ با یکدیگر ۱۲ مخالف

اش راکہ حاکی از مضمون اِنْ هٰذَا اِلَّا اِفْكٌ

مفتریان ۱۲ صفت قول ۱۲ نیست بین مگر دروغ ۱۲

افترای بود وحی منزل و دساتیر مجعولہ و اساطیر

ساختہ شدہ ظرف شود ۱۲ دانستہ ۱۲ جمع دستور کتابہ ۱۲ ساختہ ۱۲ جمع اسطور افسانہ ۱۲

مجہولہ اش راکہ تزقین هٰذا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ یافتہ

صفت ۱۲ غیر ۱۲ بین دروغ بزرگ است

بود بسجل قاضی قضا مُسَجَّل دانستہ تہمت

خدا ۱۲ بہود متعلق کردہ شدہ ۱۲

زدگان را فی سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُونَ ذِرَاعًا

زنجیر ۱۲ ناپ ۱۲ دست

مُکبّل می ساختند۔ شعر

مقید ۱۲

مَا يَبْرُحُ الدَّهْرُ يَتْلُوْ اُحْجُّةً كَذِبًا

ہمیشہ ۱۲ میخواند ۱۲

عَمْيَاءُ لَيْسَ لَهَا وُجُدٌ وَعَيْنَانِ

کوراست ۱۲ دل ۱۲ دو چشم ۱۲

لَهَا شَهِيْدَانِ مِنْ زُوْدٍ وَكَاتِمَةٍ

دو عینی گواہ مقر ۱۲

دو گواہ ۱۲ بیان گاہان ۱۲ دروغ ۱۲ دوم مذکور است ۱۲

هِيَ ابْنُ بَيٍّ وَمَجْنُوْنٌ بْنُ شَيْطَانِ

منت ۱۲

وہر یک از مفتری علیہم کہ بہ تہدیدات

مردمانیکہ بر دروغ افترا ۱۲ سبب ۱۲

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِنْ خِلَافٍ

دست ہا پا ہا دست ہا پا ہا بر عکس ۱۲

فی الفور مفتریات خلاف مفتری را بصمت

خلاف ۱۲ دروغ ۱۲ مصاحبت ۱۲ خاموشی ۱۲

وسکوت یعنی اقرار صامت را اذعان و تسلیم نمیکرد

عرضه تصلیم شده انکار مودی مؤدی بفسادی بدتر دهر

حرفش بر الف الف نقطه صفری دیگر میگشت و

از غایت غشم و خشم امر بسم یده و خشم الف وصلم اذن

وقلع چشم و امثال و کشم و امثال آن مینمود و ترکیبی

که هیولای آن صورت درستی از فحوای کعینین و

لسانا و شفتین داشت باقی نمیگذاشتند و هن فمه

و اهرق دمه و هرکس که در تخلیق افترا یا تصدیق مقرری

در زیر دندان دندنه میکرد و یا برای استشهاد باستدعا

واسئل القریة التی کنا فیها الب میگشاد گرفتار

نقف و دمق و صلب و دمغ ساخته سباسب

سیاست و عقابات عقوبت را بر او طی میکردند

تا آن بیگناهان نیز از راه اقتسار و اعتسار جانب

ظلم را به تعنت تبعیت و انتصار نموده به تلفیق

ملفقات و تلقیف ملقفات و اجترا بمصداق

عند النوی یکذبک الصادق برای هر بینوا

غرس نوای صد گونه افترا میکرد و لاجرم در زیر

فلک از جرم آفتاب جرم بر فلک اسناد میداد

ولا بُد بضرب چوب بر فلک دخت افترا برای خوب و بد

بدو صد گونه شاخ و برگ می آراست و فقیر عُریان

اَفقَرُ مِنَ العُریانِ وَ اَفلَسُ مِن ابنِ مُدلِقٍ کراز

اِفلاس الفِ آسا نقطهٔ فلسی نداشت آلافِ الوف

باسم او حواله میشد اگر یا یلام اسواط و عذابات عذاب

دیناری حصولِ وصول نیافته از ماء عذب زندگی

دست می شست واز شکنجه و تعذیب اَعَضّ

بِهِ الکلاب اِعذاب و تعذیب همی جست

و بجای همیان عَیْن همیان عین بر روی ظهور آورده

بالمبات امیات نقد جان می سپرد معهذا اهل و

عیالش روئی خلاص ندیده جایع و مغلول بوهق

وِدهق مُقَیَّد و مغلول گشته سلسلهٔ افترا امتعن

بجار و جار بجلد و محلّه بشهر میرسانید ندیشعر

کُلُّ مَن اَخَذَ یَکیمُ اَکدَسَهُ یَتَمَنّی حَوزُ اَکدَاسِ الاُمَم

وگماشتگانِ دیوان بمحض آن استادِ بی استاد در

کوچه و برزن برزن و مروی که مصادف میگشتند

در آویخته ایشانرا در سر اسواق بدون دست آویز

از پا آویخته زر مطالبت میکردند و جبار و جبارا

اجبار آن قوم جبار و ختار و از فرطِ تعدّی تغذّی

ظلم بسیار کردن ۱۲ ظالم بسیار ۱۲ سخت بیرحم ۱۲ ظلم ۱۲ ناشائسته

و تغذّی از لختِ جگر مینمودند و کبار و صغار از اکثار

دفعه اخوردن ۱۲ جمع کبیر ۱۲ جمع صغیر ۱۲ بسیار کردن ۱۲

صغار از تعشّی و تغشّی حرمان گزیں میبودند و سه تن

ظلم و ذلت ۱۲ خوردن شام ۱۲ محبت نان ۱۲ شرکت جستن ۱۲ صاحب سه شخص بودند ۱۲

ضالِ مُضِل را رَمَاهُمُ اللهُ بِثَالِثَةِ الْاَثَافِیْ بِهِ

گمراه ۱۲ گمراه کننده ۱۲ چنانچه از دانسته آنها را بصیبت سخت دچار ساخت ۱۲

سه پایه اوجاق آسمان شان بل چار رکن ایوان

جثه ۱۲ صفت ۱۲

دولت مُثلّثِ بُنیان و مُصدّق کار و کردار و قائد

بلاد و ارکلفت برهان صدق ۱۲ صفت ۱۲ ساخته ۱۲ پیشرو ۱۲

وَجَعَلْنَاهُمْ اَئِمَّةً یَدْعُوْنَ اِلَی النَّارِ ساخته

گروه نیرنگ بنیاد سردار ان کرده ما را بطرف دوزخ میخوانند ۱۲ باعث دخول جهنم بودند ۱۲

باشارهٔ فَمَنْ تَبِعَنِیْ فَاِنَّهٗ مِنِّیْ پیرامون حریم حضور

هر که پیروی ما کرد از ما است ۱۲ گرد ۱۲

بازداشته بود که باطرفِ حقِ حقاق پیش آورده

مقرر ۱۲ صفت ۱۲ دشمن ۱۲

انچه نه صفت نصفت داشتی فی الحال به تزئین

عدل ۱۲ آراسته کردن ۱۲

آن پرداخته بنطاق تنطّق وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی

کرنه ۱۲ حکم کردن ۱۲ کلام نمیکند ۱۲ خواهش نفسانیه ۱۲

اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی تنطّق و بموجب ملاحت

نیست ۱۲ کلام ۱۲ وحی کرده شده ۱۲ کردن ۱۲ نمیکند ۱۲ حسن خوبی ۱۲ بلاغت ۱۲

او امرا مَرَّ مِنَ الْمُرِّ وَالْاَیْشِ بی آلایش ارتباک

حکم ۱۲ صفت امر ۱۲ تلخ تر از ۱۲ ایذا ۱۲ دواے تلخ ۱۲ نعمه ۱۲ آمیزش ۱۲ اختناق ۱۲ خلط ۱۲

وارتیاب تمطّق میکردند وَاتَّبَعُوْا مَا لَمْ یُنْزَلْ بِهٖ

شک ۱۲ انکار حجه ۱۲ خلاف امر خدا و میخوردند ۱۲ نعما ۱۲

سُلطانًا و بنا بر قولِ راست مُعَرِّیْ از کم و کاست

غلبه حجت ۱۲ صفت ۱۲

کہ مَعَرِّی راست۔ شعر

نام شاعر ۱۲ برائے اضافت ۱۲ بیان ۱۲

اِذَا صَدَقَ الْجَدُّ اِفْتَرَی الْعَمَّ لِلْفَتٰی

موافقت کرده ۱۲ بخت ۱۲ ایجاد کرده ۱۲ جماعت کثیر ۱۲ برائے جوان ۱۲

مَکَارِمَ لَا تُحْصٰی وَاِنْ کَذَّبَ الْخَالُ

بزرگیها کار نموده شده ۱۲ دروغ دارد ۱۲ نخل ۱۲

اقوال و افعال اورا ممدوح و محمود و صلوٰۃ از ایجار

نادرہ ۱۲ دی فرستادن ۱۲

والہام رب ودود باز نمودند۔

خدا ۱۲ ظاہر میکرد تر ۱۲

کذلک زین لفرعون سوء عملہ

(آیت) بھچنیں زینت دادہ شد برائے فرعون عمل بد او۔

وزین للمسرفین ما کانوا یعملون

(آیت) برائے فضول خرجان آنچہ کہ میکردند ۱۲ عمل با عشوات موہم خیر

وا ینمعنی بہ تسویل آن سہ نسناس خدا نشناس

تسویل بیجا و فریب ۱۲ بن مانس ۱۲ صفت ۱۲

قطع اللہ کسنا سہم در ضمیر او بحدی ملکہ راسخہ

بدو عادت ۱۲ رسوخ نہادہ ۱۲ نادرہ ۱۲ کیفیت استوارہ ۱۲

گشت کہ در ہیچ امر گرد حجب حجت و تحقیق نمے

جمع حجاب ۱۲

گشت و آنچہ بر خاطرش خطور و بر لسانش جریان

نادرہ ۱۲ نادرہ ۱۲

می یافت ہمہ تنزیل حق و وحی مطلق دانستہ

تحبس و تجسس و تجسس روا نمیداشت لبئس

نگہبانی ۱۲ پرسش ۱۲ تفحص و تفتیش ۱۲ درین شک نیست

المولیٰ و لبئس النصیر و در ہنگام محاسبہ عمال و یوم

کہ بھچنیں مولیٰ (آقا) و بھچنیں رفیقانش ہر دو جاندہ ۱۲ بھچنیں عامل ۱۲ روز یکہ ۱۲

یقوم الحساب او قار عدل عدول را عشر عشیر عدل

قائم شود حساب ۱۲ جمع وقر تحمیل ۱۲ جمع عدل ۱۲ آن تنگ ۱۲ سلاحہ ۱۲

عدالت خود نسنجیدی و با اینہمہ بیحساب بحساب

ظلم ۱۲ بے شمار ۱۲

قسطاس تمیز خود را اعدل من میزان دانستی و مکررا

ترازو ۱۲ (مثل است) راست تر ۱۲ ترا فہد ۱۲ لطف مکرر ظاہر ۱۲ بمقام تر افتد

نوشیروان را بطعن اعتساف مطعون و سخن را

ظلم کردن ۱۲

مردف باین مضمون ساختی کہ شعرا

ردیف آوردہ شدہ ۱۲

یا ایہا السائل عن مذہبی

از مذہب من ۱۲

لیقتدی فیہ بمنہاجی

پیروی کردہ شود ۱۲ در راہ من ۱۲

مِنْهَاجِ الْعَدْلِ وَقَمْعِ الْهَوَا

راہ دین ؎ کنندہ ؎ خواہش نفسانیہ ؎

نَهَلَ لِمَنْهَاجِيَ مِنْهَاجَ ؛ ؛

آیاست کسے برائے روش من ؎ باجز کنندہ ؎

وَهِرگاہ درامری از کثیر ویسیر وعسیر ویسیر استعجاب

بسیار ؎ دانگ ؎ دشوار ؎ آسان ؎

وَاسْتِغْرَاب سیکرد نزدیکان نزدیکان وَاتَّبَعُوا

غربت وتعجب ؎

نادر ؎ شریران وبدمعاشان ؎ صفتہ شدہ ؎ پس آمدہ

فِي هٰذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ بِئْسَ الرِّفْدُ

دنیا ؎ دیباچہ سخن است ؎ عطا ؎

اَلْمَرْفُوْدُ بِتَصْدِيْقَاتٍ بِلَا تَصَوُّرٍ وَنَفْعٍ تَرَدُّدٍ اونمودہ

دادہ شدہ ؎ تصور تصدیق بطلب متعلقیان ؎ نادہ ؎

وقع آن جرم را جزم میساختند۔ شعر

واقع شدن ؎ یقین ؎

اِنِّيْ اَرٰى صَاحِبَ السُّلْطَانِ فِيْ ظُلَمٍ

صفت صاحبان ؎ جمع مظلمت بحذف تا نسبتی ؎ جمع ظلمت ؎ مصاحب نادہ ؎

مَا مِثْلُهُنَّ اِذَا قَاسَ الْفَتٰى الْمُظْلِمُ

نیست ؎ خالیہ کردہ حوالے ؎ جمع ظلام بضم ظا مبالغہ کنندہ ؎

فَجُمْعُهُ تَعَبٌ وَالنَّفْسُ خَائِفَةٌ

روم یا زدہ ؎ نادر ؎ کج ومشقت بی حاصل ؎ ترسندہ ؎

وَعِرْضُهُ عُرْضَةٌ وَالدِّيْنُ مُنْثَلِمُ

قبول اعتراض ؎

کبروے نور ؎ دستمال ؎ رخنہ دار ؎

صادرات بمناسبت مقام از واردات طبع ایراد

میشود کہ صُبْحَةُ السَّلَاطِيْنِ تَسْحَبُ بَعْضُهَا

بیان دہ شد ؎ یکشد ؎ روم ؎

بِالسَّلَامَةِ وَبَعْضُهَا بِالنَّدَامَةِ فَرُبَّ

بسیار جمعی کہ

مردم ؎

قُرْبٍ قَرُبَ مِنَ السُّرُوْرِ وَبُعْدٍ بَعُدَ عَنِ الشُّرُوْرِ

قریب کردہ ؎ صفت قرب ؎ بعید کردہ ؎

هُوَ بَابُ الْمَحَبَّةِ وَسَبَبُ الدَّلِّ وَبَدْرُ الْبَلَاءِ

قرب شاہ ؎ ناز ؎ قہر ؎ نعت ؎

وَوُدُّ الرَّحْمَةِ وَالْغِنَاءُ الْجَاذِبُ وَالنَّوْحُ الْفَاتِحُ

بار دادن کہ شکر نعمت شود ؎ بیاشوب ؎ کشندہ ؎ تونگری ؎ گوہر ؎

وَالْجَنَّةُ الْحَامِيَةُ وَيُعْلِي لَكَ الْاَخْطَارَ وَكَمْ مِنْ

سبز ؎ نگہبان ؎ جمع خطر بمعنی قدر ومنزلت ؎ عبارت سابق را تعلیل

Marginalia

تَقَرَّبَ نُقَرِّبَتْ وَنُقَرَّتْ مِنْهُ الطِّبَاعُ وَ
عیب کردہ شدہ ۱۲ خلقیں شدہ ۱۲ خود یکی ۱۲ جمع طبیعت ۱۲
لِلطِّبَاعِ وَالطَّبَايِعُ اَطْبَاعٌ وَهُوَ نَابُ الْمِحْنَةِ وَ
افعان جمع طبیعت ۱۲ جمع طبیعت ۱۲ سرشت ۱۲ زنگ جمع ۱۲ الیع ۱۲ نیش ۱۲
سَبَبُ الذُّلِّ وَبَذْرُ الْبَلَاءِ وَدِرَّةُ النَّرْجَمَةِ
ذلت ۱۲ تخم ۱۲ مصیبت ۱۲ تازیانہ ۱۲
وَالْعِنَاءِ الْحَادِثِ وَالرِّيحُ اللَّافِحُ وَالْحَيَّةُ الْحَامِيَةُ
رنج ۱۲ تو پیدہ ۱۲ سوزندہ ۱۲ مار ۱۲ نیش زن ۱۲ سختہ ۱۲ گرم ۱۲
وَيُغْنِي لَكَ الْاِخْطَارِ فِي عَهْدِ بَنِي نَهَارٍ اَوْ نَهَارٍ وَعَهْدٍ
بیان ۱۲ خطر خوف ۱۲ جمع خطر ۱۲ صفت ۱۲ آسان ۱۲ نادر ۱۲ قرار ۱۲
يَكْبَارَهُ كَنَارَهُ گَزِيدَ يُصَادِفُونَ النَّاسُ بِالْفَوَاقِعِ
مفہوم ظاہر ۱۲ ملاقات میکنند ۱۲ جمع واقعہ ۱۲ ۔ے ترسیدنہا ۱۲
وَالْبَوَاقِعِ اَزْبِيمِ دَارَائِي بِي مُدَارَائِي اُومَرْدُمْ خَوَابٍ
جمع بقعہ مبلغات ۱۲ بیخ و بیخ کردن صفت دارائی ۱۲ نادر ۱۲
اَسَايِشْ دَرْخَوَابْ نَمِيدِيدَنْدْ تَتَجَافَى جُنُوبُهُمْ
راحت ۱۲ دور شدند پہلوہائے مومنین
عَنِ الْمَضَاجِعِ گَرْدْ نَفِيرْ اَزَانْ قَوِي دَسْتْ رَا اَزْ
از خوابگاہ ۱۲ صفت ۱۲ سر دراز کند ۱۲

بَرَاي دَرَهَمِي دَسْتْ وَگَرْدَنْ دَرَهَمْ مِي بَسْتَنْدْ وَاَنْيَابْ
اشرفی ۱۲ جمع ناب سید مجنی مترادف ۱۲ باکیزہ گیر ۱۲
قَوْمْ وَطَلَّاعِ ثَنَايَارَا اَضْرَاسْ طَوَاحِينْ اَزْبَرَاي
السامی المعانی الامور ۱۲ جمع ضرس دندان ۱۲ جمع طاحون ۱۲
دَانَهْ دَرَهَمْ مِي شَكَسْتَنْدْ گَوْهَرَهَايِ اَسْنَانْ دَرْدُرْدْ
جمع سن دندان ۱۲ مرکب مسلما ۱۲
دَرْخَيْرِ اَطْفَالِ خَوْرَدْ سَالْ وَپِيرَانِ سَالْ خَوْرَدَهْ خَوْرَدْ
صفت ۱۲ پارہ پارہ ۱۲ جامے ۱۲
مِيكَرْدَنْدْ وَاكْسِيَهْ اَكْسُونْ وَپَرْنِيَانْ رَا اَزْبَرِ تَبَانْ بَرْمِي
جمع کسا چادر ۱۲ اطلس میاہ ۱۲ دیبائے منقش ۱۲ جسم ۱۲
آوَرْدَنْدْ نُجَبَايِ عَالِيجَنَابْ رَا اَصِيلْ وَاَصِيلَانْ رَا
پاک بیضا فتند ۱۲ صاحب نسب ۱۲
گَلْگَلْ نُجَبِيَاتْ مِيسَاخْتَنْدْ سِيمْبَرَانِ پَاكْ زَادْ رَا
صفت ۱۲ مقید ۱۲
بِسَبَبْ دَانَگِي اَنْجُمَيْنْ بَرْ اَنْجُمَنْ مِي آغَشْتَنْدْ وَدَلْبَرَانْ
تلیل ۱۲ نقرہ ۱۲ گل دودہ
چِينِي نَژَادْ رَا بِه تُهْمَتِ زُلْفِ خَطَا اَزْ گِيسُومِي آوَيْخْتَنْدْ

ے کہ مردانگی الوالعزمی ۱۲ دارد دلیری کہ از دوست
نکہ رشمائے کہ از دشمن
دزدست غیرا سلاح زند ۱۲
نکہ کسی بکار نیاید
دلاور دزدش فضل تفنگ قتل
دکر دہم گردیدہ بیچارہ
صحت کند ۱۲
سک گاہ مرگ
چین خاطر ۱۲ دزد طمع
زدست بچین خاطر
جناب بیکر
جسم رسن

و پریوشان را باد عائی مال دیوان بدیوانِ دیوانه خو

مالگذاری بکهری شیطانان صفت

می سپردند و خوبانِ سیمتن را که چون نقره فام بودند

علت رنگ

پوست از تن باز میکردند خورشید طلعتان را به بهانه

زرداری مانند آفتاب بر فلک میکشید نداز بیم

شکنجه بیگاری

همنامی طلا طلا در دامنِ دشت نگشتی واز خوف

بچه آهو

نام شیری سوداء

هم اسمی نقره نقره در بساط زمین پدید نگشتی بعلت

پارہ کاسہ مجازاً

نام مرجان مرجان در صحرا نیارستی رُست لالہ

خواندنی

عباسی از مواخذه شاهی در هیچ گل زمین سبز

نیلا گون زرد نخودی

نتوانستی شد زرافات ناس را زر آفات محنت

جمع زراندوز گروه مردم بیغ جمع آفت مصیبت

فزائی و نقص و ناض نضناض جانگرائی گشت

رستنگاه گیاه گشت زرد سیم مال نقره مار

ورنش و آرایش علت ریش دلها آمد کمایذ بج

جامه تاخر تجمل زخم ذبح گاو خیره

الطائوس من اجلِ ریشهِ ناز پروردگانی که از

بعلت پرواز

بالش پرنالش کرده از فراشِ غمین غمین و به بستر

بچه بهره تکیه فریاد جمع خرش پوست نرم دم بودند

نسترن تمین بودند از فرشِ خار ابر فرش خاکسار آرمیدند

مزادار نام پارچه ریشمی از بیخا خار ابر من آورده

و نازک اندامانی که بالین بالین را از نازِ حسن

بازی

خشنِ حس کرده در نهالی کمخواب کمخواب مینمودند

سخت پارچه معروف بے خواب

همبستر سمندر گشته خاکستر و خاک ستر پوش

کرم آتشی

تن ساختند یاسمن مویانی که بجسن صدره صدره

بر سینه صدر تنه

سینہ بر سینہ خوبانِ بہشت میزدند در مصادرہ برائے

خوردہ زر چون گل سینہ چاک زدند گل رخانی

کہ از نزاکت طبع رائحہ گل وطیب سنبل بر دماغشان

میخورد عارض لالہ رنگ را بضرب طپانچہ نیلوفری

وبنفشہ فام دیدند سبزانِ نمکین باتمکین کہ خال

ملیح و دہان شکر نیشان شور ایک و بنگالہ را در

حوزہ تملک داشت بہ ثمن بخس بگرودہ سخس بالامر

بہم مبیع شدند و بنین و بناتی کہ از پیش بالنغ

پنجہ بانغ والمالنغ عنبغ و قراقرم خال و

دیدند و مُردمی که چون مَردم دیده روشناس و روشن

اساس دجهان دیده بودند بر نگ میل سُرمه بر خاک

تیره نشستند و گروهی که در پیش گوهر حصاتشان

گوهر با حصاة برابر و در مقیاس مقباس فروغ

انظارشان حجر هم سنگ مجر بود سبک از میزان

اعتبار افتادند و زمرهٔ که دائما قطب رحای راحت

و رخا بودند مقطوع الرجا شده سنگ زیر پای طواحین

طوائح گشتند آزاده که تارگش دتارکش جُنبیدی

طبع نازکش بارکش نازکس نگشتی عبد تحت شدائد

شد و مبارزی که آبا عن جدٍ جدّ جدِ جبال

را ضیغم بارز بودی در کمن گمنامی اکمن من جدّ جدّ

آمد بها در انِ جلادت نهاد که قوس حاجب و صمصامه

عمرو در دست تهورشان منبض تدانی و مخراق

لاعب بودی محن محن گشته از کشاکش جور

مانند کمان گوشه نشین و بسانِ تیغ مجرّد و تجرّد

گزین گردیدند و شکائک شاک السلاحی که در

شبابیک دروع اشواکِ شوکتشان کالاسدِ

الشابک سهام ترک در ماحِ عرب دمزاریق هند

وذاناتِ دیلم و فُصُول رُوس را رونق بازار اشتهار
می شکست مانند سیف مُقرّب و صمصام مُختلف
سر بگریبانِ ناامیدی کشیدند نیزه وران راہِ رامج
منقبت اعزل شدند و خنجر گذارانِ مُلاعب الرّماح
اَفضل من سِنان آمدند دلیرانی که از قحوفِ دشمن
اقتحافِ قحاف عشرت کرده می نوشین می نوشیدند
عاقبت ساقی ذُوالخمار دہر خوناب زہر در کاسهٔ ایشان
کرده جام ستم را تا خط جور بر ایشان پیمود دلیرانی که
کیوث غابات غایات بسالت بودند ببالت

از چرخِ پلنگ خو یافتند لشکریانی که بیموجب
و مواہب با مُشتی خُشکار ہمیشه دل خوشکار میکردند
بحدی از زندگی سیر شدند که نزد راکب و راجل اَجل
اَجل مواہب مینمود و رُعاة و رعایا که در شدّت
درخوت دبیم و آمنیّت مُساعد و مُعاضد دولت
بودند بنوعی نفرت گزیدند که پیوسته از واہب
بی مِنّت با مُنیت مَنیّت می جستند از جَذبات
جفای دہر اشراف و اَدوان بمُلمّات و مُرمّات
اُفتادند و قحوانی و ادی جَدَبات و مَتالف

واز گردشِ چرخِ تیر تخمیر چرخ کشان وتیر زنان

آرزومند پشت چرخ پیر زنان شدند وضعوا

بان یکون وا مع الخوالف بہ تخلیطِ وشات از

معروشات ومفروشات بامعروشات واز

شیاب مُوشی تا دواب ومواشی واز لباس خز

تا پلاس خروازدیبا ودبیقی تا دابوق ودباغہ

برفرد بے باقی نماندہ مفاد ومایملکون من قطمیر

دربارہ صغیر وکبیر پیرایہ صدق پذیرفت جامہ

خلقان در خلقان واثواب مُردم در مُردم نایافت

شد تا بزرباف چہ رسد ایادی از ایادی دُور شد

وآبادی از دُور مجور یمن ویسار از یمین ویسار

رُوی تافت وسرمایہ وسُوزیان از ہر سُو زیان

یافت ارباب صنائع کہ بسُوق تسُوق تشوق

می جستند معاملہ را بزُور بروُر بازارِ قیامت گذاشتند

وگروہ بازاری بآزاری از منافع ایام دولتش بہ بددعا

دست برداشتند تُجّار بجار وبرّار بقفر وعرار فقر و

عُراء رخت کشیدند ومُستوثقین مُستوبقین ومُقرّبین

مُقرنین فی الاصفاد گردیدند باینکہ شاہ راعی رعیت

شاہ روزان وشبان شبّان باید کہ از حال رمہ

آگاہ باشد و بر خلاف این معنی مُراعی مَراعی خویش

نگشتہ ذِیآبی کہ کُہنہ گرگ اُفتد و عمل بود ند بمالک

گرُاز و زبانِ طعن را چون دندان گرُاز در آز

بر خود دراز کرد و از قتلِ رعیّت و رعایت کفّار

کہ موجب مَعمُوری بلاد و امصار بود اِغضا نمود

قتلِ رعیّت و رعایت کُفّار اُلصَّبُ العین ضمیر

ساختِ شعر

کَالعَینِ لَا تُبصِرُ مَا حَولَهَا
وَلَحظُهَا یُدرِکُ مَا یَبعُدُ

جانب اَجانب را منظور داشتہ فحوای کہ مِنّ مُسلِم مُسلِم وگر

مِنّ کافِر مُسلِم بظہور آورد گروہ فَلّاح وایلِ فلاحت

روئے فلاح را ترک گفتہ از جور کافر گشتند و کافران اسلام کیش

کُفور در مکاریب کرُوب از بروغ الی کرب بذر افشانِ سر شاکِ

حسرت گرویدند تا از جورِ ظالمانِ بیباک مَزارِع از قصامہ

وقُصّارہ و نُسّافہ و عُصّافہ پاک گشتہ فجعلهم کعصف

ماکول پذیرفت و حاصل معنی رُبّ ذارِع حاصِدٌ

سِواہُ بحصُول پیوست و املاک مُلّاک با تُراب

خیر وست

بائرات تساوی جُثت وَتَرَی الاَرضَ هَامِدَةً

وکوهستانات نزهه چون قلوب عابده از نزهت بری

گشته نزهة الفلات شد و تروی الجبال و تحسبها

جامدة و باغات و بساتین مشجر باعناب و تین

بنار او ابد صریم گشت و روزگار دولت نماینده

فاصبحت کالصریم در عصر سلطنتش مصداق والعصر

ان الانسان لفی خسر بر کافه ناس وضوح یافت

و خاص و عام ساکن مساکن سکنت گشتند و عموم

برّیه به برّیه عموم افتادند و نیک و بد از دار غصه

سر بداغصه فکرت نهادند شیوخ از سنوح سوانح

و سنوخ فوادح بحدی قالب شیوخ را گرفتار حیرت

دیدند که رفتار طریقت و مجاز حقیقت از دست

دادند و ملایان بحدی پریشان غم گردیدند که از مصحف

ضمیر شان جز مصحف سورهٔ الم یعنی سورت الم

بنظر نمی آمد علمارا اعلام اعلم شدند و علم علم بر سوائی

علم گشت درس مدرسین حکم درس ابوبکر راس بنم

رسانید سادات بمیران متحصن گردیدند و میران

بکهوف و اغوار تواری گزیدند قلوب اهل سرود

از نغمه سرائی شرود یافت و خاطر ارباب دف ترانه

سنج نخشی آن تصیدہ دائرہ گردید از دل سحر خیزان

خوش بیکنیم کہ رسد بما بیستے

در دل شبہا شہب شہبا آہ شہبان آسا بگردون متصل

پیما بر میشد در وزہا ناوک نالۂ تیرہ روزان بیجرخ

گردون سرشت می پیوست از سیاہ کاریش ہر

بر چاکران و مقربان شام غریبان نمودی واز بے

انصافیش ہر شبی بر انصاف وعید یوم عنید

بودی چون در درگاہش داد رسی نبود نیکان

بدان درگاہش ویدان نیک در نمائیش بودند و عمل

اله از عمال او ترک اعمال و آمال می نمودند در اعصار

دولتش آثار اعصار قفیه تا در از اثارہ عدوان بر طارم

خورشید فتنہ جور سید و تہتان تہتان و چور جور بنیان

حیات ملہوفان را باب رسانید علامات نشاط

از جہان کنارہ کرد و این حلوۂ شنعا خونہا در جگرو

جگرہا در دل گران گرد و از شدت بواقع بقاع سپہر

ارتفاع نقاع بقاع و یفاع مماثل آمد لا تستبح بہا

ذات قرنات جماء و کاخ و سرای نا پسود کہ سر بر

میسود با کاخ سرنگون یعنی خاک برابر شد قد بلغ

منہم البلغین ہجوم طمحات اکواخ ممالک

را منهجم ساخت و سختیت سخت سخط و شطط آثار صفا

از زمانه برانداخت از عواصر صرصر صُفر در ارجا راز جای

مسکون اثر نمانده برجای نعمت بُرجاے نقمت

پدید آمد بمکسه ظلم و بکنسه جور نفوس فتّاک ساحة

بُلدان کُساحة یغما شده در سیف و ریف و حیف

وخیف جنف و حیف شیوع یافت اگر قاصدی

برای مقصودی راه نورد طریق سفر آقاصد

میگشت از دورتی دیار دیمومة و دوائر دیمومة

حیرت مانند گرد باد سرگردان میگشت که ما یالدار

دودیّ واگر پیکی بیکی از بُلدان روان میشد برائے

راستر واح و استنامت بقریه مُور جای معمور نمی

یافت که لیس دواء عبادان قریة رواح تا صباح

صباح و بنجح و باله و اجرا جُر با جر با توصّل نمے

جُست تو ترک الحیّ بالما صلّ و خورد و بزرگ و تاجیک

و ترک بر منازل و مساکن ـ شعر

هذا احقّ منزل بالترک — الی ثب یعوی و الغراب یعیبک

بر میخواند ندعوک الظبی ظلّه و هر کس گرفتار اتاد و

او تاد حُب وطن بودی کمثل عیو عاره و تدّ پا بست

سلسلۂ فتن گشتہ مفترس انیاب نوائب و مختلس

مضایث مصائب میشد شوّالاً وطالاً مالہ

یومن فیہ القطان اذا لک من انباء القری نقصہ

علیک یرهق ویزهق ویخرب ویخرق و

یرعد بصاعقہ بامسہ ویبرق ورعی الزروع

وعری الضروع وذاع انواع النوع والجوع شاع فوات

القوات فی الجموع وسعر الغلۃ لغلاء سعر الغلۃ

وجاس الخلال وداس الغلال وقشر البشر وشبر

یشبر وشرا یہ البشرہ وصلب القرار من القری

والسکون من السکان والوری وما کان حدثنا

یفتری باینکہ از کنوز وللہ خزائن السموات

والارض بعطای جعلت لہ مالاً ممدوداً

وبینین شهودا مخصوص بود بطمع ثم یطمع ان

ازید وهل من مزید باز دیده ودهان

آز باز میداشت هر چند که معدہ خزینش از

نفائس معدہ مملی میشد بمصداق ان الانسان

خلق هلوعا التهاب ولوع نفس ولوعش مبشیر

اشتطاط واشتداد می یافت وبا آنکہ حکمش چون

آب بسیط بر بسیط خاک جاری بود مانند مستسقی

غیر مرکبہ ۱۲ — سفردہ ۱۲ — فراخی ۱۲ — صاحب استسقا ۱۲

از آب شور عطش درونش فزونی نشست یُصْبِحُ

تشنگی ۱۲ — نادر ۱۲ — میشود ۱۲

ظَمْآنًا وَفِي اللُّجَجِ فَمُهُ آری حائم بامم بموج سراب

تشنہ ۱۲ — حالت ۱۲ — تشنہ ۱۲ — کنایہ از بیہودہ دنیا ۱۲

سیراب نشود و لبهان لبشان بلمع یلمح متسلی نگردد بنابر

سوختہ تشنہ ۱۲ — تشنہ ۱۲ — چمک ۱۲

ارتظام بادِ خارسیم وزر نظم ممالک را از انتظام افگند و

در کیسہ ۱۲ — بفتوہ بست ۱۲

در رُوب و رُدُوب مرحمت را از فرط تعلق باعلاق از علاق

جمع رُوب بمعنی چمک ۱۲ — جمع رُوب کوچہ غیر نافذہ ۱۲ — جمع علق نفیس ۱۲ — جمع علاق بمعنی گرو گذاشتن ۱۲

دلو و خاکِ ایران را بغربال تنگ چشمی بیخته باعتقاد

از ۱۲ — بخیل ۱۲

خود ناقی از خیالات خام و خام برائے اولاد و عقاب

صفت خیالات ۱۲ — بانعام صفت خیالات ۱۲ — پسر زادگان ۱۲

خود پخت و از مدلول لا اعتبار بالامور النادرة

دیدهٔ اعتبار بر دوخت لم یترک لاهل الایران فضة

فاعل نادر ۱۲ — نقره ۱۲

الا نضما ولا ذهبا الا ذهبا به ولا فرسا الا فرسه

مگر شکست آن نقره را ۱۲ — برد ۱۲ — کردن شکست آن فرس ۱۲

ولا علفا الا علفه ولا عقارا الا عقره ولا غلة

گیاه ۱۲ — چرانید ۱۲ — باغ ۱۲ — مگر بدین آن باغ را ۱۲

الا علفها ولا ضیاعا الا اضاعها ولا جبایة الا جبایة

خیانت کرده آنرا ۱۲ — مال ۱۲ — مگر ضائع کرد آنرا ۱۲ — چپاتی ۱۲ — قطع کرد ۱۲

ولا بزا الا بزه ولا رکازا الا رکزه ولا ارضا الا

مگر دفن کرد — کنایه از گرفتن ۱۲ — خزانه ۱۲ — مگر گرفت ۱۲ — قماش ۱۲

رضها ولا عرضا الا عضها ولا نفائسا الا

مگر گزیده ۱۲ — مال ۱۲ — مگر کوزے نمود ۱۲

نسفها ولا سبدا الا استبد به ولا لبدا

متفرق کرد — مستقل کرد ۱۲ — قیل ۱۲ — پشمینه و مال ۱۲ — کثیر ۱۲ — غلہ ۱۲ — جہازا ۱۲

الا لبد به ولا غنما الا اغتنمها ولا تطیعة

جمع کرد ۱۲ — گوسپند ۱۲ — مگر غنیمت گرفت ۱۲ — گله ۱۲

الا انتطعها ولا حالا الا احال علیه ولا مالا

جدا کرد ۱۲ — کیفیت انسان ۱۲ — ٹوٹ پڑا ۱۲

وضع و طور ۱۲

الّا مال الیہ بحیث لم یبق لھم بُرْدَۃٌ الّا

میل ؎ نادرہ فاضل ؎ پرانی ؎ چادر ؎

الجلد ہ ولا حلیۃ الّا اللحیۃ کہ آنہم در دست

پوست ؎ بس زیرہ ؎ ریش ؎ صفت ریش ؎

کشاکشِ محصلان مے بود۔ بیت

سایبان ؎

این شرح بی نہایت کز حسن دوست گفتم

چیں قدر بیان کردہ شد از آن یک حرف گو بد ؎

حرفیست از ہزاران کاندر عبارت آمد

بے راہ روی ؎

باینخالت بادشاہ باز از جفا تجانی واز تعسّف

بادِ دیگر ؎ ظلم ؎ دور شدن ؎

انصاف واز غفلت قفول نخجستی وبمروت

جمع موت بیابان بے گیاہ ؎ برگزیدن وسیل کردن ؎ رجوع شدن ؎

مُروّت ومدارا ی مرحمت مرور نکردی وبر مزاحمت

زمین خالی ؎ دُکھ ؎

ومُزاہمت غیظ وغنظ افزودی ومفاد لَیُعَذِّبُ

دشمنی ؎ دو غصہ کھانا ؎ غمگین کردن ؎ سخت عذاب ؎

عذابہ احدٌ ولا یوثق وثاقہ احدٌ ؎ ایوما

نادر در بغداد

در قرآن خواند ؎ بند نکردن ؎ بندش نادر ؎

فیوما اشدّ واحدٌ ظاہر نمودی از نصیحت

تیز تر ؎

اتق یوما یبین منہ قیاک الدخن تنبہ نمی پذیرفت

بچہ ہیزم ؎ نظیر است ؎ دود یا چہرہ خود ؎ آگاہی ؎

وزمانہ مراعات النظیر البطر لا مائک البقیت ولا

از زبان عرب ان اردو از قبیل کلاغ ؎ نہ آب خود باقی داشتی ؎

دردنک البقیت میگفت واین داہیہ تاسہ عام بر خاص و

صاف کردی ؎ مصیبت ؎ سال ؎

عام عام ومتواتر وساحیہ وسحساح خطوب وخطر بر

شامل ؎ باران سخت ؎ باران ؎ جمع خطب حادثہ ؎

ساحتہ وسحیح ایران متقاطر بودی اہالی نیز درین

میدان ؎ وسعت دار ؎

بلیت تلبّث وبلبیت ولعلّ مترجی زمان فرح و

بلا ؎ درنگ ؎

فرج بودہ بحکم واصبر حتی یحکم اللہ بیننا وھو

کشایش ؎ صبر کردن ؎

خَیْرُ الْحَاکِمِیْن بشدت صبر جور مشابرت و بتلخی صبر اصطبار

حبس ؏ ظلم ؏ بیکردنه ؏ دوائے تلخ ؏ کردن ؏

مُصابرت میکردند کَادَ الْعَوْدُ یَکُوْنُ مَلِکًا و در هر امر مُرّ

صبر کردن ؏ تلخ ؏

مرمریس دهر شور انگیز و مرارت مَرَارَة سوز بلایا را بر ذائق

سختی ؏ تلخی ؏ صفت ؏ جمع بلیته ؏

جان شیرین دگوارا میساختند تا اینکه از جفای بے

غایت ؏ ظلم ؏

خفای آن جا بر جا یرد لهای حائر حایز انواع زواجر

پوشیدگی ؏ جبر کننده ؏ جور کننده ؏ متحیر ؏ جایع ؏ جمع زجر ؏

آمد و نفوس از سلوک آن سایس ظلم اَسَاس آیس

حاکم ؏ صفت حلم ؏ گشته ؏

وایس شدت باس یاس ناس را باعث گشته

خوف و عذاب ؏ نامیدی ؏

دخول وکینه ها راه دخول در سینها یافت و نفرت

جمع دخل مکر و جال ؏ فاعل ؏ صدور آمدن ؏

بر مقیم و طاری طاری شد آرائی اُمم از و مُتغیر و

مسافر ؏ آینده ؏ جمع رائے ؏ جمع امت ؏ نادره ؏

مُتبدِّل و هر نفسی ازین صدمت بدل گشت و عشرت

جان ؏

عشائر بانزِ جار مائل و کار ایل و احشام از کثرت حشام

جمع عشیره خویشان ؏ زجر کردن ؏ رجوع کننده ؏ نوکران ترکی ؏ جمع حشم ؏ لشکر ؏ غضب ؏

و احشام بانضجار آئیل و مشارب عقائد از گردش

تکلیف ؏ دلتنگی ؏ راجع ؏

چرخ زیر و زبر تا لا فجا لائی بلایا کدر و آیل گردید و رغبت

مردمانیکه ای در زمین سکونت دارند ؏ کجچڑ ؏ کھائے تبسمی ناصاف ؏ غلیظ ؏ خواہش ؏

رعیت و رُعاة از و انتفا و خلائق خلائق از اخلاق

حکم ؏ از نفی نیست جمع رائی چوپان ؏ نادره ؏ بودن ؏ جمع خلق ؏ مخلوق جمع خُلق ؏

بی خلاق اُو وحشت گزید اگر شقیق شفیق بود و اگر

عفت ؏ بیهوده ؏ نادره ؏ برادر ؏ مهربان ؏

عُدُوّ سفیق ازین شیوه سِتوه گشته رُوا زو بر تافت

بے حیا ؏ ظلم نادره ؏ طول ؏ نادره ؏

و اخلاص بی منقضت دولتخواهان بمبغضت اخلاص

دوستی ؏ صفت ؏ شکست ؏ دشمنی ؏ آمیزش ؏

یافت دوستان از بوستان دولتش بوستان رائحه

باغ ؏ نادره ؏ بو کیزده ؏

نا امیدی گشتند و جان سپاران جانی جانو سپار جانی

شدند اہلِ قلم یکقلم ورق دفترِ حسن عقیدت را برگردانیدند

و دبیران بمداد سیاہ رُوئی خطِ باطل بر صفحۂ ارادت

کشیدند زمانہ برخوان آلای سلطنتِ والایش

طَلَاوَةٌ فِيهِ وَلَا حَلَاوَةٌ وَأَنَا مِنْهُ فَالِجٌ بْنُ خَلَاوَةٌ

برخواند و دہر چون در خواب غفلتش دید بندای و

خاب کُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ فتنہای خوابیدہ را بیدار

و آسودگانِ کُوی زندگی را بیدار و دیار ساخت

عاقبت سررشتہ اقتدارش گسست و رواصف

شوکتش شکست و بمقتضائی لَا بُدَّ لِلْمَصْدُوْ

اَنْ يَنْفُثَ آبلۂ دلہا شگافتہ گشت و چون از کید

دُرونش نیک و بد ادراک آلام لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

فِي كَبَدٍ میکروند از تفِ جگر و بکُلِّ كَبِدٍ حَرَّاءَ الْحَرِّ

كَبِدَ السَّمَاءِ را تافتہ درپگاہ و بیگاہ بدرگاہِ قہارِ حقیقی

باتالہ و نالہ و حنین جبین استغاثہ و استعانہ سودند

و بالب محتاج و قلب محتاج و دہانِ خوشیدہ

و بُطونِ جوشیدہ زِ مزمۂ خلائق بر مزمۂ نفرین لب

گشودند درویشان در اسحار بقطع اشجار دولتش

مشغول ذکر آرہ شدند و مشائخ و شبان روزان و

جمع شب جوان

شبان در مناجات و مشایخ از سوز و شیم و بستم او شتم و

جمع منبر — جمع مجلس — بوسہ — عادت — علم — نماز — دشنام

دشمن را ورد زبان کردند و گوشہ گیران چلہ نشین

مسکین

بادعائی سہم اللیل بکمانخانہ چرخ تیر سی روی نیاز

دعائے نیم شبی مانی تیر — طرفہ — بہ صورت

آوردند حوصلہ غیرت عبرت بخش حضرت رب العزت

فاعل — نصیحت — صفت — خدا

عزت کلمہ تحمل آن اعتدال ابر شافت و آسمان

غالب است حکم آن — مدد خدا — متحمل نشد

برحال محنت دیدگان با دیدگان انجم از شفق خون

مظلوم — چشمہائے

گریست و انتقام مظلومان در حجاب تبسم بچشم

فاعل — بہ دو چشمان — فاعل گریستن — بنظر

تبسم و تحشم بچشم بچشم حشمتش نگریست و شہامتش

غضب نمودن — بقصد — بر شکار — بزدگی نمود — دلیری

منقلب گشتہ شہامت شد و سیل سرشک مستضامان

فاعل — مظلومان

اے نرد شاہی باخت

جفا و غنا، جفا و عنا را دفع نمود۔ بیت

حافظ

غماشک آب دادہ — غماشک آب دادہ — اشک — سرخ

گریہ آبی بر رخ سوختگان باز آورد

تازگی — بار دیگر

نالہ فریاد رس عاشق مسکین آمد

عاشق بیچارہ کا نالہ ہوا فاد رس — شد

الا لہ الحکم و ھو اسرع الحاسبین دولتش

حق رکھو — نماند

آگاہ باش — خدا

با آنکہ سرو نوخیز بود چون چنار کہن سال از خویش

از خود — علی قلی خان

آتش در گرفت و جامۂ خویش خلافتش از خلافت

جامہ سوختہ — کرتان — تاوان — حماقت

خویش بل از جلافت خویش خلاقت یافت و سلسلہ

عادت — ناکسی — یگانہ — بیگانگی — یگانہ

علیہ اش بل ہم قوم خصمون سلسلہ سرویش گشت علی قلی

دشمنی — سلسلہ — سرویش — خدا

بات یہ ہے کہ یہ لوگ ہی کچھ جیگر دار ہیں

نسخہ میں فاضل کا لفظ ہے

پچھتانا — بعد میں — ہوا دیکھ کر

خان برادر زاده اش که در ذیل حفادت و ظلّ خفارت

او بی حقارت مستجلب دُرّهٔ نعم و مستحلب درّهٔ احسان

عم می بود چون عم را از گروه عمین واز ناصیه حالش

اَرَی خالاً وَلا مُطِّیً اعیان یافت و مفاد شعر

اَقارِبُ کالعقارب فی اَذاها ۔ فلا تفرح بعیم اَو بخال

فکم عم یکون الغم منه ۔ وکم خال من الاِحسان خالی

برادر حالی گردیده حال بر او گردید و در عمهای غمها حیرت

زده شد و از شراب شراب عمک اوّل شارب

را موافق مشرب ندیده خالوی مخالفت عم را

بی پرده گوش زد طبل عالم ساخت و طبل منافقت را که

در زیر گلیم میزد بنفیر عام نواخت و بقتل او اشارت راند

و اَعانَهُ علیه قومٌ آخرون یعنی افشاریه با او موافقت

و رزید مذروب ربیب اِذا علی قلی و خان و رُبّ ربراب

اِذا اضطرّ عطّ المران ۔ و رُبّ صدیقٍ للمرء

وهو خادعه ۔ و رُبّ حامٍ لِلفِه وهو جادعه ۔

و کم من حمیم کسحاب نوءٍ ماؤه حمیم ۔ و کم من

الحماة والاحباب والاقارب ۔ اضرّ من حماة الحباب

والعقارب ۔ شعر

فَيَا عَجَبًا مِمَّنْ رَبَيْتُ طُفُولَهُ — اَلْقَمْتُهُ بِاَطْرَافِ الْبَنَانِ

تعجب ہے جسے بچپن سے پالا — انگلیوں کے پوروں سے لقمے دیئے

تربیت کردم — بن انگل ہا — ہیچ طرف کنند — گفتند

اُعَلِّمُهُ الرَّمَايَةَ كُلَّ يَوْمٍ — فَلَمَّا اشْتَدَّ سَاعِدُهُ رَمَانِي

تعلیم کردم ان — سکھلایا فن تیر ہر روز — انہوں نے

مقل ہا — سخت شدہ — مقل ہا — تیر زدن ہا

در منزل فتح آباد خبوشان در شب شنبہ یازدہم جمادی

الثانیہ ہزار و صد و شصت صیاد اجل ماہی عمرش را

نازل شد — نہادند

بہ شست در افگند و قضا غرق زندگانیش

خادم — ماہی — رگ — نہادند

راکہ سنین آن ہشتین پیوستہ بود شست زدہ نقد

صفت سال ہا — شصت سال پیوستہ — نشستہ

جانش را بمزد شست گرفت یعنی پردہ داران پردہ

خرید — گشتہ رگ — نگہبانان

دری پیشہ کردند و نمک پروردگان شور انگیزی پیش

فعل — فسادہ

گرفتند جمعی از افشاریہ کہ پاسدار سراپردۂ شہریاری د

صفت — جمعے

از شعار عار عاری بودند در میان سراپردہ پی بسر

لباس — تنگ — برہنہ — خیمہ — سراغ

اُو برد و با تیغ الماسگون یا قوت مذاب از کان ارکان

نادر — صفت — کنایہ خون

وجودش برانگیختند و بادم باضع دم ناصع از پیکرش

تیغ قاطع — خون — گرخ — نکند

فرو ریختند۔ شعر

یَا رَاقِدَ اللَّیْلِ مَسْرُورًا بِاَوَّلِهٖ — اِنَّ الْحَوَادِثَ قَدْ یَطْرُقْنَ اَسْحَارًا

خواب کنندہ شب — صفت شب

وقہرمان قضا سر او را کہ ہنگام طفل از سر سبزی

حاکم — نامی — محور — غروب کتب — از روے

بعرصۂ جہان نمی گنجید را و الضحیٰ در میدان کوی گوی

مثل ساعت چاشت — کوچہ

چوگان لعب طفلان ساخت روزگار از این کار

بزرگ — دلیری — صفت — زمانہ

سترگ و جسارت بزرگ کہ از و سر زد کانہ حاء و سین

خاقان سرسرافرازی وافتخار بچرخ دوّار برافراخت

وسروری که از سطوتش سلاطین هند و خواتین ترک

تارک ترک وتارک بودند سر بر سر سوا سر یرت نهادو

داوری که بادشاهان روی زمین بداوری رو بر زمین

خدمتش میسودند در راه من فعل ما شاء لقی ما شاء

برخاک خذلان افتاد شرقی نژادیکه شبا هانگان ممالک

شام را بمالک مصری می بخشید وقت طلوع شمس

گردید نهفته در رمس کان لم یغن بالامس وترک

نجاری که باختر باختر افروز طالع فیروز خورشید

خاوری را ذرّه ناچیز شمردی بلا تاخیر تاخبر شدن

آفتاب عمرش بزوال پیوست بدّل مجالا ته

بالتمس - شعر

فیا ضباع کلی لحمامی ئی طمعت

وبا قی فریسته آساد هیجاء

ویا خفافیش بشراکم فقد غربت

وبالحجاب توارت شمس اضحاء

اگرچه غشّ وسمین ورث وثمین هر ملک ودیار

را زشال تا شالنگ واز خرف تا زخرف

واز برجد تا زبرجد واز حصیر باریا تا حصیر و باریا

درمکامن ومخازن کلات بی شریک وانبازِ انبار

ساخت وتکویر نکوترین اطراف ازاطراف نمود

تکاوس وتکویس اثاثہ کیکاؤس واحتیاز وکتفانر

کنوزِ دقیانوس کردو اسباب تجمل را تا اسباب

السّماء فراہم آوردہ یا اسباب طول امل برہم بست

انجام کار از دفائن ودفنی بمدفن جز کفنی نبرد۔

مَا اَغْنٰی عَنْہُ مَالُہٗ وَمَا کَسَبَ واز کشتہ گشت

این کہن کریاس غیر پیرہن کریاس واصلش نگشت

سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَھَبٍ وشاہباز دولتش درین

وکریاس نیازمیدہ رسیدہ شنگارشد وہمان قصہ

بدنامی قصہ او وغصہ روحانی غشہ او آمد بشعر

مَا حَالُ مُتَّجِرٍ مُسْتَبْضِعٍ حُقُبًا

وَبَوْکُ الْبَحْرِ یَبْغِیْ مِنْ مَرَابِعِھَا

تَحَرَّیَا بَیْنَ اِلٰہٍ خَاصٍ وَاِغْلَاءٍ

یُزْجِی الرَّخَاءُ لَہٗ طَوْعًا جَوَادِیَہٗ

عَلَی الرَّخَاءِ بَارْجَاءٍ وَاِدْسَاءٍ

يَشْحَنُ الْفُلْكَ مِمَّا لَيْسَ يُوجَدُ فِي

پُر میکرد — کشتی — یافت نمیشد

قَصْرٍ لِقَيْصَرَ وَدَارٍ لِلدَّارَا عِ

محل — شاہ روم — دارا — کہ سکندر قتل کردہ بود

حَتَّى تَوَالَى لَهَا اعْلَامُ بَلْدَتِهِ

شناختہ شد — تابید — جمع علم نشان — شہر

وَسَاحِلٌ يَجْتَلِي مِنْ طَرْفِ سَرَّاءَ

نمایان شد — چشم — کنیز نام زنگی

بَيْنَا كَذَالِكَ إِذْ نَكَبَتْ سَفِينَتُهُ

غروب شد — در — بیچیدہ حالت — یکبارگی — دگرگون شد کشتی او

مِنْ نَارِ صَاعِقَةٍ فِي جَوْفِ ظَلْمَاءَ

از آتش برق — در میان — شب تاریک

بِفَحْوَى مَنْ كَانَ لِلَّهِ كَانَ اللَّهُ لَهُ

عنایت

تا از خدا جدا نبود خدا با او بود چون جدائی رحمت

محمود — غایت

را بجدائی رحمت بدل کردہ از حق آئب شد

مخرف — نزد

وَضَائِعَ وَحَقَائِبَ دَوْلَتْ رَا بَاطِلْ وَضَائِعْ كَرْدْ

جمع وسیلہ خرمنہ — جمع حقیبہ بارگان — خراب

نَسُوا اللَّهَ فَنَسِيَهُمْ وَنَقْشِ بِي نَقْشِ عُمْرِ نَفِيسِ رَا

نادر فراموش کردند خدا را — زیور نگار خدا کردند — بے مانند

بِدَسْتِ خُوَيْشِ از صَفْحَهٔ هَسْتِي سِتَرْدَهْ سَطْرِ سُطُورْ

خود بدست خود — جمع سطر

دَوْلَتْ خُودْ نَمُودْ يَمْحُو اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَبِهِ نَاهَنْجَارِي

بیراہ — از

سَجِيحَهٔ شَصِيحَهٔ وَخِيمْ وَخِيمْ بِهِ تِيغِ تَبَيُّغْ انگیز خصم

طبیعت — بخیل — جمع خبیث بدخلت — ناگوار — بدخوی

خُونْخوار بِخْوَارِي گشتہ گشتہ از آنهمہ بهمہ وَخِيلْ

صفت وحشی — ذلت — قتل — بدخوی — مجتمع بخیل

وَخَوَلْ وَخِيلَا وَخِيَالَاتْ جُزْ حَسْرَتْ وَخَسْرَتْ

جمع خائل خدمتگاران — ضرور — پندار — زیان

بَاخُودْ نَبَرْدَ لَا لِلْإِنْسَانِ مَا تَمَنَّى وَازْ نَبَرْدْ

انسان کو من مانی مراد بھی ملی ہے

رنج و مال و گنج بی رنج و مال سوائی گنج لحد نهزه و

آلہ جنگ — نہ برد کرد — جمع رنج

صفت کا لقم کردہ — بمعنی جمع

بہرہ نیافت مما یغنی عنہ مالہ اذا تودی

بالم الم در آزد راز عمر فانی پدرود نمود و

کاشتہ خویش از مزروع دہر بدرود و اینہمہ

تعب و لغب و عنت و عتب عبث شد

انک لا تجنی من الشوک العنب کما قال اللہ

عز اسمہ لکل امرئ منہم ما اکتسب شعر

تولی فما آثار المعدلۃ

ولا تشکر اللہ اذ خولہ

وصب علی الناس سوط العذاب

کان الدلہ بہ وکلہ

وخار الجیوش وادنی الحبوش

وصیرہم حولہ قبلہ

وطن البراہد تحمی حماہ

اذا نولت نحوہ معضلۃ

وان المنیۃ لا تمتدی

الیہ اذا قصدت معقلہ

فلما عتا وعد اطوارہ

وحق علی اللہ ان یخذلہ

سَرِعَتْهُ يَدُ الدَّهْرِ عَنْ قَوْسِهٖ

بِسَهْمٍ فَمَا أَخْطَأَتْ مُقْتَلَهٗ

وَمَا لَوْمُ النِّسْوَانِ بِأَحَدِ اثْنَيْهِ

وَمِنْ حَيْثُ أَخْرَجَهُ أَدْخَلَهٗ

وَلَوْ شَكَرَ اللّٰهِ نِعْمَائَهٗ

لَمَا بَرِحَتْ عِنْدَهٗ مُكْمَلَةً

وَكَانَتْ تُفَارِقُنِيْ إِذَا قَبِلَتْ

وَلٰكِنَّهَا أَدْبَرَتْ مُجْمِلَهٗ

كَذَاكَ يَكُوْنُ انْتِقَامُ اللَّئِيْمِ

إِذَا أَخَذَ الْبُعْدُ مَا لَيْسَ لَهٗ

تتمیم ذکر با درج بعضی کلمات وعظ

اساس تبدیل باقتباس ھٰذَا بَیَانٌ لِّلنَّاسِ

اوّل مثبت وثانی منفی (حقیقۃً یا بصورت)

کیست کہ در باغ پرورد جہان گلبنی پرورد و خارِ

جفائش بر محلد نخلد و خوانِ کامرانی گسترد و خونِ جگر

باور سد نرسد بنا برین دولت دنیا بفلسی صاحب خرد

نخرد و پیرامونِ سرخ و زردش اگر بخون آغشتہ گردد

نگردد انَّ السَّلامَةَ مِنْهَا تَرْكُ مَا فِيْهَا۔

رُبَاعِی

مطلب مطلب گر ہمہ خود پادشہی است
خواہ اگرچہ آن مطلب
پیوستہ سرانجام طلب روبہی ست
دنیا
گر ماہ شود طالب و مطلوبش مہر
ہلالہ
ہر چند کہ کاسہ پر کند باز تہی است
صحبت بخیل بر اہل
تجھ کو کسی سے کیا ملا

نوع دگر صاحب توکل غم کلان و خورد نخورد و حریص
کثیر قلیل کم و بیش
ہرگز صبر فہ از زد و برد نبرد ز خارف دنیا پیش دیدہ
بندہ حصول دنیا بندی
کفایت ہرگز صبر پیشہ
ویران نمود نمود و ہیچ ہوشیار قلادہ تعلق زیور کرد
ہستی اہل آرزو تعلق دنیا زینت
نکرد تا سر بگریبان خمول نکشید پائے رفعت بر سر
غایت کنایہ
بیض و سود نسود تا قیامت طاعت داس آسا خم
عجز ہندی ہنسیا الحداد

نکرد از مزرع زندگی حاصل دُرد و ندرود بجاہ ندامت
کشت بمعنی درد
افتاد آنکہ عاقبت را بدیدہ دید ندید و در خسران ابد
چشم بصیرت بینائی
بماند آنکہ در ریاست رسم داد ندا داد طوبی لمن سعی فی
صل ہمارکہ
فکاک نفسہ قبل ضیق الاک لفاس ربا عی
رہا ہی نفس خود قبل ازاں قبل تنگی نفس
چون حاصل عمر تو فسوس و دمی است
دمکہ
رو داد مکن گرت بہر دم ستمی ست
مغرور مشو بخود کہ اصل من و تو
علت ہر یک اصل امہات
گردی و شراری و نسیمی و دمی ست
خاک آتش باد خون آب
نوع دگر ہر کہ عاقبت کار را نگریست عاقبت کار
نہ آخر

نگریست و هر که نقد اعمال خود بسوخت بنار جحیم نسوخت

گریه نکرده ، جمع عمل ، دانسته ، از ، آتش دوزخ

و هر که از راه انصاف بگردید شایستهٔ هدایت نگردید

ترک عدل کرده ،

و هر که نقد علایق بسپرد طریق خذلان نسپرد طوبی لمن

ترک دنیا کرده ، ترک بازی ، تهذیب کرده ،

تَحَلّیٰ بِالْعَفَافِ وَ رَضِیَ بِالْکَفَافِ - رُباعی

آراسته شده ، پاکدامنی ، بقناعت ،

در مکتبِ عقل خود کتاب خود باش

مسلم خود باش ،

در فکر سوال حق جواب خود باش

آماده ،

در پای حساب تا نمانی فردا

دیر ، علت ، روز قیامت

زنهار امروز سرِ حساب خود باش

نگاهدارنده خود کن ،

نوع دگر حاصل سعادت برنگیری تا تخم نکو کاری

نکاری در ستنگار نگردی تا پاس نفس داری نداری و

بخشایش ، عمل و اخلاص ،

آبروی داریں نه اندوزی تا اشکِ نیاز در راهِ

غایت ،

باری نباری تا ترکِ هوا جس نگوئی با محبوب حقیقی رو

خدا ، بادون ، غایت ، وسواس ، خود ،

بیاری نیاری چون سر بگریبان عزلت کشی تفای خود

آرزوها نخت کمن ، خواهشات دنیا ، ترک تمنا ،

از خجلت بخواری نخواری تا ضبطِ عنانِ نفس سرکش

خاردین تقاضاهارین ، منفعل شدن ،

ولت ،

نکنی تو سن تفوق بجهانی بنجهانی و تحصیل رضائی حق

جهانیان دانا ، جهت نکنی ،

باتوانی نتوانی و روئی توجه بدهر دنی عاقبت کار را

ترک دنیا کنی انجام کار شود ، طرز زمانه ، انجام کار شود ،

گردانی نگردانی و بلند نگردی تا خود را غبار راه قاصی د

اگر بدانی ، جلگی شود ، دور شود ،

دانی ندانی اَلْعَاقِلُ یَضَعُ نَفْسَهُ فَیُرْفَعُ وَالْجَاهِلُ یَرْفَعُ

زیرک ، پست کند ، بلند شود ،

نفسہ فیوضع - رباعی

بست بشود

نے طلب سمور و نے اطلس باش

در دیدۂ اعتبار خار و خس باش

تشخص و امتیاز

خواہی کہ کنی سری ز منزل بیروں

نخورد تو بلند بمنزل برسی

چون جادۂ پامالِ کس و ناکس باش

راہ

نوعِ دگر عالم سراز زمیں اُفتادگی ماننددرختی کہ

توانی

بردارد بر ندارد و عارف دلی را کہ بدرگاہ معبود روی

شعر

نیاز آرد نیاز ارد جزو ذکر حق اگر سنگ بلائش بسر آید

دلی را

علت فاعل

نسزد

در چوبم یار خدا کند

نسزاید و براہ خطا در چین و فرنگ گر آید نگر ایدان الکنند

کہ بیرون نیاید و ہیچ نکند

کنایہ از دنیا و شواہد

دار عنا و فنا و غیر و عبر - رباعی

خالد نخواہد

وفا

کتب

جمع غیر و نیست

جمع عبر نیست

دانی ز چہ بے حجاب میخندد صبح

افگندہ ز رخ نقاب مے خندد صبح

بہ نیک کر

این غمکدہ چون مقام خندیدن نیست

وفا

بر خندۂ آفتاب میخندد صبح

نوعد بگیر تا اول و ثانی ہر دو منفی و نیاید پس تا از قید ہستی نرست

غایت

خلاص نخواہد

گلِ مراد ش نرست و تا پنجۂ طمع نشافت نورِ عزت

نخواہد

بخیرا - نخواہد

براو نشافت تا از علایقش نہ دستار ماند نہ بُرد بہرہ

چکا

شخص

غایت

چادر

جاوید نبرد و تا از شاخ بی برگی بر نخورد بکام دل

غایت

شعر

برنخورد ثمرهٔ الحرص الا بعناد ثمرهٔ القناعة الا غنام

عادت نکند — رباعی — تونگری

تا بستهٔ ایں جهانِ پُر تزویرے

صفت جهان — کمر — هستی

از بهر نجات خود مجو تدبیرے

معروف زدگر

اهلِ تجرید هم نباشند آزاد

دارند ز نقشِ بوریا زنجیری

معروف زاهد

نوعِ دگر انسان ساغرِ عافیت تا خود را نگوشه

دشمنان — نگرفته — غایت

گنامی نکشد نکشد و گوی سعادت از میدان تا

نبرد — نشوشه — موضع بازی

دامِ علایق نبرد نبرد و در راهِ سلوک تا زیرِ پای خود

قطع نکند — گرد نبرد — طریقت — کنایه از بجا نکند

نیاید نیاید و شاهدِ توفیقش چهره تا کشف حجاب

حجاب نگیرد — پیام نکند — نقاب

خودی ننماید ننماید و نهال برخورداریش تا نوگلِ توکل

نکند — چهره ننماید — برنیارد — برنوگل تشبیه است

برنیارد برنیارد التوکل فضل عمل والثقة بالله

پیدا نکند — ثمر نیارد — کار — اعتماد

اقوی امل — رباعی

آرزو

مارا نه نیست اختیار و نه بهست — از هستی ذات او بهر هست که هست

مفهوم هست — است

هر هست که نیست شد همان نیست که هست — هر نیست که هست شد همان هست که هست

الوجود بین العدمین کالطهر بین الحیضین (دیا، عدم)

نو علم گیر — اول و ثانی هر دو مثبت معاد و تمثل آنکه راه رستگاری

هلاکت — خلاصی

نوشت و نامهٔ رستگاری خود نوشت و بساط تعلق دهر

فرو پیچید — خلاصی — طی نمود

برچید و از گلبنِ مقصود برچید و دل از زوالِ دنیا

پیٹ ڈالی — ثمر — صفت مقدم

برگرفت و دود شیرازهٔ سعادت در بر گرفت و داز سر هوا

اٹھالیا — بغل — خواہش نفسانی

برخواست وازدد حہ توفیق برخواست حُبُّ المَالِ

رشتہ کمر ۱۲ ہوا درخت ثمر ۱۲ گرفت ۱۲ مدیث ۱۲

یُفسِدُ المَالُ - رُباعی

نسہ کنہ کمال را ۱۲

عارفِ بوجود خود چو بینا گردد هر چیز دلش خواست مُہیّا گردد

ہر گاہ ۱۲ مقبول ۱۲ نا مل ۱۲

دریاب حَباب را کہ در بحرِ وجود پرداخت چو دل ز خویش دریا گردد

نوع دگر ہر کس کہ آشناست بدوست روی آشنا

خدا است ۱۲ دوستدشمن ۱۲

وبیگانہ بدوست وہر کہ را تجرد شیوہ وزیست با عیش

بطرف آنکس

طرف خدا دوست ۱۲ مجرد بودن ۱۲ لباس ۱۲

ابد زیست ہر کہ دین بدنیا فروخت نار جحیم بر خود

ہمیشہ ۱۲ جیا ۱۲ معاصیہ ۱۲ آتش جہنم ۱۲

فروخت آنکہ در آغاز کار با ریاضت کشید در

روشن کرد ۱۲ شروع کار ۱۲ برداشت

انجام آن جام راحت کشید ہر کہ سنگ بی نیازی

نوشید ۱۲

برخواست سہوان ابسبقی ای طبع تحقیقی در صحیح ابابرخاست بستہ اند شان

بر فلک مینازد فلک بوجودش مینازد ہر کہ در راہ

صفت فلک بہتر ۱۲ شخص ۱۲ ناز میکند ۱۲

صدق خرامد در ہر دو جہان فاخر آمد ہر کہ ہوائی

۱۲ سیہ ۱۲ پیہ ۱۲ الہ خرا ۱۲ ہجم

نفس را از دست شد پایان کار از دست شد

از مرتبہ اُفتاد ۱۲

بے اختیار ۱۲

ہر کہ با قضا ستیزہ کرد کمان کین با خود برا ستی

بے شبہ ۱۲

جنگ ۱۲ ایہا ہیچ تیر منصب کمان ۱۲

زہ کرد الوتیم ضاءُ غناءُ والسَّخطُ عناءُ رباعی

قہر وغضب

چلہ ۱۲ خوشنودی خدا ۱۲ دوستمندی ۱۲ دشنام ۱۲ رنج ومحنت ۱۲

گردامنِ ہمت زجہان بر چینی

ترک دُنیا کنی ۱۲

از نخلِ اُمید خویشتن بر چینی

ثمر ۱۲

بر رُوم اگر اَمیر وگر بر چینی

امیر ۱۲ کلہ دوم ہستی ۱۲ اگر پادشاہ ۱۲ اگر بر چین بادشاہ ہستی ۱۲

ہر بند کہ کشتہ ہمان بر چینی

بر داری ۱۲ کشتی ۱۲

(تذنیب) ای شقیق شفیق میدان جاہ را پُر چاہ میدان

برادر ؎ مہربان ؎ دوست ؎ گزیں ؎ سلیم دل ؎

وبرقع ترقع از روی آزو ہوس ہوش پردازبردار

نقاب ؎ بلند رتبہ ؎ حرص ؎ صفت ہوس ؎

دہر یوم از نوم پندار بیدار باش و پاس بساتین نشاتین

غرور ؎ خیال ؎ مدماغ ؎ آفرینش ؎

بدار و بداز نیک بیک نظر بی بطر بشناس و بسپاس

نازش ؎

دادار داد آور عفو غفور قوی را قوی مشغول سازو

صفت خدا

خدا ؎ یعنی عادل ؎ صفت خدا ؎ توانگر دل ؎ سخت ؎

ہوا جس را یکبارہ بکناد و ندا کرم با کرام و با حسان با حسان

خواہش نفسانیہ ؎ بندگان ؎ کمینہ ؎ نیکی ؎

سلوک مسلوک دار و از عہدۂ نفس بدر اے بدر آمے

صفت نفس ؎ برون آئی ؎

چال ؎

ولآلی این سخنان سحبان پسند بسند حقیقت پیوند

جمع دُر ؎ صفت سخنان ؎

را مانند دُر در گوش کش شاید در عوض از غوصگاہ

بدل ؎ مغاص ؎

سعادت دُر نابی دریابی ورخت راحت بمنزل

خالص ؎

رحب مُراد از اُناسِ ظاہری طاہر و بری بری

خراخ ؎ جمع دنس چرکہا ؎ پاک ؎ پاک کردہ شدہ ؎ پرداختہ پردازے فارسی

اَقْبِلْ عَلٰی نَفْسِكَ بِالدِّبَارِ عَنْهَا رُبَاعِی

بیک کس خواہش نفس خود کن ؎ پرداشت کردن ؎ از نفس ؎

ہر کس کہ خدا شناس شد آزاد است

از نیک بدِ زمانہ دایم شاد است

بر ہستی خویش دل چہ بندی چو حباب

بُنیادِ وجودت گر ہی بر باد است

گرہ بر باد بودن محال است ؎

نوع دیگر ای برادر ترا در خلوت نفس عجبیت جلوہ

ہست ؎

نقش حبیب کی مُیسّر آید و نوائی حق را جز بنیوائے

درویش ؎

حق کی تیسر آید درم و دینار دُنیا را بجرد بجُرده بخرد و بجرد

وتجرد کالای سعادت کونین بخرد توشه جهانی اگر

از قناعت توشه داری و دارای زمانی اگر همت

بدر نفس داری بگماری که اِنَّ فی القنوع لغنی وَ اِنَّ

فی الحرص لعنی ـ رباعی

دُنیا مطلب که رُستگاری اینست

عزت مطلب که اصل خواری اینست

گر مُفلسی ار غنی که می باید رفت

داری اینست اگر نداری اینست

نوع دیگر نهال دل از شاخ و برگ حرص و تا پاک

تا پاک نکنی و ریشه نخل سنجل از زمین طمع بی باک

تا پاک نکنی میوه آسایش نچینی و اگر بچینی فغفور

بچینه خوری دست نیالائی از پیشانی شانی دهر

بیشانی نه عبوسی بینی و نه چینی چون از حر و برد

خز و برد جهان چشم پوشی آنچه از دد مردی دی دی

دیدی فردا نه بینی دم را مُغتنم دان که دم دیگر نه چشم

خواهت بود و نه بینی اشرف الغنی ترک المنی رباعی

ای خواجه که از تو یافت عالم تزئین

وز برای تو شد روی زمین خلد برین

گردیده مفعول زدارائی دنیا پوشی

چشم زده سلطنت ایام پرشاه والا

هرگز نخوری سکندری در ره دین

فهو کردہ ایام شاہ

نوع دیگر در تحصیل زود آخروی دیر یکن و زود

توشہ

بکوش و دین را بدنیا مده و آخرا بدین مفروش که

عوض دین را دنیا علت

مائده اش مایه غرور است و نعمت رنگینش اهون

فریب دہندہ فریب خود تر

من متاع الغرور و لا تغرنکم الحیوۃ الدنیا و لا

کوئے کہ جو چیز دنیا کے دھوکے میں نہ آجانا

از لقہ حیض فریب نکند

یغرنکم باللہ الغرور ۔ رباعی

اور خدا کے بارہ میں تمہیں فریبی شیطان کا دھوکا کھانا

شیطان فریب کند

غره چه شوی بمسکن و کاشانه

مغرور محل و مکان

بر عمر کہ هست حاصلش افسانه

قصہ دروغ

همخانه صرصری چه افروزی شمع

ہوا شعلہ

بر رهگذر سیل چه سازی خانه

نوع دیگر عاقبت دولت پر دلایش تعب عقبات

صفت جمع مقبہ گھاٹی

عقاب عقبی در عقب کاری آغاز کن که در

عذاب در پس صفت

انجامش جزای خیر که جز را خیر علت تامه نجاتست

چہار علت ہست آخر علت علت غائی

در کنارت نهند و در آخرت اجرت اجرت دهند

مزدوری ثواب

تابع فته کلما اضاء لهم مشوا فیه مشوا صورت

پیرو روشن صباب منافقین ہست آتش رفتند مباش فاری

حال را در آئینه خود بینی ذالک هو الخسران المبین

صفت خود بینی زیانکاری ظاہر

بکہ تو صریح گھاٹا ہے

مبین و رُخ از کعبہ صدق الیہ ادعوا الیہ متاب

نیابد دید ؒ خدا ؒ دعوت کنم شما ؒ مرجع ؒ

متاب و نفس را از مخالفت امر فرما نروائے خطہ

گردن نہی ؒ امر و نواہا ؒ بار تعلق ؒ

کُن نہی کُن و از غم مال و منال مَنال و مآل کار را

مقصد ؒ خرما بکن ؒ انجام کار ؒ

بنگر کہ العیش یحلو و یمر و الدنیا یفنی و یفتر و یمر

عیش ؒ شیرین ؒ تلخ ؒ فریب ؒ ضرر ؒ

روزی دو سہ دست برکشایند ترا

تضاد قافیہ دلیل دیگر ہیں

اندر بد و نیک آزمایند ترا

گرد تو فلک حصاری از آئینہ ہست

دعوت ؒ تھی ؒ

تا ہر چہ کنی ہمان نمایند ترا

علت ؒ

نوعِ دگر گل ولائی تنہائی حوادث لاتنہائی ست

و تباہی بدولت مورث تباہی دست گزیدن

نخر کردن ؒ ضائع شدن ؒ مند ؒ قبول کردن ؒ

باعث پشت دست گزیدن است و سروری

افسوس ؒ

کردن گردن بشمشیر خاریدن حرص و آز غایت غوایت

گمراہی چہ ؒ

است و قطع تعلق نہایت نہایت غیابت الحب

حصد کرم ؒ اندھا چاہ بے آب ؒ

آخر ؒ عقل داری ؒ چاہ را گوید ؒ

حُبّ جاہ عنایت باشد و عنایت یزدان دور دیدہ

غیابت الحب ؒ رنج ؒ مہربانی ؒ دنیا و آخرت ؒ

عنایت سُبکساران از سنگباران فتنہ برکنار مد

بے نیازی ترا ؒ تارک الدنیا ؒ

و عاقبت گزینان از اکلیل سروری سرگران مکن

تاج ؒ ناخوش ؒ

قنع فنع - رُباعی

از مسیح ؒ از مسیح ؒ

نداری این جہان زر دارائی بہ

دُلقِ نمد از اطلس و دارائی به

نوعے از جامہ حریر

آسودہ ز شغل ہر دو عالم بودن

صد ره

صد ره ز سکندری و دارائی به

سکندر بودن

دارا بودن

نوعِ دگر از باغ شوم دہر غشوم و گلشن زمانہ گلخیری

صفت باغ

ظالم

خیری که چید که آخر بجائے گلش دست حسرت بر سر

خیری

تشبیہ بگل خیری

سنان

باغ

نزد و ازین سماط پر مشور شہد نوالی که بر لب رسانید

دسترخوان

عطا

کرم

که عاقبت انگشت ندامت بدندان نگزید این

نادم شدہ

دستها بر دندان گزیدن

ریاضِ ریاضت ثمرِ وفا بر که کرد و از آن اقتطاف

شفقت

ثمر

گرد آوردن

بیننده

برگ و بر که کرد این کسریٰ و قیصر و تبع و جمشید

سامان

کسریٰ

قیصر

تبع

جمشید

مِن اَدَّخَرَ وَاَعْقَرَ وَجَمَعَ الْمَالَ عَلَى الْمَالِ فَاَكْثَرَ

که ذخیره جمع کرد

بسیار ذخیره

بر سر مال

پیش پا نهاده کرد

آسوده کسی که در غم بیشی نیست

زیاده کمی

در بند تونگری و درویشی نیست

خیال

فارغ ز جهان و از غم خلقِ جهان

گریزنده

با خویشتنش نیز سر خویشی نیست

با ذات خود هم خیال یگانگی ندارد

نوعِ دگر اگر جم است و اگر جاماسب که جامِ مرگ

شاه ایران

حکیم ایرانی

مفاجات

را در کشیدنی ست و اگر داراست و اگر داری

قهر یزدان

عطار دکانه گیرنده

که داردی اجل را چشیدنی ست هر شاهِ شهدر

مفاجات

علاج

یائے مصدری زائد

شهدرِ حیلت را نوشیدنی ست دهر جهانبانی را

یائے مجهول

اعتقاد

در خاک سپردن کردن

چشمِ جہان بین از جہان پوشیدنی المحاصل

عتبہ عَطَب وفنا بوسیدنی ست وجسمِ بی بقا

آستان ؎ مرگ ؎

پوسیدنی اِنَّ الدُّنیا ظِلُّ الغَمَامِ وَحُلمُ المَنَامِ

ابر ؎ یعنی خواب ؎ خوابیدن ؎

وَالفَرحُ المَوصُولُ بِالغَمِّ وَالعَسَلُ المَشُوبُ

متصل ؎ شہد آمیختہ ؎

بِالسَّمِّ سَدَّمَةُ النِّعَمِ اَکَالَةُ النَّعَمِ۔ رُباعی

رنجانیدہ ؎

بزہر ؎ کشندہ ؎ جمع نعمت ؎ خورندہ ؎ چارپایہ ؎

چون نیست بہر چہ ہست جُز باد بدست

جُز باد بدست ؎ از ؎ در دُنیا ؎ بے فایدہ ؎

چوں ہست بہر چہ ہست نقصان و شکست

صاحبہ ؎

انگار کہ ہر چہ ہست در عالم نیست

معلوم کن ؎ بوجود صاحبان ؎

پندار کہ ہر چہ نیست در عالم ہست

تمت بخیر ؎

ہر چند طلائی ناب را بزیق مزابق نمودن مخالف

پارہ ۱۲ خالص ؎ مصاحبتہ ؎ طمع ؎

رای زنیق وسیم ساورا باس وردی رُوی اندود

محکم ؎ خالص ؎ کاسہ ؎ وجہ ؎ آہن ؎

کردن مبانی طبع انیق است آما بادشاہ بر خلاف

خوب ؎

امرًا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِّن دُونِكُم خُنَاسٍ مَّخنُوس

نساز نو ؎ رازدار ؎ غیر محمد ؎ بس ؎ کھوٹا ؎

خناس مخنوس فوجی از اجانب راکہ آثارِ

اصل ؎ صفت بس ؎ طبیعت ؎ غیر ؎

قَد بَدَتِ البَغضَاءُ مِن اَفوَاهِهِم وَمَا تُخفِي

ظاہر شدہ ؎ بغض ؎

صُدُورُهُم اَکبَر از اکثر ایشان صدور می یافت

بزرگ تر ؎

بنقد سرہ سربازان رُوکش کردہ ایشانرا از ترس

خالص ؎ برابر برابر ؎ نوف ؎

مترس پشت در دولت ساختہ بود وان کان

فصہ نگہ ؎ در دازہ ؎

رجال من الانس یعوذون برجال من الجن

پیادہ ہستند

دور شب مذبور آن اوباش ناس پاس سراپردہ

جمع نفس یعنی شخص

عزت میداشتند صبحگاہان کہ جہان سر بریدہ

خاص

خورشید را برین طشت سیمگون گذاشت و امان

بمعنی آب طالع شدن

افق از خون شفق رنگین و چہرہ چرخ نیلوفری

کردہ

از پنجۂ آفتاب خونین شد از سر کار واقف

گشتہ سر بجود دیگری و دست بغارتگری برافراشتہ

دلیران قارن قرین نیز قارن و دارع بر دزع

آن مادہ آمادہ گشتہ ایشانرا پس نشاندہ از پیش

برداشتند و در حین ظہور این داہیہ دہیما نصر اللہ میرزا

رفع کردہ

باشاہزادگان کامگار در قلعۂ کلات و علی قلی خان

بود

در ہرات میبود و علی قلی خان بعد از وقوع این فتنہ باقرہ

نگاشتہ شکم

ناقرہ ناقرۃ لا خیر فی سمہم زلج اسہ ہنگ مشہد

کلانہ

طوس و در اول عوک و بوک فوجی فرستادہ کلات

مرتبہ

کردہ

را کہ مور از مور آن راہ مرور نجستی تصرف نمود نصر اللہ

صفت

میرزا و اما مقلی میرزا جریدہ بجانب مرو شاہیجان فرار

جائے قدیم کہ ولد خانہ بود

کردند قوشچی شاہزادہ دوست محمد نام حجبہ

بازدار

تہلۃ اللہ علیہ کہ پیوستہ بہل آسا دست خدمت بر کمر

نعت خدا

صفت

دستانہ

باقرہ باقرہ ناقرہ
تعریف نمایند نگاشتہ

بستہ چرغ مرادش از دستِ باز شاہزادہ رقہ خور

نوال و طعمہ یاب احسان میبود ایشانرا از قلاتِ

کلات باز گردانیدہ بارضِ اقدس آورد علی قلی خان

از اندیشۂ انتقال بادشاہی قدم و قدم کار زار بدیدہ

عاقبت بینی ندیدہ مکافاتِ احسان ما تقدم را

بقدم المجازات بالمساء آت پیش آمد و برخلاف

مضمون وکاد یقدم من ابن عمک نصرا نصر اللہ

میرزا و امام قلی میرزا را در ارضِ اقدس و شاہزادہ اعظم

رضا قلی میرزا باشانزدہ تن دیگر از کلاۂ مشکین کلال

نقش تعلیق بر ملکی
این مت کہ گریخت کہ دری
یا دری بدوران قدوہ خیر
مقاتلہ و تعلیم نام است شیخ

واحفاد عم باحفاد و احقاد عم بلا تاثر و غم در قلعۂ کلات

در یکدو زبرائی دو روزہ دولت سپنجی با سیف مختفد

بمحفد عدم فرستاد و نوشِ نوشین عمرشان را آمیختہ

نیش ذباب سیف ساخت اصابہم ذباب

لاذع و آن نورستگان چمن زندگی را کہ حیائے

شرمشان آبروی مطرد شرم حیات شان صدرہ

از سدرہ برتر بود بی ترحم بزخم تیغ از پا در افگندو

سلایل عزت را با غرب سیف مسلول بزجر تمام

سلول نمودہ برائے فلزات دنیائی دون قطع افلاذ

کید کردو مثل شفیت نفسی وجدعت انفی ۱۲ مستانف

بجزہ ۱۲ مثل تو ۱۲ خود کردی بینی مرا ۱۲ تمام

گردانید و در حقیقت تخویش بجویش روا داشت

نقصان ۱۲ خود ۱۲ جایز ۱۲ مثل تو ۱۲

رُبَّ ابْنِ عَمٍّ لَيْسَ بِابْنِ عَمٍّ ۔ شعر

مثل ست ۱۲

اَخَاكَ اَخَاكَ اَنَّ مَنْ لَا اَخَا لَهٗ

غمخوار تو ۱۲ تقدیر تو ۱۲ تنگ ۱۲ کسیکہ برادر ندارد ۱۲

برادر تو ۱۲ برادر زشت

كَسَاعٍ اِلَى الْهَيْجَاءِ بِغَيْرِ سِلَاحِ

مثل ۱۲ روندہ بسوئے جنگ ۱۲ بیکارہ ۱۲ سلاح ۱۲

وَاِنَّ ابْنَ عَمِّ الْمَرْءِ فَاعْلَمْ جَنَاحُهٗ

برادر چچا زاد ۱۲ مدت ۱۲ عمر ۱۲ زدہ گیر مرجع برادر ۱۲

وَهَلْ يَنْهَضُ الْبَازِيْ بِغَيْرِ جَنَاحِ

ایا حرکت مے کند ۱۲ باز ۱۲ بغیر ۱۲

وقضا بلسانِ حال شاہزادگان وَهُوَ اَنْطَقُ مِنْ

زبان حال ۱۲

دہ جا ناطقہ ۱۲

لِسَانِ الْمَقَالِ اِیں نکتہ میگفت و بر گوشِ زمانہ

گفتن ۱۲

این دُرمی سُفت ۔ شعر

قضا ناقل ۱۲ جنایت ۱۲ زمانہ قاتل ۱۲ دیگران ۱۲

اِذَا مَا الدَّهْرُ جَرَّ عَلَى اُنَاسٍ — كَلَاكِلَهٗ اَنَاخَ بِاٰخَرِيْنَا

چنگال ۱۲ کلکل کرد ۱۲

سینہ خود ۱۲ شتر خواہد نشانید

وَقُلْ لِلشَّامِتِيْنَ بِنَا اَفِيْقُوْا — سَيَلْقَى الشَّامِتُوْنَ كَمَا لَقِيْنَا

زمانہ ۱۲ شادی کنندہ ۱۲ بر حال ما ۱۲ ہوش ۱۲ بیائید ۱۲ بانچہ کرد ۱۲

قریب خواہد شد ۱۲ خوشی کنندہ ۱۲ بانچہ کردہ ۱۲

در حین ہبوط اختر حیات ایشان جناب شاہزادہ

شاہزادگان ۱۲

بدست قتل پسران خود ۱۲

خورشید طلعت شاہرخ میرزا ہنوز کوکب بود

آفتاب شاہزادگان ۱۲ ہنوز طلوع ۱۲

و کوکب طالعش بقاطع نرسیدہ از آفت کوکب

شاہزادہ ۱۲ شاہرخ ۱۲ وقت غروب ۱۲ شتر ۱۲

قاطع خصم محفوظ ماندہ اِنْ يَبْغِ عَلَيْكَ قَوْمُكَ

اگر بغاوت کند بر تو قوم تو ۱۲ بغاوت نمود ۱۲

برزہ ۱۲ دشمن ۱۲

لَا يَبْغِ عَلَيْكَ الْقَمَرُ ۱۲

کند بر تو ماہتاب ۱۲

در بیان سلطنت علی شاہ و انجام کار آن جاہل مغرور

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ

سلطنت زمین و آسمان برائے خداست

سارے امور خدا کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں

علی قلی خان بعد از تسخیر کلات و انجام کار شاہزادگان

در مشہد طوس بر اورنگ دولت عُلیا آرَد تکیہ گاہ شکوہ و شکوہ

عَلِیًّا جلوس نمودہ صَلْصَلَۂ سکہ سلطنت باسم

خود را بیج ساخت و بعلی شاہ اشتہار یافت و بخت

از غلیانِ عشق می ثانی غیلان و دیو نفسش شیفتہ

وباحسان رائق مباشرت شرب رحیق رائق گشته

جمع حسناء — خوبروئے — خوش کن — صحبت — نوشیدن — شراب — خالص

غلامان مراهق را بمناهی مکلف گردانید و رواح و

نهیات — خودیکه بلوغ — کنایه از لهو — شام

صباح را باعتناق صباح و اغتباق و اصطباح

صباح — معانقه کردن وقت صبح — جمع صبیح — خوبرو شام — شراب صبح

گذرانید الحاصل از باد هوا خاک بر چشم بصیرت

هوائے حرکت نفسانیه

انباشته آب دولت را در کار آتش سیال کرد و

رونق آب باد خاک یعنی اجزاء عنصر جمع کرد — شراب

حاصل نام و ننگ را به بیحاصلی از صحبت غانیه

وغانیه اول غانیه بریخ صوصو غانیه درداد و مایه

شراب — اول امر — باد — تند — سخت — علی قلی شاملو

سلطنت را به بیمزگی در مزه مزه و نطله ناطل باطل

چوشنی — شراب — قراب

نمود و بخیال باحسان تملک القلوب و تسترق الرقاب

معاشقه — ملک یعنی شود — نام کرده شود

ابواب کنوز نادری را بدست بی پروائی و نادروائی

جمع باب — جمع کنز خزانه — ناشایستگی

کشوده از نادانی بادانی و اقاصی و ادوان و اشراف

جمع ادنی قریب تر — جمع اقصی بعید تر — جمع دون کمینه — جمع شریف

درصدد تبذیر و اسراف در آمد بهوائے اِنَّ عَطَاءَ

دنائی — بیهودگی — خلاف مخرجی — بخشیدن

المال قُنْيَةٌ وَاِنَّ اِمْسَاكَهُ فِتْنَةٌ کرورهای نقد

ذخیره — فساد

مسکوک سره را نقداً فی المجلس در اندک روزی

خالص — فی الفور یعنی بلا واسطه

برقهقرات و خناسر له مُبَذِّر و مَدْلُول اِنَّ الْمُبَذِّرِينَ

سرداب — جمع خنسر خیانت کاران — صرف کرده شده

کانُوا اِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ را سکه بر زر کرد و بهمتی

کنایه از اسراف

که بر او تهمت بود لآلی اعلیٰ و جواهر غلی را بجای

صدف — علی قلی — کاذب — گوهر

سنگ سفال بر سفال سفال بر افشاند و زبان

بندی فحش گوی — جمع سفله کینه — مفعول به رتبه

زمانه در ائتلاف نکو منظران وجوهٔ یومئذٍ ناضرة

یعنی نضار و سفید رویان خجسته سیمائی و سیم یعنی سیم

برکنوز و مخازن بفسوس ما اسرع ذهاب الذهب

والفضاض الفضة برخواند هر چند که ناصح دهر ندل

اورا در ترک این بذل بلسان حال ندای من اندک است

لا تری الندامة مردادة میگفت که شعر

اغنم به تخفیف ما اسدیت من غنم

فکثرت الضوء تغشی ناظر المقل

وسوش قضا اخبار ما عندکم ینفد وما انتم

سوخته ساخت وخزانهٔ عامره را خراب به غامره کرد و

مخازنِ مُزَیَّنه را از دنانیر مُدَنَّره و دراهم مُدَرهمه قناطیر

مُقنطره پرداخت اَتْوَبَ فَنَدَحَ مصرعه

الله الله که تلف کرد و که اندوخته بود

اگرچه ابلقِ کامرانی را بیابانه در عرصهٔ روزگار تاخت

اَمّا آخر الامر رخش برآخور سنگین بست چون بقضاء

اللهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ اَوْقَاتُ السُّرُورِ خُلسَةٌ

یک حول از مُدت سلطنتش سپری شد و دولتش

باشارهٔ مَسیری اللهُ عَمَلَکُم هدف سهام چرخ سپری

ابراهیم خان برادر کهین اُو که اقتباش از فحوای

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا اِبْرَاهِیمَ رُشْدَهٗ بهره داشت و بر شبات

شهره بمصداق لَا یَجْمَعُ سَیْفَانِ فِی غِمْدٍ مانند تیغ از

غلاف برآمده بتقدیر داور بدادر در آویخت و در

محالِ سُلطانیه فیمابین مُواقعه واقع شد از آنجا که

از گلزارِ دهرِ دُورنگ جز گُلِ قحبه نروید و بر وَشَبات

وشبات اُو اعتمادی نباشد بعضی از لشکریان

علی شاه که بدلالت باذلالت هَلْ اَدُلُّکَ عَلٰی شَجَرَةِ

الخُلدِ وَمُلکٍ لَا یَبْلٰی مُؤدی ضلالت و بادی فساد

وی مُهیّج دواعی استبداد او شده بودند چون گروه

برانگیزنده ۱۲ اسباب جمع ۱۲ هشت ۱۲ علی قلی ۱۲

لگام و از مشرب بیباکی کالفلاح و فی الفلاة آب

بی شرم ۱۲ کسان خواهی بلند گر ۱۲ یافت ۱۲ جنگل ۱۲

بی لگام خورده بودند خاک بر فرق حمیت افشانده

مطلق العنان ۱۲ غیرت ۱۲

تیز تر از آتش لبسان باد پراگنده شده تمام باعدت

سامان ۱۲

و عدت از مساعدت مباعدت جستند کمثل الشیطان

گروه لشکر ۱۲

شماره ۱۲ یاری کردن ۱۲ ۱۲

اذ قال للانسان اکفر فلما کفر قال انی بریء منک

صیغه امر کفر کن ۱۲ شیطان ۱۲

شیطان ۱۲

علی شاه که طالب راه باطل شده بود طالع منقلب

کلاب ۱۲

راه عاطل یافته بعد از آنکه کار از دست رفت بخود

بیکاره ۱۲ بی قرار بودن ۱۲

باز آمده خروش اگلتم تمرني و عصيتم امري و شئ بتم

۱۲ پرخاش کرده ۱۲

خمري و فسد تم امري از درون دل بر کشید

شخیکر خورد و نوشد و بوقت مصیبت کار نیاید محاوره است ۱۲ علی قلی ۱۲

کالذي استهوته الشياطين في الارض حيران

بهشکایا ۱۲ مفعول ۱۲

یکران بجانب طهران راند گماشتگان ابراهیم خان

اسپ ۱۲

اورا در آنجا در قید و قید کشیده فصاد وار از نیشتر خنجر

علی قلی ۱۲ نشتر ۱۲ مانند ۱۲

مردم دیده کحلی اورا در منظر حملاق رگ انحل زده

پتلی ۱۲ چشم سرگین ۱۲ علی شاه ۱۲ حلقه چشم ۱۲

تکتحل ساختند و معنی و کذالک نولی بعض الظالمین

سختی ۱۲ غالب کردم ۱۲

بعضها بر او معاین گردید۔

علی قلی ۱۲ حشاه ۱۲

در بیان جلوس شاهرخ میرزا در

خراسان بتائید مالک الملک مطلق تا الآن

کنون ۱۲

حَصْحَصَ الْحَقُّ

ظاہر شد ۱۲

بنحویکہ سبق ذکر یافت وَقَدْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ

بیان کردم ۱۲

قَبْلُ بعد از آنکہ اولاد خاقان مغفور را از بیوفائی

جمع دولہ ۱۲ سلطان حسین ۱۲

اِخوان خَوان و اعوان عوان باصلات اصلات

جمع صلیت نخلہ

قُطِّعَ قطع رشتۂ حیات شدہ آن شمل مشمول مشمل

جماعت قلیل ۱۲ شامل کردہ شدہ ۱۲

جفا گشتند و از طپانچہ دَولت دُولت دُولت

بدبیہ جا جبہ ۱۲ القاب ۱۲ عیبت ۱۲ دولپانچہ ۱۲

دَولت نادری را بر چہرہ عارض شد علی شاہ شاہزادہ

چہرۂ دولت نادری ۱۲ ولی ۱۲

پاک گوہر شاہ رخ میرزا را درارک مشہد مقدس

چون گوہر دین گنج گنج مخفی و خبر قتل او را منتشر گردانید

کشندہ ۱۲ کرد ۱۲ شریح ۱۲

عوان

سرکش از عوان و قاموس

مشمل

شعیر خورد و نقطہ نقطہ

دولہ

غبار و بیابان

وَقَدْ هَذَّبَتْهُ النَّائِبَاتُ وَإِنَّمَا

دیدرشیکہ اصلاح او کرد واقعات و حوادث و جز این نیست

صَفَا الذَّهَبُ الْإِبْرِيزُ قَبْلَهُ بِالسَّبْكِ

کہ صفائے زر خالص قبل او بگداختن است

أَمَا فِي نَبِيِّ اللهِ يُوسُفَ أُسْوَةٌ

آیا نیست نسبت نبی اللہ حضرت یوسف پیشوا

بِمِثْلِهِ مَحْبُوسًا عَلَى الظُّلْمِ وَالْإِفْكِ

شل او محبوس بودن بوجہ جور و دروغ ۱۲ ؟

أَقَامَ جَمِيلَ الصَّبْرِ فِي السِّجْنِ بُرْهَةً

پیش آورد بہترین صبر در زندان مدتے ۱۲ یک مدت ۱۲

یوسف قایم کرد ۱۲ اضافت صفت بموصوف ۱۲

فَأَفْضَى لَهُ الصَّبْرُ الْجَمِيلُ إِلَى الْمُلْكِ

رسانید او را (کشید ۱۲) یوسف را ۱۲ صبر خوب (فاعل ۱۲) بطرف سلطنت ۱۲

چون بنفور دولت نفیر حسرت از جان علی شاہ

رسید ۱۲ فریاد ۱۲

بر آمدہ نوبت شوکت در فراز بام نام ابراہیم خان

نقارہ ۱۲ بلندی ۱۲ مردم نقطہ ترکاء

بلند آوا گشت خوانین و رؤسا ایلات و عموم

آواز ۱۲ سرداران ۱۲ جماعات جمع ۱۲

علہ بعہد قدر شاہ شہر بجنین
شاہرخ پادشاہی یافتہ ۱۲

اهالی خراسان متفحص مفحص جلالت گشته آن فرخ

جریاد مستقر کنند ۱۲ آشیانه مرغ سنگواره ۱۲ چوبرجی ۱۲

فرّخ رخ فرخاد بخت همائی سعادت لاکه سجایل

مبارک ۱۲ وجه ۱۲ غالب ۱۲ صفت دیگر ۱۲ جمع سجیل حجته ۱۲

سخا از سجایای خجسته اش ظاهر بود انا آشیان

جمع سجیه خصلت ۱۲ شاهرخ ۱۲

ارک برگرفته هر چند شاهزاده از قبول سلطنت

محل شاهی ۱۲ چوبرجی مشهد ۱۲ نامل ۱۲

استنکار و استنکاف و عن صمیم القلب از

انکار و ناشناسی ۱۲ عاریه داشتن ۱۲ خالص ۱۲ دل ۱۲

قلب اعتذارات استیکاف کرد ایشان در

کعب ۱۲ پهلوئین ۱۲ زکاسار ۱۲

مبالغه مغالبه نموده در آستانه مقدسه بعهد و

خطبه ۱۲ روضه امام رضا ۱۲ پیمان ۱۲

یمین یمین متابعت و مبایعت در دادند شاهزاده

سوگند ۱۲ دست راست ۱۲ پیروی ۱۲ بیعت ۱۲

ناچار متقلد امر سلطنت گشته در هشتم شهر شوال

در گیرنده ۱۲ تامل در گردن انداخته ۱۲

سنة احدی و ستین و مائة بعد الالف

۱۱۶۱ هـ

در ارض میمنت مالوف بر اورنگ سلطنت

زمین ۱۲ مبارکی ۱۲ شهر مقدس ۱۲ تخت ۱۲

مورولی جلوس و دلهارا به نشاط و انبساط

نمود ۱۲

مانوس نمود وجود مطهرش مظهر آیات و مما

شاهرخ ۱۲ نشانیها ۱۲ و ۱۲

جعله الله الا بشری آمد و هاتف رحمت

گمانید او را الله مگر شاهزاده ۱۲ بشارت ۱۲ شد ۱۲ نامل ۱۲

بدلهای پژمرده مژده رسان لکل عسی لیسرا

افسرده و مغلوم ۱۲ برای هر تنگی آسانی است ۱۲

پادشاهیش جبیره جروح جبر سلف شد و

شاهرخ ۱۲ پتی ۱۲ جمع جرح زخم ۱۲ ظلم ۱۲ گذشته ۱۲

از دولتش اضداد مختلف مولف از هبوب

دو اشخاص متضاد ۱۲

مرجع شاهرخ ۱۲ مولف مناسق بهم جمع شده ۱۲ صفت ۱۲ جمع کوه شده ۱۲ وزیدن ۱۲

نسیم الطافش النجم و الشجر یسجدان و

درخت بساق و باساق هر دو سجده میکنند شاهرخ ۱۲

دفتر مجلس شورائے اسلامی
۱۳۶۲ ہجری شمسی

در دارُالضَّربِ ضروبِ احسانش اَلشَّمسُ
مہر زر ۱۲

بکمال ۱۲ اقسام جمع ضرب ۳ شاہرُخ ۱۲ این ضرب نوشتہ ۱۲

وَالقَمرُ سجودان باآنکہ بیاضِ عارضِ کافور
ماہ نقرہ ۱۲

دو زر سکوک ۱۲ سپیدی ۱۲ رخسار ۱۲ صفت ۱۲

گونش از سوادِ خطِّ مشکین مُخَطَّط نگشتہ بود
شاہرُخ ۱۲ سیاہی ۱۲ ریش ۱۲ باخط ۱۲

برائی اصلاحِ ریشِ دلہا حاوی محاسن
بہ ہم ریش ۱۲ ۔۔۔ بیکھائے ۱۲

زخم دیہا ڈاڑھی ۱۲ جمع کنندہ ۱۲ جمع حسن ۱۲

شیم آمد و تاریخِ جلوسِ مرغوبش
بمعنی مبارک ۱۲

جمع شیمہ خوب ۱۲ مبارک صفت ۱۲

سلطانِ اعظم است ✦
۱۱۶۱ھ

شاہرُخ ۱۲ (ہمچو ان شادان نقوی بخاری بلگرامی)

تمّت بالخیر

نوٹ:۔ شرح مرد خسیس و ترجمہ مقاماتِ حمیدی مصنفہ حقیر شیخ مبارک علی
صاحب سے ملتے ہیں ۱۲ شادان

مطبوعات عاد و کان شیخ مبارک علی تاجر کتب اندرون لوہاری دروازہ لاہور

نام کتاب	مضمون	قیمت
پیام مشرق (اقبال)	جواب دیوان المانوی گوئٹے فارسی مجلد	۷
اسرار و رموز "	خودی خودداری کے سبق ہر رکوع	۱
طلوع اسلام "	نظم جو جمعیت سالانہ لاہور ۱۹۴۰ء میں پڑھی گئی	۱
فریادِ امت "	مشہور و مقبول نظم	۳
نالۂ یتیم "	" "	۲
چرخِ پیر داد (مولانا حالی)	" "	۲
شکوۂ ہند "	" "	۲
مسدس حالی "	" "	۸
زہرِ عشق (شوق لکھنوی)	" "	۴
لمعاتِ لمعات (ابو گیاوی)	اخلاقی نظموں کا مجموعہ	۶
مرد حسین (از زنا جعفر)	فارسی ڈرامہ	۱۲
حکیم بناتات "	" "	۴
یوسف شاہ سپرلج (پرنسپل سترا)	ناول جدید فارسی مع ترجمہ انگریزی	۴
سرگذشت افغانستان (مولوی محمد)	تشریح اصطلاحات پر محققانہ بحث	۴
رباعیاتِ سحابی (سحابی)	جدید بی اے کورس فارسی کا ایک حصہ	۸
انتخاب مخزن حصہ دوم	مخزن کی دوسری نو جلدوں کا انتخاب	۴
" " سوم	مجموعہ مضامین شیخ عبدالقادر صاحب	۴
دیوان میر درد	شمولہ امتحان آنرز اردو پنجاب یونیورسٹی	۸
قصائد ذوق (ذوق)	" " "	۶
نقشِ بدیع (واجد حسین مدنی)	لغات محاورات بامحاورہ کلام غالب	۴
مطالب الغالب مکمل (سہا)	دیوان غالب کا جدید ترین شرح	۱ جلد ...
اردوئے معلیٰ رغالب	کے تمام قصائد کا مجموعہ بقیت	جلد بابت
صد نادر (مشتہر آغا لال و دیگر)	مرد حسین (از علامہ حسین شاہ بلگرامی)	

نام کتاب	مضمون	قیمت
مقالات	۵۲ فارسی مضامین	۴
عروض سیفی	فارسی عروض	۴
بحر العروض	اردو عروض	۴
المامون	مامون رشید کے حالات زندگی	۴
الفاروق	سوانح عمری حضرت عمرؓ	۴
غزلیات نظیری	شمولہ امتحان منشی فاضل ایم اے فارسی	۴
رباعیات ابوسعید ابوالخیر	" "	۴
ترجمہ رباعیات ابوسعید ابوالخیر	" "	۱
مخزن اسرار نظامی	" "	۱
مقامات حمیدی	شمولہ امتحان منشی فاضل ایم اول	۴
ترجمہ مقامات حمیدی	" "	۴
حدائق البلاغت	" "	۱
البلاغۃ طبع ثانی	حدائق البلاغت کا نہایت معقول رد	۸
جہانگشائے نادری	شمولہ امتحان منشی فاضل	۴
ترجمہ ابوالفضل در قرداول	" "	۴
دفتر اول و سوم	" "	۴
قصائد قاانی	" "	۴
عقد اللآلی	شرح اخلاق جلالی	۴
حل لطیف	خلاصہ شعر العجم	۸
خلاصہ شعر العجم ۲ جلد	(قیمت ۱۰ الایجاز خلاصہ شعر العجم ۵	۴
یادگار غالب	(غالب کی زندگی کے حالات اور اس کا کلام پر محققانہ	۱
سرمایہ زبان اردو	(قیمت ۱۰ انجم الاستاد ہزار سوزائد مفید	۴
رباعیات عمر خیام	(قیمت ۱۰ اخلاق ناصری	۴

اخلاق جلالی

ایڈیشن دوم ۱۹۴۰ء

بحرۂ شمالی
بحرۂ آئرش
رود بار انگلستان